انساب السادات

المعروف

تاریخِ ساداتِ بارہ

جلد دوئم

شجرہ ہائے چہار خاندان زیدی الواسطی

مؤلفہ

خان بہادر سید مظفر علی خان مرحوم المتخلص بہ کوثر

رئیس جانسٹھ ضلع مظفر نگر

بُنیادِ علم و آگہی

ہے۔ ان موضوعات پر باقاعدہ ماہانہ اور سہ ماہی رسالے شائع ہوتے ہیں اور اس تمام مواد تک کمپیوٹر کے ذریعے رسائی حاصل کرنے کے وسائل بھی مہیا ہیں۔[1]

آج کے ترقی یافتہ ممالک میں حسب ونسب کو حب الوطنی کے فروغ، مذہبی قوت کے استحکام اور قومی اتحاد و یگانگت کے قیام کے لئے ایک مؤثر محرک قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکہ میں آج تک حب الوطنی اور قومی جذبوں سے سرشار لوگوں کی انجمنیں کام کر رہی ہیں جن کو حسب ونسب کی بنیادوں پر استوار کیا گیا تھا اور آج بھی جن کی رکنیت کے لئے اسی نجابت و شرافت کا ہونا بنیادی شرط ہے۔ ۱۸۸۹ء میں قائم ہونے والی (Sons of American Revolution) اور اسی کے متوازی ۱۸۹۰ء میں بننے والی (Daughters of American Revolution) سوسائٹیوں کے صرف وہی افراد رکن بن سکتے ہیں جن کے آباؤ اجداد نے جنگِ آزادی میں حصہ لے کر سرفروشی اور ایثار کی تابناک مثالیں قائم کی تھیں۔ اسی طرح ورجینیا کے سب سے پہلے آبادکاروں کی انجمن "Order of the First Families of Virginia" جو ۱۹۱۲ء میں بنی اور جس کے ارکان کو آج بھی اپنے اسلاف کی ہجرت پر فخر اور نئی بستیوں کے آباد کرنے پر ناز ہے اور وہ صرف اسی فخر کی بنیاد پر اپنے شجرے محفوظ کئے چلے آ رہے ہیں۔[2]

نسب کی سائنسی حیثیت و اہمیت

علم حیاتیات میں ایک آسٹریائی راہب Gregor Johann Mendal نے ۱۸۶۶ء میں سب سے پہلے مٹر کے پودوں پر تجربات کر کے تولیدی توارث (Genetic heredity) کے قدرتی نظامِ حیات میں موجود ہونے کا اصول دریافت کیا۔[3] اور ۳۰۰ ق م میں ارسطو کے پیش کئے ہوئے اس نظریہ کی صداقت سائنسی تجربات سے ثابت ہو گئی کہ انسانی خصوصیات ماں باپ سے اولاد میں منتقل ہوتی ہیں۔ ارسطو نے اس انتقالِ خصوصیات کا ذریعہ خون قرار دیا تھا اور جدید حیاتیاتی سائنس اسے Gene کا نام دیتی ہے۔ حالانکہ ظاہر ہے کہ انسانی جسم میں تخلیق پانے والے کسی بھی مادے میں انسانی خون کی شرکت لازمی عنصر ہے۔

۱۶۰۰ء میں مائیکروسکوپ کی ایجاد کے ذریعے مادۂ تولید اور بیضہ (Sperm & egg) کی تحقیق نے قدم آگے بڑھایا اور قدرت کے مقرر کردہ اصولِ تولید کی تفصیلات ان کے علم میں آئیں تو پتہ چلا کہ ایک انسانی فرد اپنے باپ کے مادۂ تولید (Sperm) اور اپنی ماں کے بیضہ (Egg) کے ملاپ کے نتیجہ میں خلق ہوتا ہے۔ اس خلیہ کو انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور یہ خلیہ (Cells) ہی تمام انسانی حیات کا بنیادی عنصر ہے اور یہ کہ ہر آدمی کے جسم میں ایک لاکھ خلیے ہوتے ہیں۔[4] تخلیقی خلیوں میں چھڑیوں کی شکل کا ایک مواد موجود ہوتا ہے جسے Chromosomes کہتے ہیں اور ان پر تسبیح کے دانوں کی طرح پروئے ہوئے ذرات ہوتے ہیں جو Genes کہلاتے ہیں اور دراصل یہی Genes وراثتی یا نسبی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور انہیں کے ذریعے سے والدین کے خصائص ان کے بچوں میں منتقل ہوتے ہیں۔ یہ تولیدی مواد Genetic material نسلاً بعد نسلاً منتقل ہوتا رہتا ہے اور جب بچوں میں منتقل ہوتا

Encyclopaedia Americana, vol. 12 (Connecticut: Grolier, 1984) P. 383

Encyclopaedia Americana, Vol. 12, (1984), P. 382

R.P. Levine, Genetics, (Massuchusetts: Holt International 1962), P. 42

The World Bank Encyclopaedia, Vol. 8, (Chicago: WorldBook craft International, 1982), P. 85

عرضِ ناشر

چند گزارشات

۱۔ اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

۲۔ اس کتاب کے متن کو کراچی کے ایک صاحب نے اس کے اصل مؤلف کا حوالہ دیئے بغیر اس کے متن کی تصویری نقل (فوٹو کاپی) حاصل کر کے بغیر اجازت شائع کر دیا ہے جو ایک صریح علمی سرقہ ہے۔

۳۔ یہ تمام شجرے صرف سادات بارہہ کے استفادے کے لئے ہیں تاکہ اگر کسی خاندان کے پاس تحریری طور پر محفوظ نہیں رہے تو مرتب کر لیں اور اگر نامکمل حالت میں ہیں تو مکمل کر لیں اور اپنے پاس محفوظ کر کے آئندہ اس میں عہد وار اندراجات کرتے رہیں۔ جیسا کہ مقدمہ میں لکھا گیا ہے۔ یہ شجرے تقریباً پون صدی قبل تیار ہوئے اور صرف بعض بعض خاندانوں کے سلسلوں کو دورِ حاضر تک لایا جا سکا جبکہ بہت سے شجرے ایسے ہوں گے جن کے سلسلے بہت پہلے رک گئے۔ ایسے خاندانوں کا فرض ہے کہ وہ اب ان شجروں میں دیئے ہوئے اپنے شجرے کی بنیاد پر انتہائی تحقیق و احتیاط سے کام لیتے ہوئے اپنے خاندان کے باقی اندراجات کو مکمل کریں اور اپنے سلسلے کو آگے بڑھا کر اپنا شجرہ اپ ٹو ڈیٹ کریں، بلکہ نئے سرے سے اپنا پورا شجرہ تیار کر کے ہمیں ارسال کریں اور اپنے مستند حوالے اور پتے لکھ کر بھیجیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں تصدیق و توثیق کے بعد ان کو شاملِ اشاعت کیا جا سکے۔

۴۔ ظاہر ہے کہ اس کتاب میں شامل نسب ناموں کے موجودہ خاندان پاک و ہند میں خصوصاً اور پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کوشش کیجئے کہ جہاں تک ممکن ہو آپ ہر خاندان تک اس کتاب کے پہنچنے کو یقینی بنائیں۔ جب وہ ان شجروں میں اپنے قریبی بزرگوں کے نام دیکھیں گے تو ان پر بہت سے نئے رشتوں کے راز کھلیں گے اور ان کے دلوں میں اپنے ان خونی رشتوں سے روابط قائم کرنے کی آرزو ضرور پیدا ہوگی۔ اگر یہ نسب نامہ ان بکھرے ہوئے اعزہ اور بھولے ہوئے اقربا کو ملا دے تو یہ کس قدر لطف کی بات ہوگی۔ ایسی صورت میں آپ ہمیں جوابی لفافے سے اپنی خواہش اور دوسرے خاندان کا حوالہ لکھ کر بھیجئے تاکہ اگر ہمارے پاس آپ کے مطلوبہ خاندان کی طرف سے بھی ایسا ہی خط آیا ہو تو ہم آپ دونوں کو ایک دوسرے کے کوائف بتا کر پرانے رشتوں کے جوڑنے کا خوشگوار فریضہ انجام دیں اور اس طرح سادات بارہہ میں اتحاد و یگانگت کی ایک تنظیمی صورت کا ڈھانچہ رکھ دیا جائے۔

کیا قرآن کی اس پیشین گوئی کے قیام و دوام کے لئے جناب پیغمبرِ اسلام کی نسل یعنی سادات کو محفوظ و محترم رکھنا فریضۂ اسلامی نہیں ہے؟ کیا بنی فاطمہ پر لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے اس افتخار کو قائم و دائم رکھیں اور سادات کے حسب و نسب کو ہر قسم کی آلائش و آمیزش سے بچائیں۔ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمارے بزرگوں نے اپنے اس نسبی فریضے کو شدت سے محسوس کیا اور اسکے تحفظ و بقا کیلئے دل و جان سے کوشاں رہے۔

تاریخ انساب سادات باہرہ (بارہہ) بھی ایک ایسی ہی خوبصورت اور دلپذیر کوشش ہے۔ یہ ایک تاریخی دستاویز اور سادات بارہہ سے تعلق رکھنے والے خاندانوں اور افراد کے لئے ایک انتہائی قیمتی سرمایۂ افتخار ہے۔ خدا اپنی رحمتیں نازل فرمائے جناب خان بہادر سید مظفر علی خان کی روحِ پاک پر جنہوں نے انتہائی عرق ریزی اور دقّتِ نظر سے کام لے کر تحقیق کا پورا پورا حق ادا کیا اور سادات بارہہ کے جابجا خاندانوں میں محفوظ شجروں کو انتہائی تحقیق و تفحص اور احتیاط و حزم کے ساتھ یکجا کر کے انہیں ترتیب دیا۔

کون جان سکتا ہے کہ خان بہادر اعلیٰ اللہ مقامہٗ نے ان شجروں کے حصول میں اپنے کس قدر وسائل صرف کئے۔ قدیم شجروں کو Update کرنے کے لئے اپنے دور کے تمام خاندانوں سے روابط قائم کرنے میں کتنی دشواریاں برداشت کیں اور حاصل شدہ معلومات کی صحت و درستی (Authenticity) کی پرکھ (Evaluation) کے لئے کس قدر تحقیق و تجسّس اور شدت نگاہی سے کام لیا۔ دراصل یہ ایک ادارے کا کام تھا جسے مؤلف موصوف نے تن تنہا اپنی بے مثال ذاتی علمی بصیرت سے کام لے کر انجام دیا اور بہت خوب انجام دیا۔

آج یہ کتاب (اور اس کی پہلی جلد) جس صورت میں آپ کے سامنے ہے وہ اس کی سو سالہ پرانی صورت ہے۔ حالانکہ اب تک اس کو تحقیق کے جدید سائنسی اصولوں اور ترتیب و تالیف Editing and Innovation) کے جدید ترین معیار کے مطابق ڈھل جانا چاہئے تھا لیکن کیا کیا جائے کہ ہمارے معلوماتی تقاضے اور ہماری علمی ضروریات کا زیادہ تر انحصار امریکہ اور یورپ کی محققانہ کاوشوں پر رہ گیا ہے اور ہم خود مزاجاً تحقیق و مطالعہ کے عادی نہیں رہے۔ ہم سطحی علم اور کام نکال لینے والے معلومات پر ہی اکتفا کر لینے کے خوگر ہو چکے ہیں اور اس کا سب سے بڑا ثبوت خود یہ موجودہ کتاب اور اس کی پہلی جلد ہے جو اپنی تالیف کے تقریباً ایک صدی بعد چھپی ہے۔ خدا بی اماں مدظلہا کو صحت و تندرستی عطا فرمائے جن کی ذاتی کوششوں سے ۱۹۸۷ء میں اس کی پہلی جلد شائع ہوئی اور اب ۱۹۸۹ء میں اس کی دوسری جلد جناب علی وجدان صاحب کی روز و شب کی محنت سے زیورِ طبع سے آراستہ ہو رہی ہے۔ بی اماں، سید مظفر علی خان اعلیٰ اللہ مقامہٗ کی بہو اور ان کے بیٹے سید سرفراز علی خان مرحوم کی بیگم ہیں اور میری بیگم زبیدہ بارہوی بنت میجر سید تدار علی خان مرحوم کی دادی بھی ہیں اور نانی بھی۔ بی اماں بزرگ ہوتے ہوئے بھی اس دور کی جواں ہمت بیٹی ہیں اور آفریں ہے ان کی ہمت پر کہ جو کام سو برس میں مردوں سے نہ ہو سکا وہ انہوں نے کر ڈالا۔ بیشک وہ اپنے بزرگوں کی صحیح وارث ہیں اور جب تک یہ کتاب باقی رہے گی ان کا نام بھی بقائے دوام کی فہرست میں درج رہے گا۔

اگر یہ کتاب جناب سید مظفر علی خان مرحوم کے سامنے اپنے دور میں چھپ جاتی تو یقینی بات ہے کہ اس دور کے ماہرینِ انساب اور محققینِ تاریخ دیر اس پر تبصرے لکھتے اور ابھی جبکہ سادات بارہہ کی شیرازہ بندی تقسیمِ پاک و ہند سے متاثر نہیں ہوئی تھی، اس کی ترتیب و تزئینِ نو کے منصوبے بنتے اور اس کے سامنے آنے پر ساداتِ بارہہ کے اہلِ علم و اہلِ ثروت میں اسے زیادہ مفید و کارآمد بنانے کا خیال ضرور آتا۔

کاش یہ کتاب میرے والد ماجد سرکار علامہ سید آغائے بارہوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ کی زندگی میں شائع ہوتی تو وہ اپنی محققانہ فکر اور نسب دانی سے اس میں اضافہ و ترمیم فرماتے یا ساداتِ بارہہ کے دانشمند جناب ڈاکٹر صفدر حسین مرحوم کے سامنے چھپتی تو وہ اس کی ترتیبِ نو کا کوئی منصوبہ بناتے۔

خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب رئیس جانسٹھ ضلع مظفر نگر
مؤلف تاریخ انساب السادات المعروف تاریخ ساداتِ بارھہ

شجرہ حضرت ابوالبشر جناب آدم علیہ السلام

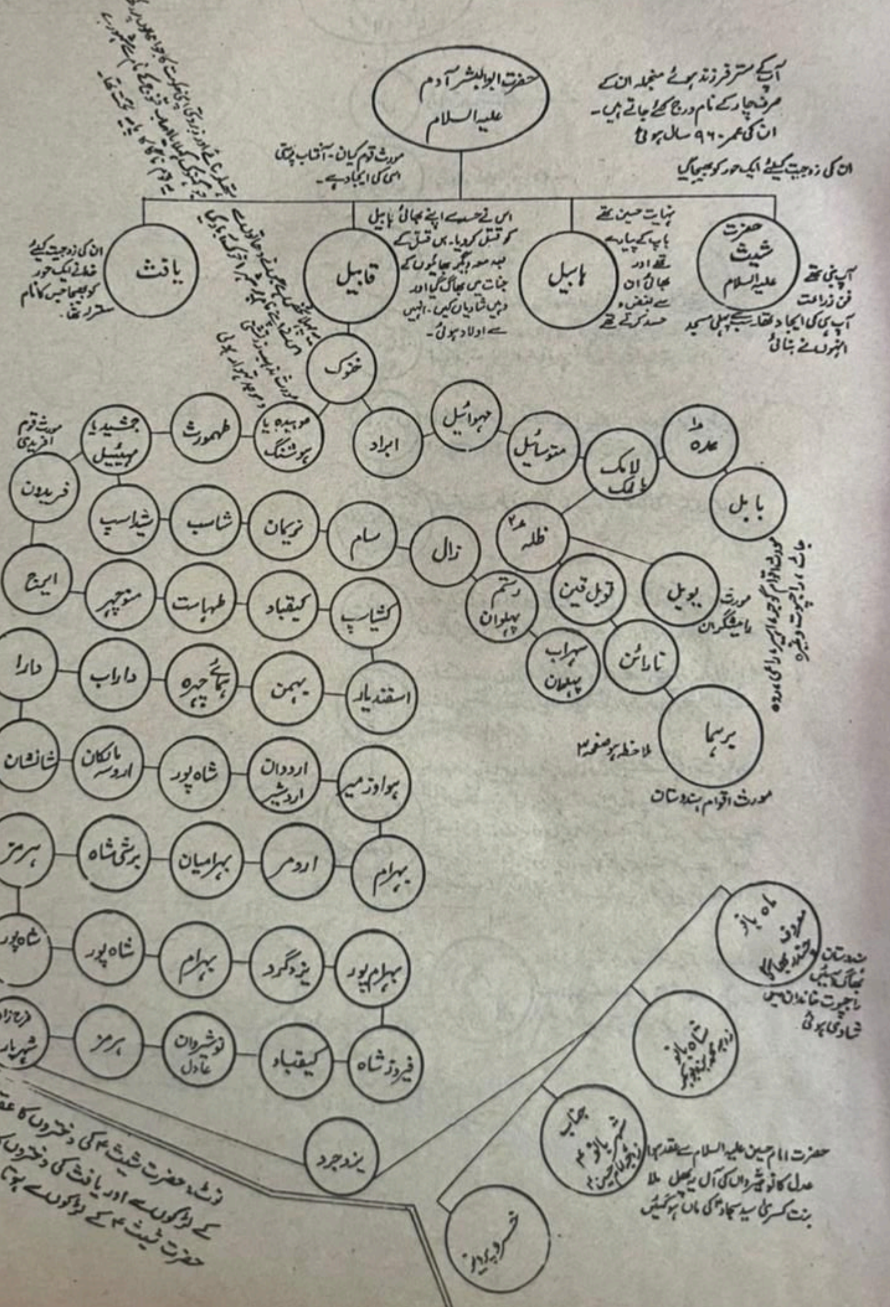

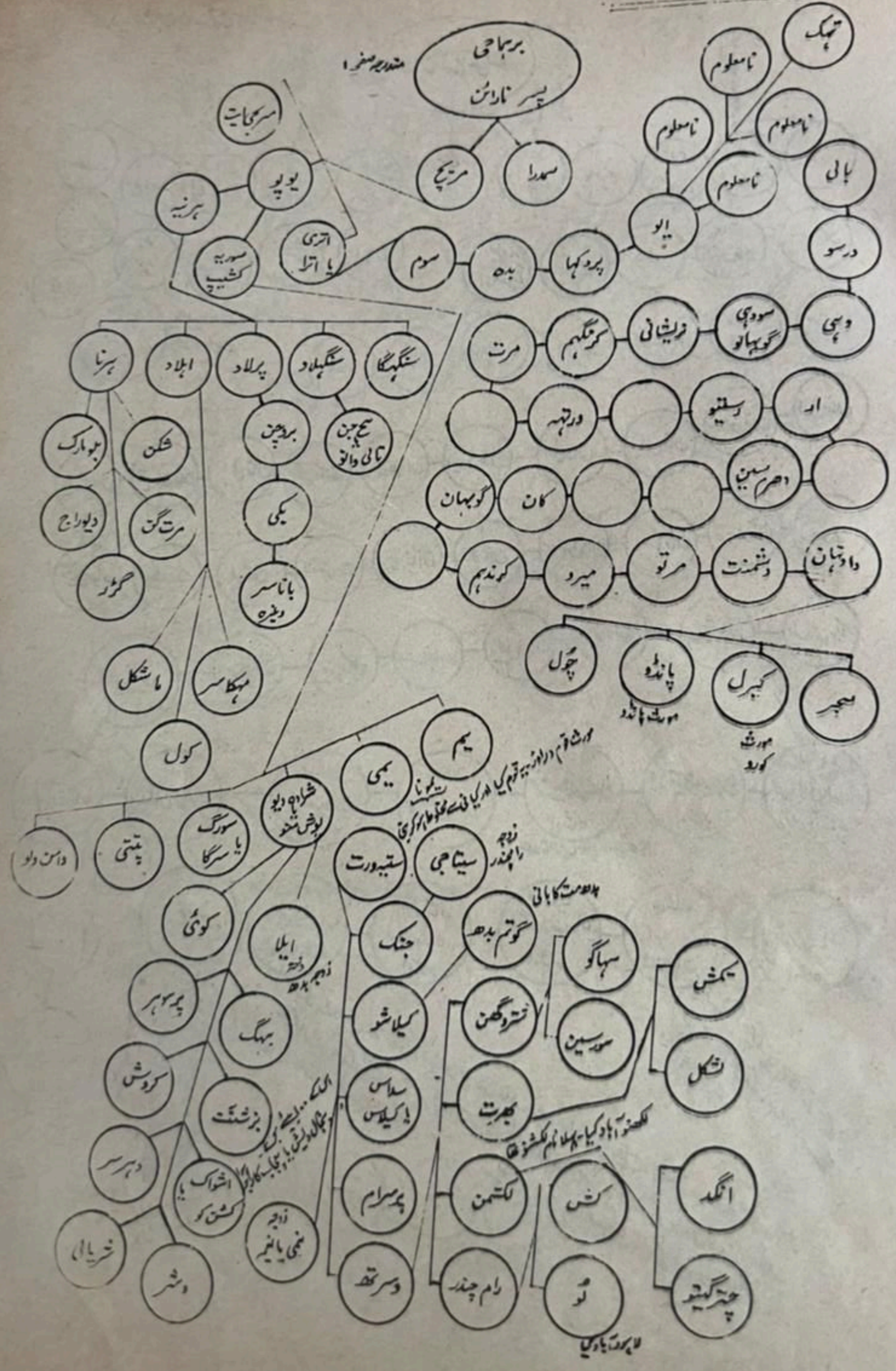
برہما جی
پسر نارائن
مندرجہ صفحہ ۱
سمدرا
مرنیچ
تھک
نامعلوم
نامعلوم
نامعلوم
نامعلوم
ایلو
بالی
درسو
وہی
سوہی گوپیالو
پرد کہا
بدھ
سوم
اتری یا اترا
یوپو
ہرنیہ
سورجہ کشیپ
سر سجابت
سنگہبگا
سنگہلاد
پرلاد
اہلاد
ہرنا
ترلیشانی
کرنکھم
مرت
ادہ
ستیو
درتہہ
دھرم سین
کان
گوبھان
داد تیان
دشمنت
مرتو
میرو
کوندہم
بجبر
کبرل
پانڈو
چول
شکن
جوہارک
مرت گن
دیوراج
گرگر
کمی
بانا سر وغیرہ
مہاکاسر
ماشکل
کول
یم
یمی
سورگ یا سرگا
پتیتی
داسن دلو
ستیہ ورت
سیتا جی
زوجہ رامچندر
جنک
گوتم بدھ
بدھ مت کا بانی
کوئی
ایلا
پرسوہر
بہنگ
سروش
برشنت
دہرسر
خریالی
وشر
کیلاشو
یکمش
سہاگو
ستروگھن
سوسین
تشکل
بھرت
انگد
لکشمن
کش
لو
چندر کیتو
پرسرام
دسرتھ
رام چندر

شجرہ حضرت شیث ہبۃ اللہ علیہ السلام

حضرت شیث ہبۃ اللہ علیہ السلام — عمر ۹۱۲ سال — مندرجہ صفحہ ۱

انوش — دنیا میں آپ سب سے پہلے بادشاہ تھے

قینان — اپنے والد کے بعد بادشاہ ہوئے

مہلائیل ۹۶۱ — آپ پیغمبر بھی تھے اور عابد شب زندہ دار اور انتہا درجہ کے حسین تھے ان کی لاش دفن نہیں کی گئی۔ ۵۰۰ سال تک اسکی پرستش کی گئی اس کے بعد لوگوں نے آپ کا بت بنایا اور اس کی پرستش شروع کی۔ بت پرستی کی ابتدا جب ہی ہوئی

یادران — علمائے عامہ کا خیال ہے کہ اپنے باپ کا بت انہوں نے ہی بنوایا اور پرستش کروائی مگر یہ بات ثابت نہیں ہوتی۔

اخنوخ معروف حضرت ادریس علیہ السلام — آپ نبی تھے۔ علم نجوم، علم کتابت اور فن خطاطی آپ نے ہی ایجاد کیا

متوشلخ — روئے زمین کے آپ بادشاہ تھے۔ قوم جن آپکی مطیع تھی۔ آپکے پاس ایک کتاب تھی جس کی جن بہت قدر کرتے تھے اور اس پر حلف اٹھایا کرتے تھے

لمک یا لامک — اپنے وقت کے سلطان روزگار اور خاصہ کردگار تھے۔ آپنے لوگوں کو مہلائیل کے بت کی پرستش سے منع کیا اور دین حق کی طرف بلایا مگر پھر بھی بت پرستی بکثرت جاری رہی۔

شاکر عبد الاعلیٰ ملقب بہ حضرت نوح ع — آپ اولوالعزم انبیاء میں سے تھے اور صاحب شریعت تھے۔ آپکے وقت میں طوفان آیا۔ آپ ملک ہند میں پیدا ہوئے اور یہیں آپنے کشتی تیار کی جو اب تک ارارات کے پہاڑوں میں موجود ہے۔ آپ آدم ثانی کے لقب سے مشہور ہوئے۔ اہل ہنود میں آپ کا نام سوست منو ہے۔ طوفان کے بعد آپ کے تین فرزند باقی رہے۔ آپ کی عمر ایک ہزار سال ہوئی۔

یافث — عمر ۸۰۰ سال — ۲۰ فرزند ہوئے۔ ان کی اولاد سے اہل خطا، ختن، روم و ترک، روس و سکندریہ ہیں ملاحظہ ہو صفحہ ۴

سام — عمر ۶۰۰ سال — ۹۹ فرزند ہوئے۔ ان کی اولاد سے اہل یمن، شام، عراق، عرب، کرمان، آذربائیجان، خراسان ہیں۔ آسام و سیام کی آبادیاں آپ ہی کے نام پر ہیں۔

حام — عمر ۵۶۰ سال — ۱۷ فرزند ہوئے۔ موجب انتساب پر تھے۔ ان کی اولاد سے اہل ہند، سندھ، حبش اور اہل سوڈان وغیرہ ہیں۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۶

شجرہ حضرت ابوالبشر جناب آدم علیہ السلام ۱

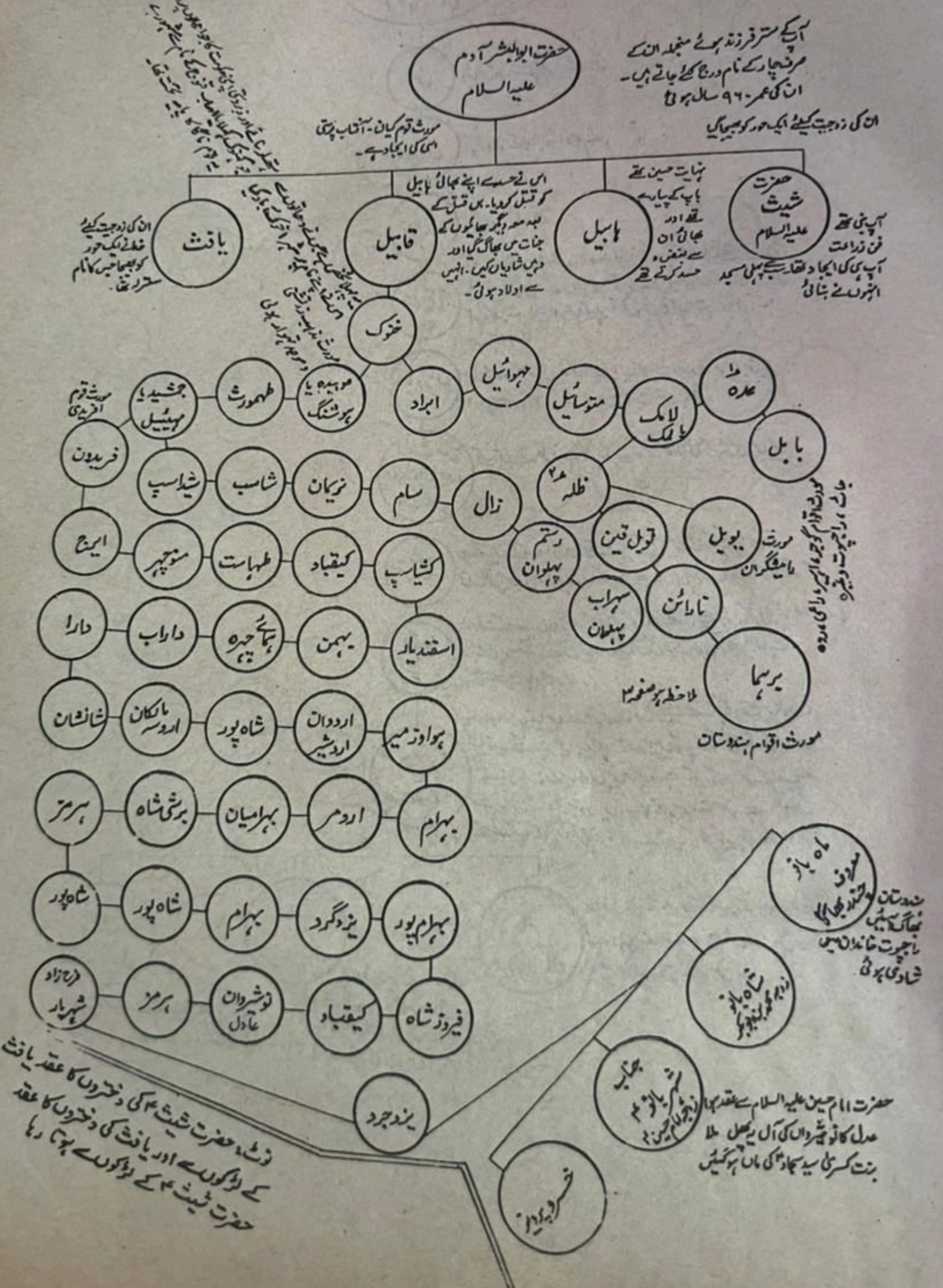

باب اوّل - شجرہ ہائے متفرق

شجرہ حضرت آدم علیہ السلام ۱
شجرہ حضرت شیث علیہ السلام ۲
شجرہ برہما جی مہاراج ۳
شجرہ یافث بن نوح علیہ السلام ۴
شجرہ سام بن نوح علیہ السلام ۵
شجرہ حام بن نوح علیہ السلام ۶
شجرہ حضرت اسحاق علیہ السلام (بنی اسرائیل) ۷
شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام و خلیفہ اول و دوم ۸
شجرہ کلاب بن مرہ و بنی امیہ ۹
شجرہ بنی ہاشم و شہدائے کربلا ۱۰
شجرہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ۱۱
شجرہ حضرت زید شہید علیہ الرحمہ ۱۲

باب اوّل ۔ شجرہ ہائے متفرق

شجرہ حضرت آدم علیہ السلام	۱
شجرہ حضرت شیث علیہ السلام	۲
شجرہ برہما جی مہاراج	۳
شجرہ یافث بن نوح علیہ السلام	۴
شجرہ سام بن نوح علیہ السلام	۵
شجرہ حام بن نوح علیہ السلام	۶
شجرہ حضرت اسحاق علیہ السلام (بنی اسرائیل)	۷
شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام و خلیفہ اول و دوم	۸
شجرہ کلاب بن مرہ و بنی امیہ	۹
شجرہ بنی ہاشم و شہدائے کربلا	۱۰
شجرہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۱۱
شجرہ حضرت زید شہید علیہ الرحمہ	۱۲

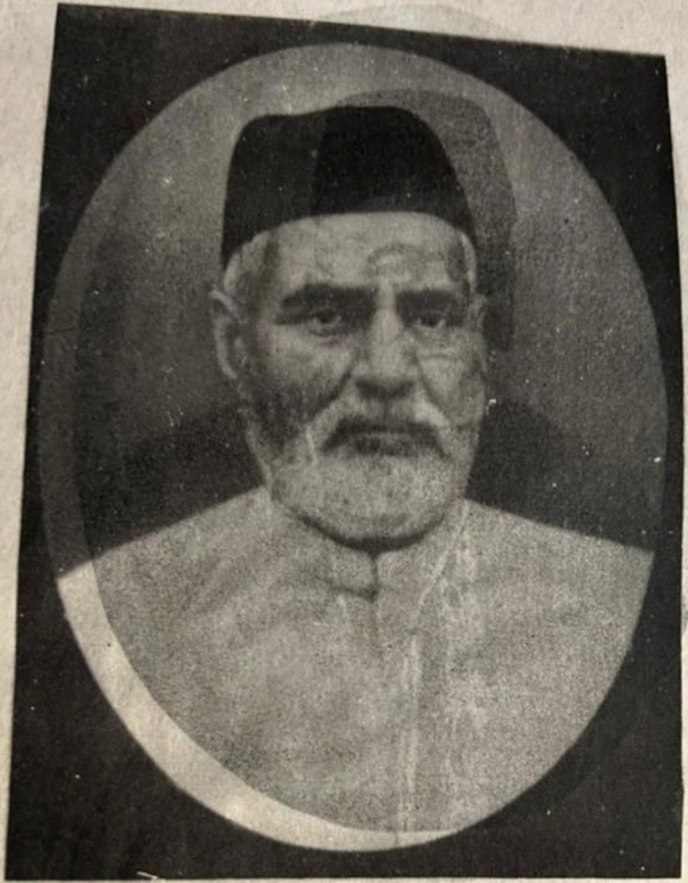

سید سرفراز علی خاں شاکر مرحوم مغفور، رئیس جانسٹھ ضلع مظفر نگر
خلف الرشید خان بہادر سید مظفر علی خاں مرحوم مغفور المتخلص بہ کوثر

سید قاسم شہامت خان ابن سید محمود جہات رودی
میران پور

خاندان ساداتِ باہرہ کی ایک شخصیت جن کا عکس تاریخ ساداتِ باہرہ میں چھپنے سے رہ گیا۔

۵۔ آخری لیکن انتہائی اہم بات یہ ہے کہ کوئی صاحب حلقۂ سیادت میں شامل ہونے کے لئے ان شجروں کو غلط استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ یہ ایک اخلاقی، معاشرتی اور قانونی جرم ہی نہیں بلکہ خداوند قہار کی نظر میں بھی انتہائی قابل عتاب بات ہے۔ ارشاد خداوندی ہے :۔
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ (سورۃ الاحزاب ۳۳۔ آیت ۵) ترجمہ : انسانوں کو ان کے حقیقی باپوں کی طرف نسبت دو کیونکہ اللہ کے نزدیک یہی انصاف ہے۔

اپنے آپ کو کسی اور کے نسب میں شامل کرنے والے کے لئے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی بری خبر دی۔ آپؐ فرماتے ہیں :۔
من ادعی الی غیر ابیہ او انتمی الی غیر موالیہ فعلیہ لعنۃ اللہ المتابعۃ الی یوم القیامۃ۔
ترجمہ :۔ جو شخص کسی اور کے نسب میں شامل ہو کر غیر حقیقی آباؤ واجداد کو اپنا باپ بنائے یا غیر آقا یعنی جس آقا سے اس کا رشتہ نہ ہو اپنے آپ کو منسوب کرے اس پر پے در پے قیامت کے دن تک خدا کی لعنت ہے۔

ان اشخاص پر بھی صادق آتی ہے جو بنی فاطمہؑ نہ ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ کو سیّد قرار دیتے ہیں جبکہ اولادِ رسولؐ میں صرف بنی فاطمہؑ شامل ہیں یعنی حضرت علیؑ علیہ السلام اور جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی اولاد در اولاد اور صرف وہی سیّد ہیں۔ بنی فاطمہؑ کے علاوہ بھی بڑے بلند مرتبہ اور عالی نسب خاندان ہیں جیسے دوسری ازواج مطہرات سے خود جناب امیر حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی اولاد۔ لیکن سادات صرف بنی فاطمہؑ ہیں۔ علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ کی اولاد۔ اولادِ رسولؐ وہ ہے جو کساء کے نیچے تھے اور جو مباہلے میں پیغمبرؐ اسلام کے ساتھ تھے اور جنہیں قرآن و حدیث اور متواتر روایات نے آلِ رسولؐ ہونے کی سند دی ہے۔

نوٹ :۔

جن افراد کے ناموں کے ساتھ "پ" لکھا گیا ہے وہ اس بات کی طرف نشاندہی کرتا ہے کہ یہ افراد پاکستان ہجرت کر گئے۔

اب ضرورت ہے کہ جب اس کا دوسرا ایڈیشن چھپے اور ضرور چھپے تو اس کی پہلی جلد کے مضامین کو نئے اسلوب میں ڈھال کر فنِ تاریخ نویسی کے جدید معیار پر لایا جائے اور دوسری جلد کے شجروں میں حشو و زوائد کو نکال کر ان کی ترتیب (Arrangement) اور خاکے (Format) کو بالکل واضح اور صاف بنایا جائے اور شجروں کی ترتیب میں ناموں، مقامات یا خاندانی گروہ بندیوں (جنہیں سادات بارہہ کی اصطلاح میں پٹی کہتے ہیں) کے لحاظ سے الف بائی ترتیب (Alphabetical Order) کا خیال رکھا جائے۔ دونوں جلدوں کے اشاریے (Indexes) تیار کئے جائیں اور حواشی و تعلیقات (Annotation) سے کام لے کر اس کی علمی اور تاریخی افادیت میں اضافہ کیا جائے۔

سید مظفر علی خان کی یہ تالیف ان کے دور کی انتہائی گرانقدر تحقیق ہے لیکن اب اسے جدید ترین اصولوں پر مرتب کرنے کا کام باقی ہے اور مجھے یقین ہے کہ پاکستان میں موجود ساداتِ بارہہ کے قابل فرزند اس گراں بار ذمہ داری کو اٹھانے کے لئے ضرور آگے بڑھیں گے اور ٹھوس اقدامات کے لئے کوئی جامع منصوبہ تیار کریں گے۔

پاکستان اور ہندوستان میں موجود سادات بارہہ کے بزرگوں سے میری عاجزانہ گزارش ہے کہ اب وقت ہے کہ ہم اپنے آپ کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور اپنی قوتوں کو مجتمع کر کے قومی تعمیر میں اجتماعی طور پر شریک ہونے کے لئے سادات بارہہ کی کوئی تنظیم بنائیں اور ایک بار پھر اس دور کی ایسی متحد و منظم قوت بن کر ابھریں کہ ملک و قوم کے لئے قوت و استحکام کا سبب بن سکیں۔ آمین۔

سید نوازش عالم بارہوی

علم بار - فتحپورہ - لاہور

جمعہ یکم ستمبر 1989ء

نسب اور نسب ناموں کی ضرورت

نسب کا تعلق دنیا کے ہر معاشرے میں شادیوں کے موقع پر ضرور زیرِ غور آتا ہے یا وراثت کے قانونی معاملات میں جائز اور حقدار ورثا کے تعین کے لئے۔ اس کے علاوہ بھی ان نسبی نسبتوں سے ہر قوم اور ہر ملک میں افراد اپنے معاشرے میں امتیازی حیثیت اور خاص حقوق و مراعات کے حقدار قرار پاتے ہیں۔ لکھنؤ میں آج بھی ایسے حضرات موجود ہوں گے جو دورِ برطانیہ میں شاہ اودھ کے ورثا کو جاری ہونے والے وثیقے نسل در نسل حاصل کر رہے ہیں یا ایسے خاندان جیسے خود سادات بارہہ اور بے شمار دوسرے سادات اور غیر سادات خاندان جو مسلمان حکمرانوں کے دور سے آج تک یا قریبی کل تک اپنی نسبی وراثت کی بنیاد پر ان علاقوں پر قابض چلے آرہے ہیں جو ان کے اسلاف کو ان کی بہادریوں اور فتح مندیوں کے صلے میں ہاتھ آئے تھے۔ پاکستان میں بہت سے ایسے زمیندار خاندانوں کے موجودہ افراد اپنی زرعی اراضی پر صرف اس لئے مالکانہ حقوق رکھتے ہیں کہ وہ نسبی طور پر اولاد در اولاد اس بزرگ کے ورثہ دار ہیں جس نے سب سے پہلے ان زمینوں کو بطورِ انعام یا بزور بازو حاصل کیا تھا۔ یورپ میں بھی بعض خاندانوں کے افراد کی شرافتِ نسبی (Nobility) کا دار و مدار ان کے نسب ناموں پر ہے۔ اہلِ برطانیہ کو آج اس بات پر بڑا فخر ہے کہ ان کی ملکہ الزبتھ کا شجرہ ماضی میں بہت دور تک مصدقہ تسلسل کے ساتھ موجود ہے۔[1]

دنیوی جائیداد، مال و دولت یا جاہ و حشم پر قابض رہنے کے لئے اپنے اسلاف سے اپنا نسبی تعلق قائم رکھنا اور اپنے آپ کو فلاں اور فلاں کی جائز اولاد اور جائز وارث قرار دینا عین دانشمندی اور بڑے فخر کی بات ہے۔ کون ہے جو اپنے حقوق اور اپنے مراعات و امتیازات کی نگہداشت کے لئے اپنے نسبی اور وراثتی دستاویزات کی حفاظت نہیں کرتا۔

سادات اور نسب نامے

سادات کو یہ شرف حاصل ہے کہ ان کا سلسلۂ نسب جناب ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملتا ہے اور یہ ایک ایسا امتیاز ہے کہ رہتی دنیا تک کوئی اور مرتبہ اس دینی عظمت و بزرگی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بات یہ ہے کہ نسب ایک غیر اختیاری چیز اور عطائے خداوندی ہے۔ وہ جسے جس کے صُلب میں چاہے رکھ دے۔

سادات جس ہستی کے حسب و نسب پر ناز کرتے ہوئے اپنے شجرے بناتے ہیں اور اپنی رگوں میں دوڑتے ہوئے جس خون کی حفاظت کرتے ہیں وہ ہستی صرف مسلمانوں ہی کے لئے نہیں بلکہ غیر مسلم مؤرخوں اور عالموں کی نظر میں بھی مسلمہ طور پر اشرف الانبیاء اور خیر البشر ہے۔

کارلائل (Thomas Carlyle) نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "Heroes and Hero worship" میں عیسائی ہونے کے باوجود تمام عالم کے مذہبی رہنماؤں اور پیغمبروں میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہیرو قرار دیا ہے۔

اسی طرح امریکہ کے ایک اور مؤرخ Michael Hart نے کارلائل کے ان خطبات کے ڈیڑھ صدی بعد اپنی مشہور تصنیف "The 100" میں تمام عالم کی سو منتخب ہستیوں میں جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سرِ فہرست رکھا ہے اور خیر البشر قرار دیا ہے۔[2]

خیر البشر یعنی پورے عالمِ انسانیت میں بہترین انسان سے نسبی تعلق ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اگر اس اسوۂ کامل کا ذرہ برابر بھی اثر سادات کے اعمال و افکار میں موجود ہے اور انہیں اپنی اس عظمت و اہمیت کا احساس ہے تو اس پر وہ جتنا بھی فخر کریں اور جس قدر بھی شکر بجا لائیں کم ہے۔

Thomas, Carlyle, Heroes and Hero - Worship (London: Collins Clear Type Press)

Michael H. Hart, The 100, A Ranking of the Most Influential Persons in History), (New York, A & W Visual Library, 1978), P.33.

نسب اور ساداتِ بارہہ

یوں تو تمام سادات اپنے نسب کی حفاظت کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے شجروں کو محفوظ رکھتے ہیں اور اپنے آپ کو خلطِ نسل سے بچاتے ہیں لیکن سرزمینِ پاک و ہند میں سادات بارہہ کو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہے کہ انہوں نے خاص طور پر حتی الامکان رسولِ اکرمؐ کے خون میں کسی اور خون کی آمیزش کو گوارا نہیں کیا ہے اور ہمیشہ خاندان کی خوب چھان بین اور تحقیق کرنے کے بعد آپس میں ہی شادیاں کی ہیں یا دوسری جگہ نجیب الطرفین سادات تلاش کئے ہیں۔ سادات بارہہ نے اپنی نسبی نجابت و شرافت کو ہر دوسری چیز پر مقدم رکھتے ہوئے اپنی نسل کو خالص اور مصدقہ صورت میں نسل در نسل منتقل کیا اور اپنی نسل اور اپنے حسب و نسب کی حفاظت کی۔

نسب سادات کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟

سیدِ خیرالبشر جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نسب اور شجرے کا فروغ و تحفظ ایک اسلامی فریضہ ہے جس کی بشارت کتابِ خدا میں موجود ہے۔ دراصل قرآنِ مجید میں چند ایسی پیشین گوئیاں ہیں جن کی صحت و صداقت قرآن مجید کی سچائی اور اس کے کلامِ الٰہی ہونے کا ایک بیّن ثبوت پیش کرتی ہیں جیسے فرعونِ موسیٰ کی لاش کو باقی رکھنے کا قرآنی وعدہ : فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۚ (سورۃ یونس ۱۰- آیت ۹۱) ترجمہ: "تو آج ہم تیری روح کو تو نہیں مگر تیرے بدن کو (لاش کو) بچائیں گے (باقی رکھیں گے) تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت کا باعث ہو" جس کی صحت و صداقت صدیاں گزرنے کے بعد فراعنۂ مصر کی لاشوں پر تحقیق کے دوران ثابت ہوئی۔ جب سر گرافٹن سمتھ (Sir Grafton Eliot Smith) نے ۱۹۰۷ء میں منپتہ نامی فرعون کی لاش کی پٹیاں کھولیں تو یہ تحقیق ہوا کہ یہ وہی فرعون ہے جو بحیرہ احمر میں غرق ہوا تھا اور جس کی لاش قرآنی وعدے کے مطابق آج بھی قاہرہ کے عجائب گھر میں دنیا کی عبرت کے لئے موجود ہے[1] اور اس طرح قرآن کی پیشین گوئی حرف بحرف درست ثابت ہوئی۔

قرآنِ مجید میں اسی طرح کی ایک اور پیشین گوئی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسل باقی رکھنے اور صاحبِ اولاد ہونے کے سلسلے میں کی گئی تھی حالانکہ رسولِ اکرمؐ کی عام روش کے مطابق اولادِ نرینہ بظاہر نہیں تھی اور کفارِ قریش آپ کو (نعوذ باللہ) ابتر یعنی بے نسلا ہونے کا طعنہ دیتے تھے لیکن خالقِ کائنات نے آپؐ کی نسل کو آپؐ کی بیٹی جناب سیدۃ النساء العالمینؑ اور حضرت علیؑ سے قائم رکھنے کی امتیازی فضیلت عطا فرمائی اور سورۂ کوثر میں آپؐ کو کثرتِ اولاد عطا کرنے کا وعدہ فرمایا اور آپؐ کے مقابلے میں آپؐ کے دشمنوں کو ابتر یعنی بے نسلا قرار دیا۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ..... اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ (سورہ کوثر ۱-۸) علامہ محمد شریف سیالوی شیخ الحدیث نے سورۂ کوثر کی تفسیر پر ایک الگ کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے: "تفسیر سورۂ کوثر- کوثر الخیرات لسید السادات" اور اس میں اولادِ پیغمبرؐ آخرالزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا کے ہر گوشے میں ہونے اور طعنہ زن کفار کے نیست و نابود ہو جانے کو غیبی خبر کی حقانیت و صداقت، اور پیغمبرِ اسلامؐ کا معجزہ قرار دیتے ہوئے اولادِ رسولِ اکرمؐ پر سیر حاصل بحث کی ہے اور جناب سیدۃ النساء العالمین سلام اللہ علیہا کی اولادِ پاک کو رسولؐ کی اولادِ نرینہ قرار دیتے ہوئے اسے بشارتِ قرآنی کا مصداق قرار دیا ہے۔[2]

---

[1] ابوالاعلیٰ مودودی۔ خط بنام غلام جیلانی برق۔ اردو ڈائجسٹ۔ ستمبر ۱۹۸۱ء اور تفہیم القرآن۔ جلد دوم۔ لاہور سروسز بکس ۱۹۸۱ء صفحہ ۳۱۰ (حاشیہ نمبر ۹۲)۔ اور Loius Golding, In the Steps of Moses, the Lawgiver.

[2] محمد اشرف سیالوی، تفسیر سورۂ کوثر۔ کوثر الخیرات لسید الساداتؐ (لاہور، فرید بک سٹال ۱۹۷۵ء) صفحہ ۳۶-۳۷۔

حسب اور نسب ناموں کا تاریخی پس منظر

(Sumers) اور ادھر بابل [redacted] پھیلی ہوئی دو ہزار
وادیٔ دجلہ و فرات (Mesopotomia) کی پانچ ہزار قبل مسیح کی سمیرین
(Assyrians) قوم کے جو آثار اور کتب خانے دریافت ہوئے ہیں ان میں پختہ مٹی کی تختیوں
سال قبل مسیح کی آشورین (Pictograph) خطوں میں لکھی تحریروں سے بھی انسانی تہذیب کے قدیم ترین دور میں بادشاہوں
پر تصویری (Clay Tablets) اور میخی (Cuneiform)
کے ناموں کی فہرستوں کا سراغ ملا ہے جنہیں اس دور کے نسب نامے اور شجرے کہا جا سکتا ہے۔[۴]
بابل کے آثار قدیمہ سے چھ ہزار سال پرانی مٹی کی ایک تختی پر کندہ ایک تحریر ملی ہے جس میں گھوڑوں کا شجرہ اور ان کی خصوصیات درج ہیں۔[۵]
انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا کے مطابق یورپ میں بھی نسب نامے رکھنے کی روایت بہت قدیم ہے اور اس کے تین دور ہیں، ایک جب شجروں
کو زبانی یاد رکھا جاتا تھا، دوسرا تحریری اور تیسرا ۱۵۰۰ء کے بعد کا یورپ کا وہ دور جب شجرہ نویسی اور نسب ناموں کو اتنی وسعت اور اہمیت
دی گئی کہ اب مغربی یورپ کی اکثریت کے لئے اپنے آباء و اجداد کا پتہ لگا لینا یعنی اپنے شجرے یا نسب نامے مرتب کر لینا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔[۶]

یورپ اور امریکہ میں نسب کی اہمیت اور نسب ناموں کی مقبولیت

ہو سکتا ہے شجروں اور خاص طور پر غیر متعلق شجروں کے اس ضخیم دفتر کو دیکھ کر اس دور کا مصروف علمی انسان کچھ ذہنی تکدر محسوس کرے لیکن
موجودہ علمی اور سائنسی دور جسے بجا طور پر (Information explosion) کا دور کہا جاتا ہے اور جس پر مطبوعات کی بے پناہ بڑھتی
ہوئی تعداد کتابیاتی قابو (Bibliographical Control) سے باہر ہوتی جا رہی ہے اور جن کا شمار و ترتیب اور جن تک رسائی
(Information retrieval) اس جدید تکنیکی (Computerized) دور میں بھی انتہائی مشکل ہے۔ کوئی موضوع اور علم کی
کوئی شاخ ایسی نہیں جس میں ایک محقق کے لئے غیر ضروری مواد کی بھرمار نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج محققین کی علمی ضروریات پورا کرنے کے لئے اشاریہ
سازی (Indexing) تلخیص کاری (Abstracting) تازہ ترین معلوماتی خدمات (Current Awareness Services)
اور فراہمیٔ منتخب معلومات (Selective Dissemination of Information) جیسے طریقے رائج ہیں تاکہ ایک ریسرچ
سکالر کم سے کم وقت میں خاص اپنی ضرورت کے علمی مواد تک رسائی حاصل کر سکے اور اسے معلومات کے بحر ناپیدا کنار میں غوطے نہ لگانا پڑیں۔
آج کی ترقی یافتہ دنیا میں کمپیوٹر اور دور مواصلاتی نظام (Telecommunication) کی مدد سے بڑے بڑے معلوماتی اداروں
(Information Data bases) کے ذریعے معلومات حاصل کی جا رہی ہیں اور محققین نئے نئے نظریات اور جدید ترین تصورات
کو جنم دے کر نئی ایجادات اور نو بہ نو دریافتوں سے انسانی تہذیب و تمدن کی سرحدوں کو بڑھا رہے ہیں۔
تحقیق و تجسس کا یہی علمی رجحان ہے جس کے نتیجے میں یورپ و امریکہ کے ماہرین انساب نے اپنے اصل اور اپنے اسلاف تک پہنچنے کے
لئے ایک جامع طریق کار متعین کر لیا ہے۔ جمہوری اقدار کے حامل ان ترقی یافتہ ملکوں میں نسب ناموں کی تحقیق کے لئے ماخذ و وسائل اور آلاتِ
تحقیق پر بہت کچھ رہنمائی موجود ہے۔ یونیورسٹی اور دوسرے کتب خانوں میں نسب ناموں اور علم الانساب پر مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد کی بہتات

The Epic of Man, Neederland, N.V.: Life International, 1963).
C.A. Rawlinson, Jr., (New York: Macmillan, 1963).
Encyclopaedia Britannica; Macropaedia, Vol. 7, (1981) P. 994.
Encyclopaedia Britaince; Macropaedia, Vol.7 (1981) P.98

ہے تو ان کی جسمانی ساخت اور اس سے متعلقہ عناصرِ حیات پر اثر انداز ہوتا ہے[1]

یہ خلیے (Cells) ایک ایسے کیمیائی مرکب سے بنتے ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح میں DNA (Deoxyribonucleic acid) کہا جاتا ہے اور اس DNA میں وراثتی اور نسبی مواد موجود ہوتا ہے۔ قدرت نے ہر Gene میں اپنا مثیل تخلیق کرنے کی صلاحیت رکھی ہے اسی لئے یہ ہمیشہ اپنے جیسا Gene ہی تخلیق کرتا ہے اور اس طرح یہ وراثتی اور نسبی تسلسل قائم رہتا ہے۔ DNA جس سے ہر فرد کی زندگی کا آغاز ہوتا ہے انسان کے جسم کے تمام خلیوں (Cell) میں سرایت کر جاتا ہے اور پھر RNA (Ribonucleic acid) کی صورت میں منتقل ہو کر ان وراثتی اور نسبی اطلاعات کو خلیے کی ان مخصوص جگہوں پر پہنچا دیتا ہے جہاں ان سے بچے میں ماں باپ اور اجداد سے ورثے میں آنے والی خصوصیات کے بننے کا عمل ہوتا ہے جن میں آنکھوں کا رنگ، خون کا گروپ، بدن کی ساخت، جلد کا رنگ، قد، امراض، بالوں کا رنگ، سماعت، بینائی، ذہانت، موٹاپا، جسمانی کمزوری، جسمانی قوت نمایاں خصوصیات ہیں۔

حیاتیاتی سائنس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ کچھ چیزیں ماں کی طرف سے ورثے میں آتی ہیں۔ جیسے (Colour Blindness) رنگ ناشناسی یا خون کا گروپ یعنی بچے میں باپ کے خون کا گروپ ہو یا نہ ہو لیکن ماں کے خون کا گروپ ہونا لازمی بات ہے بجز اس کے کہ دونوں میں سے کسی کا نہ ہو اور صرف 'O' او گروپ ہو سکے[2]

نسب اور ماحول

حیاتیاتی سائنس نے تخلیقی عمل کی وضاحت معلوم کر کے اپنے تجربات سے یہ تو ثابت کر دیا ہے کہ انسان میں اس کے نسلی اثرات منتقل ہوتے ہیں اور وہ اپنی شخصیت کی تشکیل میں بہت کچھ اپنے والدین سے ورثے میں لیتا ہے لیکن اس کے ساتھ وہ تشکیلِ کردار میں ماحول کے اثرات کی بھی قائل ہے یعنی فطرت اور تربیت (Nature and Nurture) دونوں کا انسان کی تعمیر و تشکیل میں پورا پورا حصہ ہے۔

تاریخی شواہد اور علم نفسیات کے اصولوں کے مطابق بھی یہ بات ثابت ہے کہ جن اقدار، جن روایات، جس ماحول اور جس معاشرت میں بچہ تربیت پاتا ہے وہ غیر شعوری طور پر ان سب روایات و اقدار کو اپنی شخصیت میں جذب کرتا چلا جاتا ہے۔ قرآن مجید اس حقیقت کا گواہ ہے کہ انبیاء و رسل، پیغمبروں کے گھروں میں ہی پیدا ہوئے جنہیں ایک طرف تو وراثتی اور نسبی طور پر اپنے پیغمبر و اسلاف سے پیمبرانہ صفتیں ورثے میں ملیں تو دوسری طرف انہوں نے گھر میں آنکھ کھول کر جو ماحول دیکھا اور جس معاشرے میں پرورش پائی اس میں ہر طرف تقدّس و تقویٰ، علم و حکمت اور وحی و الہام کا چرچا پایا۔ قرآن مجید جتنے پیغمبروں کے نام گنواتا ہے وہ یا تو پیغمبروں کے فرزند تھے یا ان کے بھائی تھے۔ غرض ان میں فطرت اور تربیت دونوں ذریعوں سے اپنے اسلاف کے اعمال و اذکار منتقل ہوتے رہے تھے۔

نسب کی اس اہمیت اور اس کے اثرات کے حقیقی وجود سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، ہاں اس کی ضرورت سے انکار کیا جا سکتا ہے لیکن تاریخ یہ بتاتی ہے کہ کیا قدیم اور کیا جدید ہر فرد اور ہر خاندان اپنے نسب کو کسی مذہبی پیشوا، کسی امام، کسی مقدس ہستی، کسی عالم و فاضل، کسی بادشاہ یا حکمران، کسی صاحبِ جاہ و اقتدار یا کسی ممتاز قومی شخصیت سے جوڑنے کی کوشش ضرور کرتا ہے اور وہ خاندان، قبیلہ یا قومی گروہ اسی منفرد شخصیت کی نسبت سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ چین اور جاپان میں تو شجروں کو مذہبی حیثیت حاصل ہے۔

Encyclopaedia Britannica, Macropaedia, vol. 7, P. 996.

Levine, Genetics, P. 159

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ تشکر

امکان نہیں ہے کہ زبانِ عاجز بیان کو وہ الفاظ بیسر آ سکیں جو اُس حقیقی جذبے اور احساسِ تشکر کو الفاظ کا جامہ عطا کر سکیں جو اِس گھڑی میں محسوس کر رہی ہوں، پھر بھی میں اپنے غفور الرحیم، اللہ ربّ العالمین کی بارگاہ میں سرِ نیاز خم کرتی ہوں کہ اُس نے مجھے یہ شرف و سعادت اور سرخروئی عطا فرمائی کہ آج میں اپنے مرحوم سسر عالی مرتبت سیّد مظفر علی خان کوثر مرحوم و مغفور اور اپنے محترم و مکرّم شوہر نامدار سیّد سرفراز علی خان شاکر مرحوم و مغفور کی سالہا سال کی محنتوں اور کاوشوں کے ثمر "انساب السّادات المعروف تاریخ سادات بارہہ جلد اوّل اور جلد دوم" کو اِس کے حقیقی طالبین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر سکی۔

اِس کارِ خیر میں جن افراد نے قدم قدم پر تعاون فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بطفیلِ معصومین علیہم السلام انہیں سعادتِ دنیا و آخرت سے سرفراز فرمائے اور ہی کے ساتھ ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ وہ مجھے مرحومین کی دیگر غیر مطبوعہ کتابوں کو بھی زیورِ طباعت سے آراستہ کرنے کی توفیق اور ہمت ارزانی فرمائے۔

(آمین یا ربّ العالمین)

بیگم سیّد سرفراز علی خان شاکر

[redacted]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید نواب عالم بارہوی

مقدمہ

دنیا کی تمام قومیں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں لیکن اس کے باوجود جسمانی، ذہنی اور فکری طور پر ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس واضح اختلاف کی وجہ دراصل ان قوموں کی نسل کا اپنے اندر ہی محفوظ رہنا ہے لیکن جہاں یہ قومیں مخلوط ہوگئیں وہاں ان کے فطری خصائص اور افکار و اعمال بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

عرب ایرانیوں سے، جرمن انگریزوں سے اور اطالوی امریکنوں سے مختلف ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ان قوموں کی نسلیں اپنے ہی علاقوں میں الگ الگ محفوظ چلی آرہی ہیں۔ اسی طرح جن خاندانوں نے اپنی نسل کو محفوظ رکھا اور اپنے حسب و نسب کی حفاظت کی آج ان کی خصوصیات، ان کے چہرے مہرے اور ان کے اعمال و افکار کو بھی دوسرے خاندانوں سے الگ پہچانا جاسکتا ہے۔

نسب کی حفاظت و نگہداشت اور نسب ناموں کے زبانی یا تحریری ریکارڈ رکھنے پر عربوں نے زمانۂ قدیم سے سب سے زیادہ توجہ دی ہے اور یہی وہ نسلی قدر ہے جو عربی النسل سادات میں آج تک موجود ہے، خاص طور پر اپنے وطن سے نکل کر جب بنی فاطمہؑ کو معاشی، سیاسی اور معاشرتی تقاضوں کے پیش نظر اپنے ہم نسبوں سے دور غیر اقوام میں رہنا پڑا تو انہوں نے اپنی نجابت و شرافت اور نسبی روایات کو اور زیادہ اہتمام سے قائم رکھتے ہوئے اپنی نسل کی حفاظت کی اور اپنے نسبی سلسلوں اور نسب ناموں کو بھی بڑی احتیاط سے محفوظ رکھا۔

نسب کیا ہے؟

فرہنگ آصفیہ نے نسب کا مطلب نسل، اصل اور حسب کا مطلب بھی نسل گھرانے کی طرف کا سلسلہ لکھا ہے۔[1] المنجد نے نسب کے معانی قرابت و رشتہ داری اور حسب کے شریف الاصل، خاندانی شرافت، آباؤ و اجداد کے محاسن و مفاخر لکھے ہیں۔[2]

انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجن کے مطابق نسب خاندانوں کے ورثے میں چلنے والے وہ خصائص ہیں جو انہیں ایک دوسرے سے ممیز و ممتاز کرتے ہیں اور ایک خاندان کے افراد کو اخلاق و مروت اور اتحاد و یگانگت کے رشتوں میں باندھتے ہیں۔[3]

والدین کی طرف سے اولاد کو ورثے میں ملنے والے خصائص و محامد کی بنیاد پر ہر فرد کی جسمانی ساخت، ذہنی پرداخت، اطوار و اعمال اور اعمال و افکار کا جو ایک فطری ڈھانچہ تیار ہوتا ہے (اور جسے بعد میں ماحول کی آغوش میں پنپنے کے اچھے یا برے مواقع ملتے ہیں) اسے حسب و نسب قرار دیا جاتا ہے۔ اگر حسب و نسب کے یہ رشتے ایسے اسلاف سے ملتے ہوں جو اعلیٰ انسانی روایات کے امین ہوں تو ایسے نسب کی نجابت و شرافت کا اعلیٰ معیار سمجھا جاتا ہے۔

---

[1] فرہنگ آصفیہ (مطبوعہ لاہور: ۱۹۸۷ء)

[2] المنجد (دیوبند: ہندوستان ۱۳۷۹ھ)

[3] Encyclopaedia of Religion, Vol. 5, (New York: Macmillan, 1987), P. 5

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات موضع نگلہ معروف نگلہ چاند ضلع میرٹھ -	۱۳۵
شجرہ سادات موضع نگلہ "	۱۳۶
شجرہ سادات اہالیان گنگوہ - ضلع مظفرنگر	۱۳۷
شجرہ سادات ملک گنگوڑہ ضلع بجنور	۱۳۷
تتمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سجیلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۳۸
تتمہ شجرہ سادات کیتھوڑہ - خاندان حضرت یار خان	۱۳۸
باب چہارم: شجرہ ہائے خاندان کونڈلی وال	۱۴۵
شجرہ مورثان سادات کونڈلی وال	۱۴۷
شجرہ سادات موانہ کلاں - ضلع میرٹھ	۱۴۸
تتمہ شجرہ سادات - موانہ کلاں ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات - موانہ کلاں ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات - موانہ کلاں - ضلع میرٹھ	۱۵۰
شجرہ سادات - موانہ کلاں - ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادات - موانہ کلاں - ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادات ماکھن پٹی موضع مجھیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۵۲
شجرہ سادات کوٹلہ میرانپور و موضع ہاشم پور ضلع مظفرنگر	۱۵۲
تتمہ شجرہ سادات میرانپور کوٹلہ - ضلع مظفرنگر	۱۵۳
شجرہ سادات موضع تسنگ - ضلع مظفرنگر	۱۵۴
تتمہ شجرہ سادات موضع تسنگ - ضلع مظفرنگر	۱۵۵
شجرہ سادات موضع بسیوہ - ضلع میرٹھ	۱۵۵
شجرہ سادات موضع کھیڑی سرائے ضلع مظفرنگر	۱۵۵
شجرہ سادات جہان آباد - ضلع بجنور	۱۵۶
تتمہ شجرہ سادات جہان آباد - ضلع بجنور	۱۵۷
شجرہ سادات الہو پٹی موضع مجھیڑہ معروف دبی پورہ ضلع مظفرنگر	۱۵۷
شجرہ سادات موضع سکھیڑہ (کھولا) ضلع مظفرنگر	۱۵۸
شجرہ سادات موضع غالب پور - ضلع مظفرنگر	۱۵۹
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات لکھنؤ محلہ حسین آباد	[redacted]
شجرہ سادات قصبہ چاندپور - ضلع مظفرنگر	
شجرہ سادات موضع پہتی پور ضلع فیض آباد - اودھ	
شجرہ سادات اسحاق پٹی موضع مجھیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۶۱
شجرہ سادات اسمعیل پٹی موضع مجھیڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۶۲
شجرہ سادات موضع ٹنڈیرہ - ضلع مظفرنگر	۱۶۲
شجرہ سادات کھجیڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۶۳
شجرہ سادات بریلی - محلہ کہنگی ٹولہ ۱۲	۱۶۴
شجرہ سادات مین پوری	۱۶۵
باب پنجم: شجرہ ہائے سادات خاندان جگنیری	
شجرہ سادات جگنیری (مورثان)	۱۷۷
شجرہ سادات موضع بلڑی - ضلع مظفرنگر	۱۷۸
شجرہ سادات موضع بڈولی - ضلع مظفرنگر	۱۷۹
شجرہ سادات موضع شکرپوری - ضلع بجنور	۱۸۰
شجرہ سادات جہانگیر آباد - ضلع بجنور	۱۸۱
شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۸۲
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی - بدے زئی	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی -	۱۸۳
شجرہ سادات بلگرام قبیلہ کوڑے - ضلع ہردوئی -	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی - ضلع ہردوئی -	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی - ضلع ہردوئی	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی - ضلع ہردوئی	۱۸۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - خاندان حاتم زئی -	۱۸۵
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - نبی زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - نبی زئی ۱	۱۸۶

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۲	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۳	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۴	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۵	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۶	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۷	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۸	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۹	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۱۰	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - خاندان خلیل زئی	۱۸۹
شجرہ سادات بلگرام - خاندان علی زئی	۱۹۰
شجرہ سادات بلگرام - عثمان زئی	۱۹۰

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات بلگرام - خاندان تاجو زئی	۱۹۱
شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۲
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۲
شجرہ سادات بلگرام - اونچ بھیا - یا - اخوان خمسہ	۱۹۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام اونچ بھیا -	۱۹۴
شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۶
شجرہ سادات آرہ - شاہ آباد - کوانتھ صوبہ بہار	۱۹۷
شجرہ سادات خاندان مارہرہ ضلع ایٹہ	۱۹۸
شجرہ سادات محلہ سلہڑہ - بلگرام	۱۹۹
شجرہ سادات پیرزادگان - محلہ سلہڑہ - بلگرام	۲۰۰
شجرہ سادات باڑی	۲۰۱

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات کیتھوڑہ خاندان فتح خانی ضلع مظفرنگر	۹۱
شجرہ مورثان بہڑہ، ککروی، بیلڑہ، سمبھلیڑہ، لسہ وغیرہ	۹۲
شجرہ سادات موضع بہڑہ - ضلع مظفرنگر	۹۳
شجرہ سادات موضع سیمن - ضلع بجنور	۹۴
شجرہ سادات موضع ککروی - ضلع مظفرنگر	۹۵
تمہ شجرہ سادات موضع ککروی - ضلع مظفرنگر	۹۶
شجرہ سادات موضع ککروی - ضلع مظفرنگر	۹۷
تمہ شجرہ سادات موضع ککروی - ضلع مظفرنگر	۹۸
شجرہ سادات ریاست وتیا	۹۹
شجرہ سادات موضع ککروی - ضلع مظفرنگر	۱۰۰
شجرہ سادات قصبہ موانہ - ضلع میرٹھ	۱۰۱
شجرہ سادات موضع ڈنگلہ (ندی پار) ضلع مظفرنگر	۱۰۱
شجرہ سادات موضع بیلڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۰۲
شجرہ سادات موضع سمبھلیڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۰۳
تمہ شجرہ سادات سالارپٹی سمبھلیڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۰۴
شجرہ سادات اگرہ	۱۰۵
شجرہ سادات موضع دکھیڈنگلہ - ضلع بجنور	۱۰۵
شجرہ سادات سلطانپور اودھ	۱۰۵
شجرہ سادات سلطانپورہ اودھ	۱۰۵
شجرہ سادات جمال الدین پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۰۶
شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۰۷
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۰۸
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۰۹
شجرہ سادات لکھنو متعلق حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر	۱۱۰
شجرہ سادات سینگر گوجرانوالہ متعلق حمزہ پٹی	۱۱۰
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ	۱۱۰
شجرہ سادات موضع چوڑیالہ ضلع مظفرنگر	۱۱۱
شجرہ سادات موضع سرائے رسول پور ضلع مظفرنگر	۱۱۲
شجرہ سادات موضع سرائے رسول پور ضلع مظفرنگر	۱۱۳
شجرہ سادات سلطان پورہ اودھ	۱۱۳
شجرہ سادات سرائے رسول پور ضلع مظفرنگر	۱۱۴
شجرہ سادات موضع بہکی - ضلع مظفرنگر	۱۱۵
شجرہ سادات پمپوڑہ ضلع مظفرنگر	۱۱۶
تمہ شجرہ موضع پمپوڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۱۷
شجرہ سادات موضع مورنہ - ضلع مظفرنگر	۱۱۸
تمہ شجرہ سادات مورنہ - ضلع مظفرنگر	۱۱۹
شجرۂ سادات کوٹیرہ - ضلع مظفرنگر	۱۱۹
شجرہ سادات کڑا مانک پور - اللہ آباد	۱۲۰
شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۰
تمہ شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۱
تمہ شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۲
شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۳
شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۴
شجرہ سادات موضع لسہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۴
شجرۂ سادات موضع کمہڑہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۵
شجرہ سادات موضع یوسف پور، ضلع مظفرنگر	۱۲۵
شجرہ سادات موضع یوسف پور، ضلع مظفرنگر	۱۲۶
شجرہ سادات موضع سیمن - ضلع بجنور	۱۲۶
شجرہ سادات موضع کہلاوڈہ ضلع مظفرنگر	۱۲۷
تمہ شجرہ سادات موضع کہلاوڈہ ضلع مظفرنگر	۱۲۸
تمہ شجرۂ سادات موضع کہلاوڈہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۹
تمہ شجرۂ سادات موضع کہلاوڈہ - ضلع مظفرنگر	۱۲۹
شجرہ سادات موضع گگسونہ ضلع میرٹھ	۱۳۰
شجرہ سادات حیدرآباد دکن محلہ ماما کیسری	۱۳۱
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۲
تمہ شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۳
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۳
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۴

عنوان	صفحہ
تتمہ شجرہ سادات موضع سدھاولی ضلع مظفرنگر	۳۰
شجرہ سادات، مظفرنگر خاص	۳۱
تتمہ شجرہ سادات، مظفرنگر خاص	۳۲-۴۵
شجرہ سادات موضع منصورپور، ضلع مظفرنگر	۳۶
تتمہ شجرہ سادات موضع منصورپور، ضلع مظفرنگر	۴۷-۴۸
شجرہ سادات قصبہ کھاتولی ضلع مظفرنگر	۴۹
شجرہ سادات قصبہ نورپور تحصیل امروہہ ضلع مرادآباد	۴۹
شجرہ سادات موضع وہلنہ - ضلع مظفرنگر	۵۰
شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفرنگر	۵۱
تتمہ شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفرنگر۔	۵۲
شجرہ موضع کھیڑی پچینڈہ - ضلع مظفرنگر۔	۵۳
شجرہ سادات موضع کھیڑی دودہا دہاڑی ضلع مظفرنگر	۵۴
شجرہ مورثان کہرہ جلال پور چتوڑہ۔ برست ضلع کرنال	۵۵
شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر۔	۵۶
شجرہ موضع چتوڑہ - ضلع مظفرنگر	۵۷
شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر	۵۸
تتمہ شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر	۵۹
شجرہ سادات لکھنؤ۔ محلہ مفتی گنج۔	۵۹
شجرہ سادات پیلی بھیت	۵۹
شجرہ سادات موضع کہرہ۔ جلال پور۔ ضلع میرٹھ	۶۰
شجرہ موضع بہادرپور - ضلع مظفرنگر	۶۱
شجرہ سادات برست۔ ضلع کرنال	۶۲
شجرہ سادات موضع تاج پور۔ ضلع مظفرنگر	۶۳
شجرہ سادات موضع کوال۔ ضلع مظفرنگر	۶۴
تتمہ شجرہ سادات موضع کوال۔ ضلع مظفرنگر	۶۵
تتمہ شجرہ سادات موضع کوال۔ ضلع مظفرنگر	۶۵
شجرہ سادات موضع پال ضلع مظفرنگر	۶۶
شجرہ سادات بریلی	۶۶
شجرہ سادات بیگم آباد۔ ضلع میرٹھ	۶۶

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات جونپور	۶۶
شجرہ سادات خواجہ، ضلع بلندشہر	۶۶
شجرہ سادات موضع ہیبت پور، ضلع مظفرنگر	۶۶
شجرہ سادات اللہ آباد، محلہ دریا آباد	۶۷
شجرہ سادات گڑھی میاں سجائی خان	۶۷
شجرہ سادات موضع کمہیڑہ ضلع مظفرنگر	۶۸
شجرہ سادات پٹنہ (بہار)	۶۹
شجرہ سادات چتوڑہ، تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر	۷۰
باب سوم - خاندان چہان روڈھی	۷۷
شجرہ مورثان سادات خاندان چہان روڈھی	۷۹
شجرہ سادات میرانپور - خاندان حیدرخانی	۸۰
شجرہ سادات قصبہ میران پور - ضلع مظفرنگر	۸۰
شجرہ سادات قصبہ میرانپور - ضلع مظفرنگر	۸۰
شجرہ سادات قصبہ میران پور - ضلع مظفرنگر	۸۱
شجرہ سادات قصبہ میران پور ضلع مظفرنگر	۸۱
شجرہ سادات قصبہ میران پور - ضلع مظفرنگر	۸۲
شجرہ سادات لکھنو	۸۳
شجرہ سادات موضع چندوڑی، ضلع مظفرنگر	۸۳
شجرہ سادات موضع گادلہ۔ "	۸۴
شجرہ سادات موضع جٹواڑہ "	۸۵
شجرہ سادات جٹواڑہ در سمبھلیڑہ "	۸۶
شجرہ ریاست دتیا۔	۸۷
شجرہ سادات موضع کیتھوڑا۔ محمد خانی۔ "	۸۸
شجرہ سادات سیتاپور " "	۸۹
شجرہ سادات سلطان پور "	۸۹
شجرہ کیتھوڑا نصرت یار خان "	۸۹
شجرہ کیتھوڑا احمد جان "	۹۰
شجرہ سادات ملک گنگوڑہ - ضلع بجنور	۹۰

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : شجرہ ہائے ہرچہار خاندان
سادات زیدی الواسطی المعروف سادات بارہ

جلد : دوم

بار اول : نومبر ۱۹۸۹ء

صفحات : ۲۳۲

مؤلفہ : خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب کوثر مرحوم و مغفور
رئیس جانسٹھ، ضلع مظفر نگر

معاونت : سید سرفراز علی شاکر مرحوم و مغفور

اہتمام طباعت : بیگم سیّد سرفراز علی شاکر

ڈیزائن : رضیہ بدرالدین

خطاطی : خان زمان علوی

مطبع : ٹی ایس پرنٹرز، راولپنڈی

تعداد : ۶۰۰

قیمت : (مجلّد) لائبریری ایڈیشن [illegible] روپے
سستا ایڈیشن پیپر بیک [illegible] روپے

ناشر :

بُنیادِ علم و آگہی

۱۱۲/جی ماڈل ٹاؤن لاہور

ترتیب

شجرہ سادات کہنہ
شجرہ مورثان رنگو
مقدمہ
چند گزارشات

بیگم سید سرفراز علی خان شاکر
سید نواب عالم بارہوی
ناشر

عنوان	صفحہ
باب اوّل - شجرہ ہائے متفرق	
شجرہ حضرت آدم علیہ السلام	۱
شجرہ حضرت شیث علیہ السلام	۲
شجرہ برہما جی مہاراج	۳
شجرہ یافث بن نوح علیہ السلام	۴
شجرہ سام بن نوح علیہ السلام	۵
شجرہ حام بن نوح علیہ السلام	۶
شجرہ حضرت اسحاق علیہ السلام (بنی اسرائیل)	۷
شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام و خلیفہ اول و دوم	۸
شجرہ کلاب بن مرّہ و بنی امیہ	۹
شجرہ بنی ہاشم و شہدائے کربلا	۱۰
شجرہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۱۱
شجرہ حضرت زید شہید علیہ الرحمہ	۱۲
باب دوم - شجرہ ہائے سادات تہن پوری - بارہ	۱۳
شجرہ سید نجم الدین تہن پوری مع مورثان قصبہ جانسٹھ	۱۵
شجرہ سید کرم اللہ خان - جانسٹھ - مورث کرم اللہ پٹی .	۱۶
تتمہ شجرہ سادات رنگ محل ، جانسٹھ (خاندان عبداللہ خانی)	۱۷
شجرہ سادات دیوان خانہ ، جنت آباد جانسٹھ "	۱۷
تتمہ شجرہ سادات دیوان خانہ " "	۱۸
تتمہ شجرہ سادات ، چھوٹی حویلی " "	۱۸
شجرہ سادات ، بڑی حویلی " "	۱۹

عنوان	صفحہ
شجرہ سادات بڑی حویلی - جنت آباد - خاندان عبداللہ خانی	۲۰
شجرہ خاندان سادات محلہ جبہ جانسٹھ - خاندان عبداللہ خانی	۲۱
شجرہ سادات محلہ گدھی جانسٹھ - خاندان عبداللہ خانی -	۲۲
شجرہ سادات جیون پٹی - جانسٹھ -	۲۳
شجرہ سادات فرمن پٹی محلہ چوک و شیش محل - جانسٹھ	۲۵
تتمہ شجرہ سادات فرمن پٹی - جانسٹھ -	۲۶
شجرہ سادات موضع بہٹوڑہ ضلع مظفر نگر متعلق جیون پٹی	۲۷
تتمہ شجرہ سادات بہٹوڑہ -	۲۸
شجرہ سادات محمد پٹی محلہ بدہ بازار ، جانسٹھ -	۲۹
تتمہ شجرہ محمد پٹی - محلہ بدہ بازار ، جانسٹھ	۳۰
تتمہ شجرہ سادات محمد پٹی - قصبہ نگینہ ضلع بجنور	۳۰
شجرہ مورثان بلاسپور ، رتہیڑی ، سندھاولی ، بہاری وغیرہ	۳۱
شجرہ سادات موضع بلاسپور - ضلع مظفر نگر	۳۲
تتمہ شجرہ بلاسپور ضلع مظفر نگر	۳۳
تتمہ شجرہ سادات بلاسپور - ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع نصیر پور ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع رتہیڑی - ضلع مظفر نگر	۳۵
شجرۂ سادات موضع خان جہان ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندھاولی - ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندھاولی - ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندھاولی - ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندھاولی - ضلع مظفر نگر	۳۸
شجرہ سادات موضع سندھاولی - ضلع مظفر نگر	۳۹

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : شجرہ ہائے ہر چہار خاندان
سادات زیدی الواسطی المعروف سادات بارہہ

جلد : دوم

بار اول : نومبر ۱۹۸۹ء

صفحات : ۲۳۲

مؤلفہ : خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب کوثر مرحوم ومغفور
رئیس جانسٹھ، ضلع مظفر نگر

معاونت : سید سرفراز علی شاکر مرحوم ومغفور

اہتمام طباعت : بیگم سید سرفراز علی شاکر

ڈیزائن : رضیہ بدرالدین

خطاطی : خان زمان علوی

مطبع : ٹی ایس پرنٹرز، راولپنڈی

تعداد : ۶۰۰

قیمت : (مجلد) لائبریری ایڈیشن [illegible] ۲۰۰/- روپے
سستا ایڈیشن پیپر بیک [illegible] ۴۰۰ روپے

ناشر :
بنیادِ علم و آگہی
۱۱۲ ار جی ماڈل ٹاؤن لاہور

ترتیب

شجرہ سادات کہ...
شجرہ مورثان رنگو...
مقدمہ
چند گزارشات

بیگم سیدہ سرفراز علی خان شاکر
سید نواب عالم بارہوی
ناشر

عنوان	صفحہ
باب اوّل - شجرہ ہائے متفرق	
شجرہ حضرت آدم علیہ السلام	۱
شجرہ حضرت شیث علیہ السلام	۲
شجرہ برہما جی مہاراج	۳
شجرہ یافث بن نوح علیہ السلام	۴
شجرہ سام بن نوح علیہ السلام	۵
شجرہ حام بن نوح علیہ السلام	۶
شجرہ حضرت اسحاق علیہ السلام (بنی اسرائیل)	۷
شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام و خلیفہ اول و دوم	۸
شجرہ کلاب بن مرہ و بنی امیہ	۹
شجرہ بنی ہاشم و شہدائے کربلا	۱۰
شجرہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۱۱
شجرہ حضرت زید شہید علیہ الرحمہ	۱۲
باب دوم - شجرہ ہائے سادات تہن پوری - بارہ	۱۳
شجرہ سید نجم الدین تہن پوری مع مورثان قصبہ جانسٹھ	۱۵
شجرہ سید کرم اللہ خان - جانسٹھ - مورث کرم اللہ پٹی .	۱۶
تتمہ شجرہ سادات رنگ محل، جانسٹھ (خاندان عبداللہ خانی)	۱۷
شجرہ سادات دیوان خانہ، جنت آباد جانسٹھ "	۱۷
تتمہ شجرہ سادات دیوان خانہ "	۱۸
تتمہ شجرہ سادات، چھوٹی حویلی "	۱۸
شجرہ سادات ، بڑی حویلی " "	۱۹
شجرہ سادات بڑی حویلی - جنت آباد - خاندان عبداللہ خانی	۲۰
شجرہ خاندان سادات محلہ جھجہ جانسٹھ - خاندان عبداللہ خانی	۲۱
شجرہ سادات محلہ گڈھی جانسٹھ - خاندان عبداللہ خانی -	۲۲
شجرہ سادات جیون پٹی - جانسٹھ -	۲۳
شجرہ سادات فرمن پٹی محلہ چوک و شیش محل - جانسٹھ	۲۵
تتمہ شجرہ سادات فرمن پٹی - جانسٹھ -	۲۶
شجرہ سادات موضع بہٹوڑہ ضلع مظفر نگر متعلق جیون پٹی	۲۷
تتمہ شجرہ سادات بہٹوڑہ -	۲۸
شجرہ سادات محمد پٹی محلہ بدہ بازار، جانسٹھ -	۲۹
تتمہ شجرہ محمد پٹی - محلہ بدہ بازار ، جانسٹھ	۳۰
تتمہ شجرہ سادات محمد پٹی - قصبہ نگینہ ضلع بجنور	۳۰
شجرہ مورثان بلاسپور ، رتہیڑی ، سندھاولی ، بہاری وغیرہ	۳۱
شجرہ سادات موضع بلاسپور - ضلع مظفر نگر	۳۲
تتمہ شجرہ بلاسپور ضلع مظفر نگر	۳۳
تتمہ شجرہ سادات بلاسپور - ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع نصیر پور ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع رتہیڑی - ضلع مظفر نگر	۳۵
شجرۂ سادات موضع خان جہان ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندھاؤلی - ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندھاؤلی - ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندھاؤلی - ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندھاؤلی - ضلع مظفر نگر	۳۸
شجرۂ سادات موضع سندھا ول - ضلع مظفر نگر	۳۹

انساب السادات

المعروف

تاریخِ ساداتِ بارہ

جلد دوم

شجرہ ہائے چہار خاندان زیدی الواسطی

مرتّبہ

خان بہادر سید مظفر علی خان مرحوم المتخلص بہ کوثر

رئیس جانسٹھ ضلع مظفر نگر

بنیادِ علم و آگہی

شجرہ حام بن نوح علیہ السلام

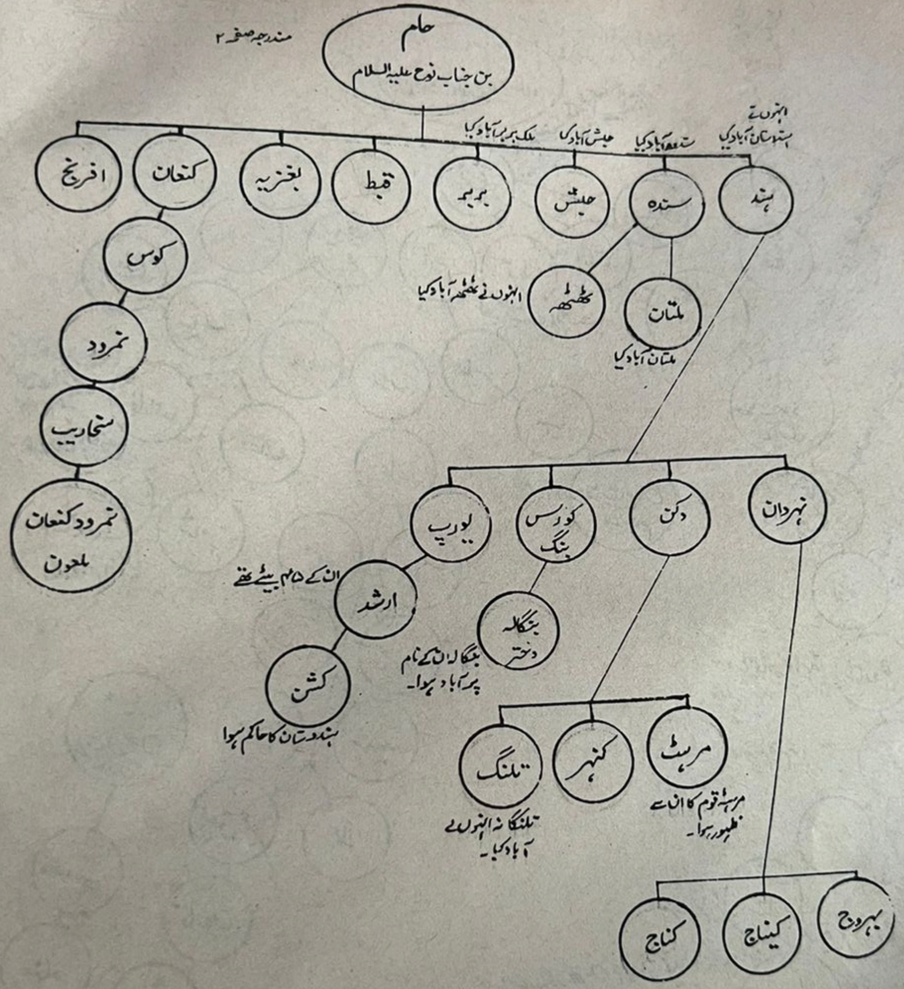

شجرہ یافث بن جناب نوح علیہ السلام

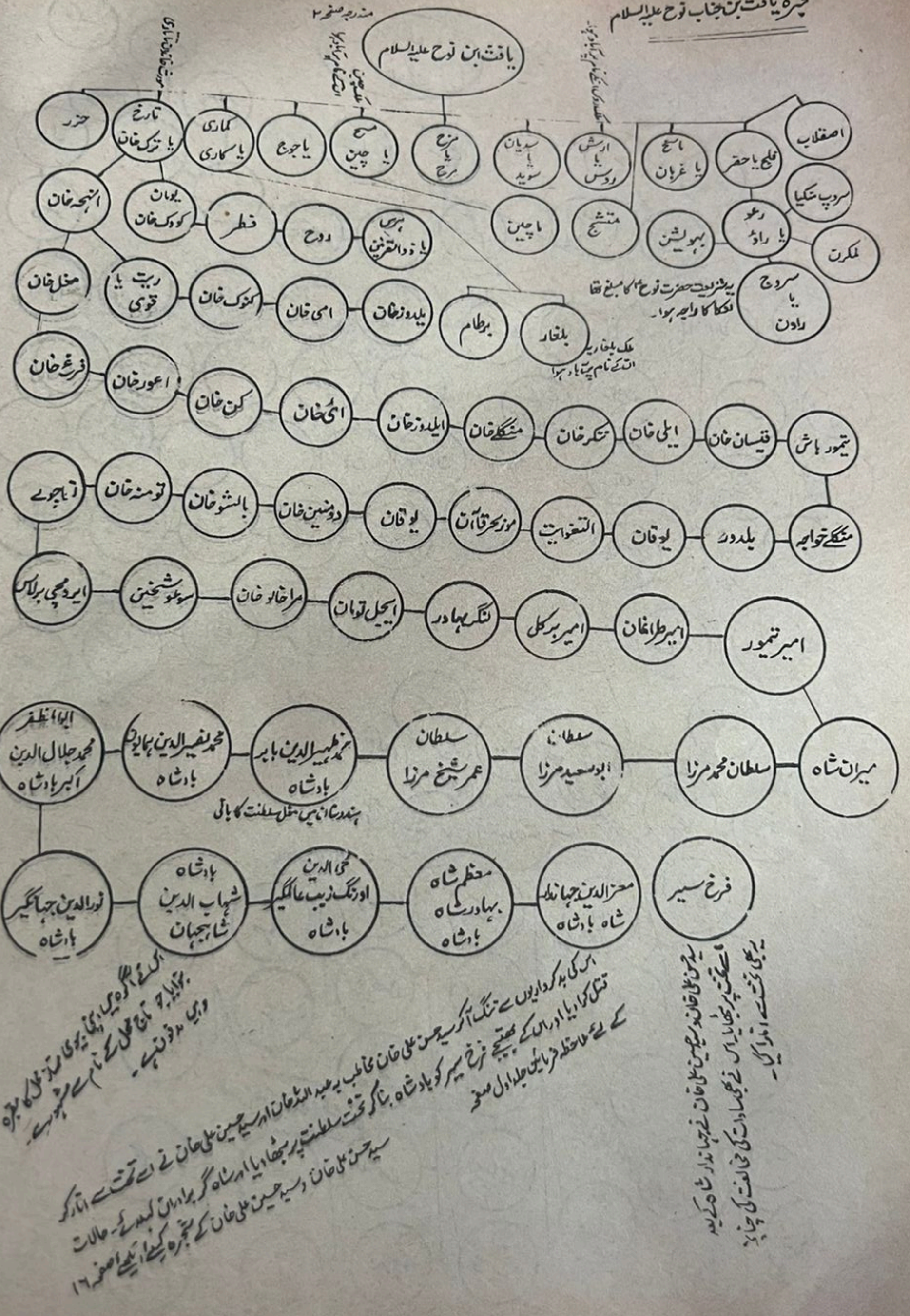

شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

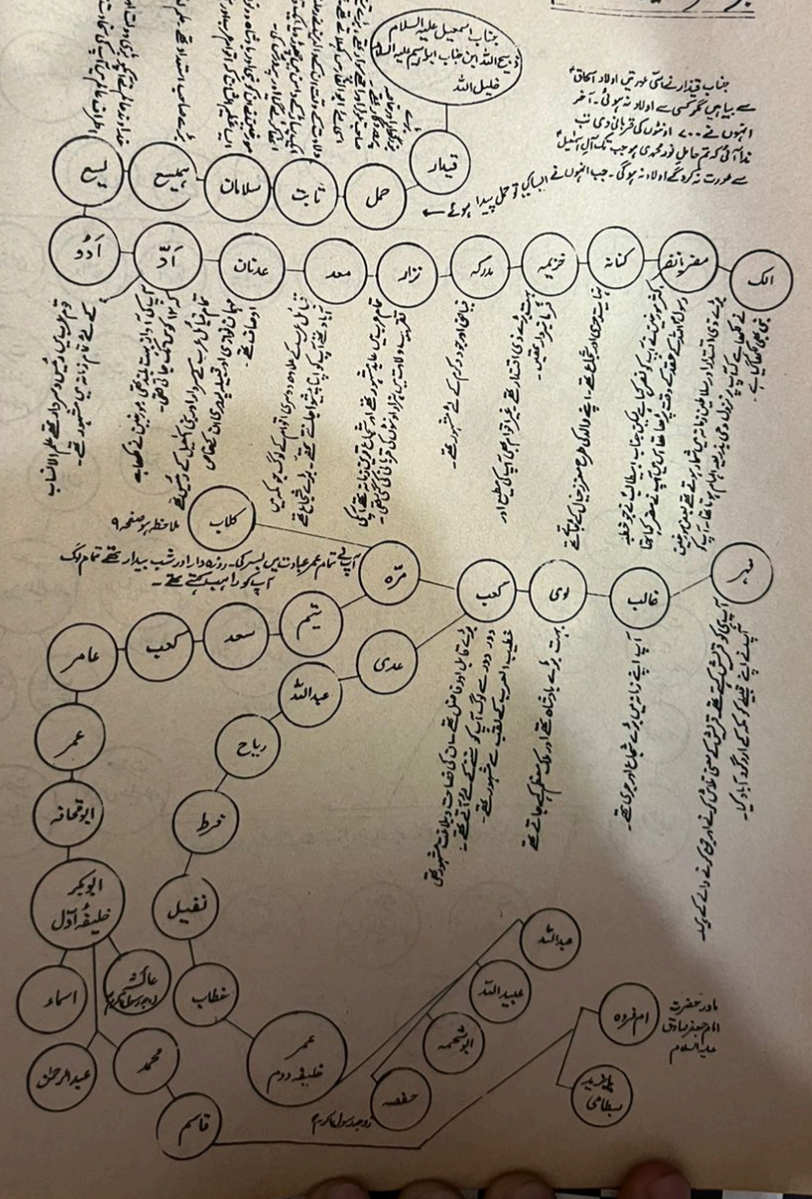

شجرہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

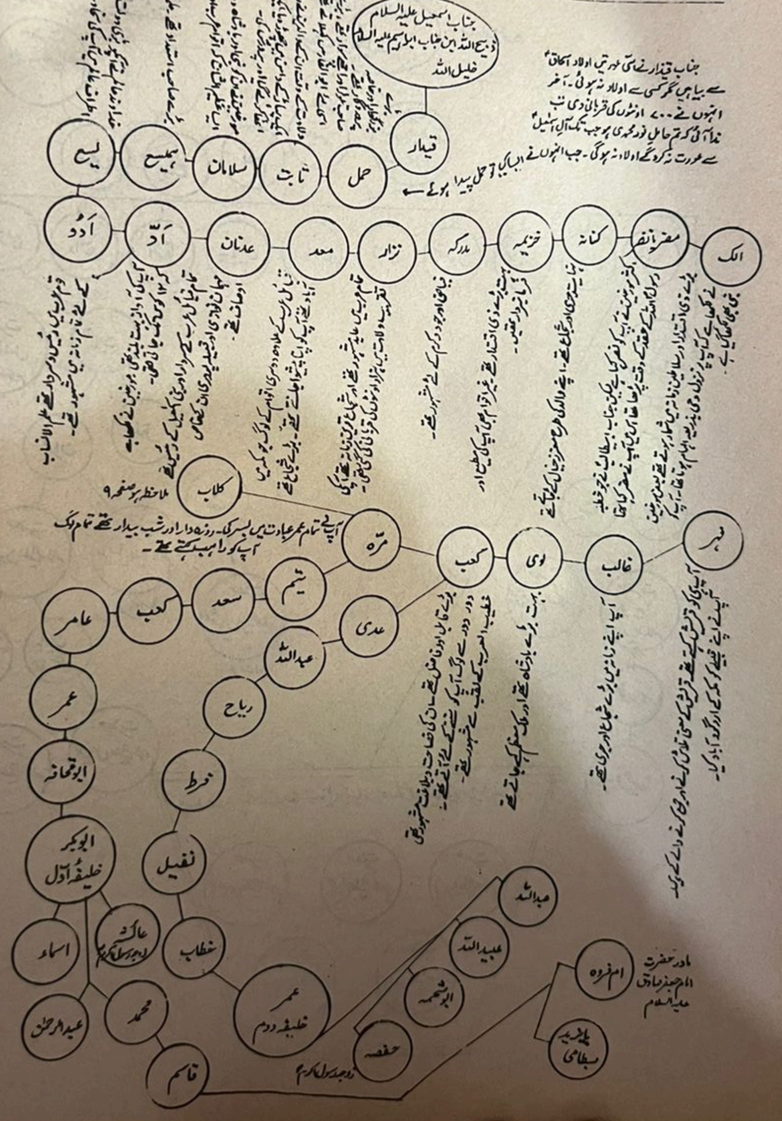

شجرہ حضرت اسمعیل علیہ السلام

جناب قیدار نے ساٹھ عورتیں اولاد اسحاقؑ سے بیاہیں مگر کسی سے اولاد نہ ہوئی۔ آخر انہوں نے ۷۰۰ اونٹوں کی قربانی دی تب ندا آئی کہ تم حامل نور محمدی ہو جب تک آلِ اسمٰعیل سے عورت نہ کرو گے اولاد نہ ہوگی۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو حمل پیدا ہوئے ←

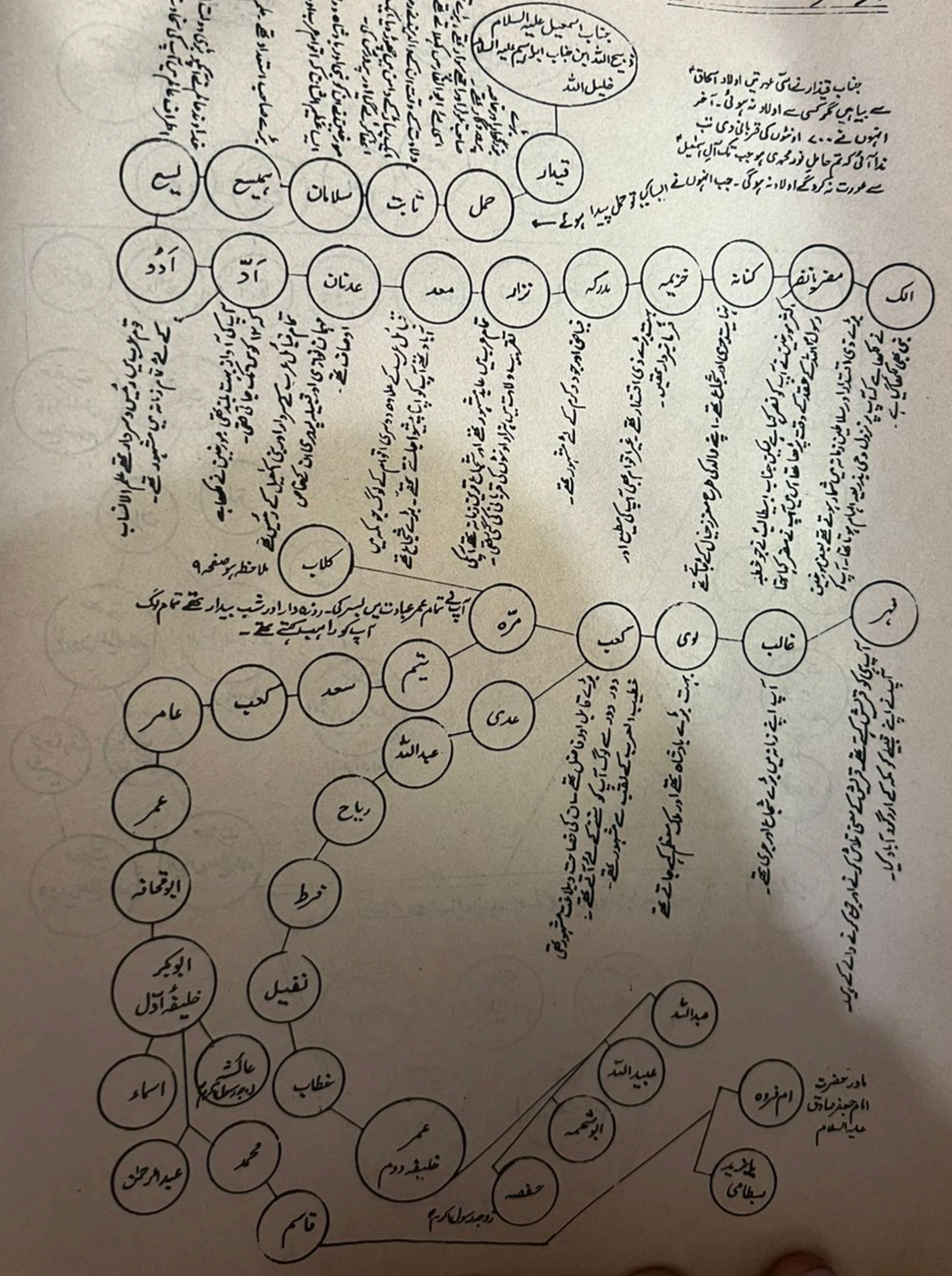

شجرہ امام زین العابدین علیہ السلام

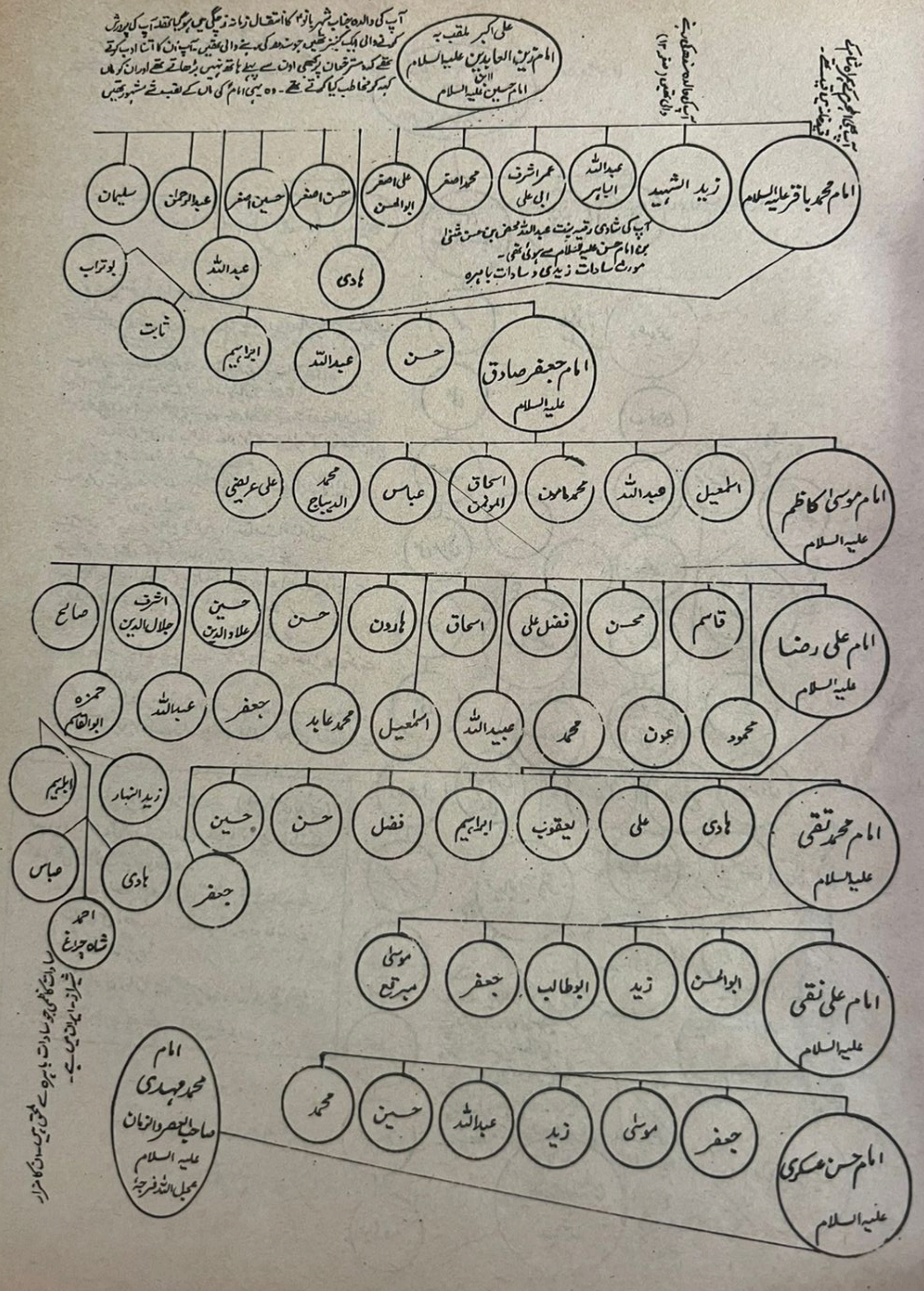

شجرہ کلاب بن مرّہ و بنی امیّہ

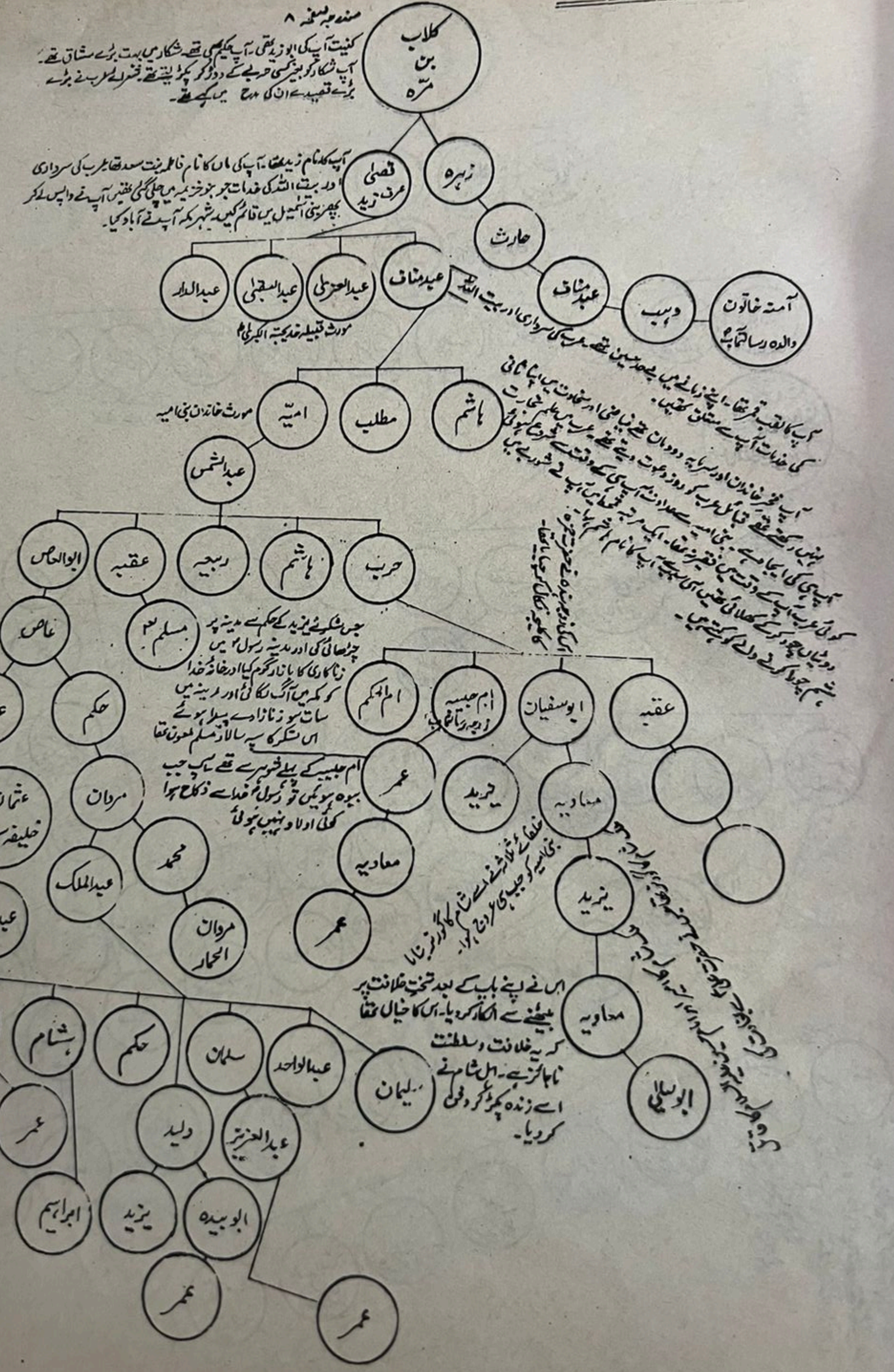

شجرہ امام زین العابدین علیہ السلام

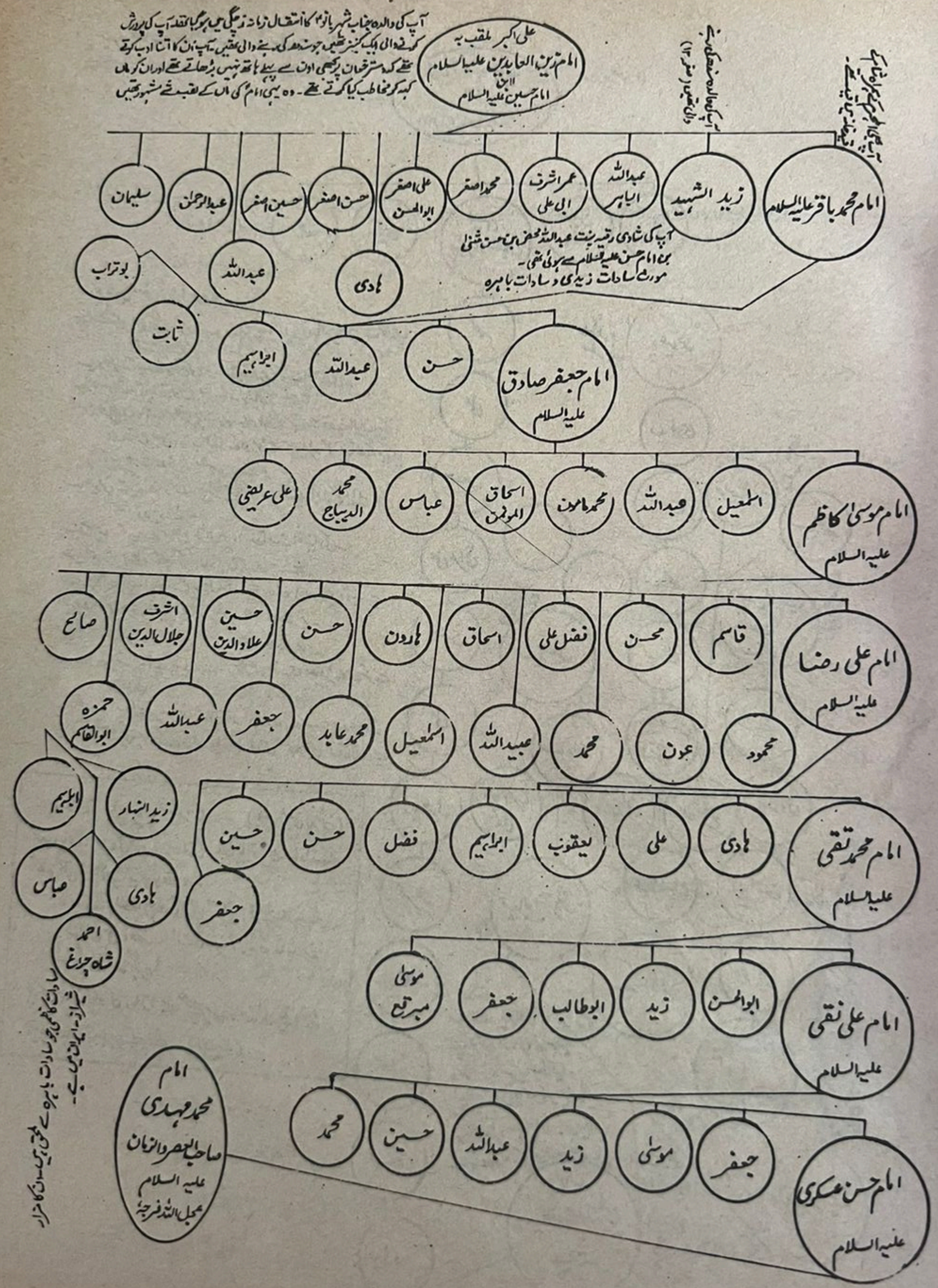

باب دوم۔ شجرہ ہائے سادات تہن پوری۔ بارہ

شجرہ سید نجم الدین تہن پوری مع مورثان قصبہ جانسٹھ	۱۵
شجرہ سید کرم اللہ خان - جانسٹھ - مورث کرم اللہ پٹی۔	۱۶
تتمہ شجرہ سادات رنگ محل، جانسٹھ (خاندان عبداللہ خانی)	۱۷
شجرہ سادات دیوان خانہ، جنت آباد جانسٹھ "	۱۷
تتمہ شجرہ سادات دیوان خانہ "	۱۸
تتمہ شجرہ سادات، چھوٹی حویلی "	۱۸
شجرہ سادات ، بڑی حویلی "	۱۹
شجرہ سادات بڑی حویلی۔ جنت آباد۔ خاندان عبداللہ خانی	۲۰
شجرہ خاندان سادات محلہ جحجہ جانسٹھ۔ خاندان عبداللہ خانی	۲۱
شجرہ سادات محلہ گدھی جانسٹھ - خاندان عبداللہ خانی۔	۲۲
شجرہ سادات جیون پٹی - جانسٹھ۔	۲۳
شجرہ سادات قرض پٹی محلہ چوک وشیش محل - جانسٹھ	۲۵
تتمہ شجرہ سادات قرض پٹی۔ جانسٹھ۔	۲۶
شجرہ سادات موضع بہٹوڑہ ضلع مظفرنگر متعلق جیون پٹی	۲۷
تتمہ شجرہ سادات بہٹوڑہ۔	۲۸
شجرہ سادات محمد پٹی محلہ بدہ بازار، جانسٹھ۔	۲۹
تتمہ شجرہ محمد پٹی۔ محلہ بدہ بازار، جانسٹھ	۳۰
تتمہ شجرہ سادات محمد پٹی - قصبہ نگینہ ضلع بجنور	۳۰
شجرہ مورثان بلاسپور، تہری، سندھاولی، بہاری وغیرہ	۳۱
شجرہ سادات موضع بلاسپور ضلع مظفرنگر	۳۲
تتمہ شجرہ بلاسپور ضلع مظفرنگر	۳۳
تتمہ شجرہ سادات بلاسپور۔ ضلع مظفرنگر	۳۴
شجرہ سادات موضع نصیرپور ضلع مظفرنگر	۳۴
شجرہ سادات موضع تہری۔ ضلع مظفرنگر	۳۵
شجرہ سادات موضع خان جہان ضلع مظفرنگر	۳۶
شجرہ سادات موضع سندھاولی۔ ضلع مظفرنگر	۳۶
شجرہ سادات موضع سندھاولی۔ ضلع مظفرنگر	۳۷
شجرہ سادات موضع سندھاولی ضلع مظفرنگر	۳۷
شجرہ سادات موضع سندھاولی۔ ضلع مظفرنگر	۳۸
شجرہ سادات موضع سندھاولی۔ ضلع مظفرنگر	۳۹
تتمہ شجرہ سادات موضع سندھاولی ضلع مظفرنگر	۴۰
شجرہ سادات، مظفرنگر خاص	۴۱
تتمہ شجرہ سادات، مظفرنگر خاص	۴۲-۴۵
شجرہ سادات موضع منصورپور، ضلع مظفرنگر	۴۶
تتمہ شجرہ سادات موضع منصورپور ضلع مظفرنگر	۴۷-۴۸
شجرہ سادات قصبہ کھتولی ضلع مظفرنگر	۴۹
شجرہ سادات قصبہ نورپور تحصیل امروہہ ضلع مرادآباد	۴۹
شجرہ سادات موضع وہلنہ - ضلع مظفرنگر	۵۰
شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفرنگر	۵۱
تتمہ شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفرنگر۔	۵۲
شجرہ موضع کھیڑی پچھنڈہ - ضلع مظفرنگر۔	۵۳
شجرہ سادات موضع کھیڑی دودہاڑی ضلع مظفرنگر	۵۴
شجرہ مورثان کھروہ جلال پور چتوڑہ۔ برٹ ضلع کرنال	۵۵
شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر۔	۵۶
شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر	۵۷
شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر	۵۸
تتمہ شجرہ موضع چتوڑہ۔ ضلع مظفرنگر	۵۹
شجرہ سادات لکھنؤ۔ محلہ مفتی گنج۔	۵۹

شجرہ جناب زید الشہید مورث سادات زیدی

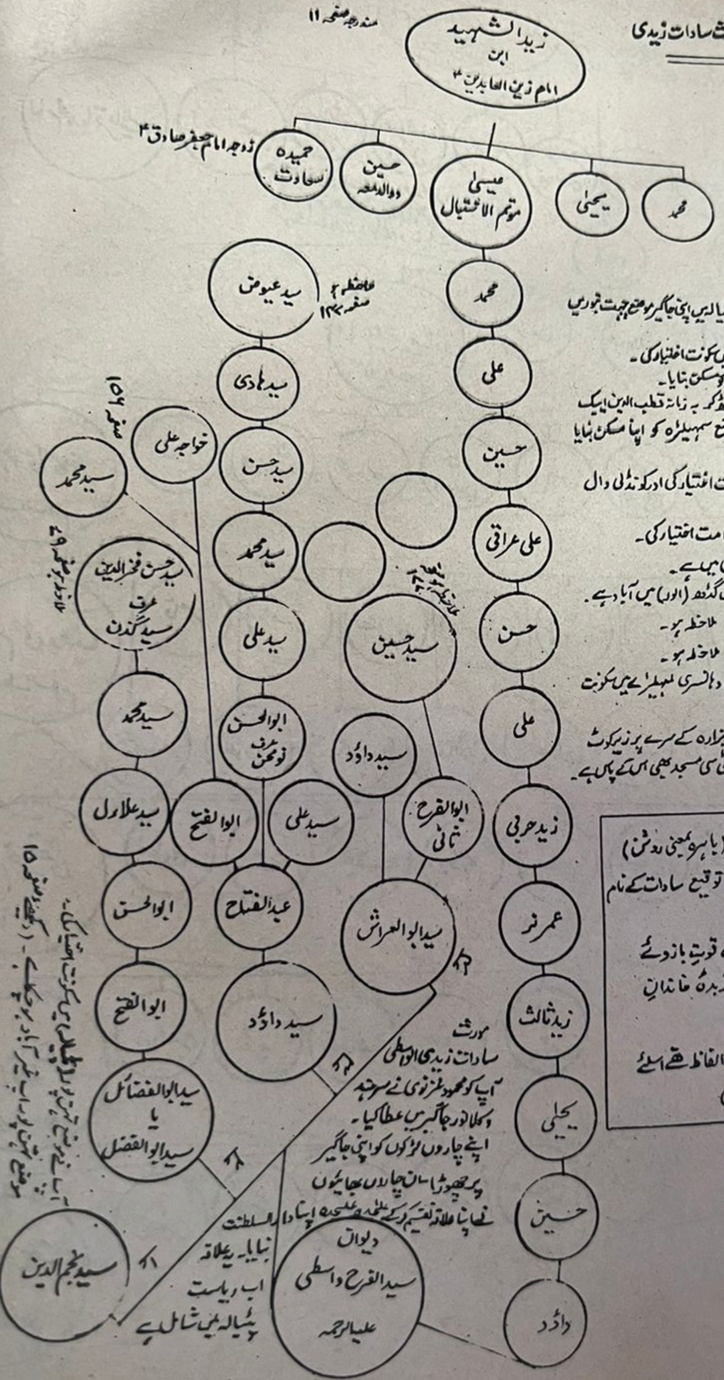

سید نجم الدین صفحہ ۱۵ ملاحظہ ہو

ابوالفضل یا ابوالفضائل۔ آپ نے علاقہ پٹیالہ میں اپنی جاگیر موضع چھت بنور میں سکونت اختیار کی۔

سید داؤد۔ آپ نے موضع کوتلی علاقہ پٹیالہ میں سکونت اختیار کی۔

سید ابوالعراش۔ آپ نے موضع جھجر علاقہ پٹیالہ کو مسکن بنایا۔

حسن فخرالدین۔ آپ موضع چھت بنور سے اٹھ کر بہ زمانہ قطب الدین ایبک اس نواح یعنی دوآب میں آئے اور موضع سہیلڑہ کو اپنا مسکن بنایا آپ جہات روڈ بی مشہور ہوئے۔

سید عیوض۔ آپ نے موضع ججھیڑہ میں سکونت اختیار کی اور کوندلی وال مشہور ہوئے۔

سید حسین۔ آپ نے موضع بلڑی میں استقامت اختیار کی۔

سید محمد خواجہ علی۔ آپ کی اولاد مین پوری میں ہے۔

سید داؤد۔ آپ کی اولاد کہیر تیل پرگنہ کشن گڈھ (الور) میں آباد ہے۔

امیر قیصر الدین عرف نصیر الدین۔ صفحہ ۱۵ ملاحظہ ہو۔

سید ابوالحسن عرف نومحن۔ صفحہ ۱۵ ملاحظہ ہو۔

سید جلال حانمیر۔ آپ پٹیالہ سے آکر موضع دہانسری لمبیڑے میں سکونت اختیار کی۔

سید محمد۔ آپ کی قبر مرعطہ میں بانار ادبزارہ کے سرے پر زیر کوٹ پختہ بنی ہوئی ہے۔ اور ایک چھوٹی سی مسجد بھی اس کے پاس ہے۔

> لفظ سادات باہرہ کی تشریح :۔ (باہرہ بمعنی روشن)
> جب بادشاہوں کی طرف سے کوئی فرمان یا توقیع سادات کے نام نکلتی تھی تو القاب یہ ہوتا تھا :۔
> "سیف المسلول عساکر ظلِ الٰہی، قوتِ بازوئے شہنشاہی، عضد دولتِ قاہرہ، زبدۂ خاندانِ سادات الباہرہ"
> چونکہ شہنشاہ کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ تھے اسلئے انہیں ساداتِ باہرہ کہنے لگے۔ (روایت)

شجرہ سادات پیلی بھیت ۵۹
شجرہ سادات موضع کہرہ ۔ جلال پور ۔ضلع میرٹھ ۶۰
شجرہ موضع بہادر پور ۔ ضلع مظفرنگر ۶۱
شجرہ سادات بورست ۔ ضلع کرنال ۶۲
شجرہ سادات موضع تاج پور ۔ضلع مظفرنگر ۶۳
شجرہ سادات موضع کوال ۔ ضلع مظفرنگر ۶۴
تتمہ شجرہ سادات موضع کوال ۔ ضلع مظفرنگر ۶۵
تتمہ شجرہ سادات موضع کوال ۔ضلع مظفرنگر ۶۵
شجرہ سادات موضع پال ضلع مظفرنگر ۶۶
شجرہ سادات بریلی ۶۶
شجرہ سادات بیگم آباد ۔ ضلع میرٹھ ۶۶
شجرہ سادات جونپور ۶۶
شجرہ سادات خواجہ ، ضلع بلند شہر ۶۶
شجرہ سادات موضع ہیبت پور ۔ضلع مظفرنگر ۶۶
شجرہ سادات الٰہ آباد ، محلہ دریا آباد ۶۷
شجرہ سادات گڈھی میاں بھائی خان ۶۷
شجرہ سادات موضع کمہیڑہ ضلع مظفرنگر ۶۸
شجرہ سادات پٹنہ (بہار) ۶۹
شجرہ سادات چتوڑہ ، تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر ۷۰

شجرہ سید کرم اللہ خان مورث چالسٹھ و خاندان رنگ محل خاندان عبداللہ خانی

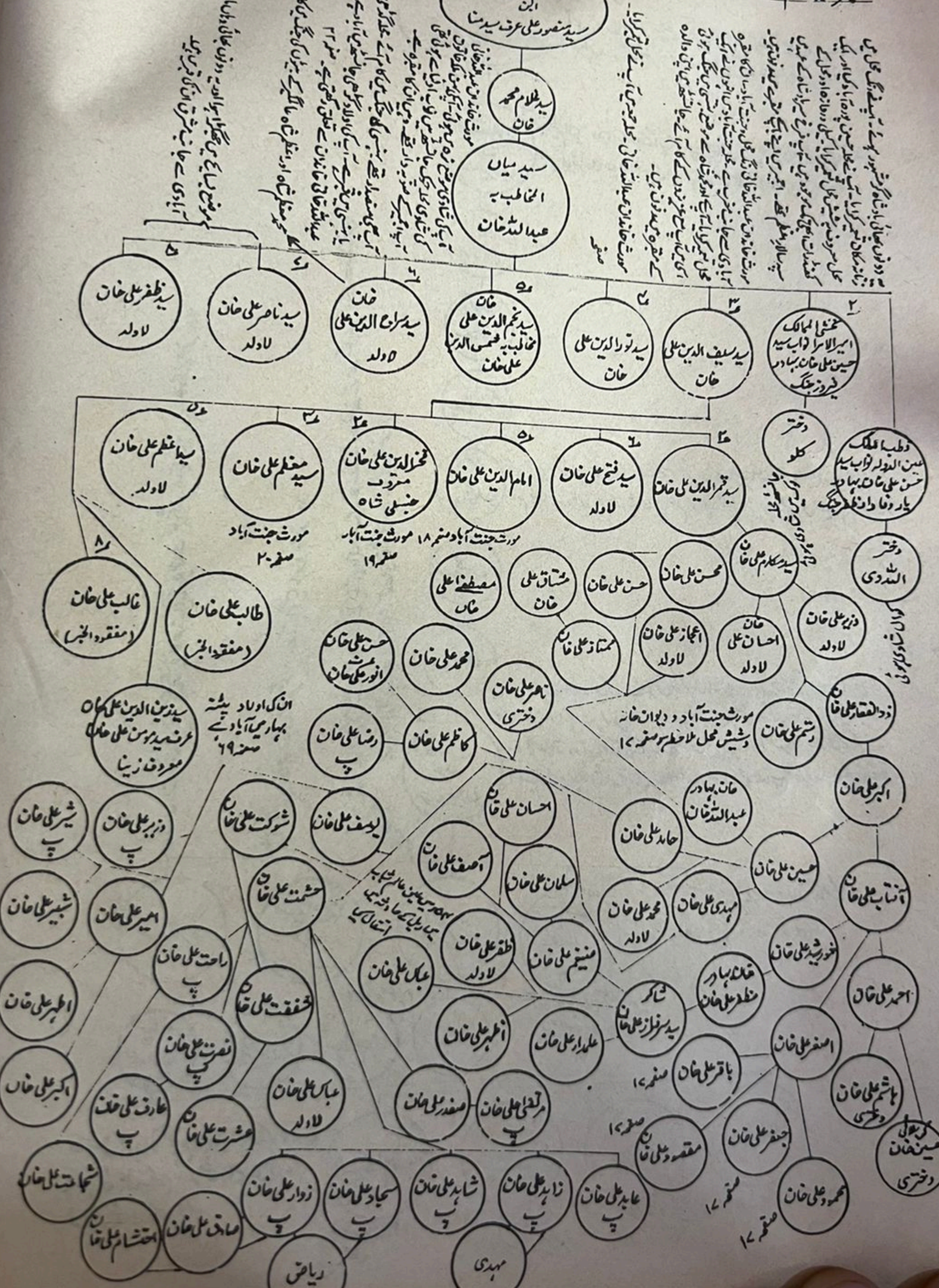

تتمہ شجرہ دیوان خانہ جنت آباد جانسٹھ

خاندان عبداللہ خانی

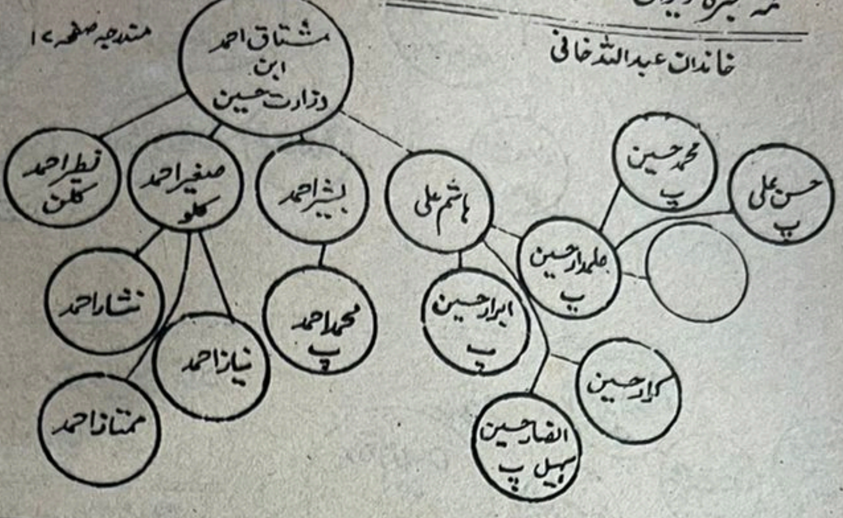

شجرہ خاندان سادات عبداللہ خانی

چھوٹی حویلی جنت آباد جانسٹھ

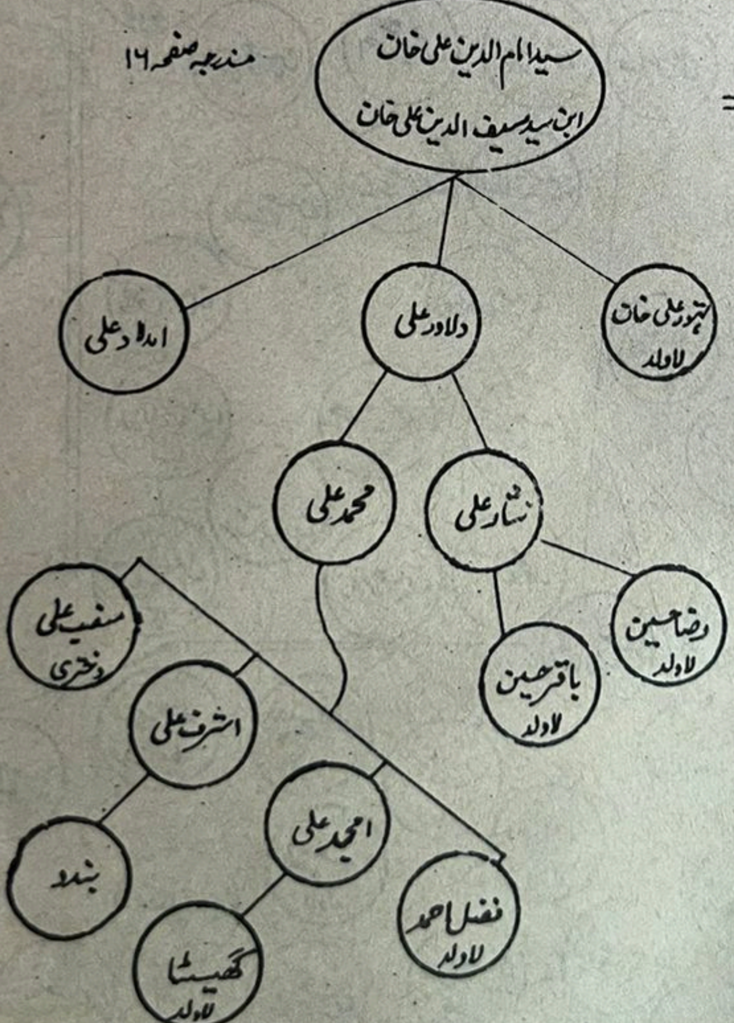

شجرہ خاندان سادات عبداللہ خانی

بڑی حویلی جنت آباد جالندھر

مندرجہ صفحہ ۱۶

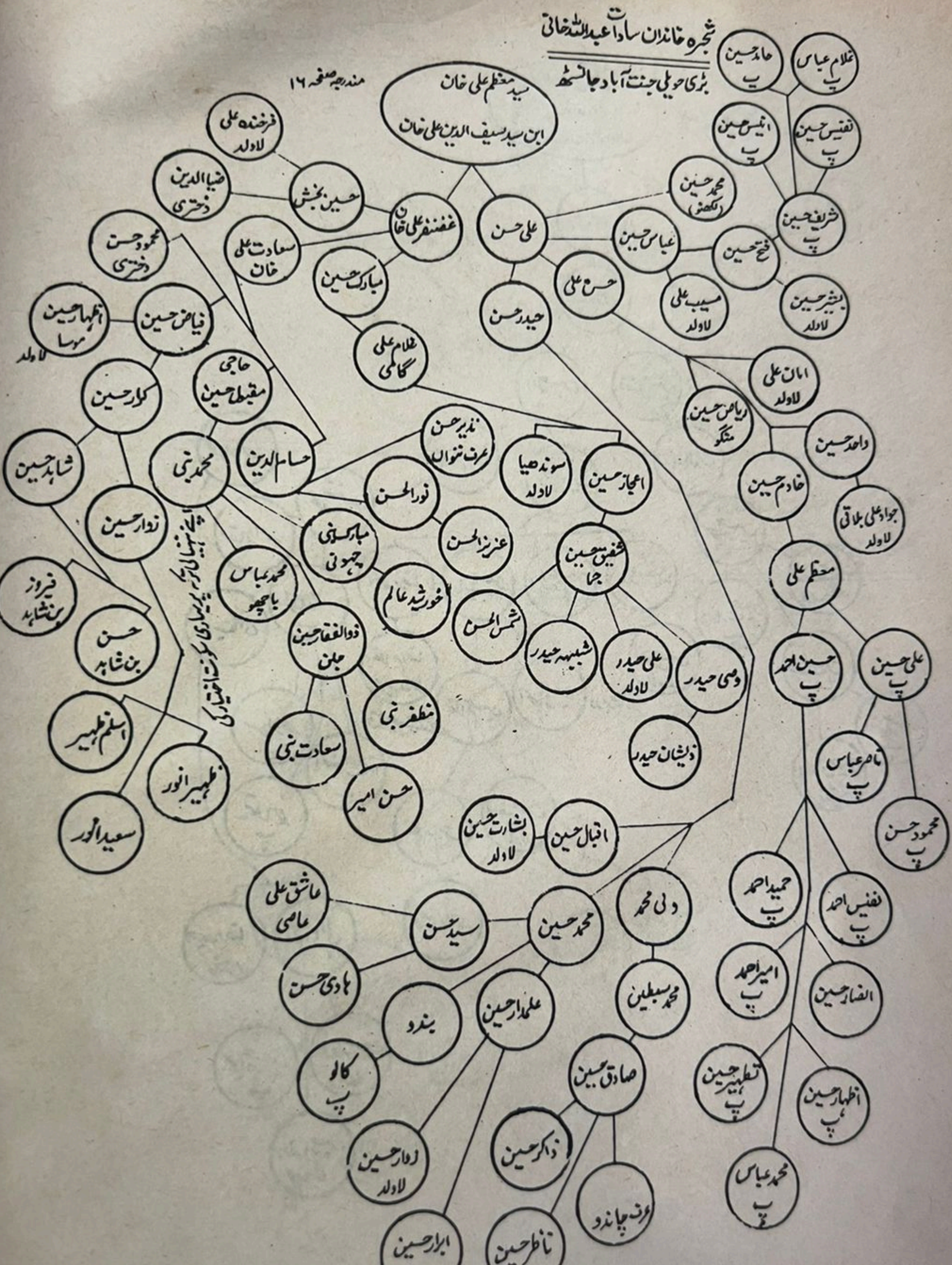

شجرہ سادات جیون پٹی، جانسٹھ

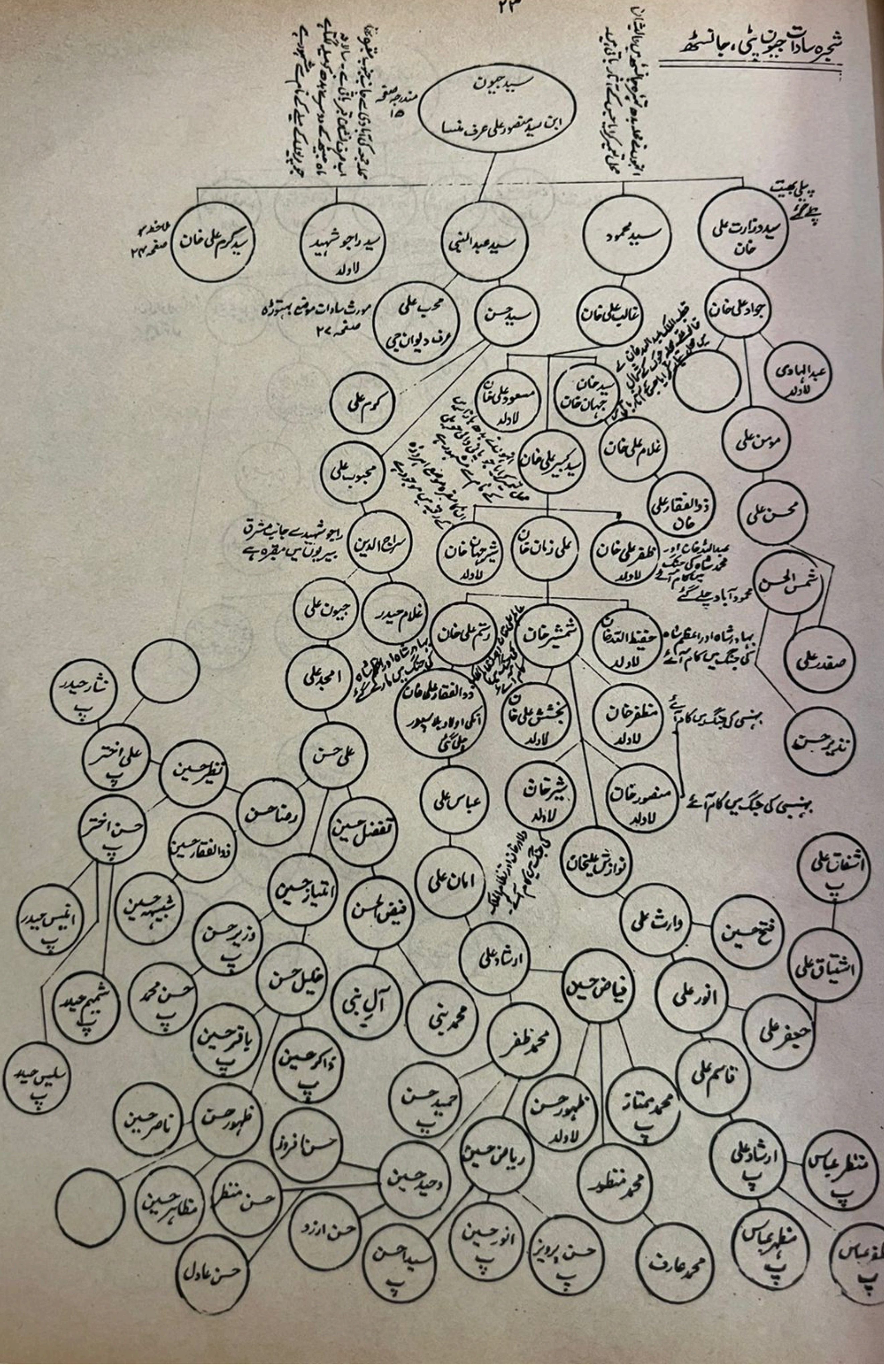

تتمہ شجرہ فرض پٹی محلہ چوک جانسٹھ

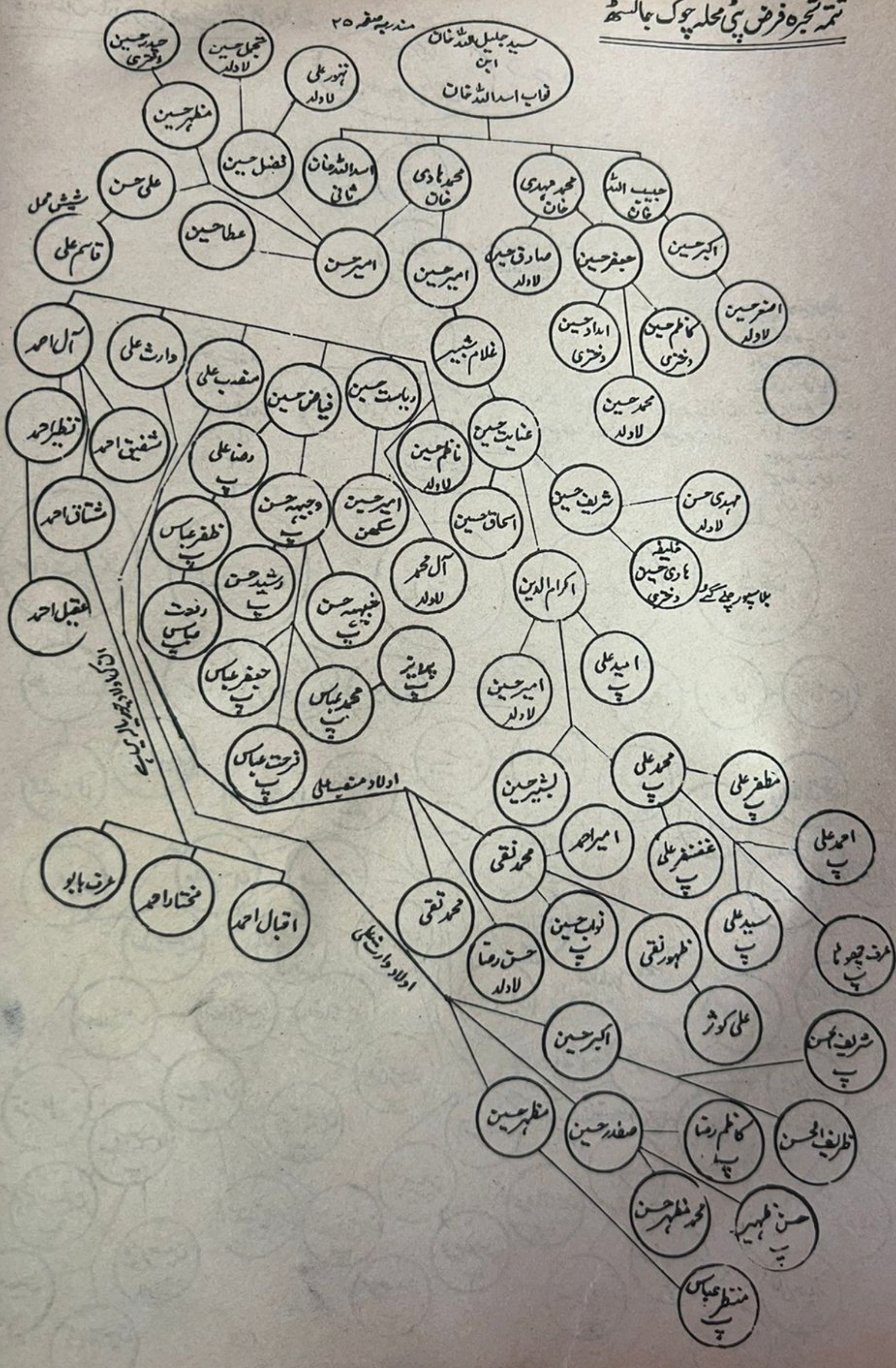

شجرہ خاندان سادات فرمن پٹی محلہ چوک شیش محل جالندھر

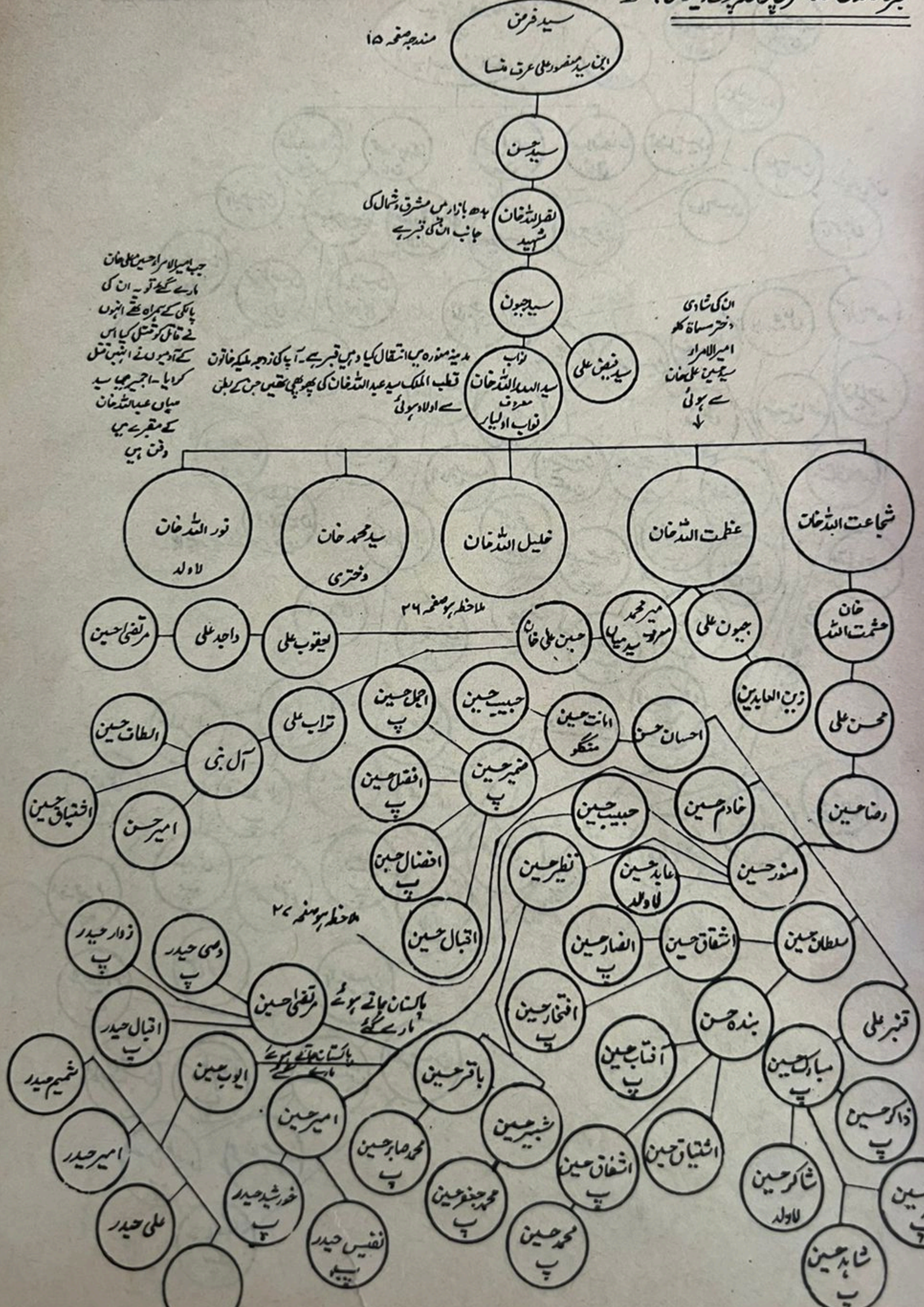

تتمہ شجرہ جیون پٹی جالسٹھ

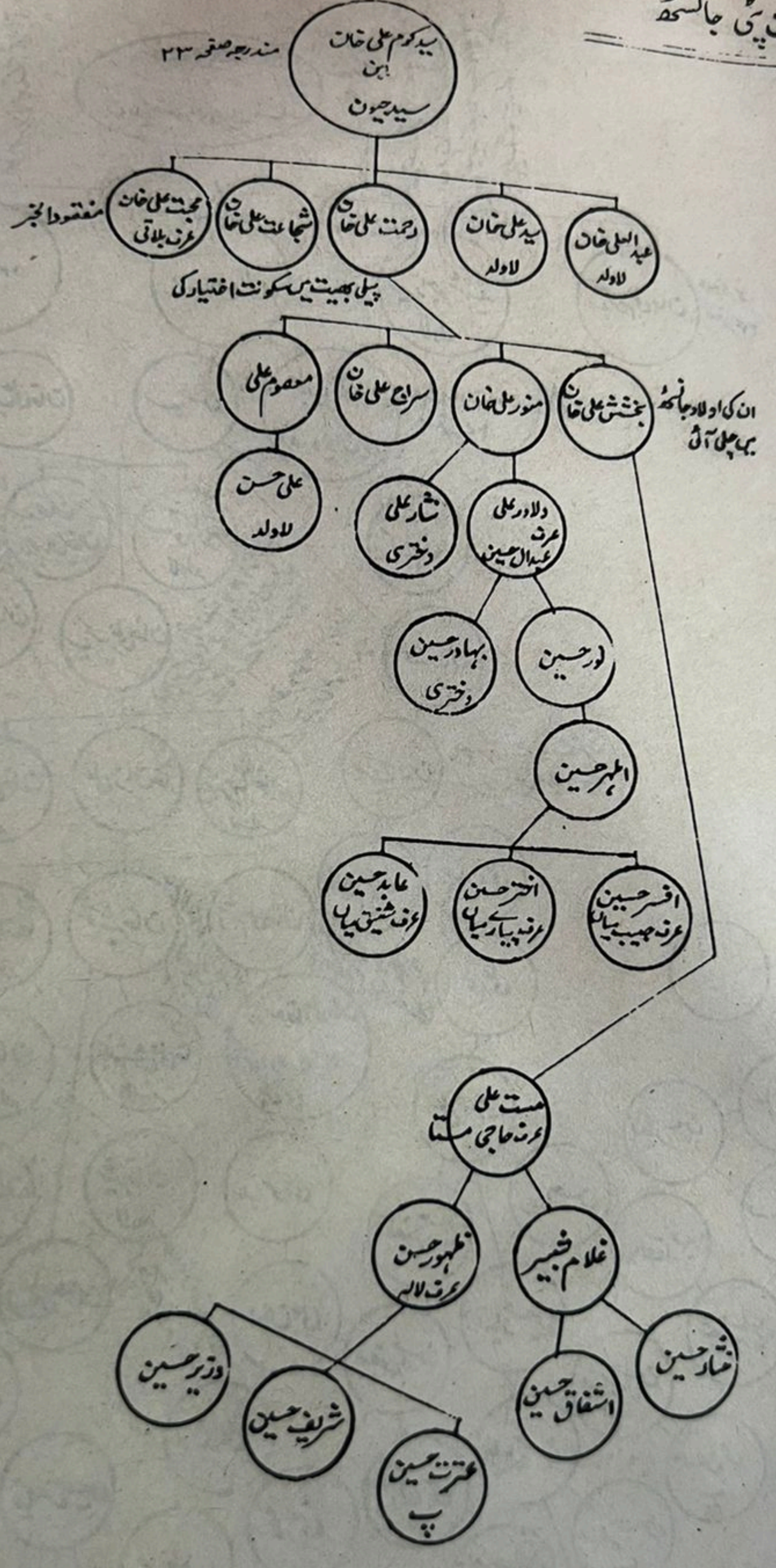

شجرہ خاندان سادات عبداللہ خانی نگلہ گڑھی جانسٹھ

مندرجہ صفحہ ۱۶

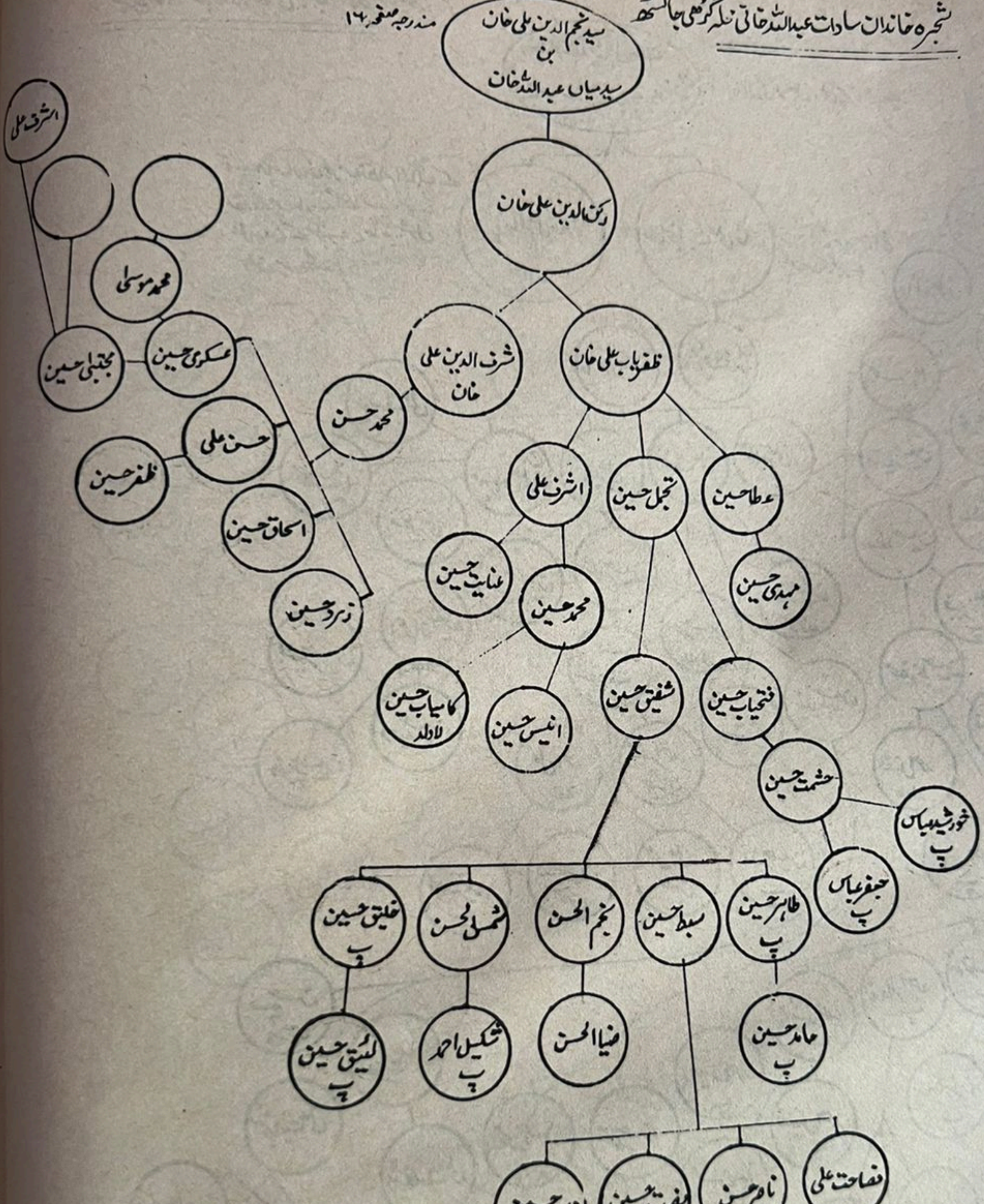

شجرہ سادات عبداللہ خانی، جانسٹھ محلہ جحہ

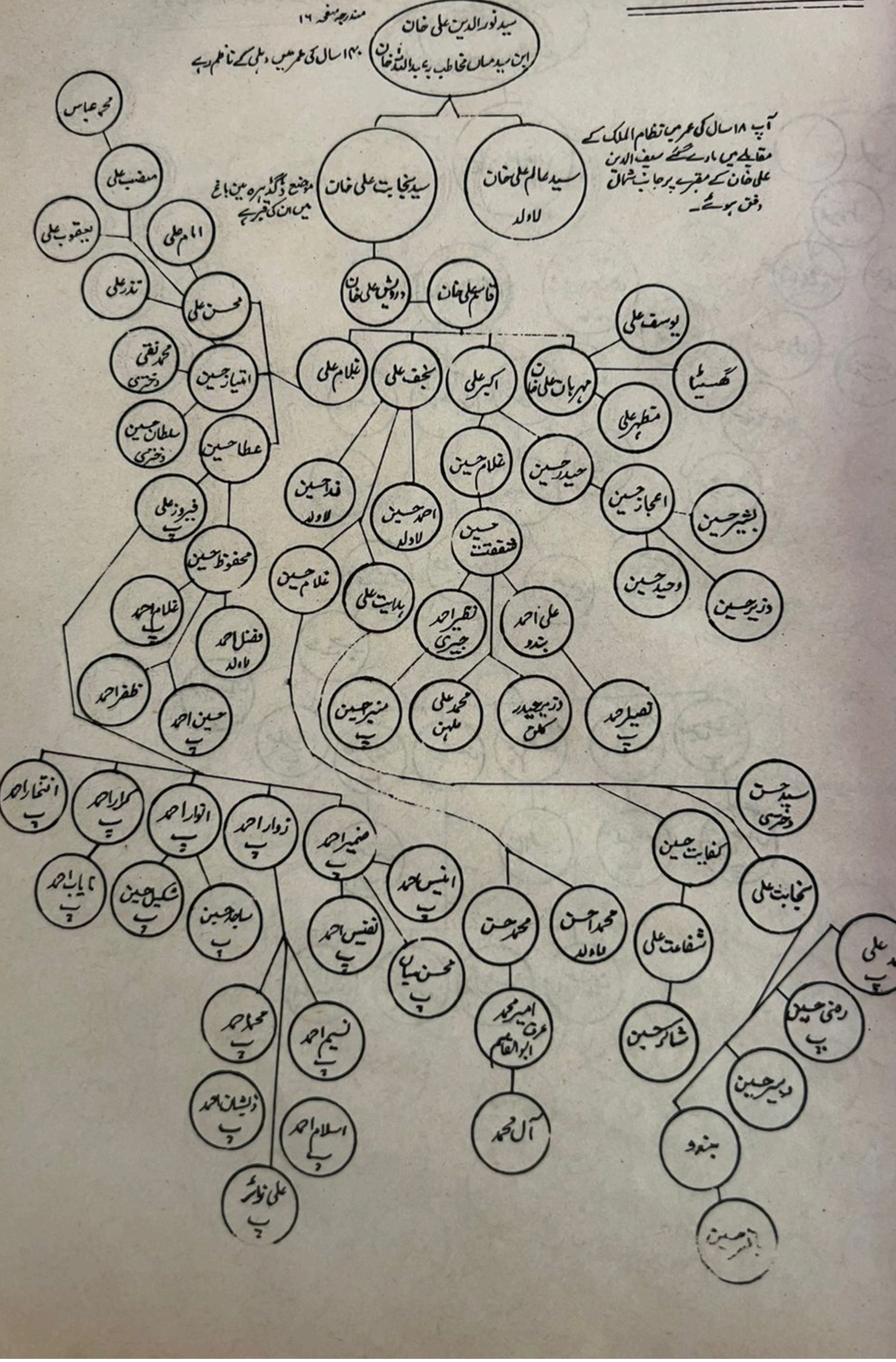

شجرہ خاندان سادات عبداللہ خانی
بڑی حویلی جنت آباد جالندھر

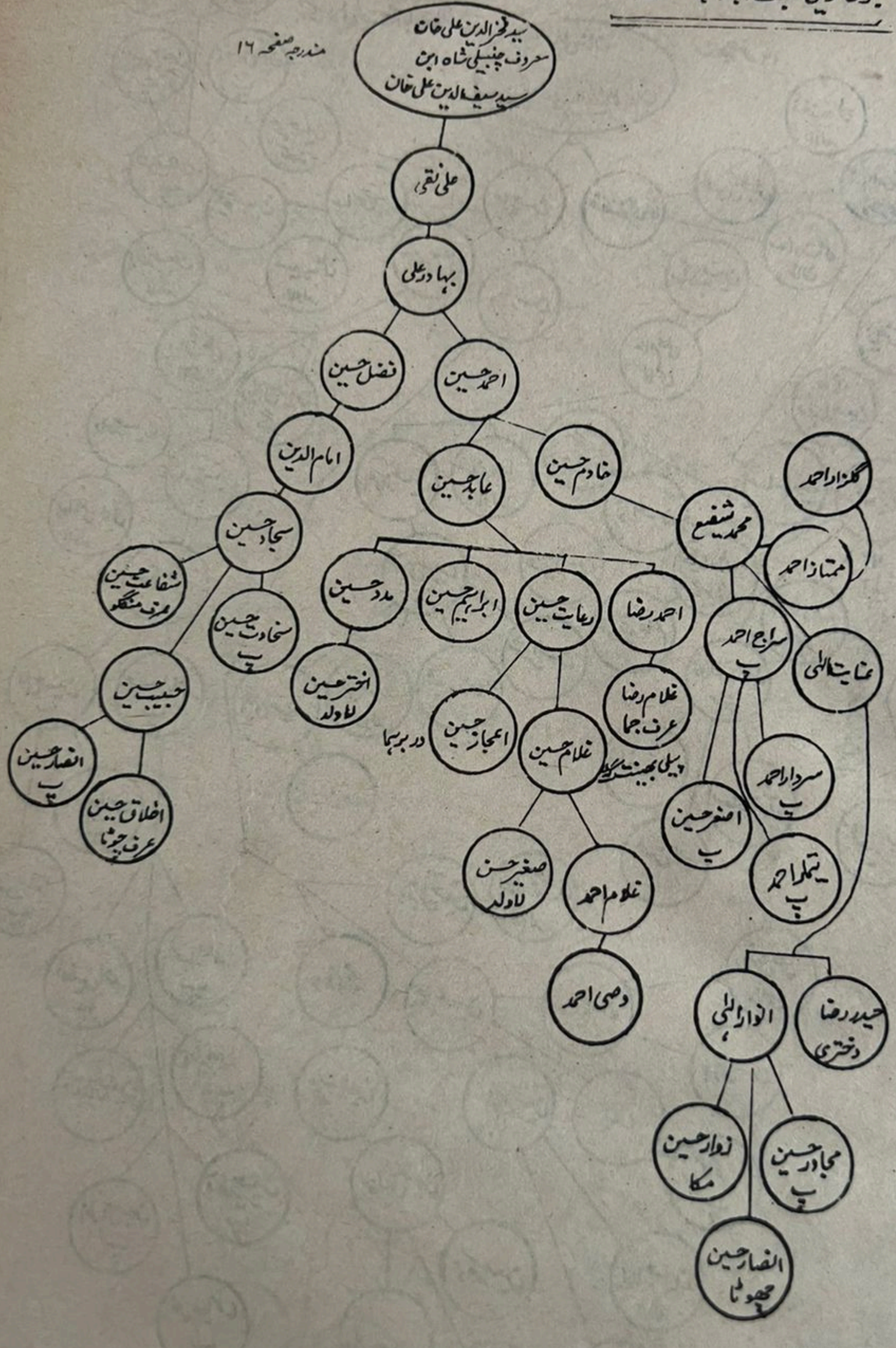

تتمہ شجرہ دیوان خانہ جنت آباد جانسٹھ

خاندان عبداللہ خانی

مندرجہ صفحہ ۱۷

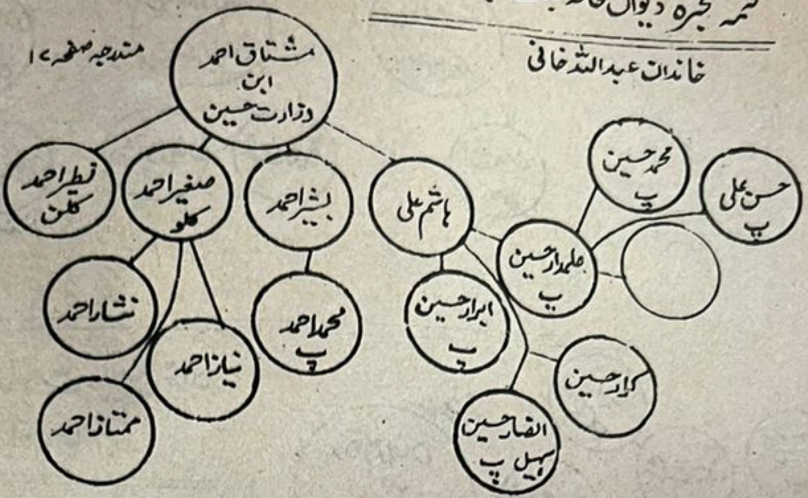

شجرہ خاندان سادات عبداللہ خانی
چھوٹی حویلی جنت آباد جانسٹھ

مندرجہ صفحہ ۱۶

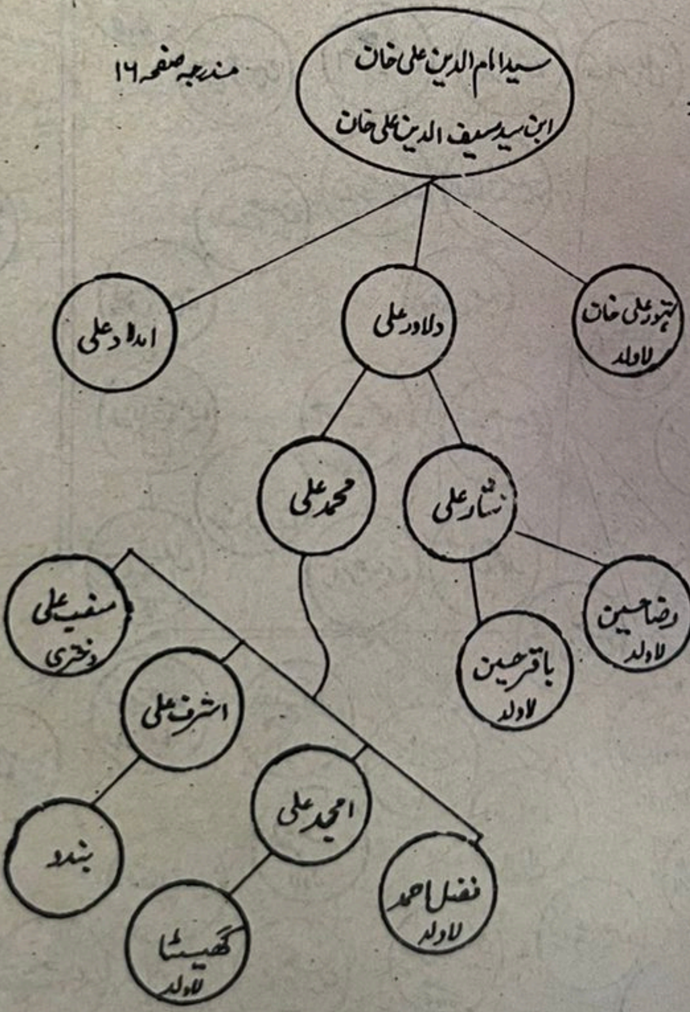

تتمہ شجرہ سادات رنگ محل جالندھر

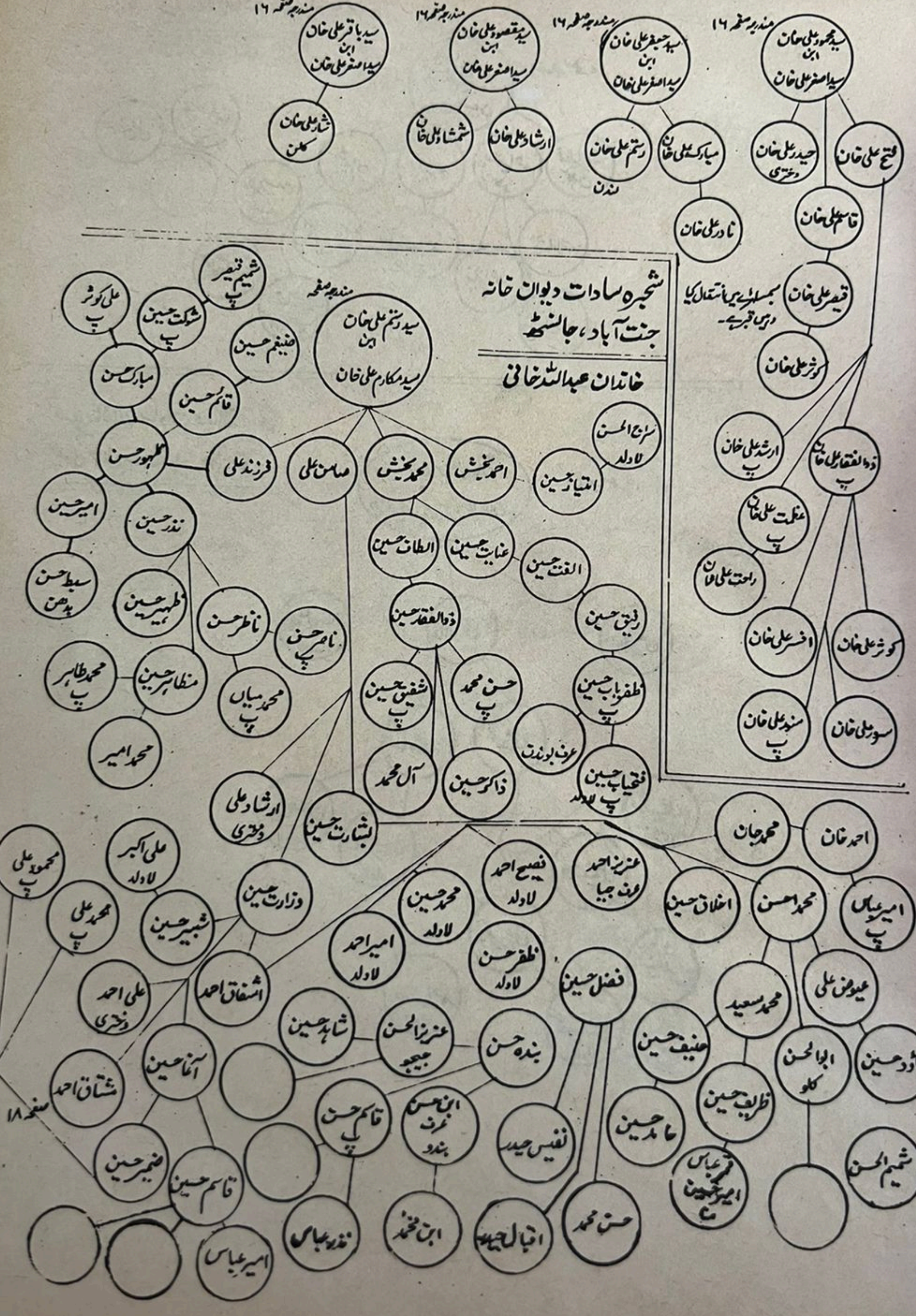

شجرہ سید کرم اللہ خان مورث جالسٹھ و خاندان رنگ محل خاندان عبداللہ خانی

شجرہ سادات تہن پوری معہ مورثان قصبہ جالنسٹھ

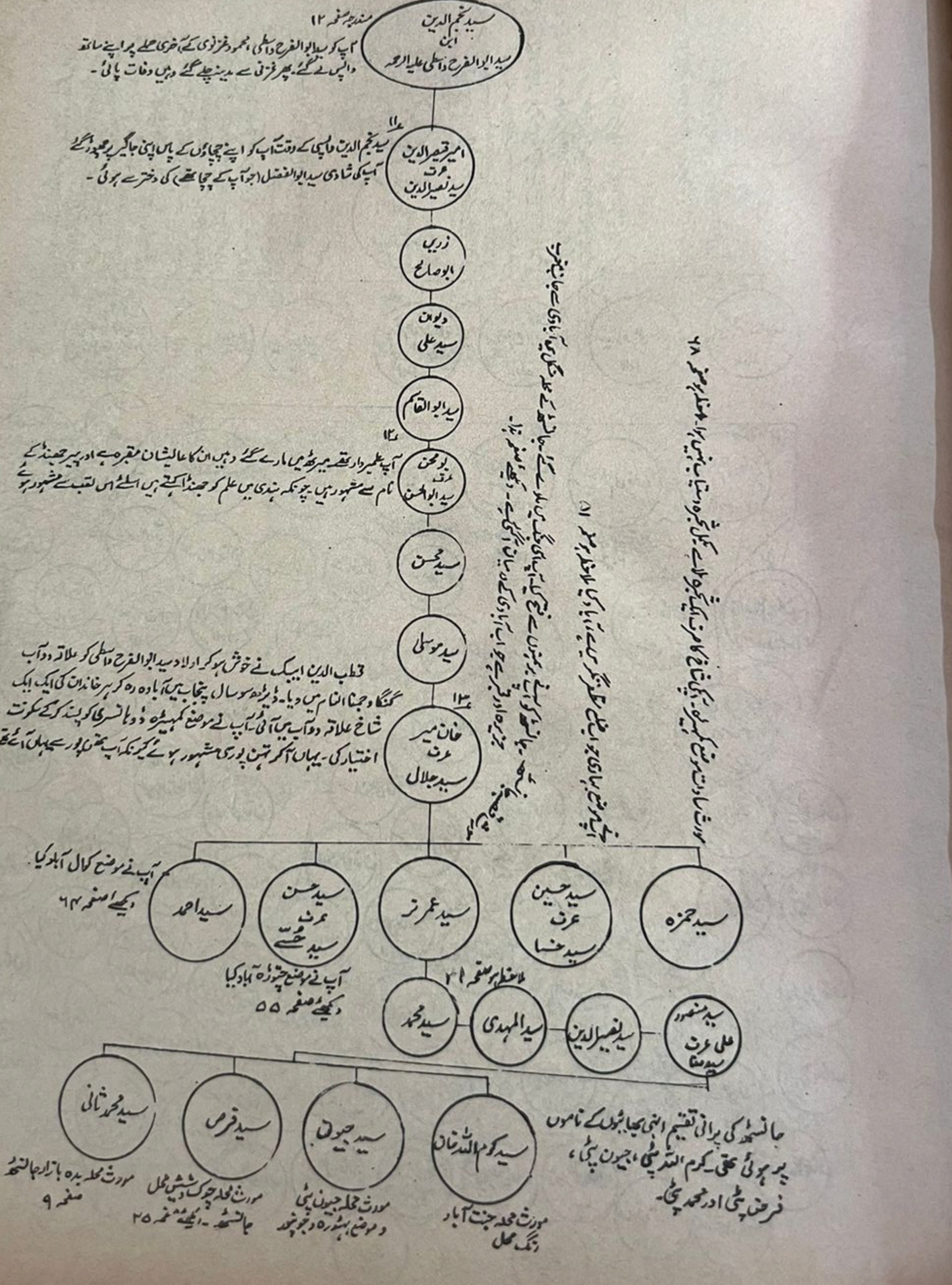

شجرہ بنی ہاشم و شہدائے کربلا

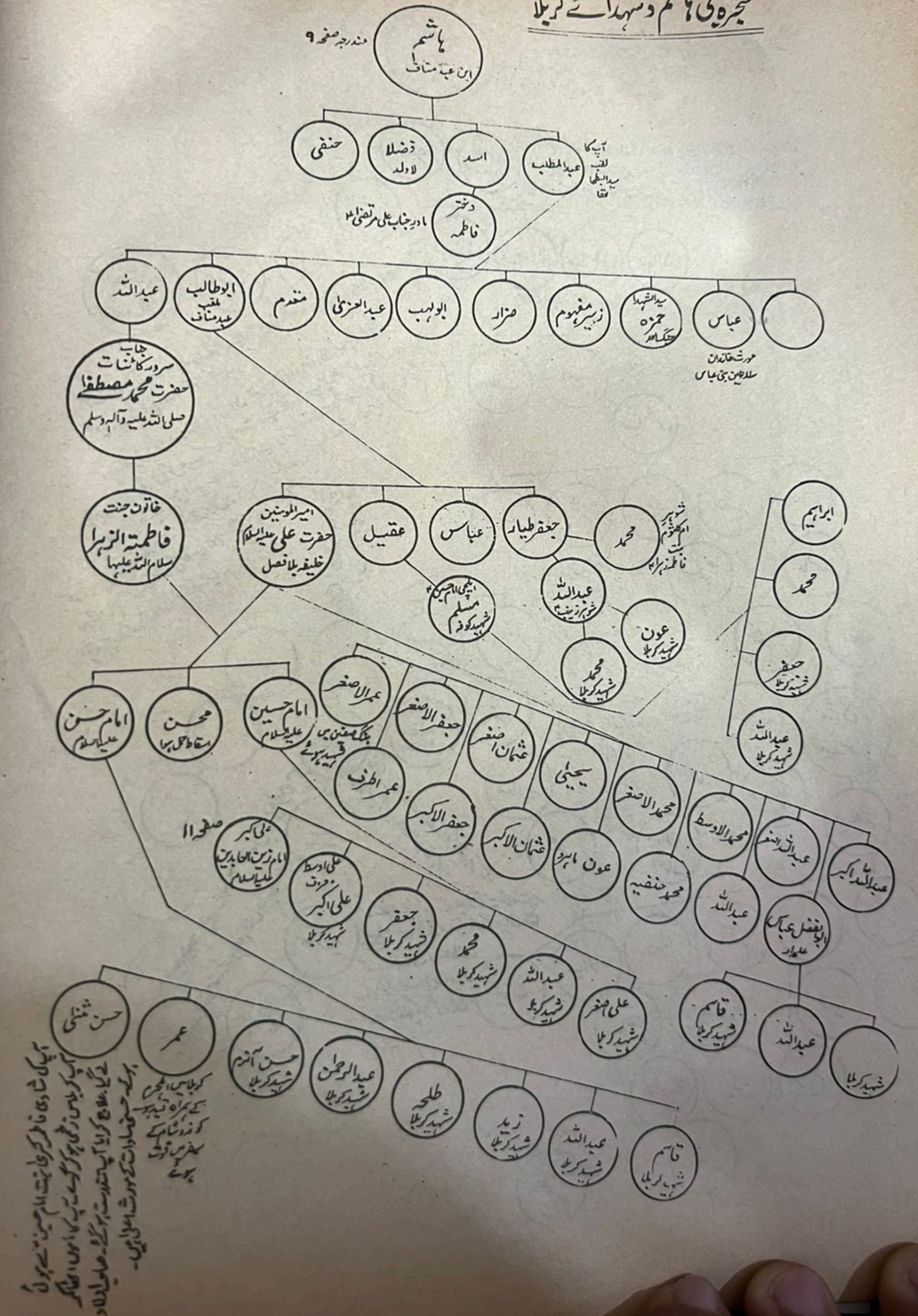

باب دوم ۔ شجرہ ہائے سادات تہن پوری ۔ بارہ

شجرہ سید نجم الدین تہن پوری مع مورثان قصبہ جانسٹھ	۱۵
شجرہ سید کرم اللہ خان ۔ جانسٹھ ۔ مورث کرم اللہ پٹی ۔	۱۶
تتمہ شجرہ سادات رنگ محل ، جانسٹھ (خاندان عبد اللہ خانی)	۱۷
شجرہ سادات دیوان خانہ ، جنت آباد جانسٹھ "	۱۷
تتمہ شجرہ سادات دیوان خانہ " "	۱۸
تتمہ شجرہ سادات ، چھوٹی حویلی " "	۱۸
شجرہ سادات ، بڑی حویلی " "	۱۹
شجرہ سادات بڑی حویلی ۔ جنت آباد ۔ خاندان عبد اللہ خانی	۲۰
شجرہ خاندان سادات محلہ جمعہ جانسٹھ ۔ خاندان عبد اللہ خانی	۲۱
شجرہ سادات محلہ گدھی جانسٹھ ۔ خاندان عبد اللہ خانی ۔	۲۲
شجرہ سادات جیون پٹی ۔ جانسٹھ ۔	۲۳
شجرہ سادات فرض پٹی محلہ چوک و شیش محل ۔ جانسٹھ	۲۵
تتمہ شجرہ سادات فرض پٹی ۔ جانسٹھ ۔	۲۶
شجرہ سادات موضع بہٹوڑہ ضلع مظفر نگر متعلق جیون پٹی	۲۷
تتمہ شجرہ سادات بہٹوڑہ ۔	۲۸
شجرہ سادات محمد پٹی محلہ بڑہ بازار ، جانسٹھ ۔	۲۹
تتمہ شجرہ محمد پٹی ۔ محلہ بڑہ بازار ، جانسٹھ	۳۰
تتمہ شجرہ سادات محمد پٹی ۔ قصبہ نگینہ ضلع بجنور	۳۰
شجرہ مورثان بلاسپور ، رتہیڑی ، سندھاولی ، بہاری وغیرہ	۳۱
شجرہ سادات موضع بلاسپور ۔ ضلع مظفر نگر	۳۲
تتمہ شجرہ بلاسپور ضلع مظفر نگر	۳۳
تتمہ شجرہ سادات بلاسپور ۔ ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع نصیر پور ضلع مظفر نگر	۳۴
شجرۂ سادات موضع رتہیڑی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۵
شجرۂ سادات موضع خان جہان ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندہاؤلی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۶
شجرۂ سادات موضع سندہاؤلی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندہاؤلی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۷
شجرۂ سادات موضع سندہاؤلی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۸
شجرہ سادات موضع سندہاؤلی ۔ ضلع مظفر نگر	۳۹
تتمہ شجرہ سادات موضع سندھاولی ۔ ضلع مظفر نگر	۴۰
شجرہ سادات ، مظفر نگر خاص	۴۱
تتمہ شجرہ سادات ، مظفر نگر خاص	۴۲ - ۴۵
شجرہ سادات موضع منصور پور ، ضلع مظفر نگر	۴۶
تتمہ شجرہ سادات موضع منصور پور ۔ ضلع مظفر نگر	۴۷ - ۴۸
شجرہ سادات قصبہ کھاتولی ضلع مظفر نگر	۴۹
شجرہ سادات قصبہ نور پور تحصیل امروہہ ضلع مرادآباد	۴۹
شجرۂ سادات موضع وہلنہ ۔ ضلع مظفر نگر	۵۰
شجرۂ سادات موضع بہاری ضلع مظفر نگر	۵۱
تتمہ شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفر نگر ۔	۵۲
شجرہ موضع کھیڑی پچھینڈہ ۔ ضلع مظفر نگر ۔	۵۳
شجرہ سادات موضع کھیڑی دو دہاڑی ضلع مظفر نگر	۵۴
شجرہ مورثان کہرہ جلال پور چتوڑہ ۔ برست ضلع کرنال	۵۵
شجرہ موضع چتوڑہ ۔ ضلع مظفر نگر ۔	۵۶
شجرہ موضع چتوڑہ ۔ ضلع مظفر نگر	۵۷
شجرہ موضع چتوڑہ ۔ ضلع مظفر نگر	۵۸
تتمہ شجرہ موضع چتوڑہ ۔ ضلع مظفر نگر	۵۹
شجرۂ سادات لکھنؤ ۔ محلہ مفتی گنج ۔	۵۹

شجرہ حضرت اسحاق علیہ السلام

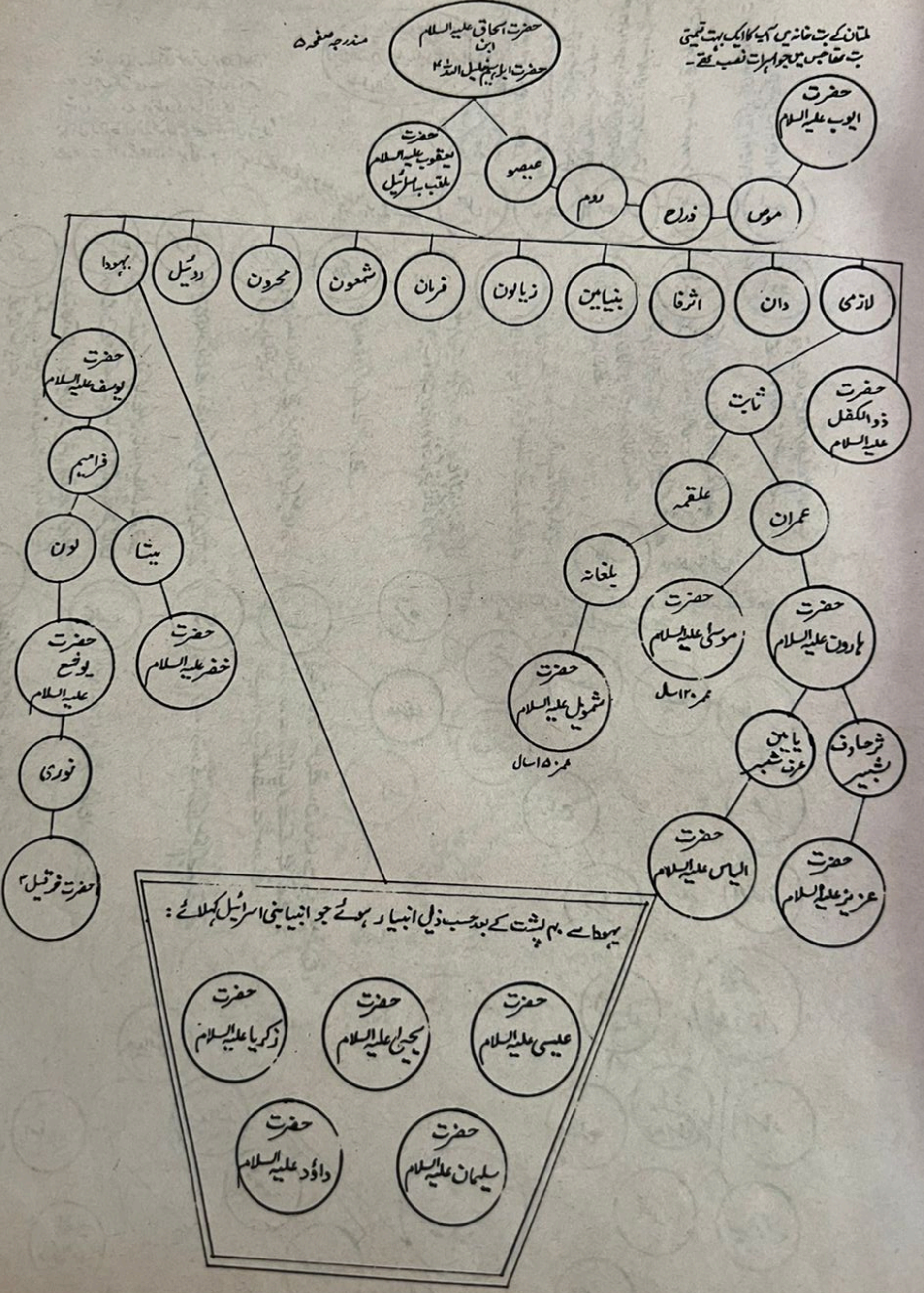

شجرہ سام بن نوح علیہ السلام

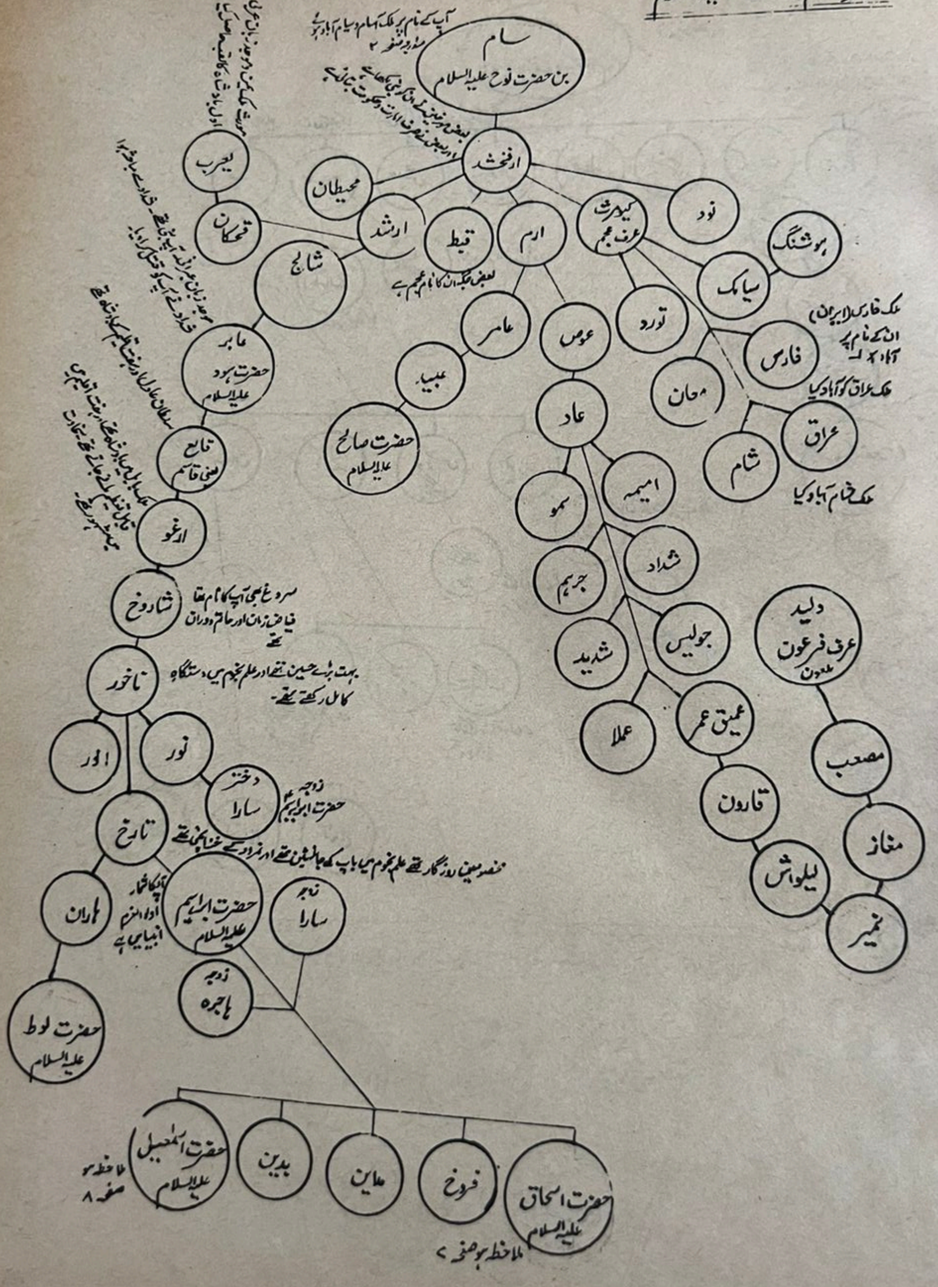

شجرہ تتمہ سادات جون پٹی موضع بھوڑہ

مندرجہ صفحہ ۲۷

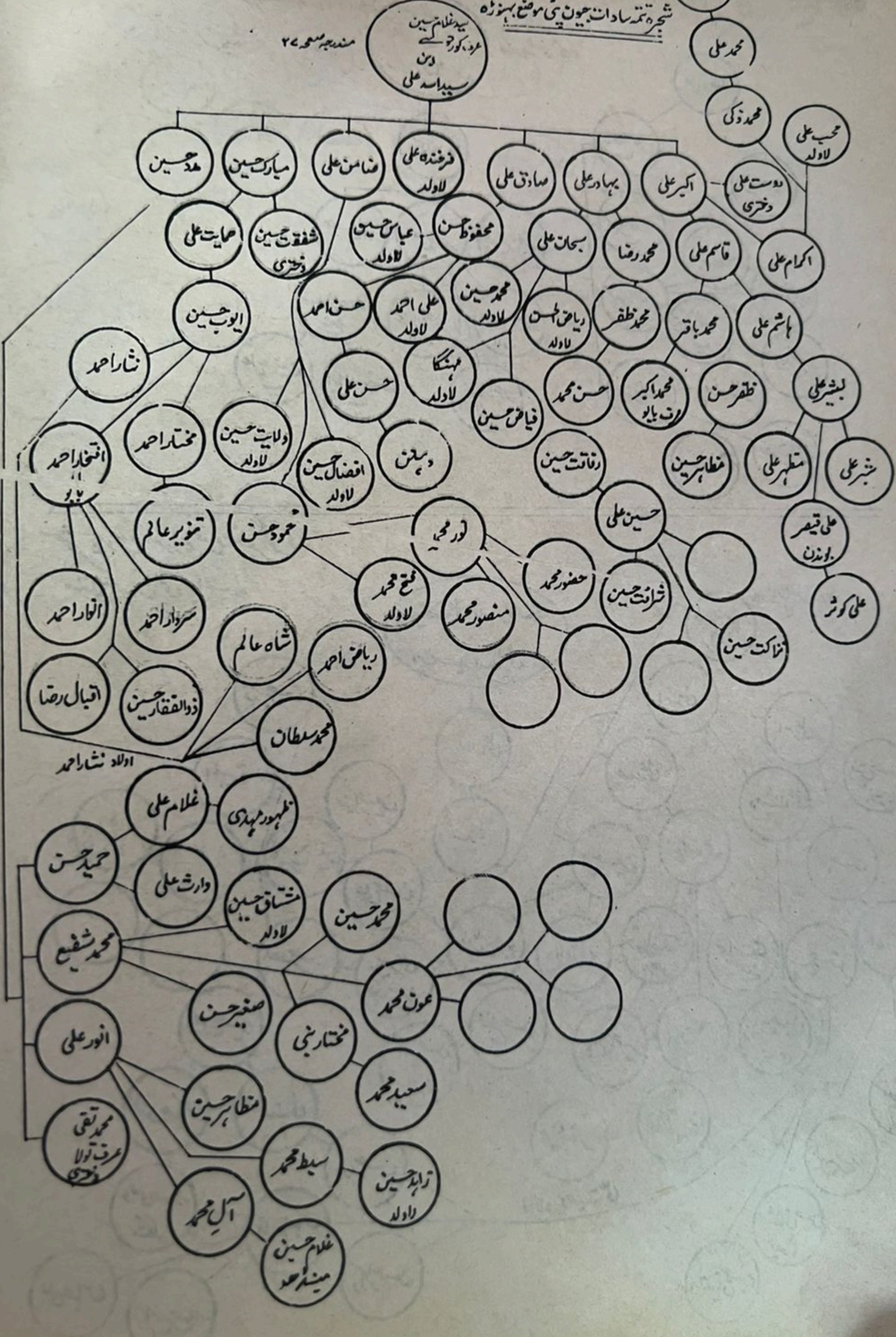

شجرہ مورثان بلاسپور، رتہیڑی، خانجہانپور، نصیرپور، سندہاؤلی، بہاری، دلہنہ، کہیڑ دودہاڑی، کہیڑی چپہنڈہ، بتھورپور، کھاتولی اور مظفرنگر وغیرہ

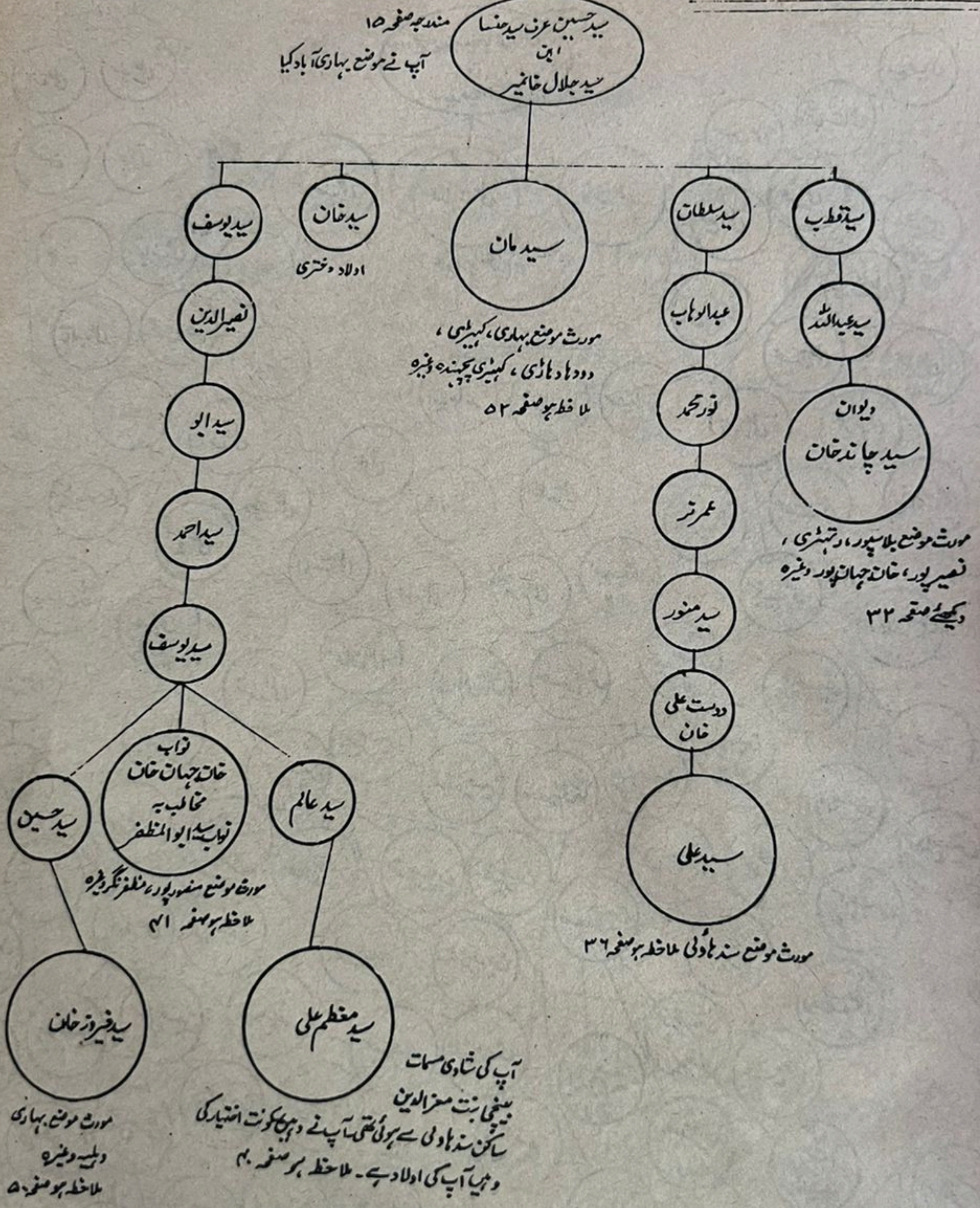

شجرہ سادات موضع بلاسپور ضلع مظفر نگر

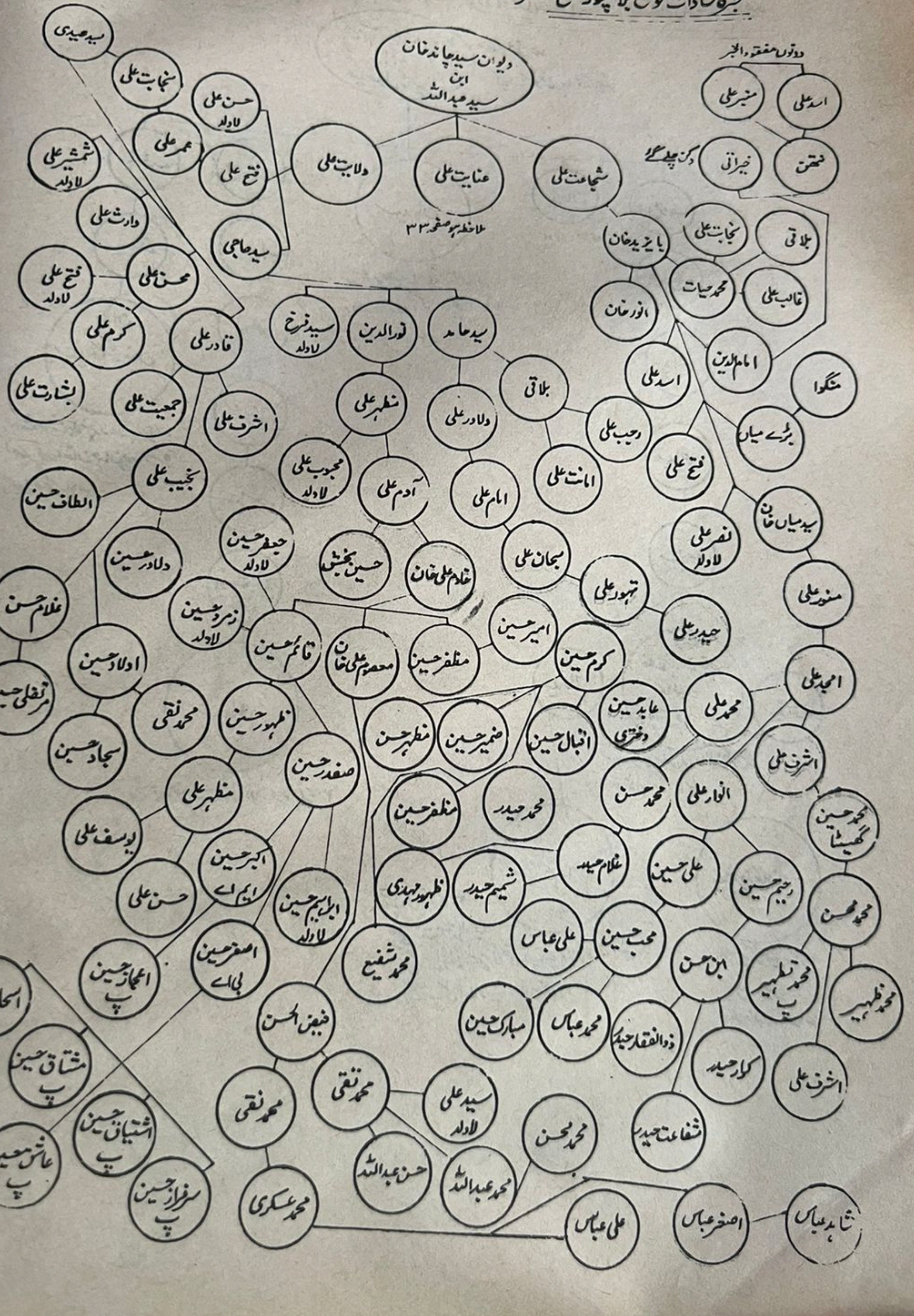

تتمہ شجرہ بلاسپور ضلع مظفر نگر

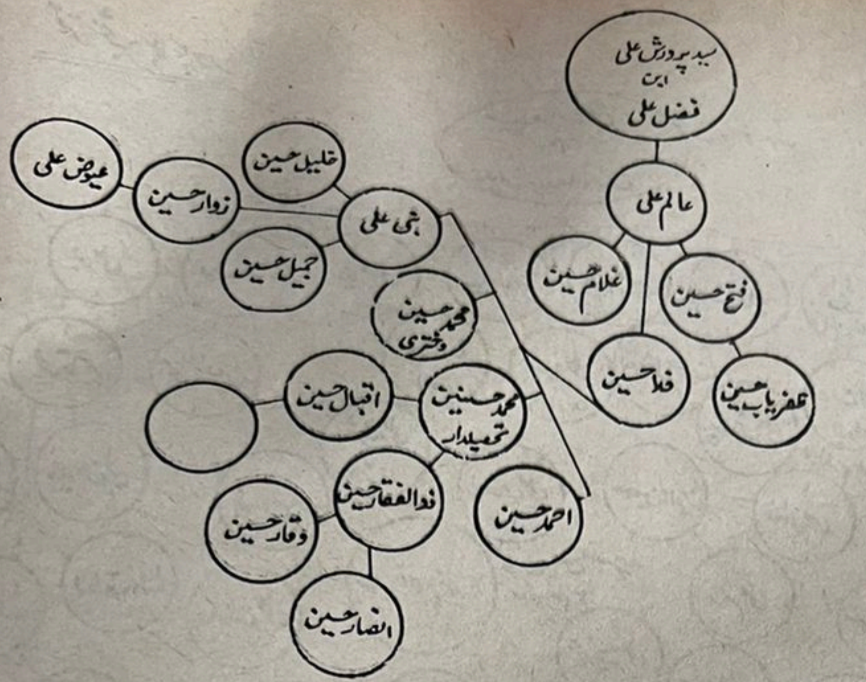

شجرہ موضع نصیر پور ضلع مظفر نگر

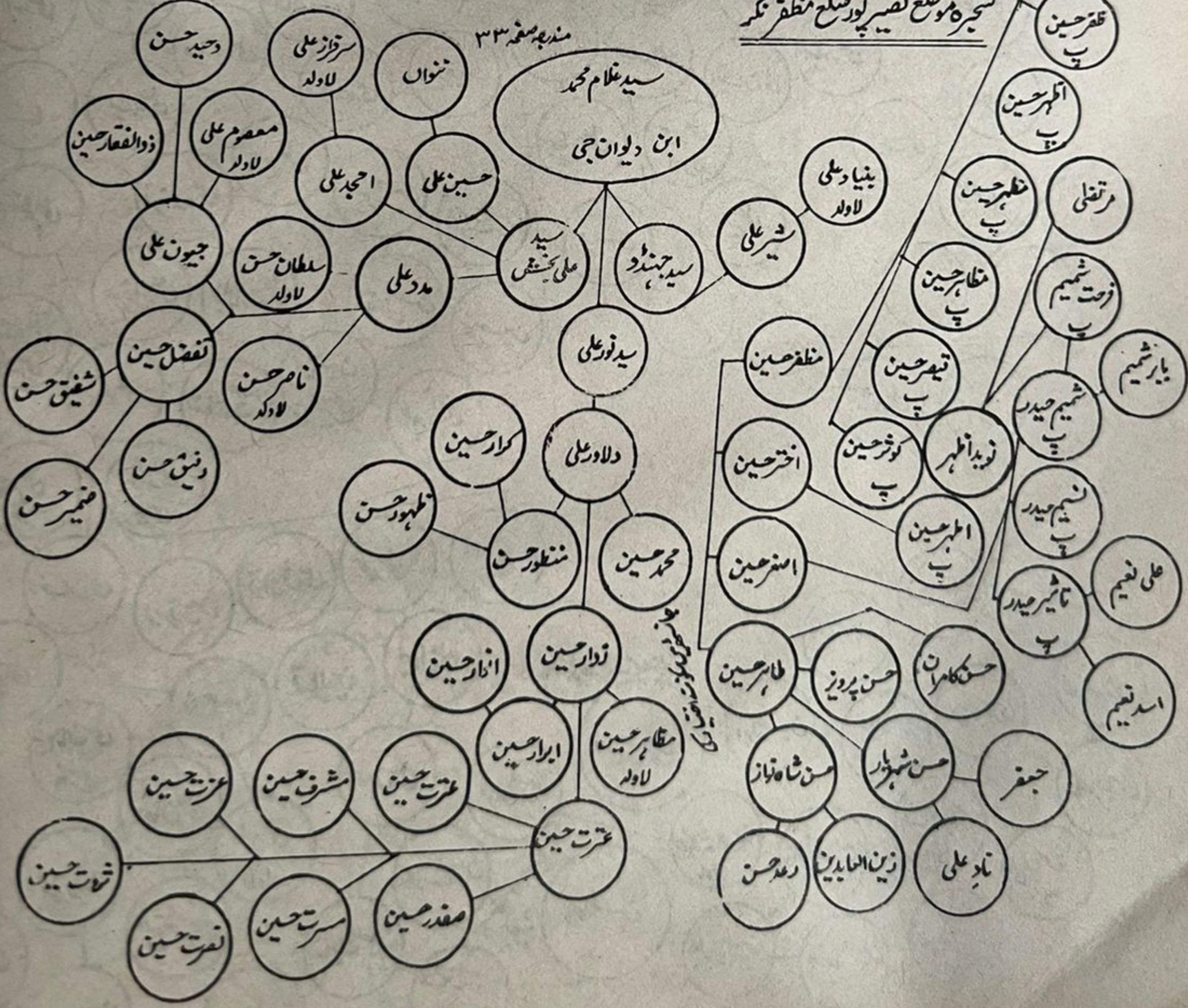

شجرہ موضع لہتہیڑی ضلع مظفر نگر

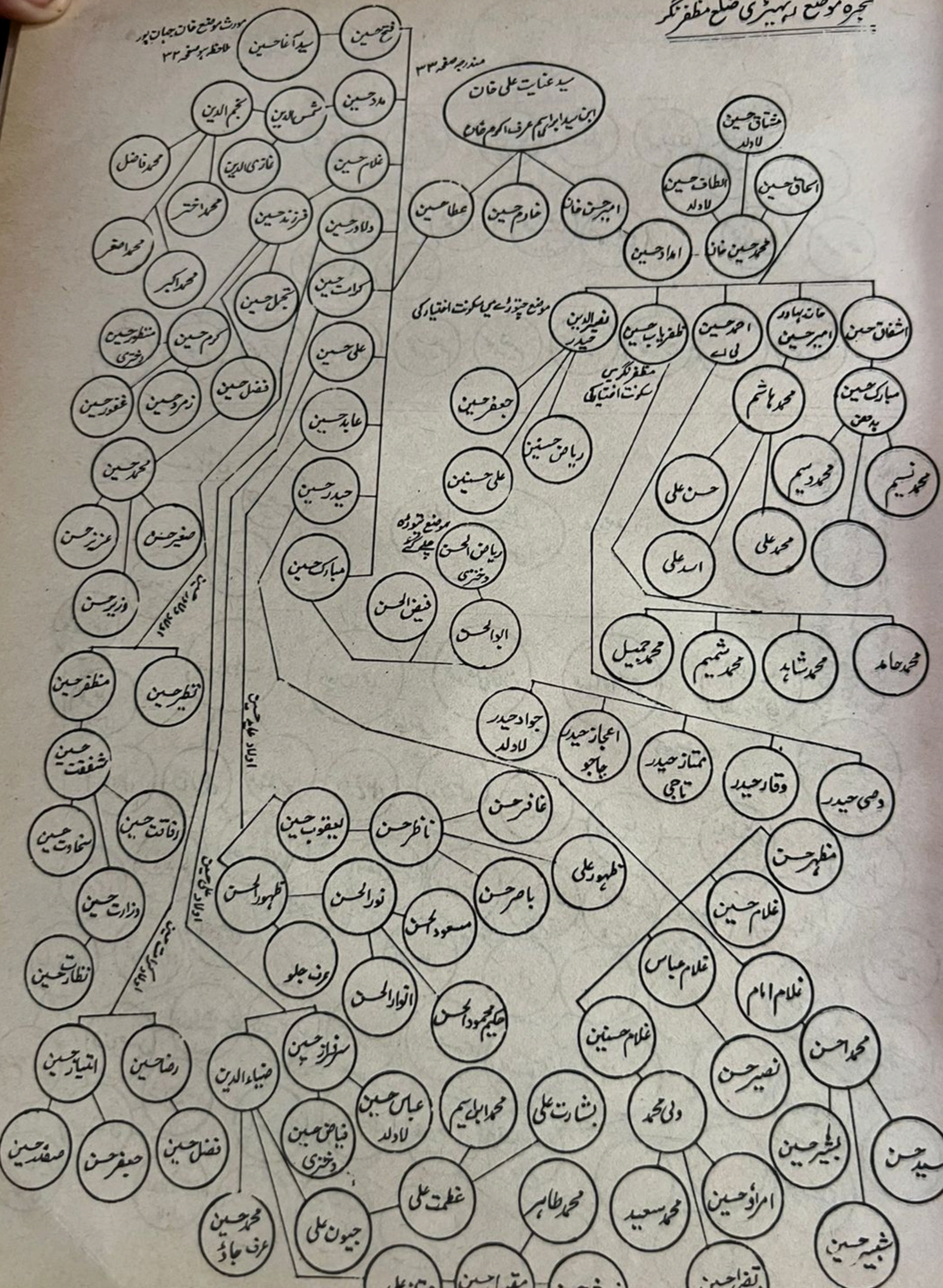

تتمہ شجرہ موضع سندھاولی ضلع مظفرنگر

تتمہ شجرہ سندھاولی اولاد سید عبدالوہاب

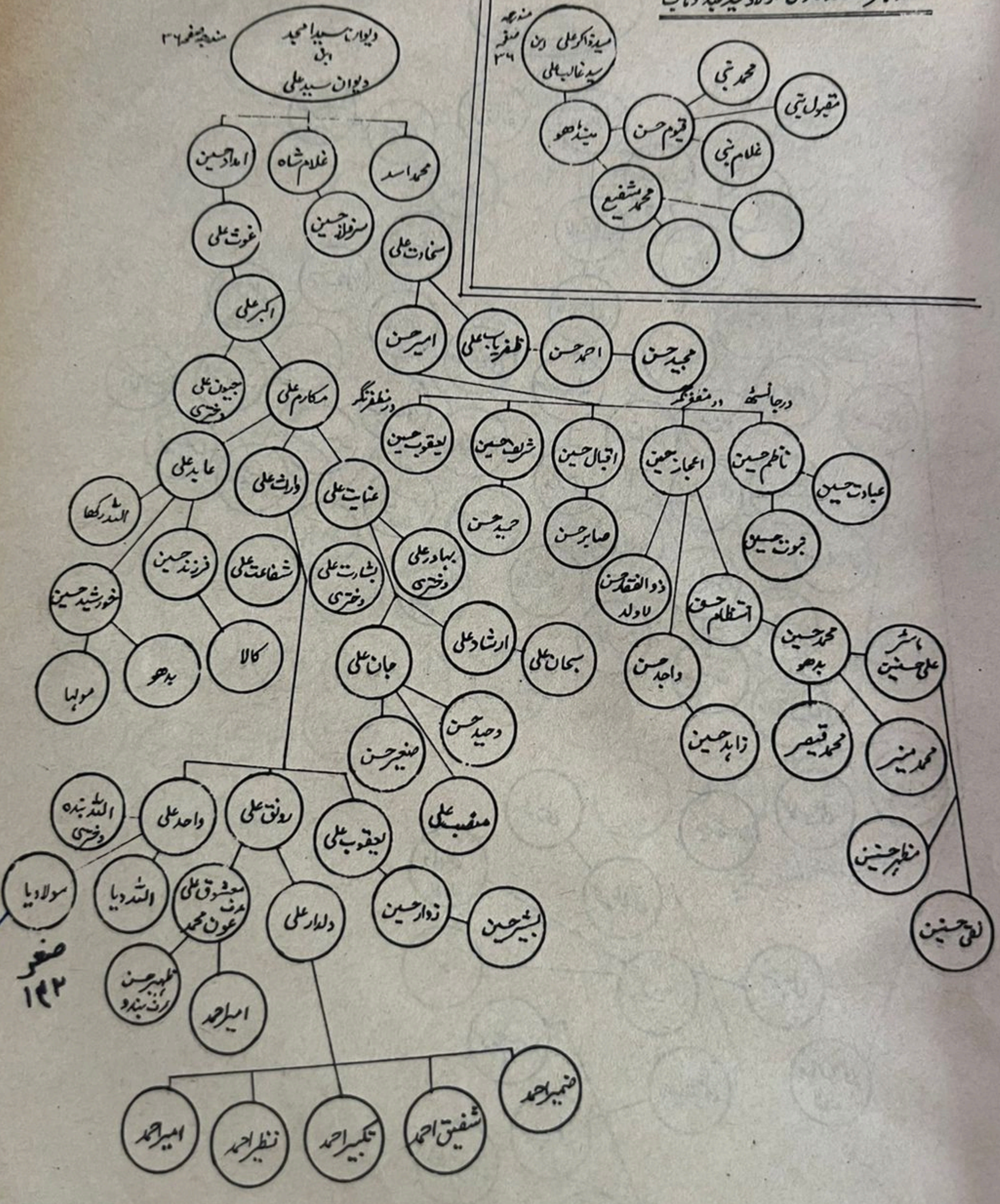

صفحہ ۱۴۲

تتمہ شجرہ موضع سندھاولی ضلع مظفر نگر

تتمہ شجرہ سندھاولی اولاد سید عبدالوہاب

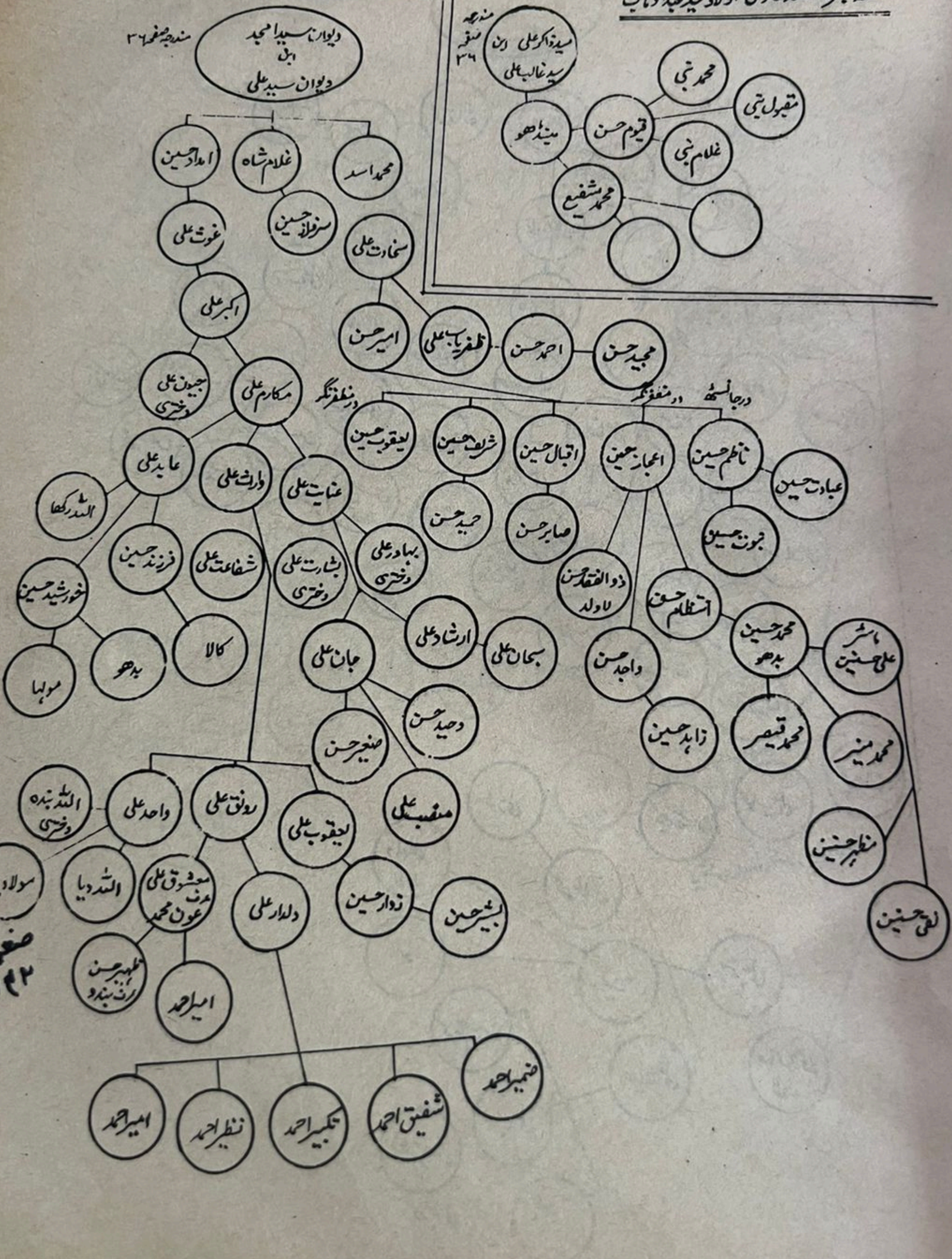

شجرہ موضع سندھاولی ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۳۶

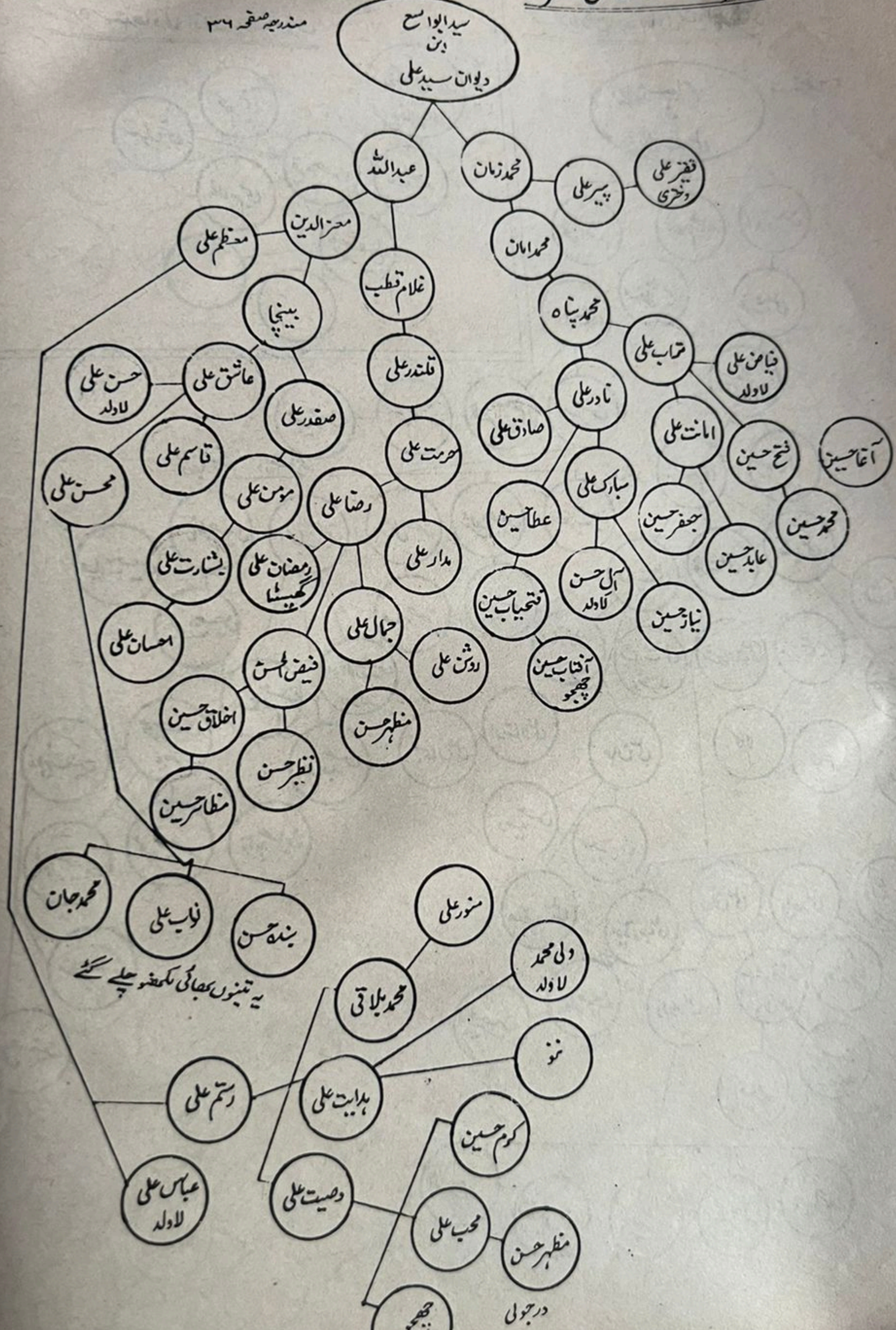

تتمہ شجرہ موضع سنداؤلی ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۳۱

مندرجہ صفحہ ۴۰
زوجہ معظم علی ابن سید عالم ساکن موضع بہادری۔ سید معظم علی مذکور نے سنداؤلی سکونت اختیار کی اسلئے موضع سنداؤلی کے سلسلے میں شجرہ درج کیا جاتا ہے۔

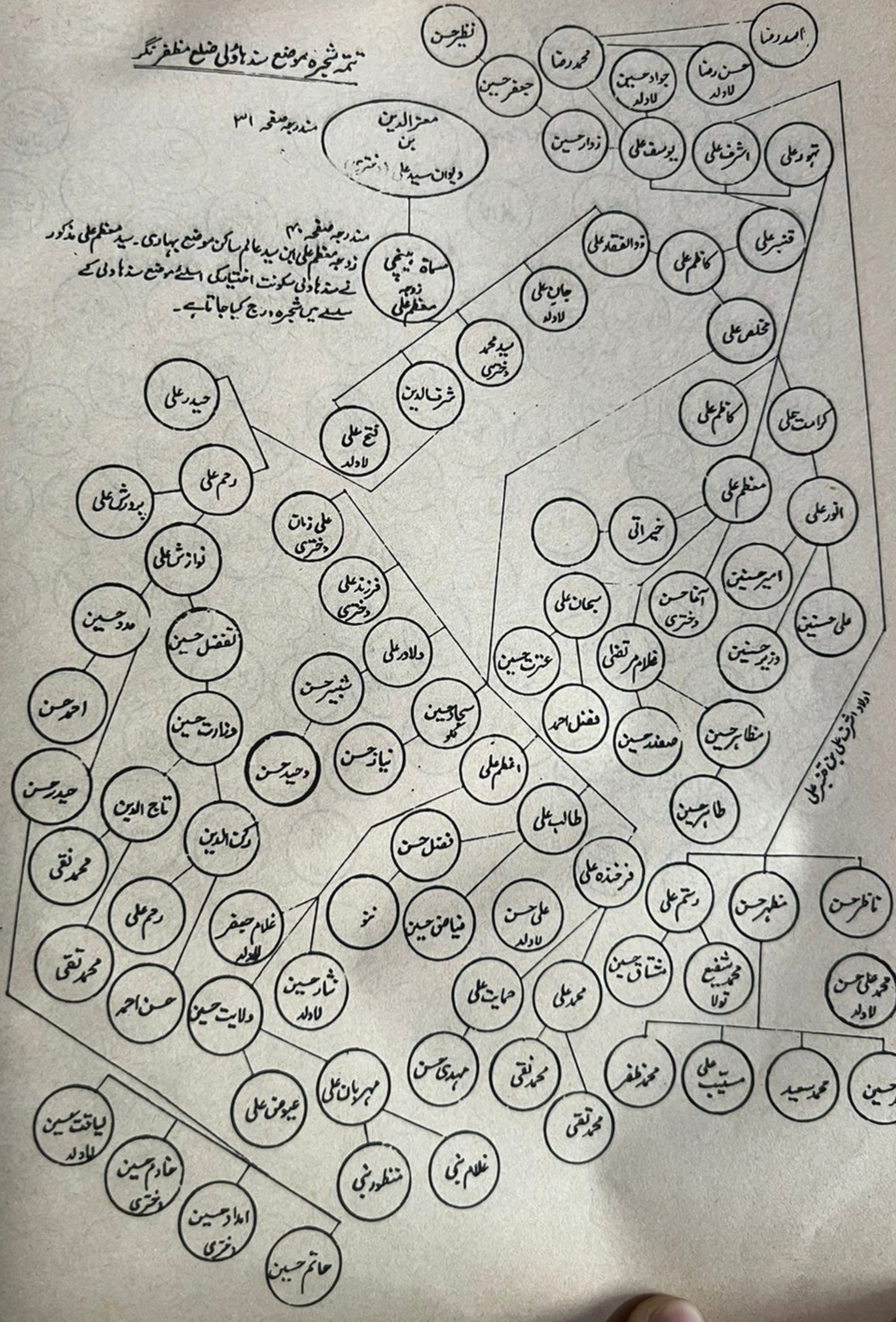

شجرہ سادات مظفر نگر

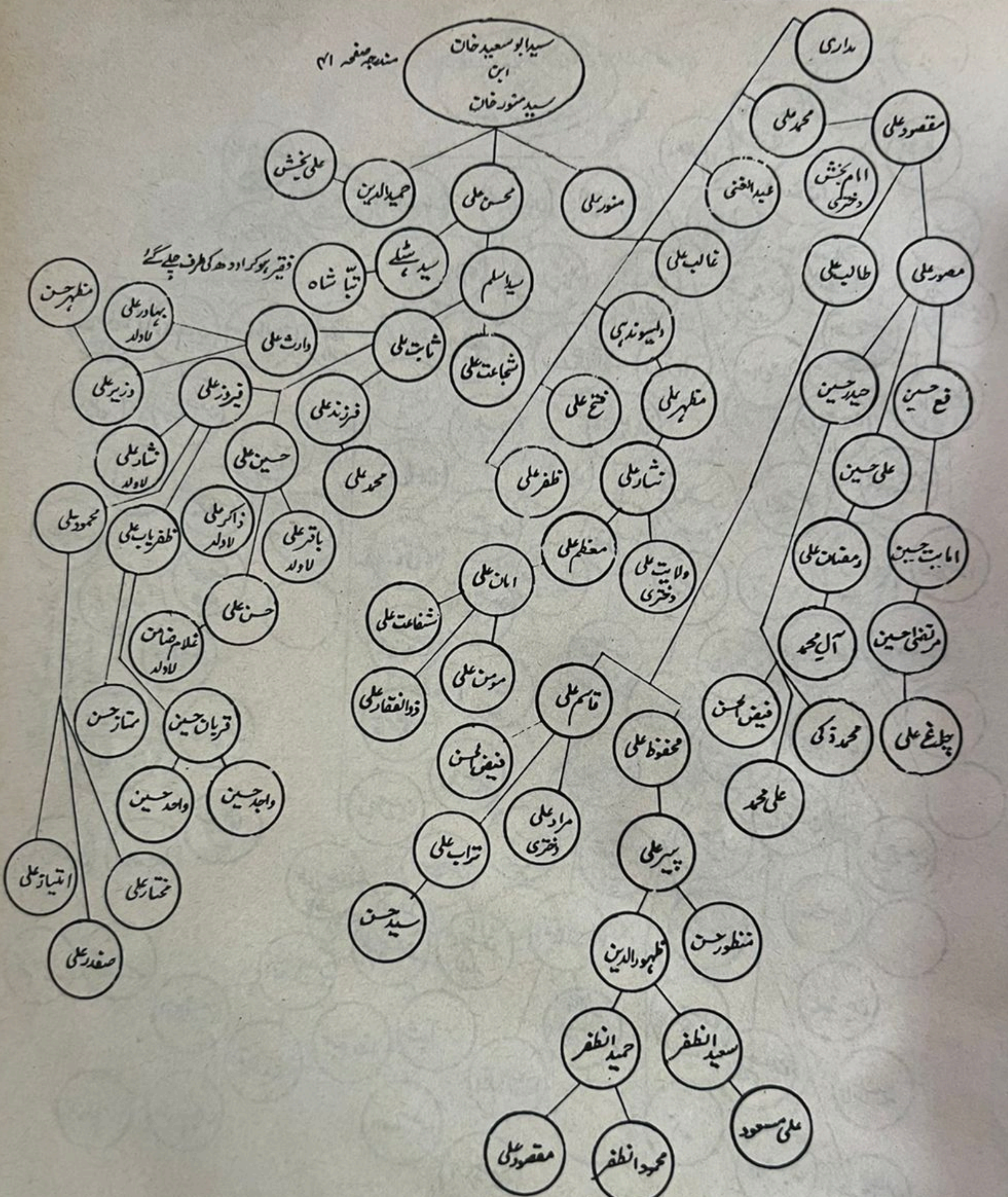

شجرہ سادات مظفر نگر

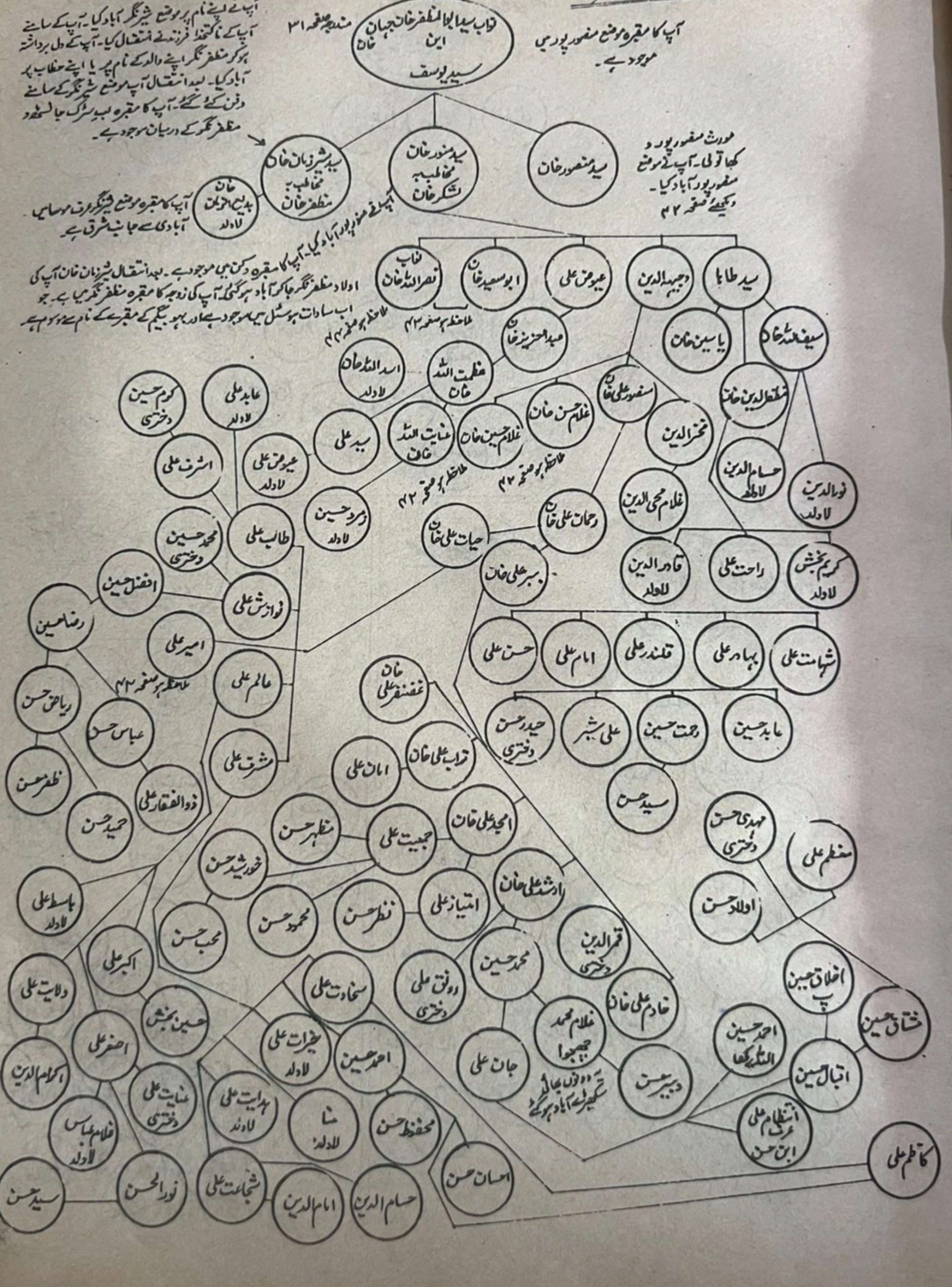

شجرہ سادات مظفرنگر

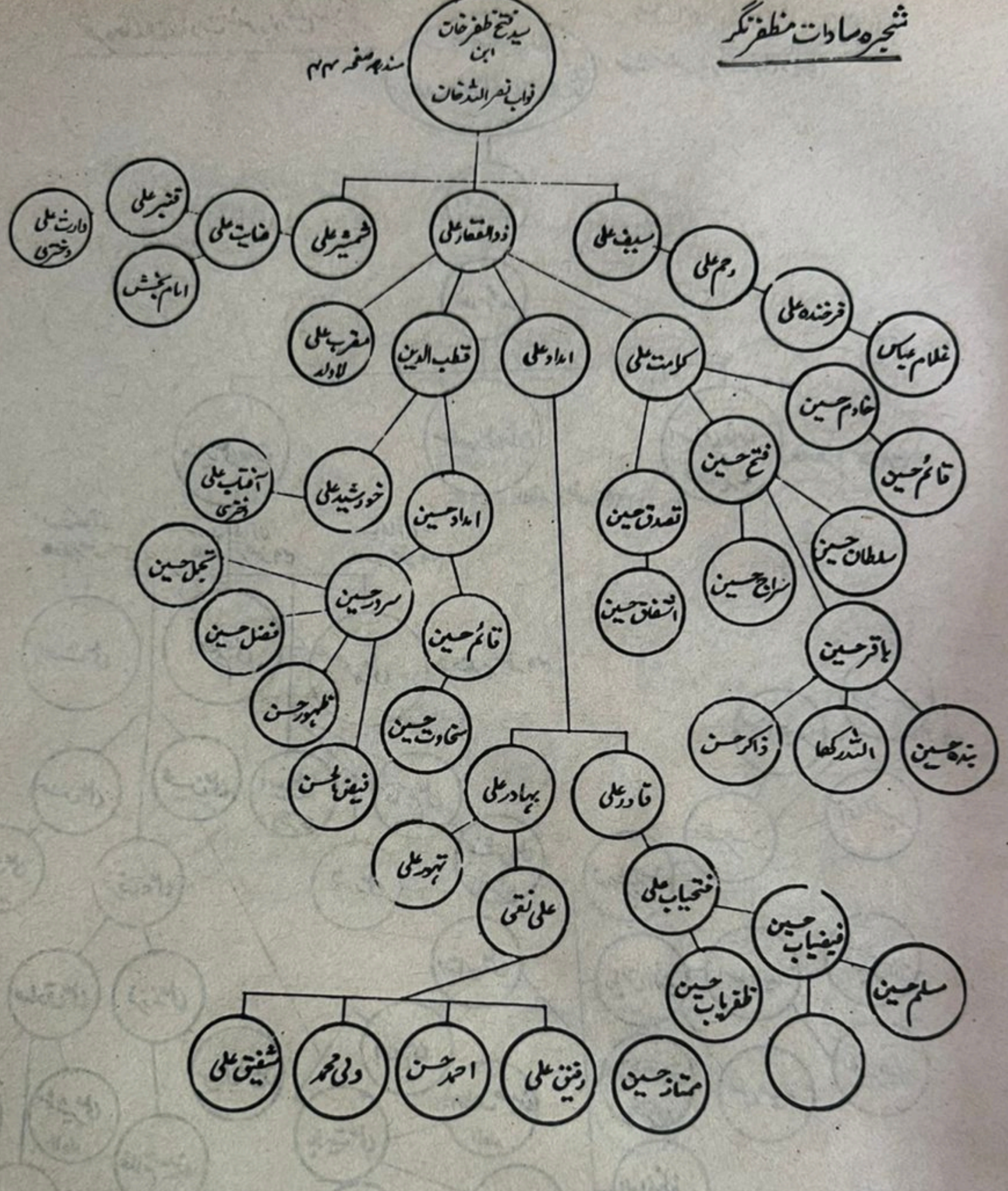

تتمہ شجرہ موضع منصورپور

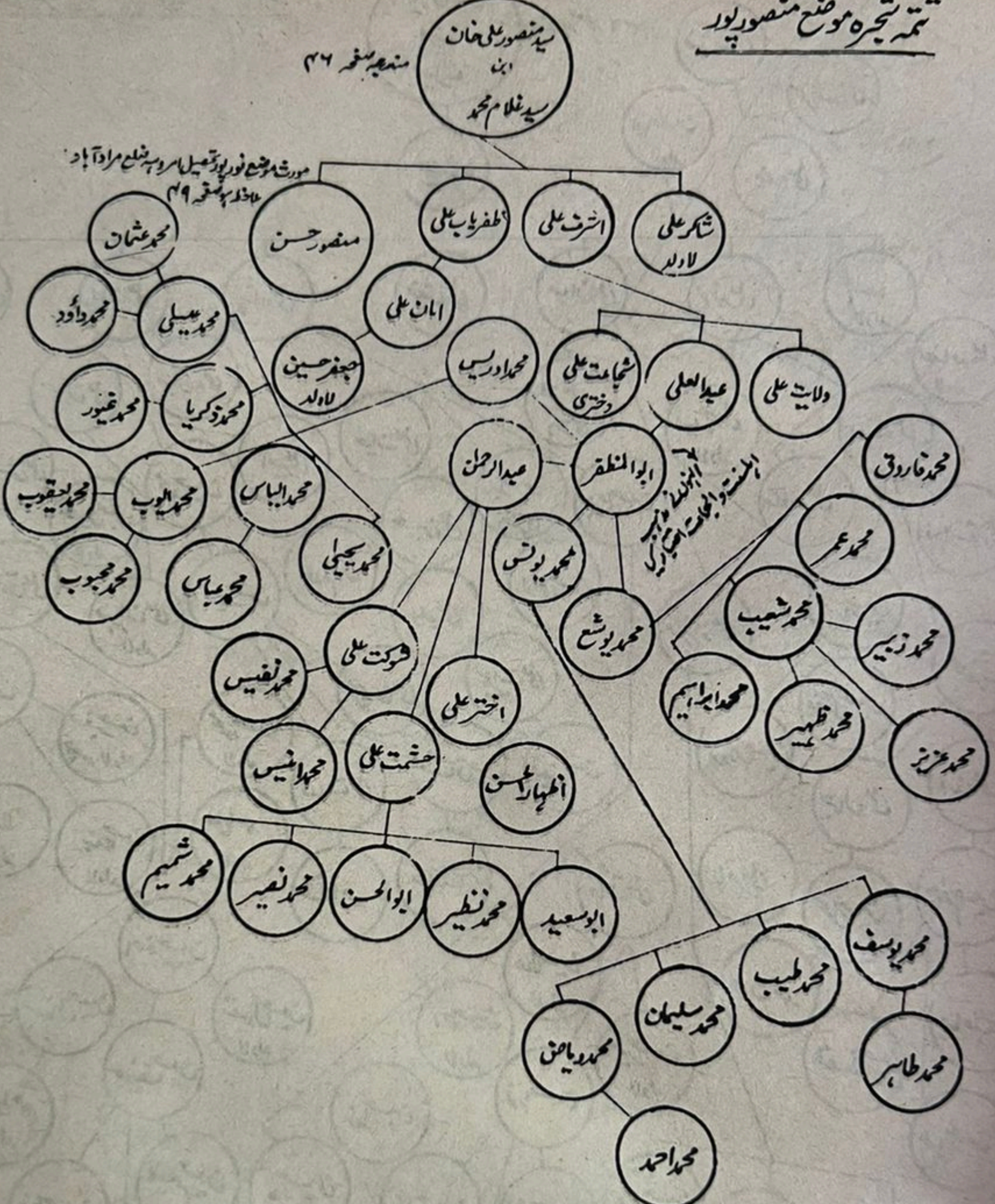

شجرہ سادات کھاتولی

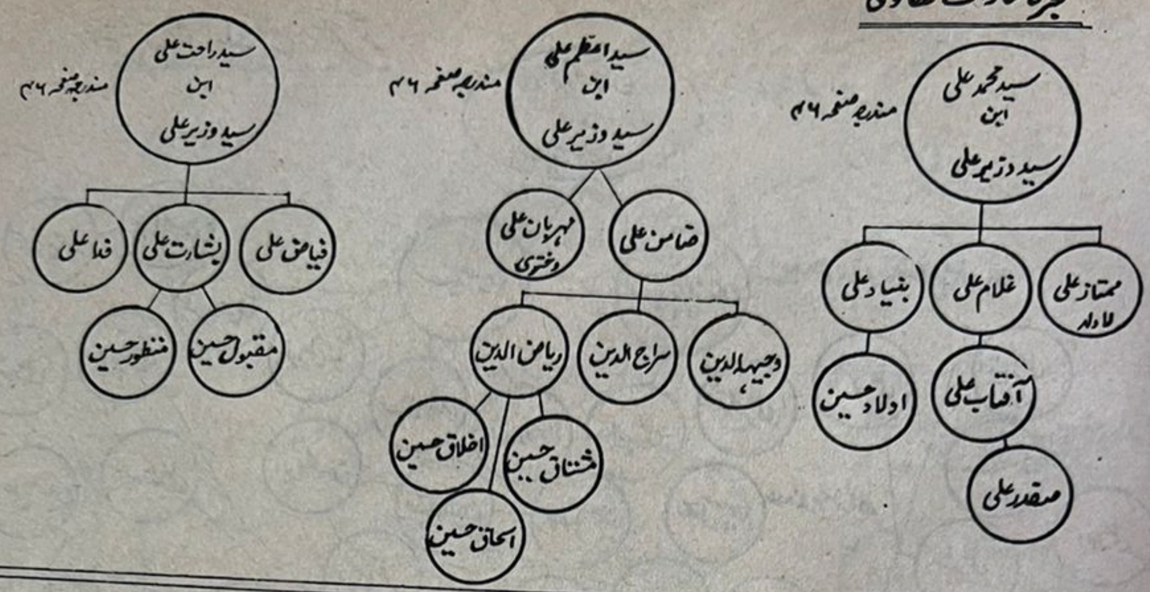

شجرہ سادات قصبہ نور پور تحصیل امروہہ ضلع مراد آباد

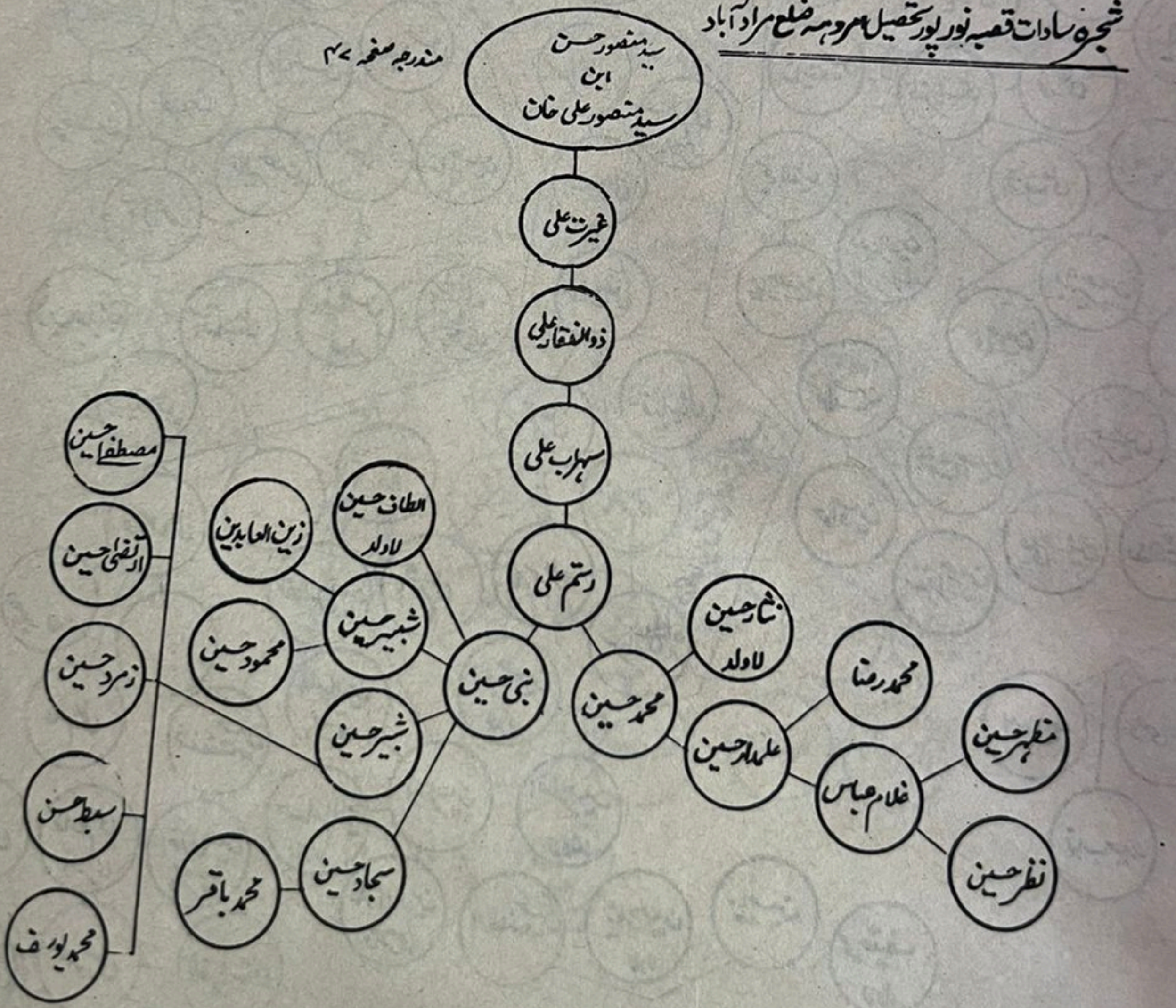

شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفر نگر

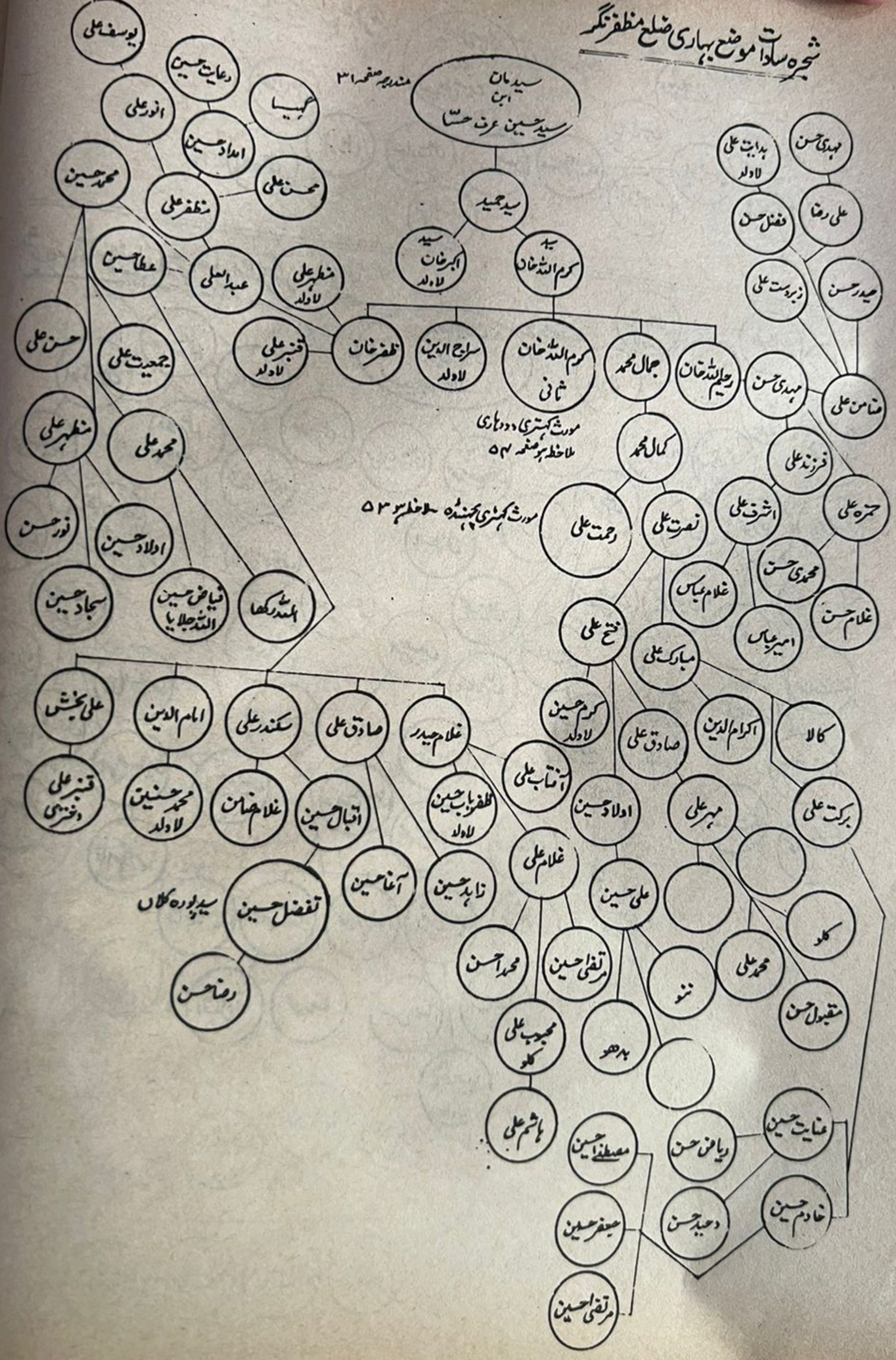

شجرہ موضع کہیڑی پچہنڈہ ضلع مظفر نگر

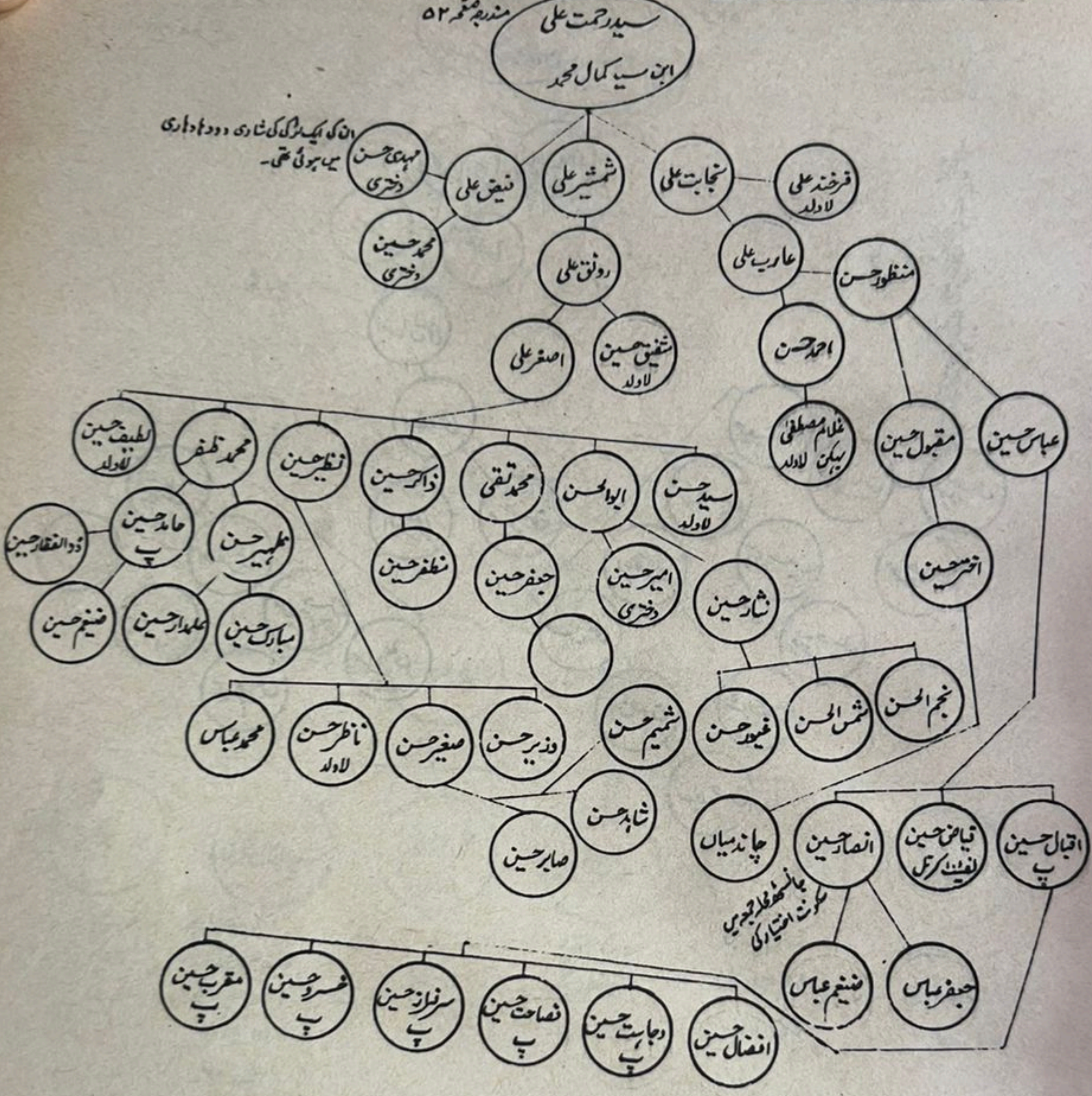

تتمہ شجرہ سادات موضع وہلنہ ضلع مظفر نگر

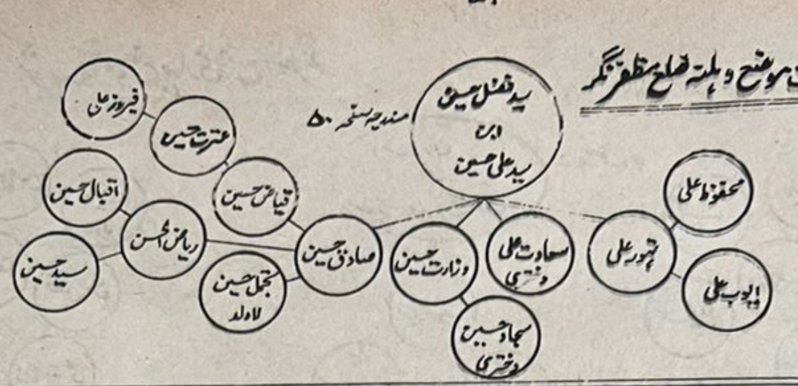

شجرہ سادات موضع بہاری ضلع مظفر نگر

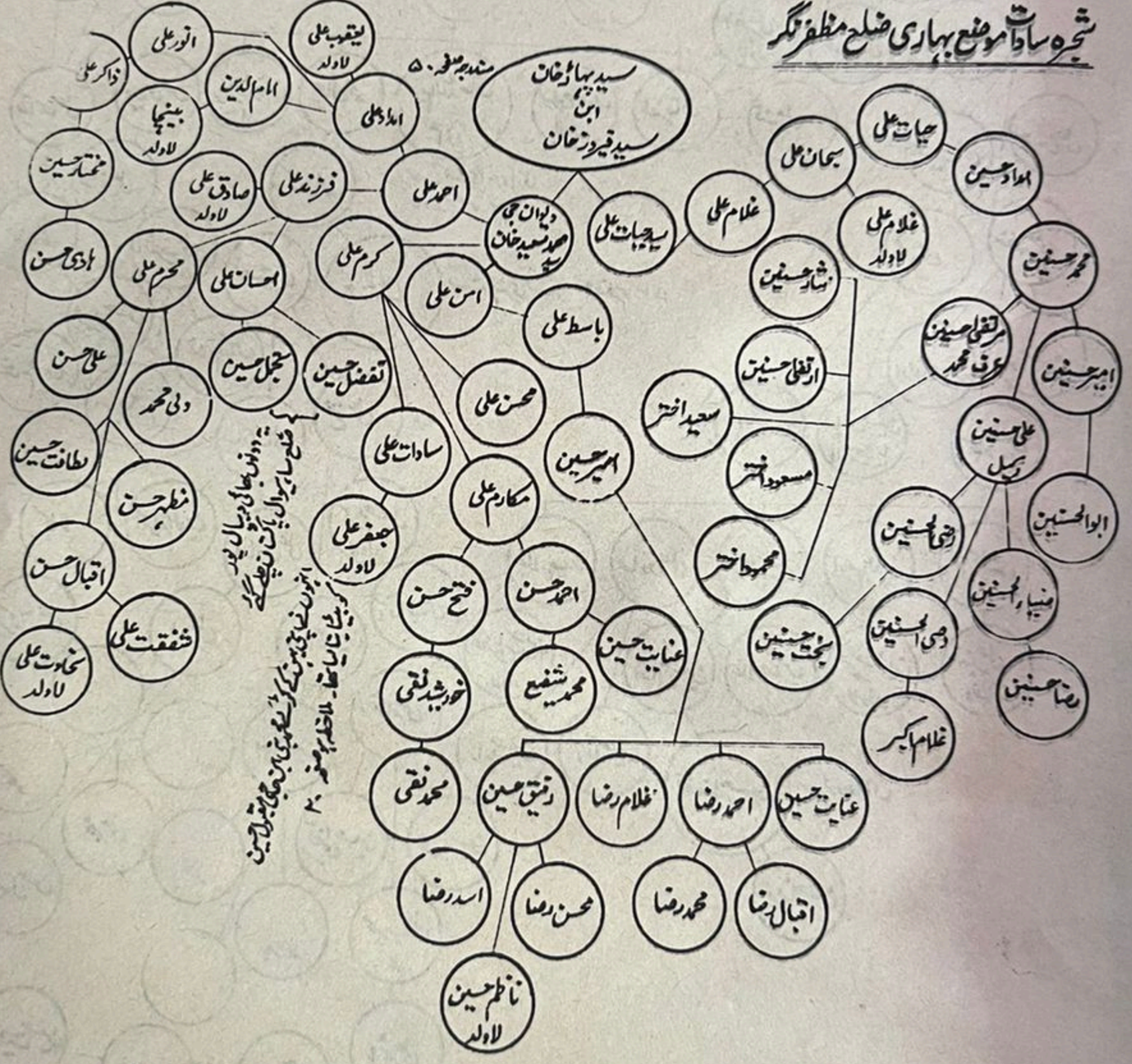

شجرہ موضع دبلنہ ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۳۱

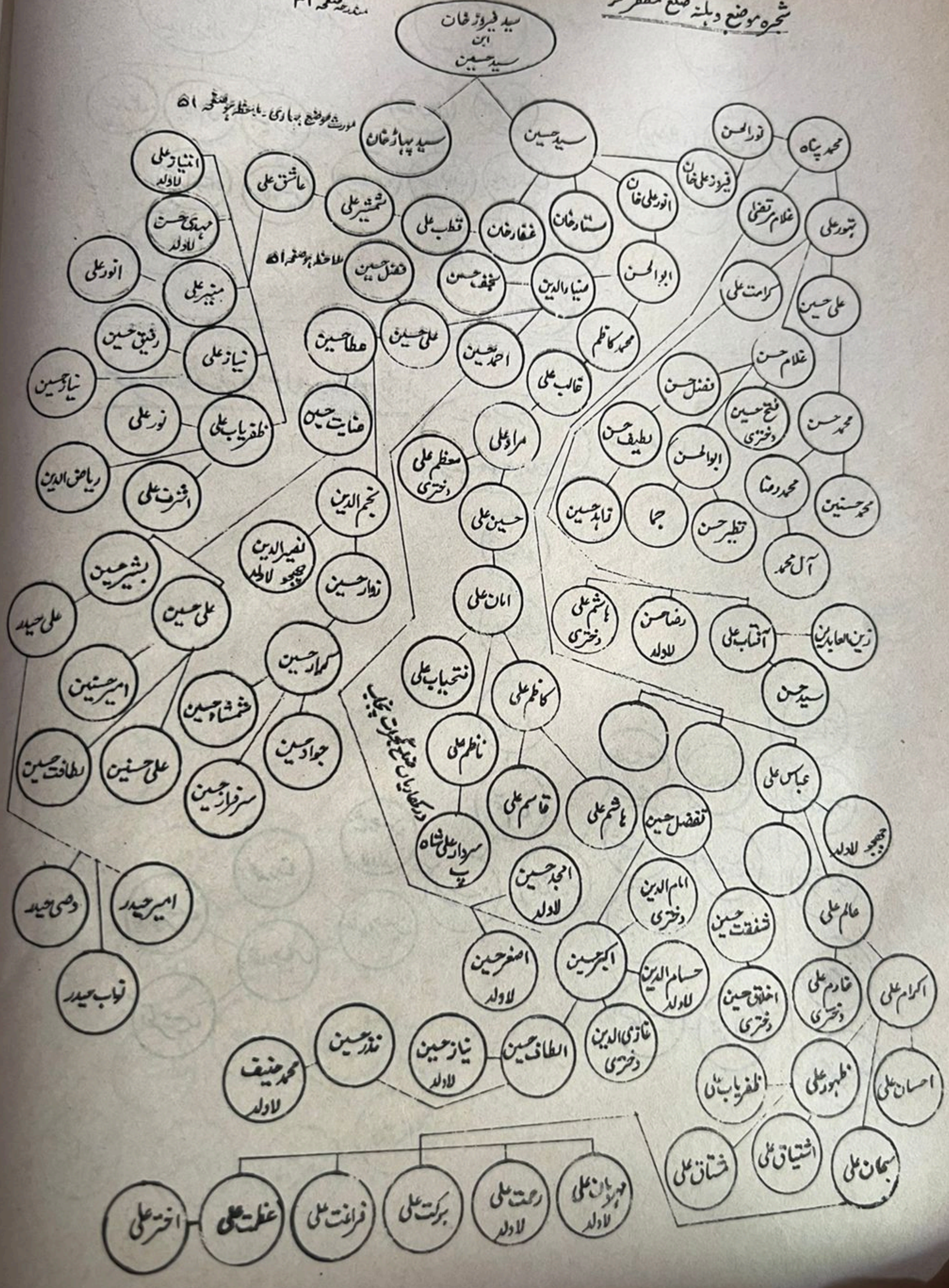

تتمہ شجرہ سادات منصور پور ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۴۶

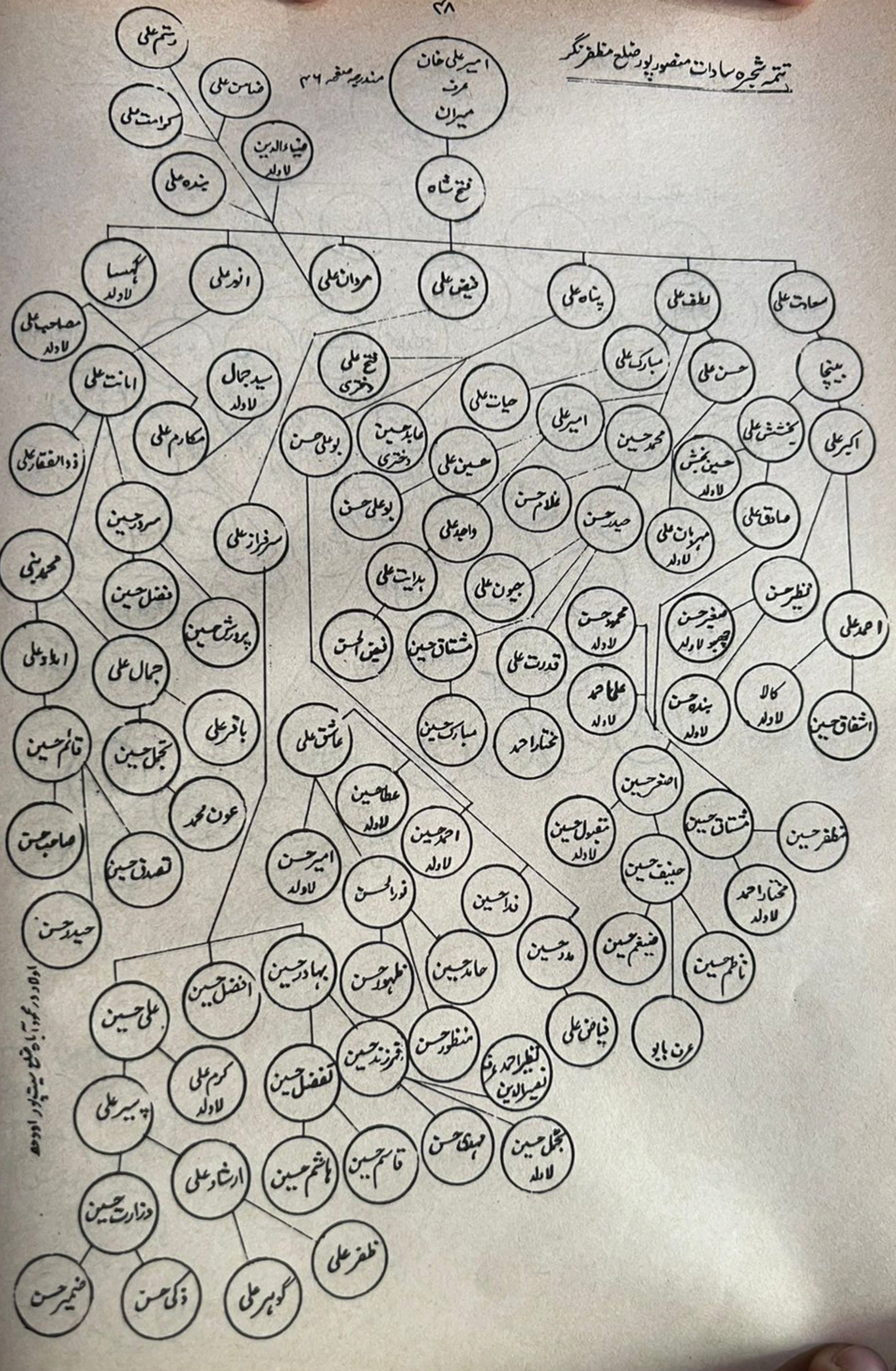

شجرہ خاندان سادات منصور پور ضلع مظفر نگر

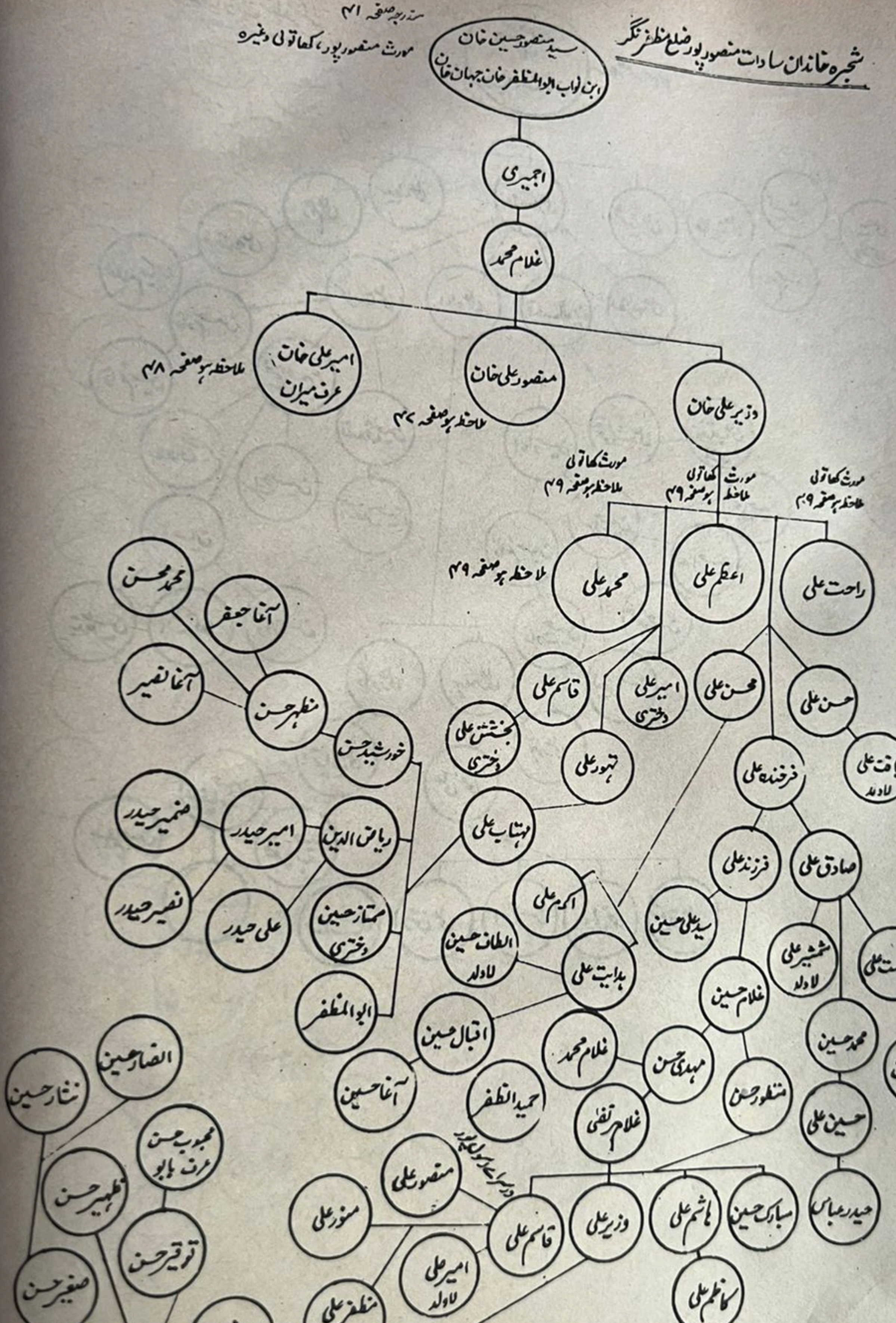

شجرہ سادات مظفر نگر

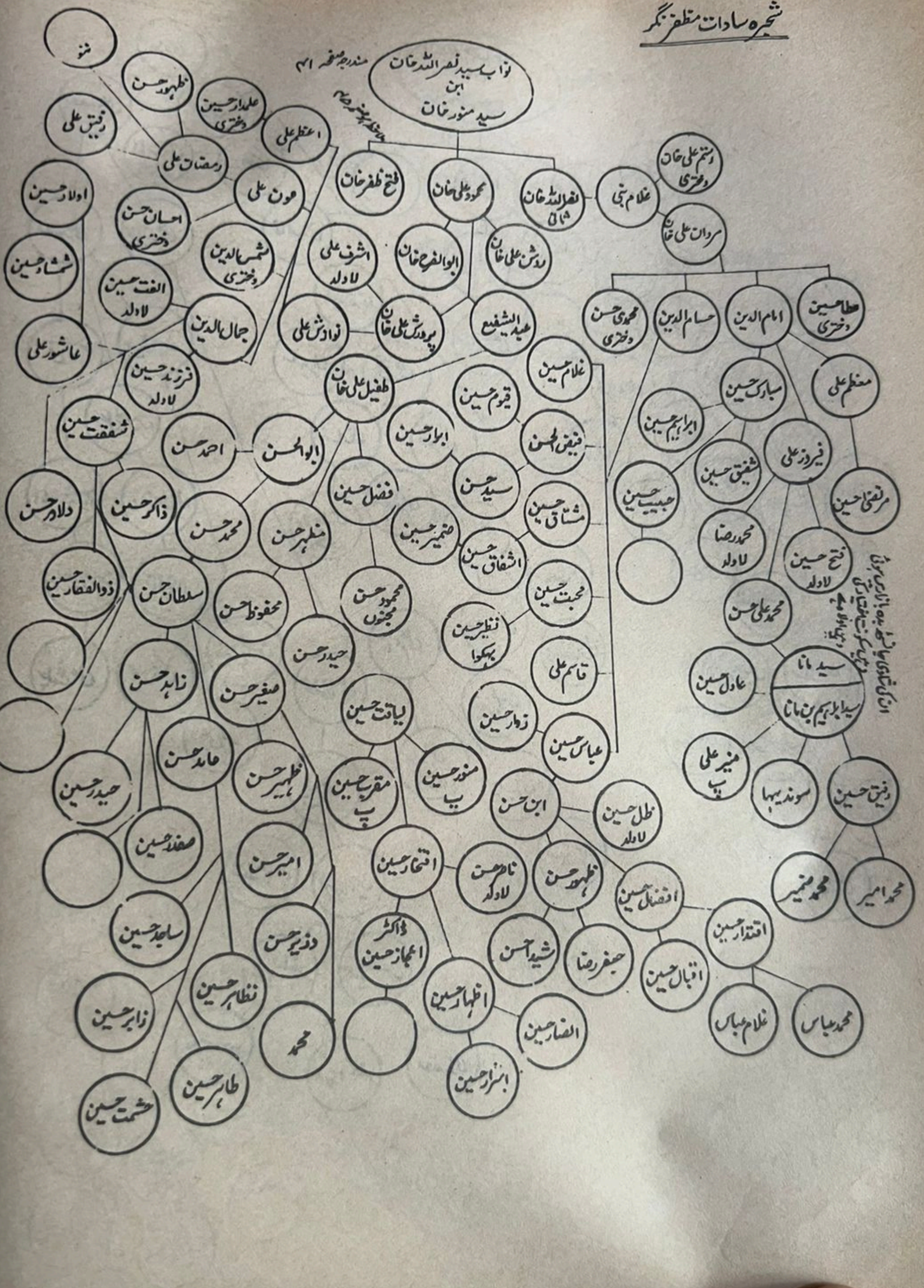

تتمہ شجرہ مظفرنگر

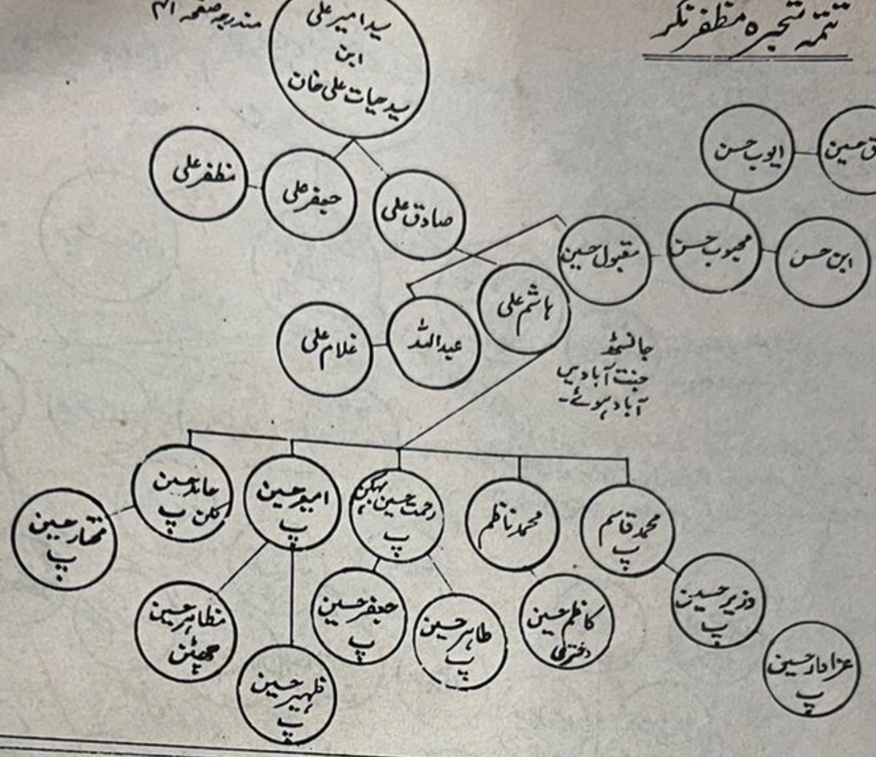

تتمہ شجرہ مظفرنگر

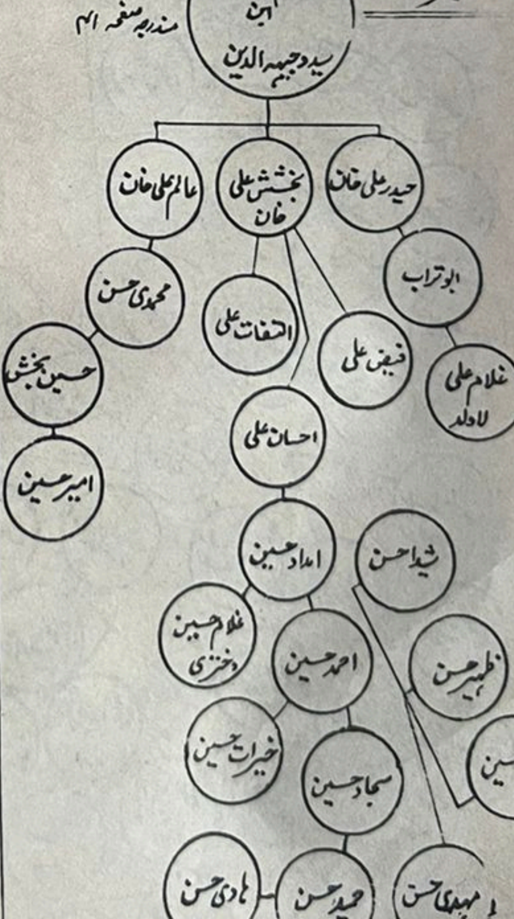

تتمہ شجرہ مظفرنگر

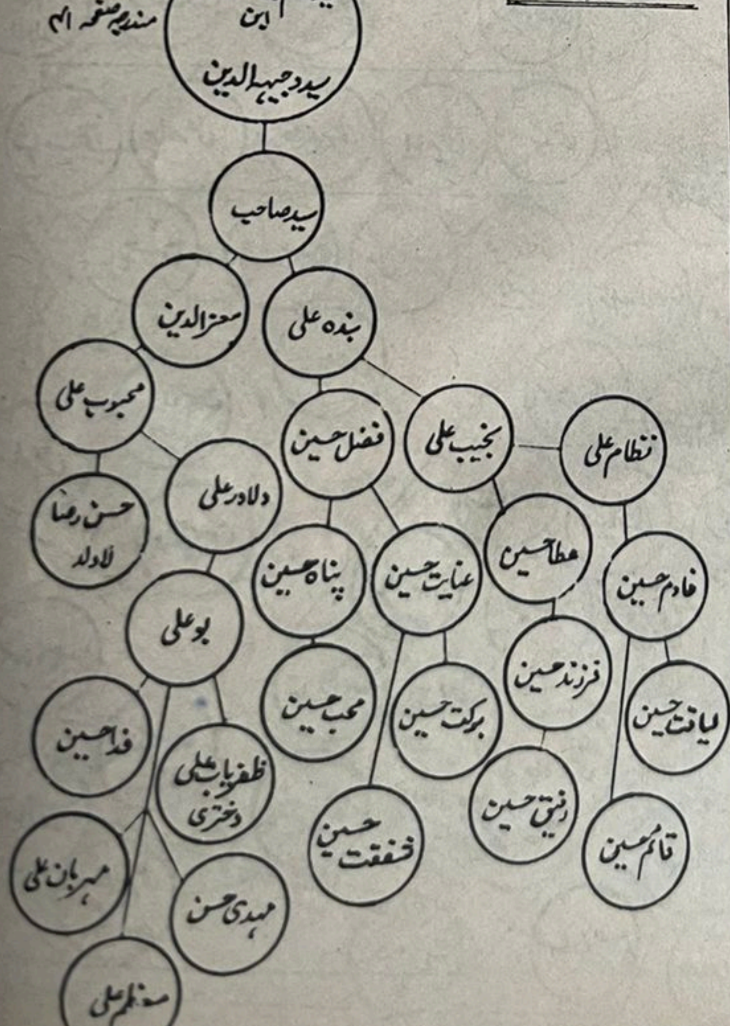

شجرہ موضع سندھاولی ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۳۶

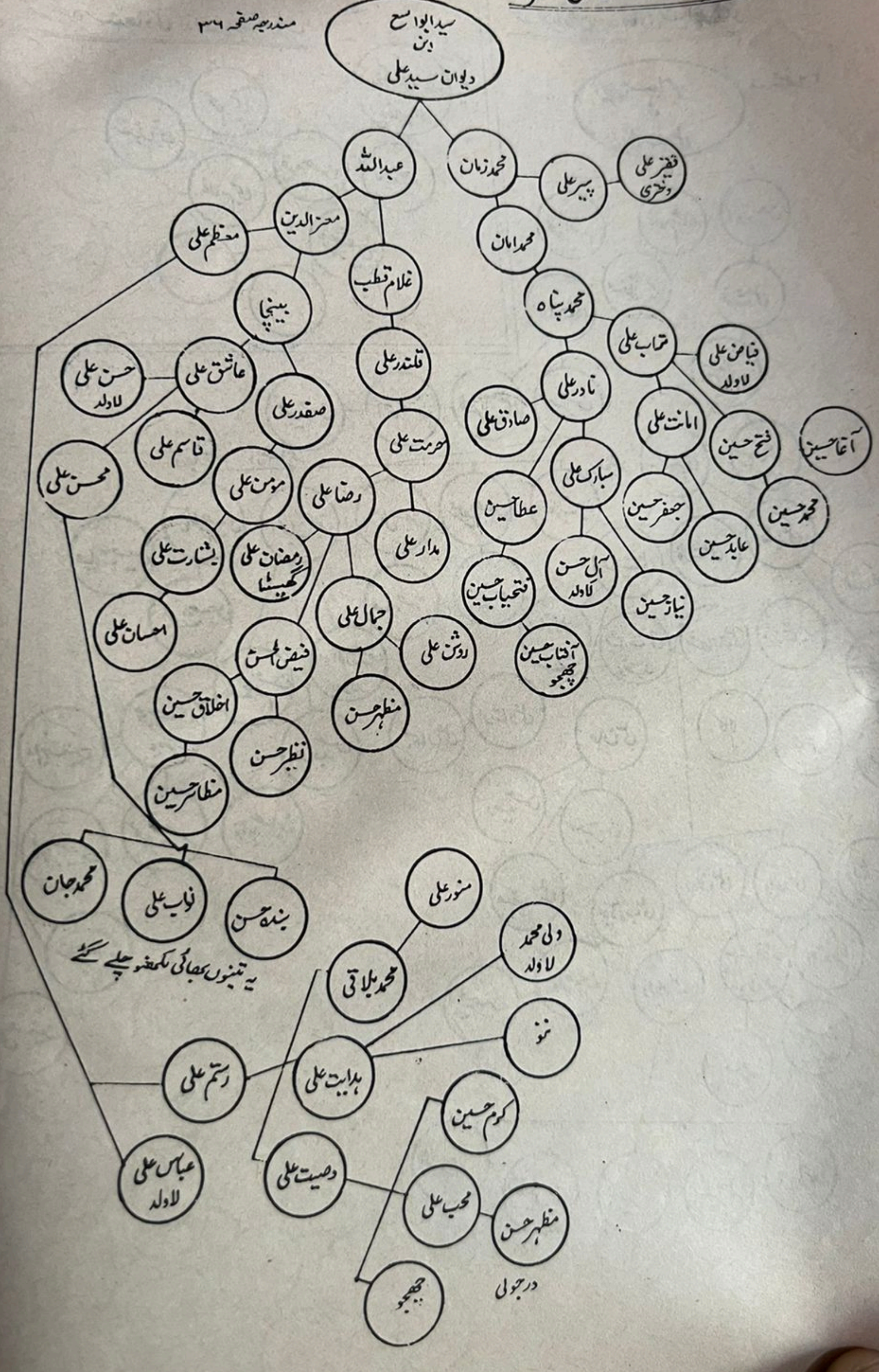

شجرہ موضع سندہاوی ضلع مظفر نگر

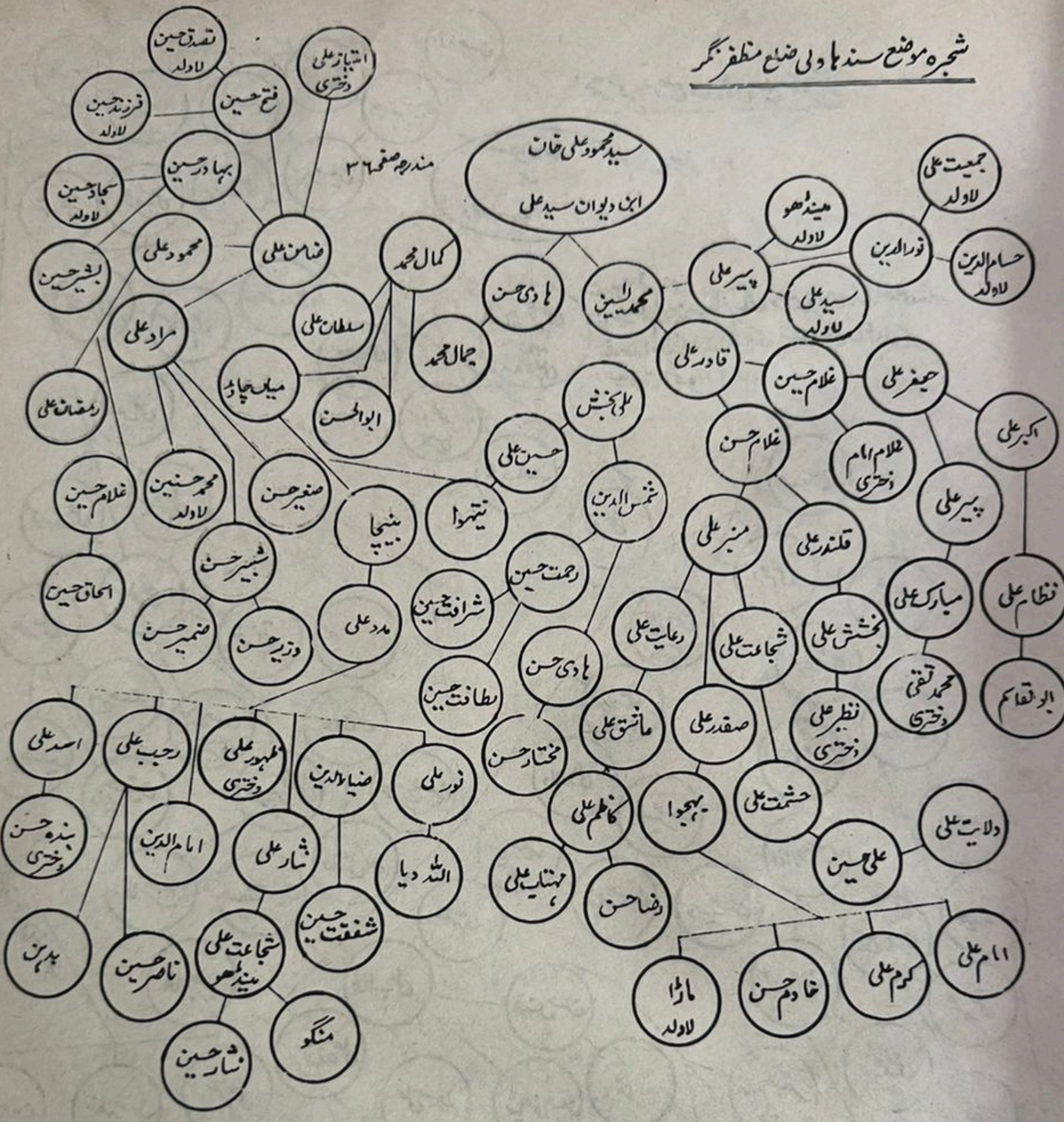

شجرہ موضع خان جہاں پور ضلع مظفر نگر

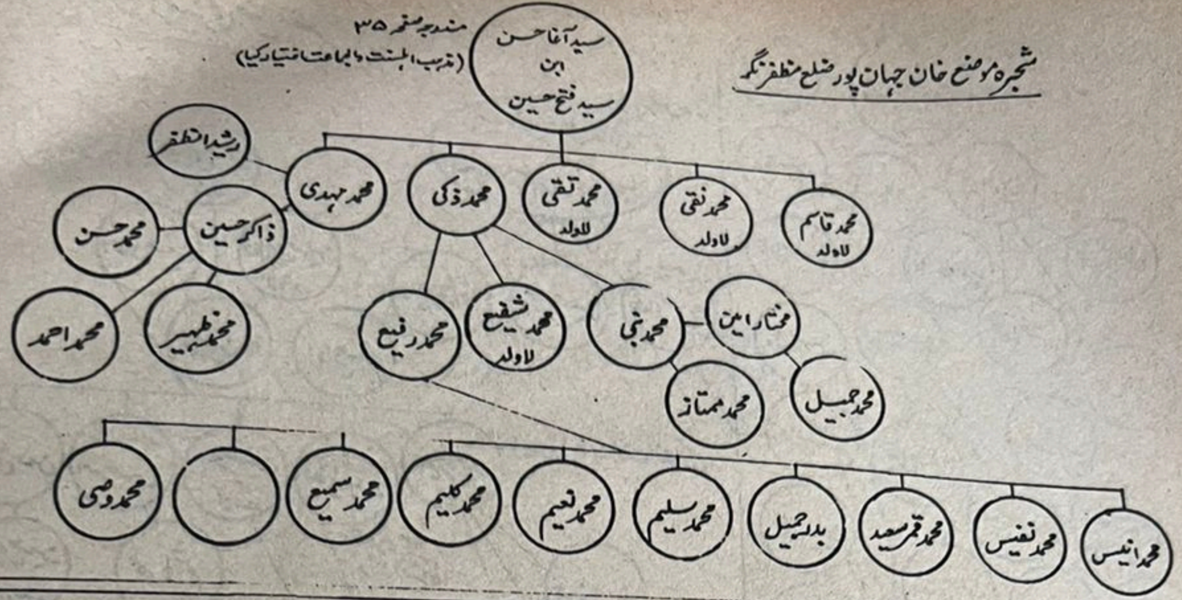

شجرہ موضع سندھاؤلی

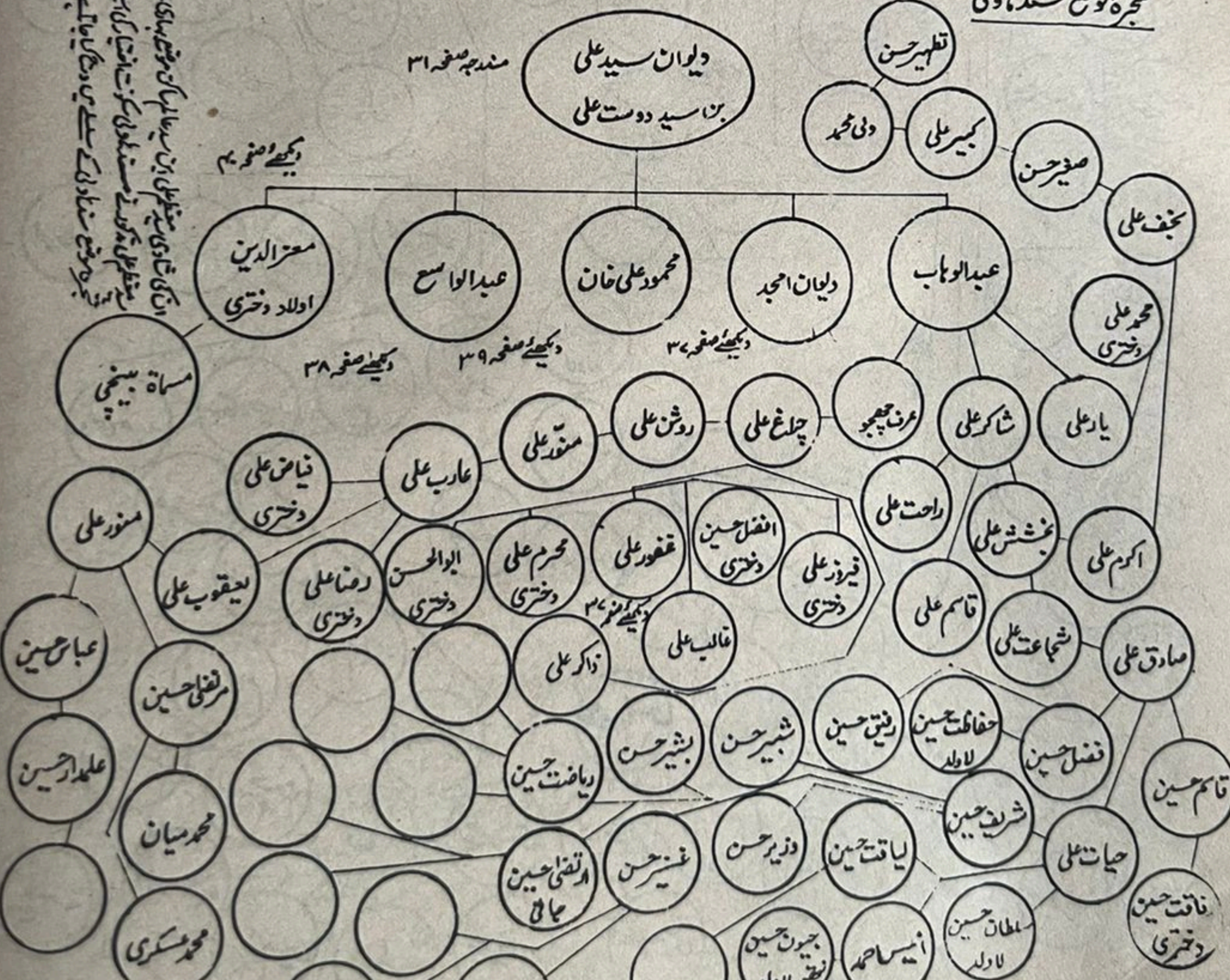

شجرہ موضع لہتہیڑی ضلع مظفر نگر

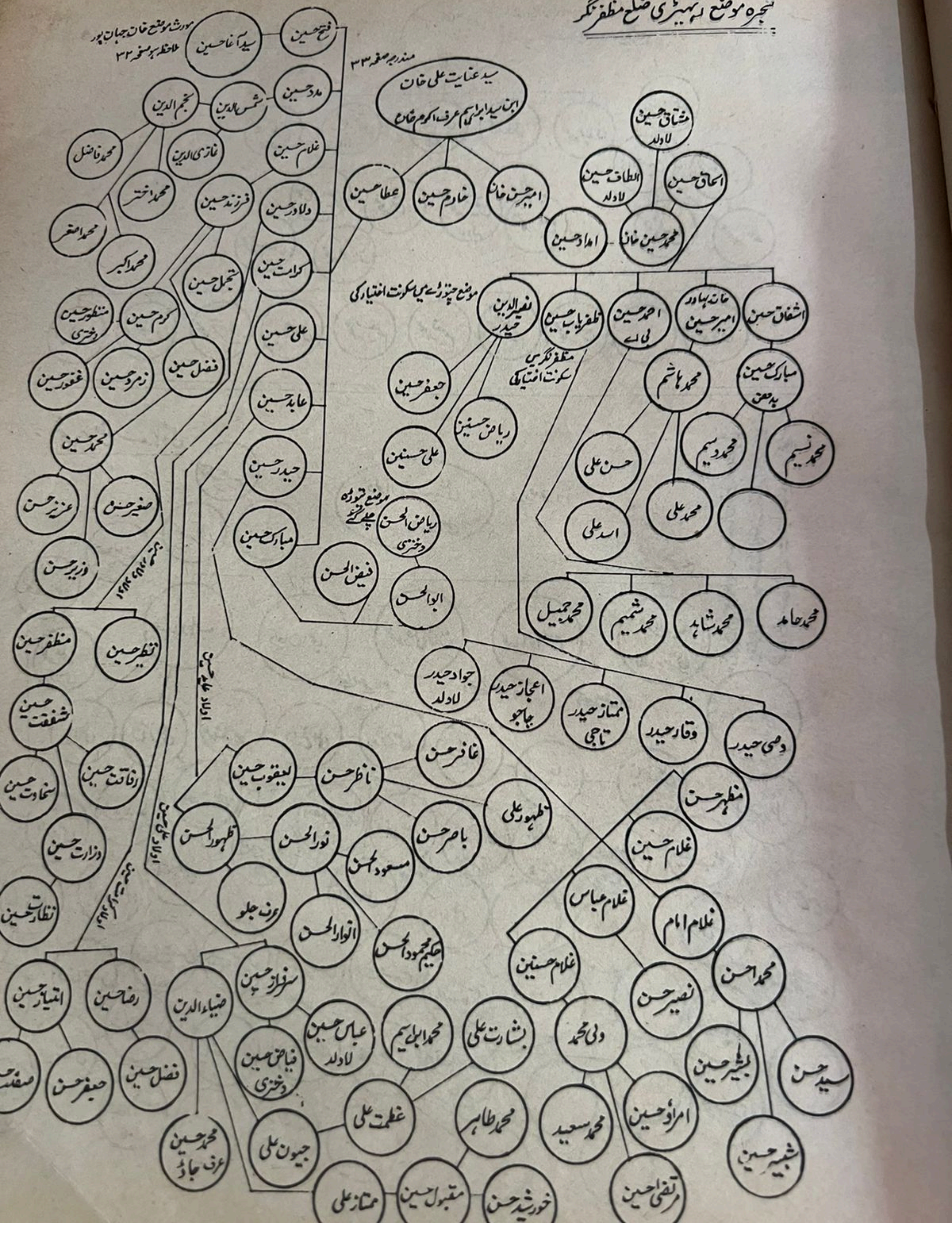

تتمہ شجرہ بلاسپور

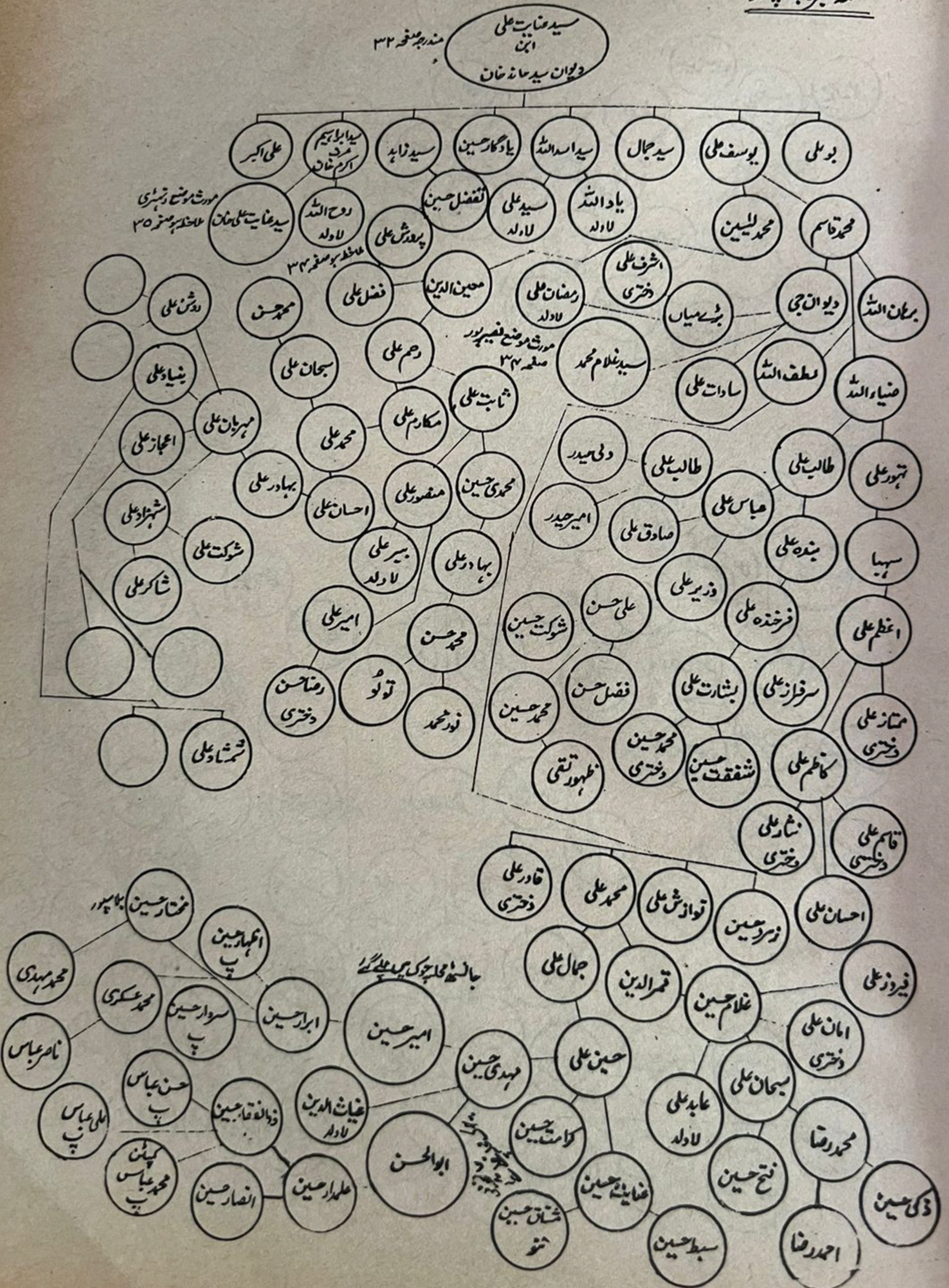

شجرہ سادات کھیڑی دودہاہاڑی
ضلع مظفر نگر

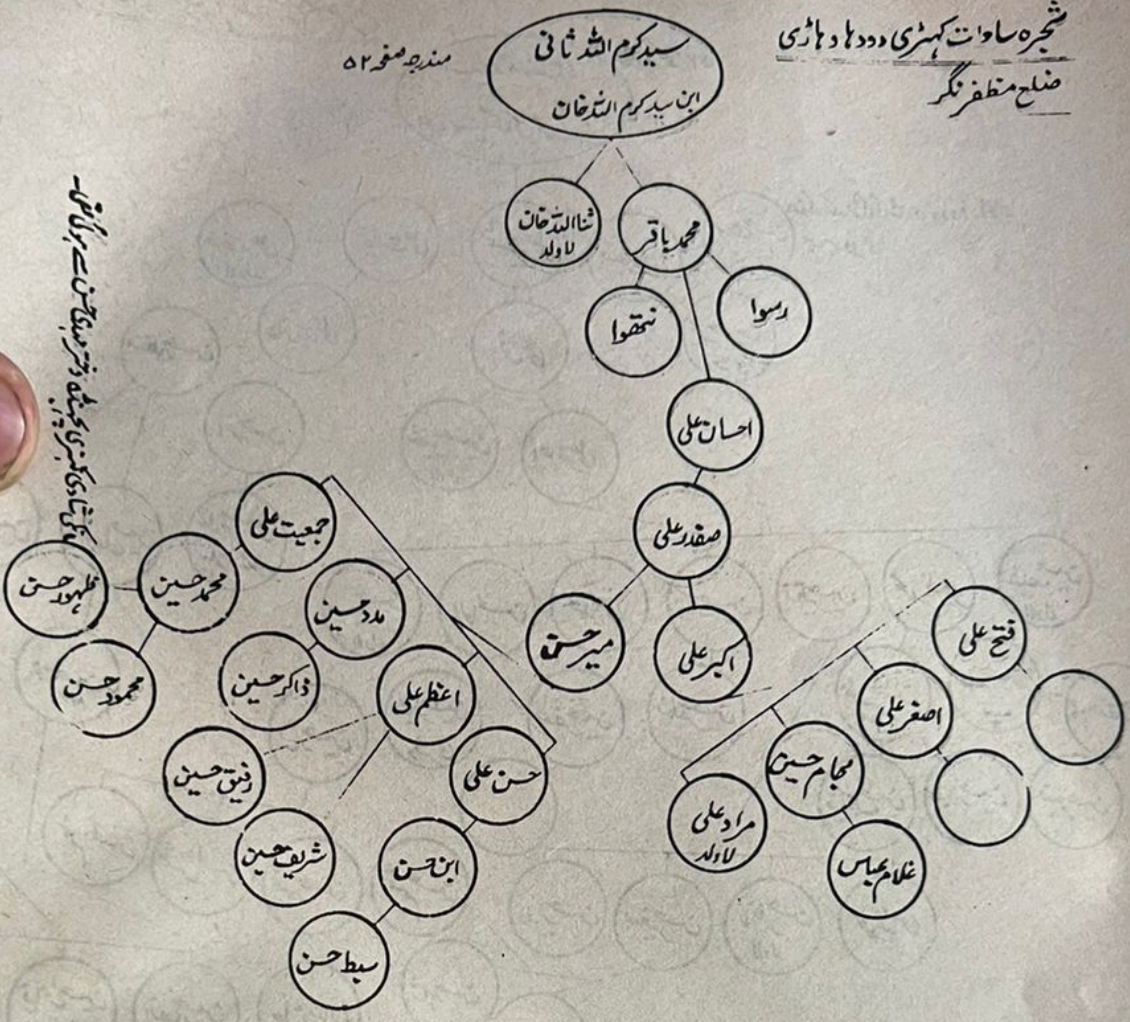

شجرہ سادات کھیڑی دودھاہاڑی
ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۵۲

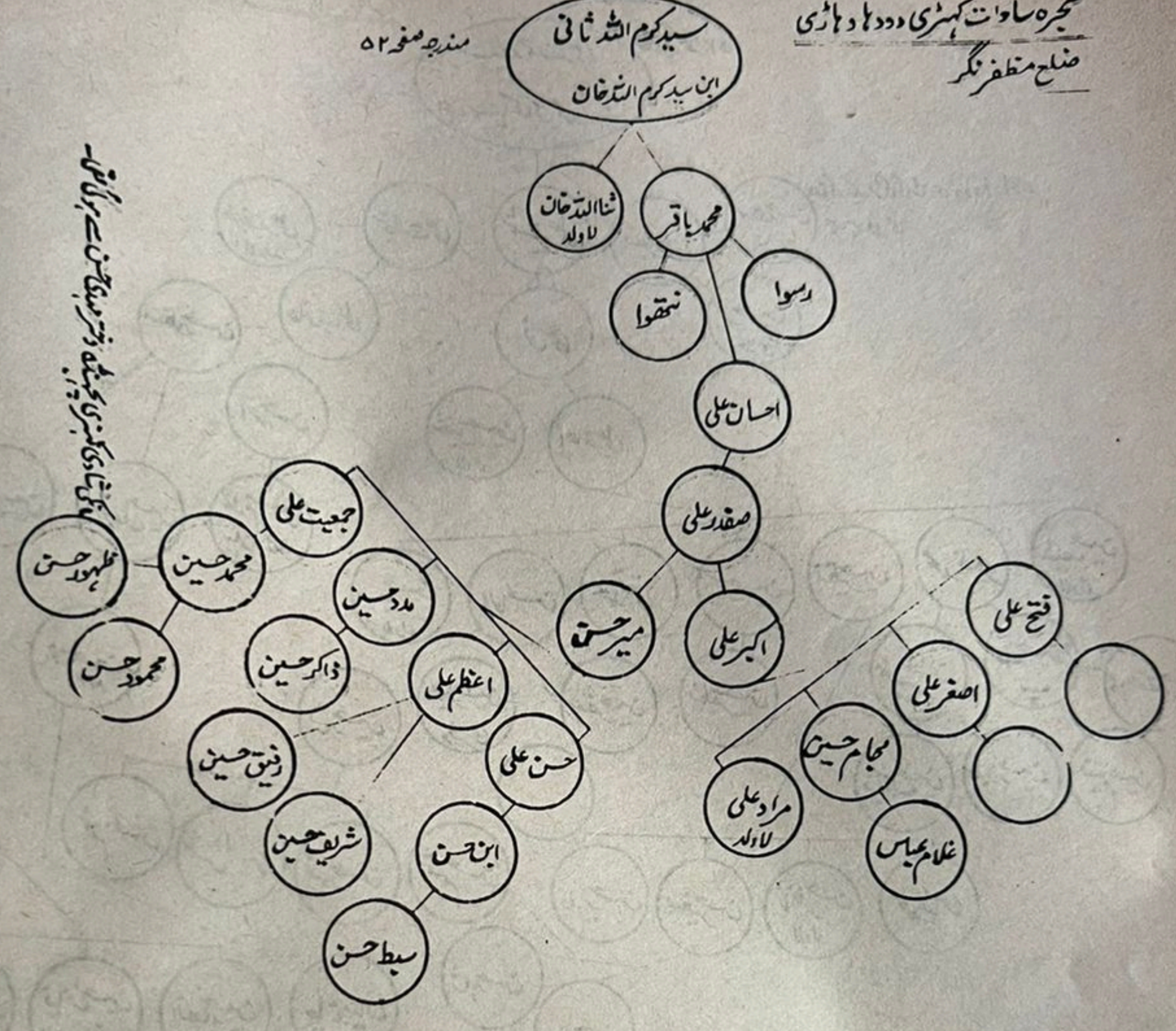

شجرہ موضع چتوڑہ ضلع مظفر نگر

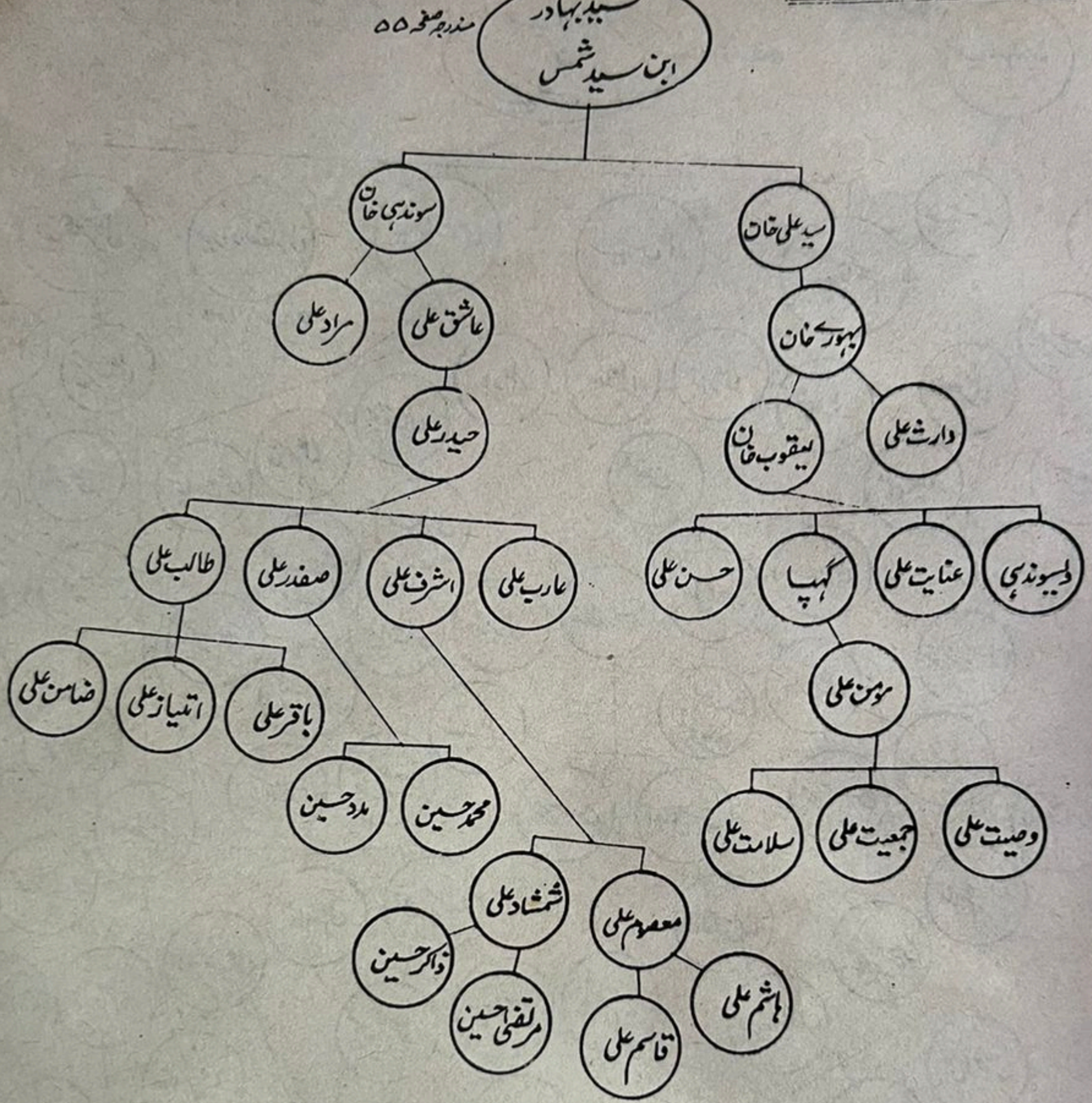

نصیر الدین حیدر کے عہد میں لکھنؤ میں داروغہ توپخانہ تھے
ان کی اولاد محلہ مفتی گنج لکھنؤ میں آباد ہے۔
ملاحظہ ہو صفحہ ۵۹

شجرۂ سادات موضع چتوڑہ ضلع مظفر نگر

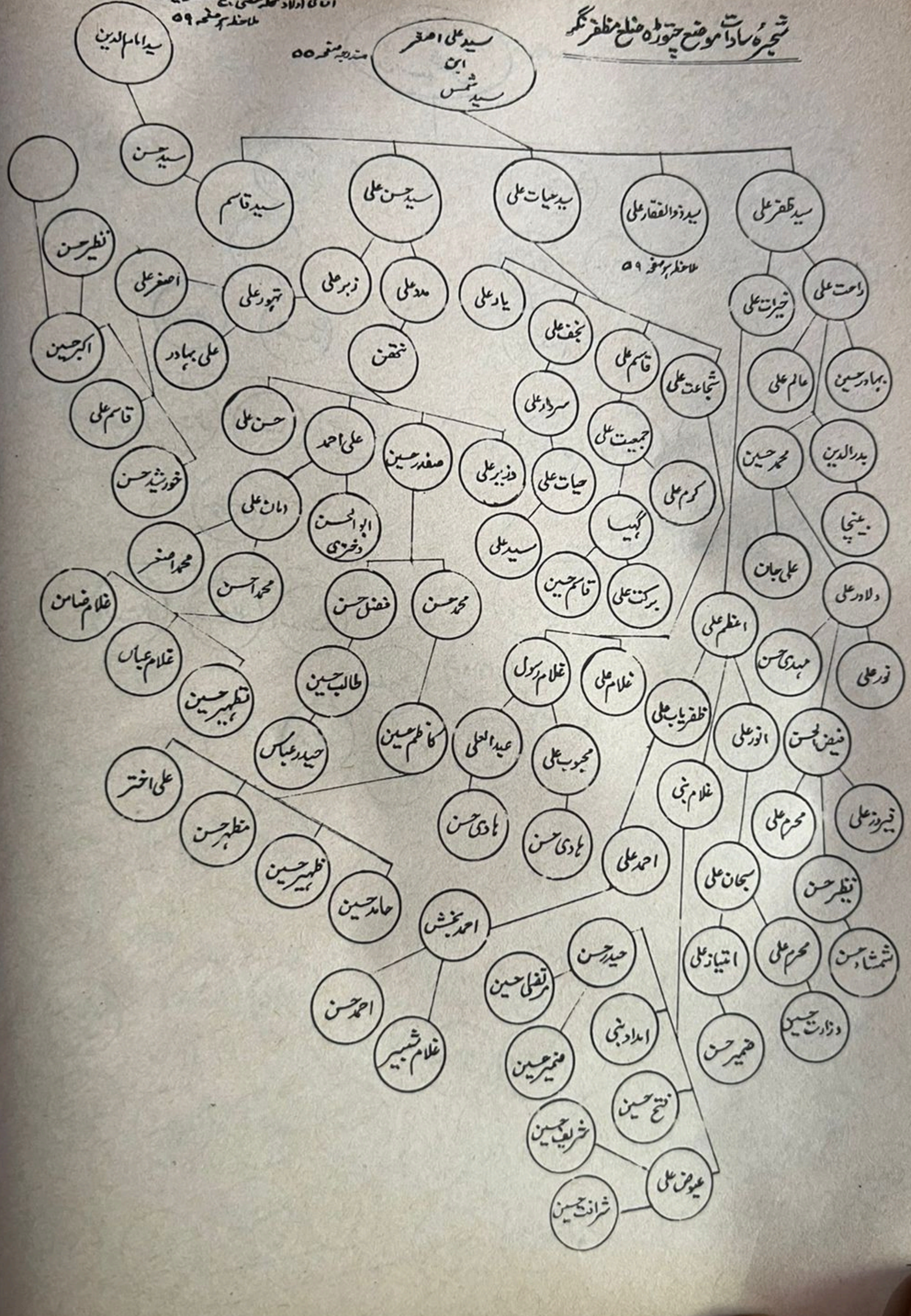

شجرہ موضع کھردہ جلال پور ضلع میرٹھ

ان کی شادی دختر بہادر خان ابن جیون خان ساکن موضع زہ سے ہوئی تھی۔ ان کی اولاد جو تھی ہے علاقہ ڈیرہ اسماعیل خان کو دے۔ موضع بہار، لودھیانہ بادشاہی ... صفحہ ۶۱

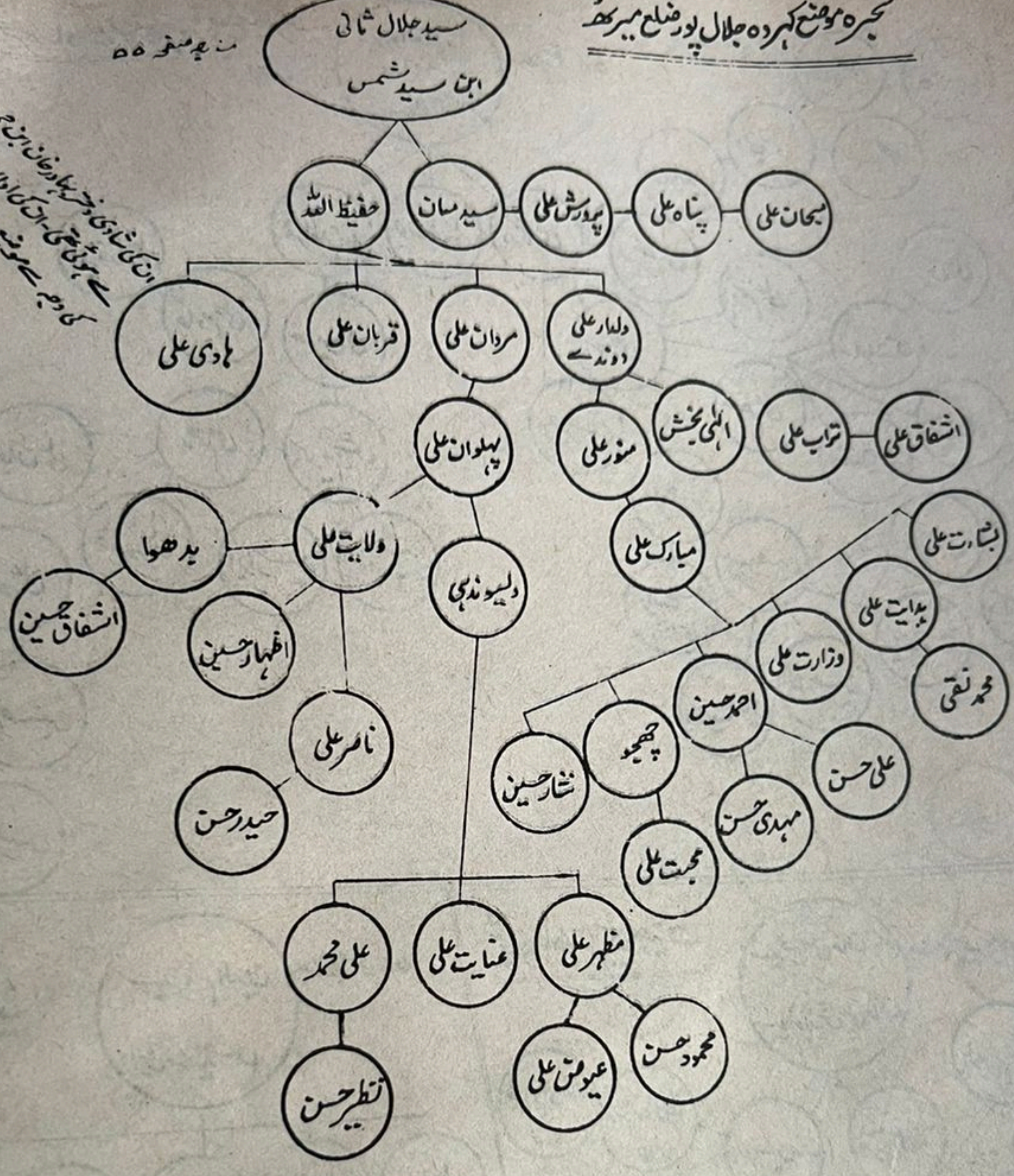

شجرہ موضع تاج پور ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۵۵

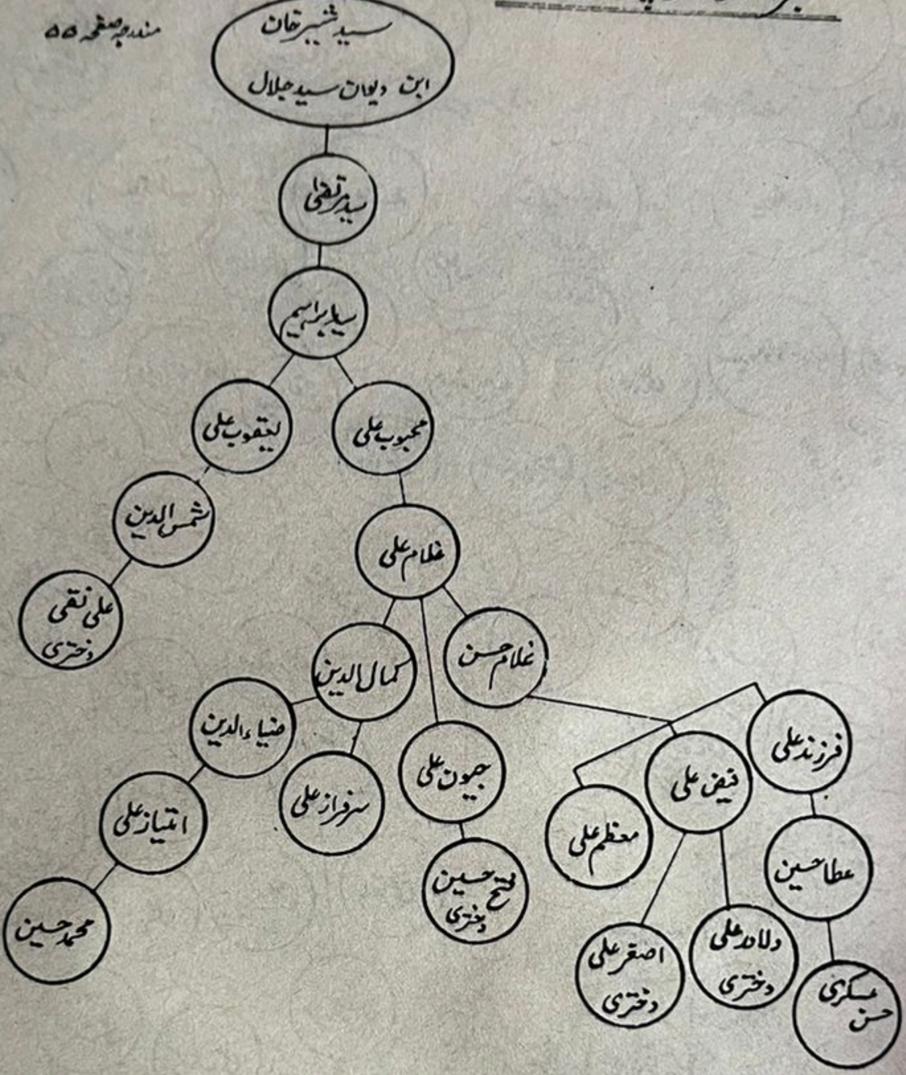

تتمہ شجرہ موضع کوال ضلع مظفر نگر

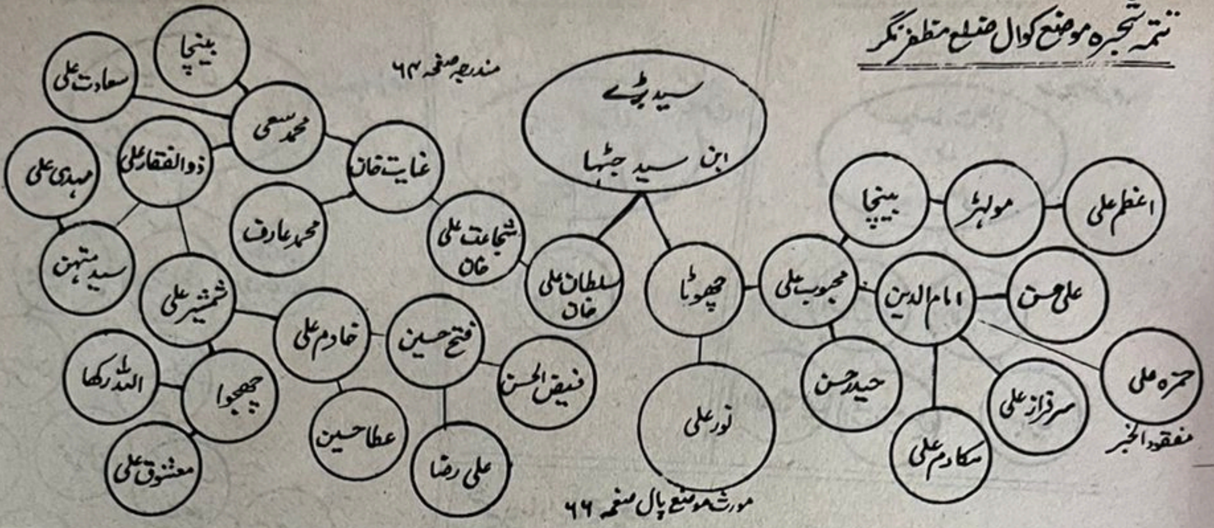

شجرہ موضع کوال ضلع مظفر نگر

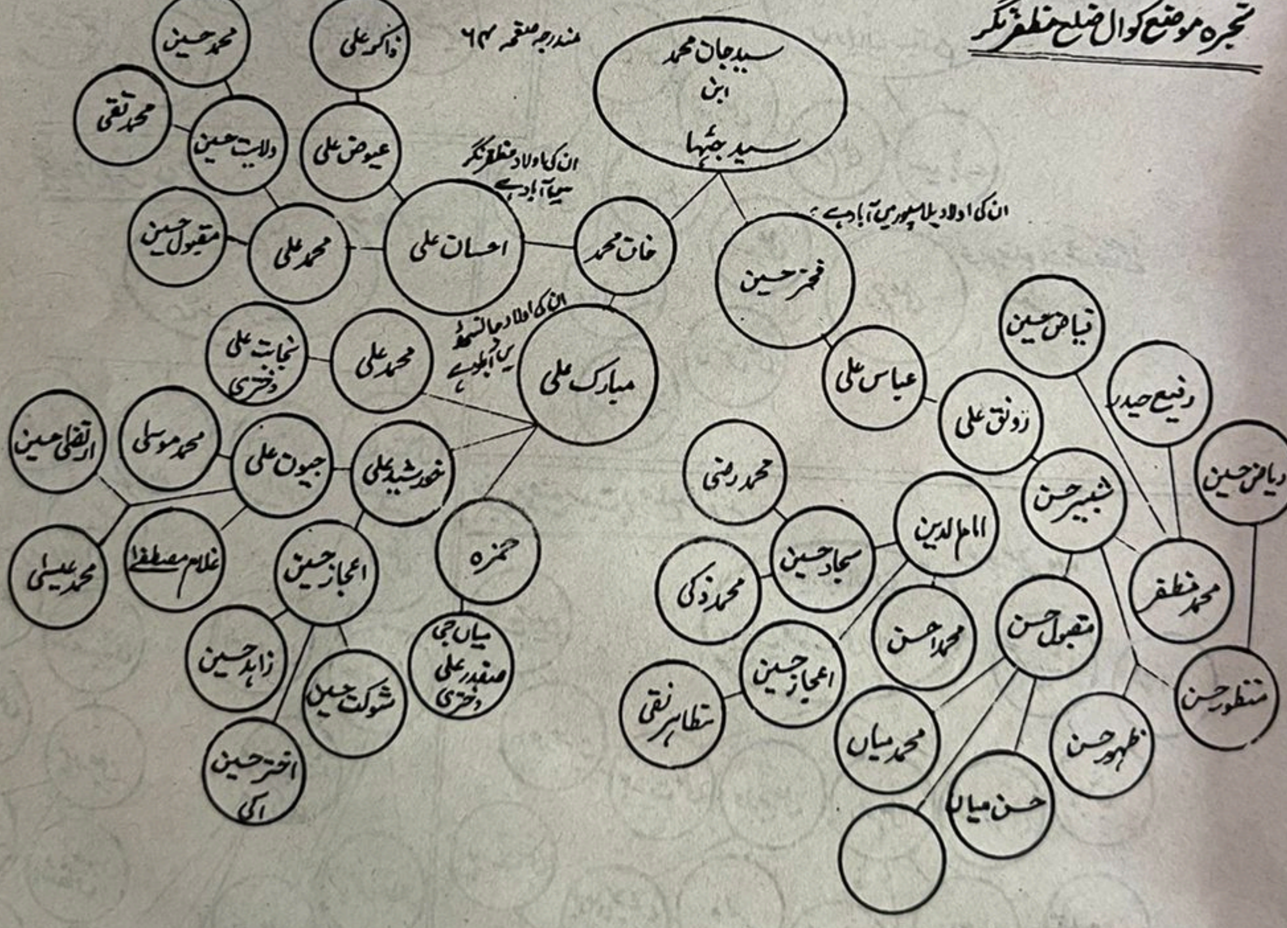

شجرہ سادات موضع کھیڑہ متعلق موضع تیوڑہ ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۱۵

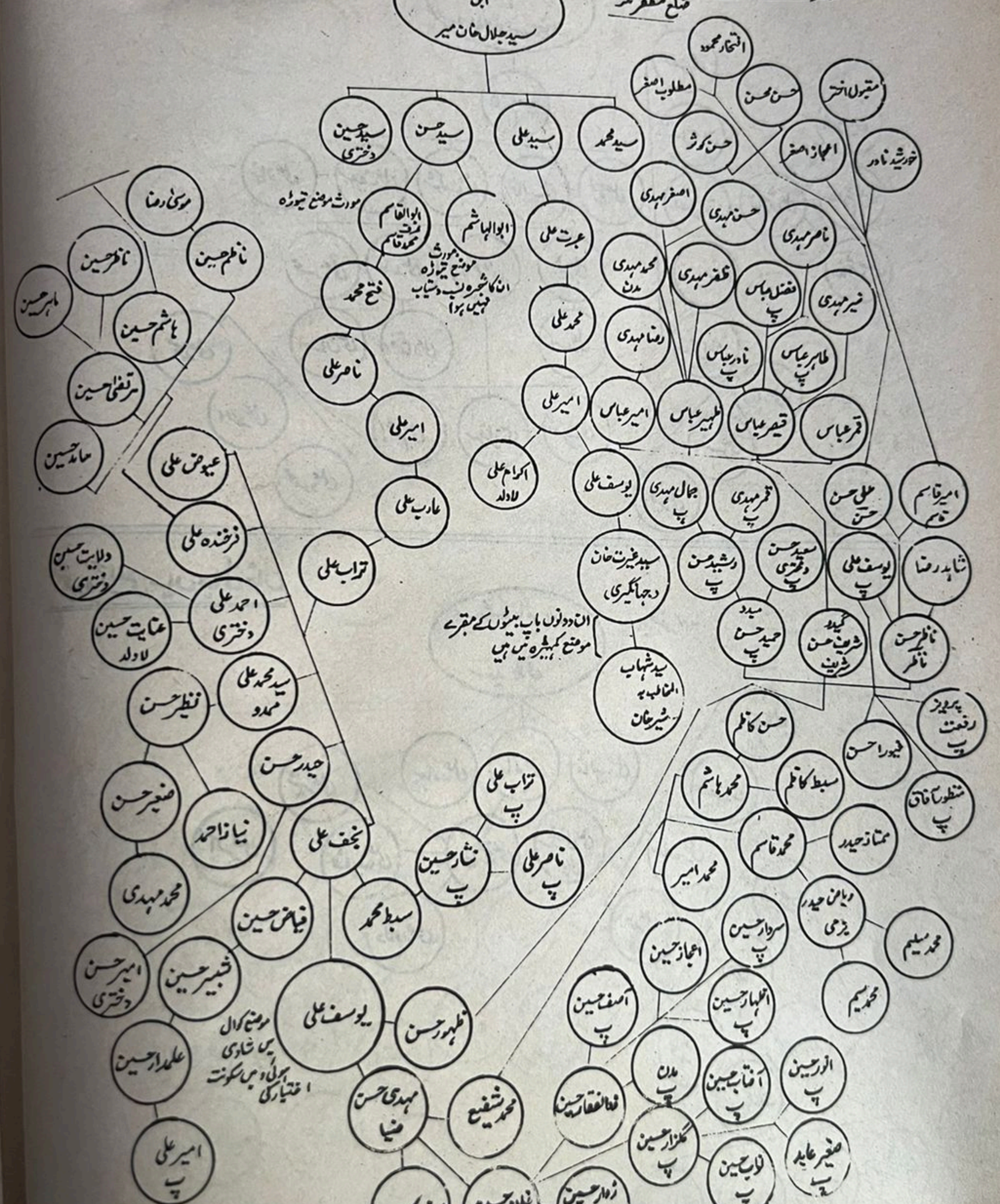

شجرہ سادات سلطان پور۔ اودھ	۱۱۳
شجرہ سادات سرائے رسول پور ضلع مظفر نگر	۱۱۴
شجرہ سادات موضع بہکی۔ ضلع مظفر نگر	۱۱۵
شجرہ سادات بہموڑہ ضلع مظفر نگر	۱۱۶
تتمہ شجرہ موضع بہموڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۱۷
شجرہ سادات موضع مورنہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۱۸
تتمہ شجرہ سادات مورنہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۱۹
شجرۂ سادات کوٹیرہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۱۹
شجرہ سادات کڑا مانک پور۔ اللہ آباد	۱۲۰
شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۰
تتمہ شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۱
تتمہ شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۲
شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۳
شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۴
شجرہ سادات موضع لستہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۴
شجرۂ سادات موضع کمہیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۵
شجرہ سادات موضع یوسف پور، ضلع مظفر نگر	۱۲۵
شجرہ سادات موضع یوسف پور، ضلع مظفر نگر	۱۲۶
شجرہ سادات موضع میمن۔ ضلع بجنور	۱۲۶
شجرہ سادات موضع کہلاڈوڈہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۷
تتمہ شجرہ سادات موضع کہلاڈوڈہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۸
تتمہ شجرۂ سادات موضع کہلاڈوڈہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۹
تتمہ شجرۂ سادات موضع کہلاڈوڈہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۲۹
شجرہ سادات موضع گگسونہ ضلع میرٹھ	۱۳۰
شجرہ سادات حیدرآباد دکن محلہ ماتا کھیڑی	۱۳۱
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۲
تتمہ شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۳
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی	۱۳۳
شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب، ریاست پاٹودی	۱۳۴
شجرہ سادات موضع نگلہ معروف نگلہ چاند ضلع میرٹھ۔	۱۳۵
شجرہ سادات موضع نگلہ " "	۱۳۶
شجرہ سادات اہالیان گنگرد۔ ضلع مظفر نگر	۱۳۷
شجرہ سادات ملک گنگوڑہ ضلع بجنور	۱۳۷
تتمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفر نگر	۱۳۸
تتمہ شجرہ سادات کیتھوڑہ۔ خاندان نصرت یار خان	۱۳۸

شجرہ سادات میرانپور، خاندان حیدر خانی

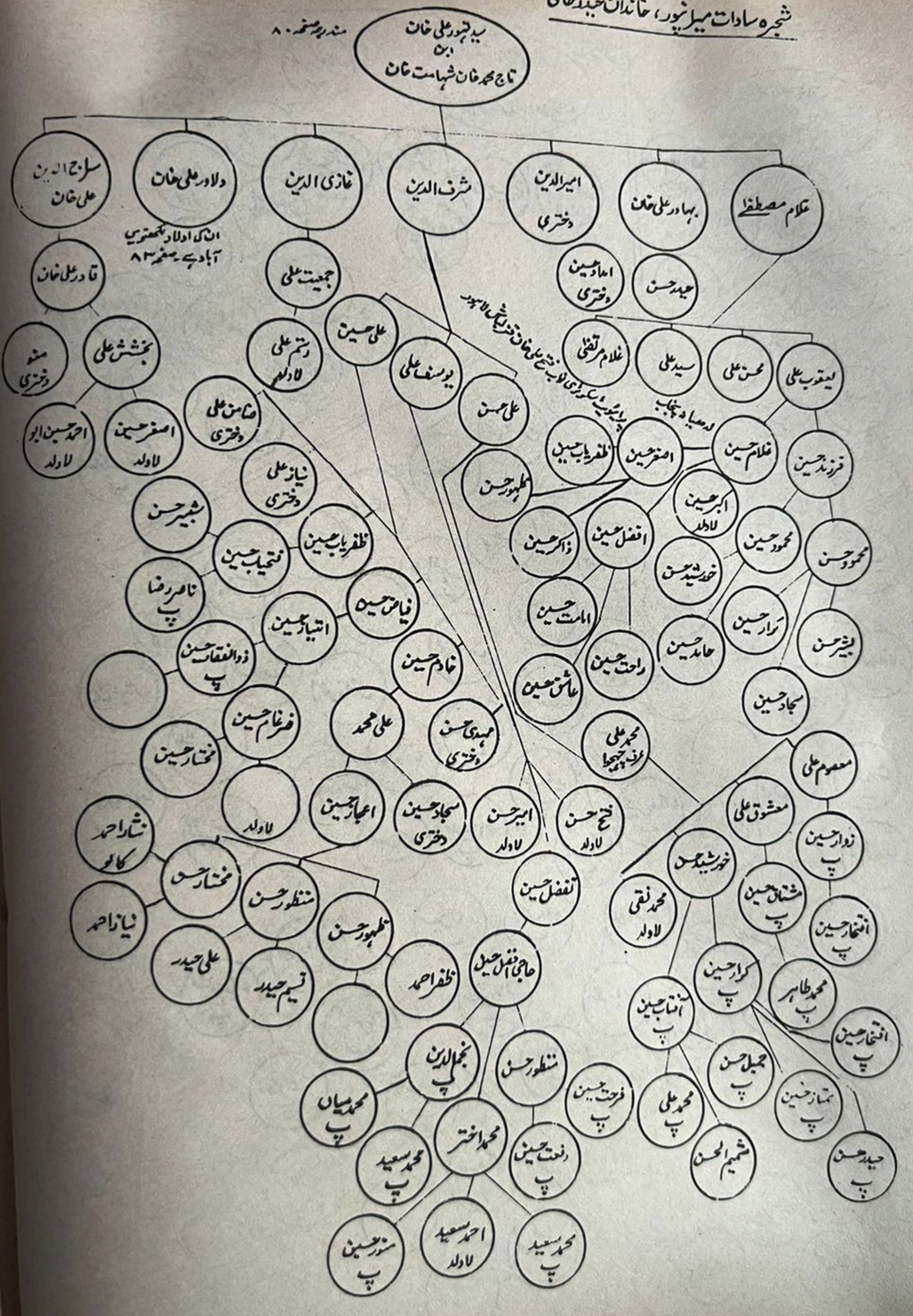

تتمہ شجرہ موضع جتواڑہ ضلع مظفرنگر
از سنبھلہیڑہ

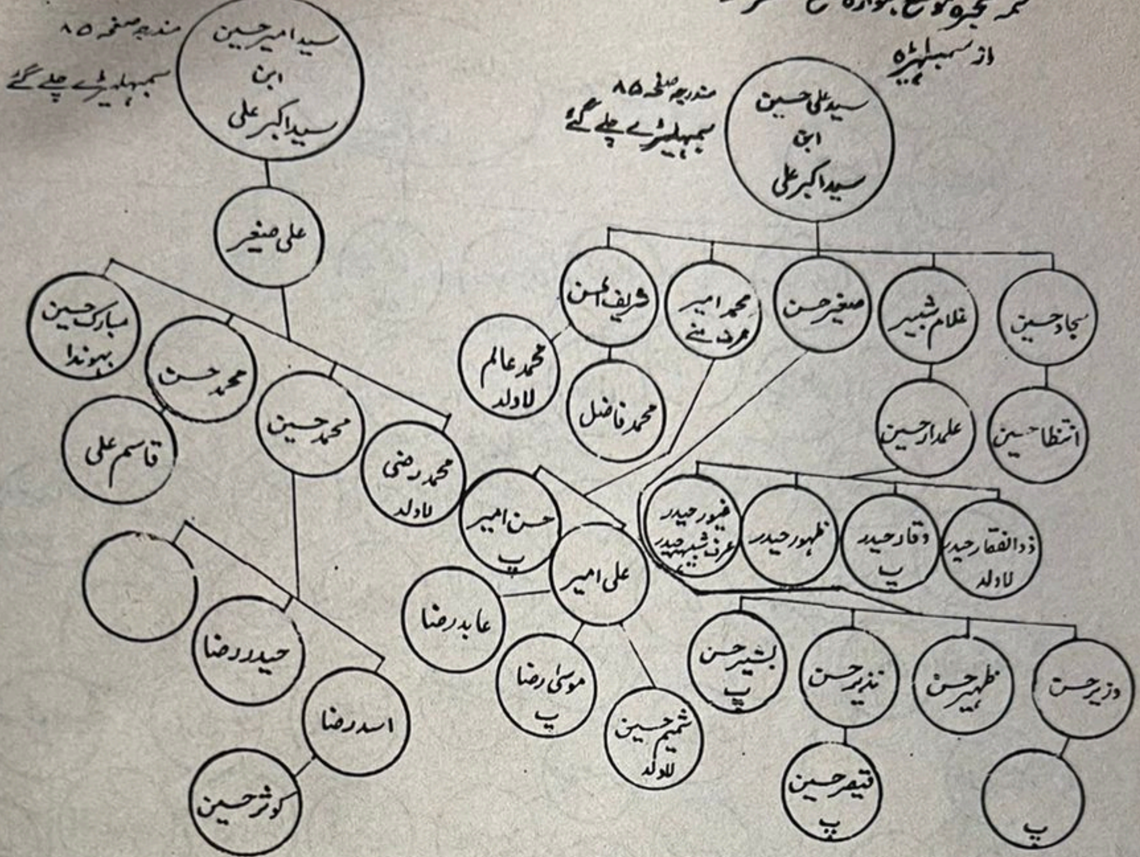

شجرہ سادات موضع جٹواڑہ ضلع مظفر نگر

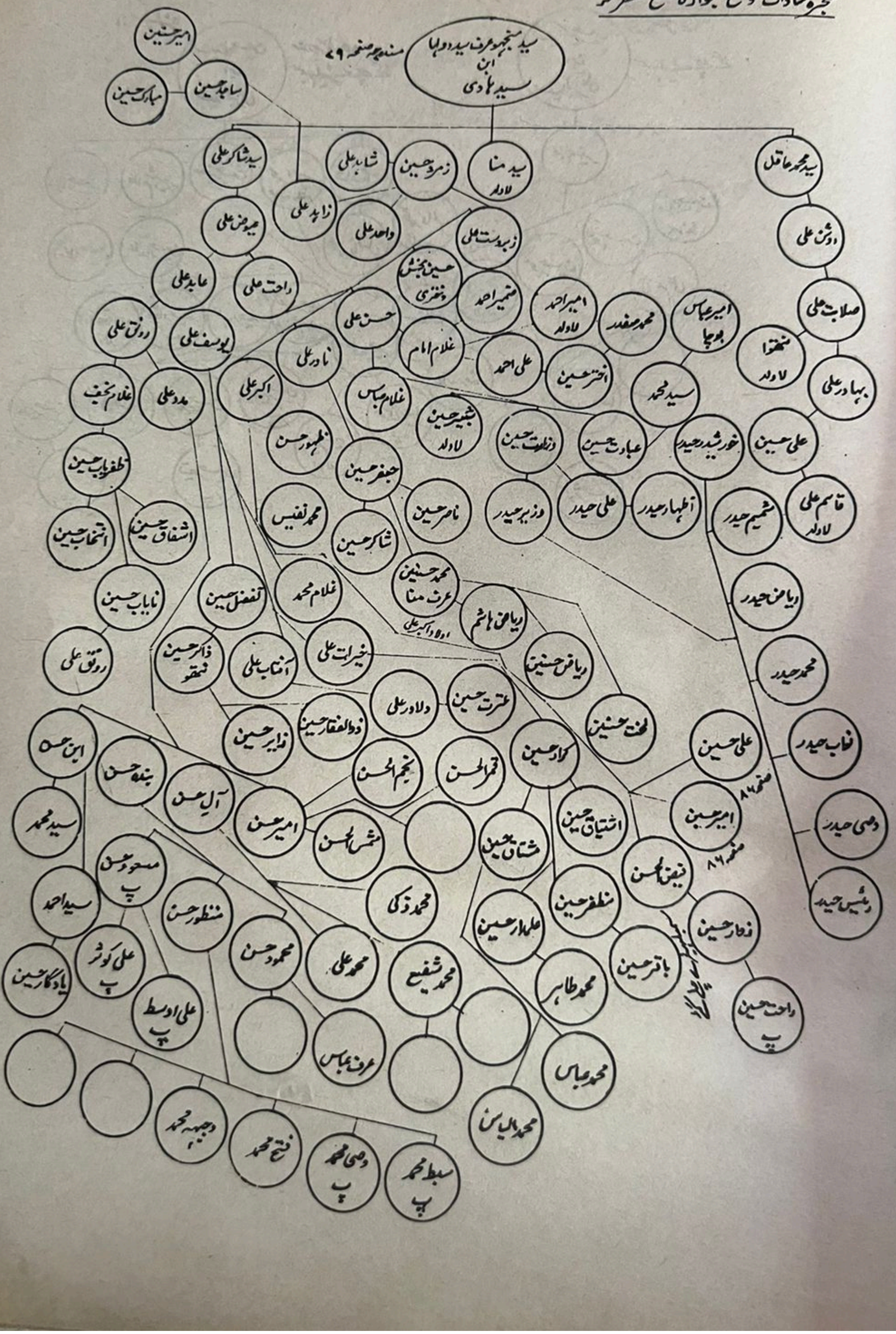

شجرہ موضع گادلہ ضلع مظفر نگر

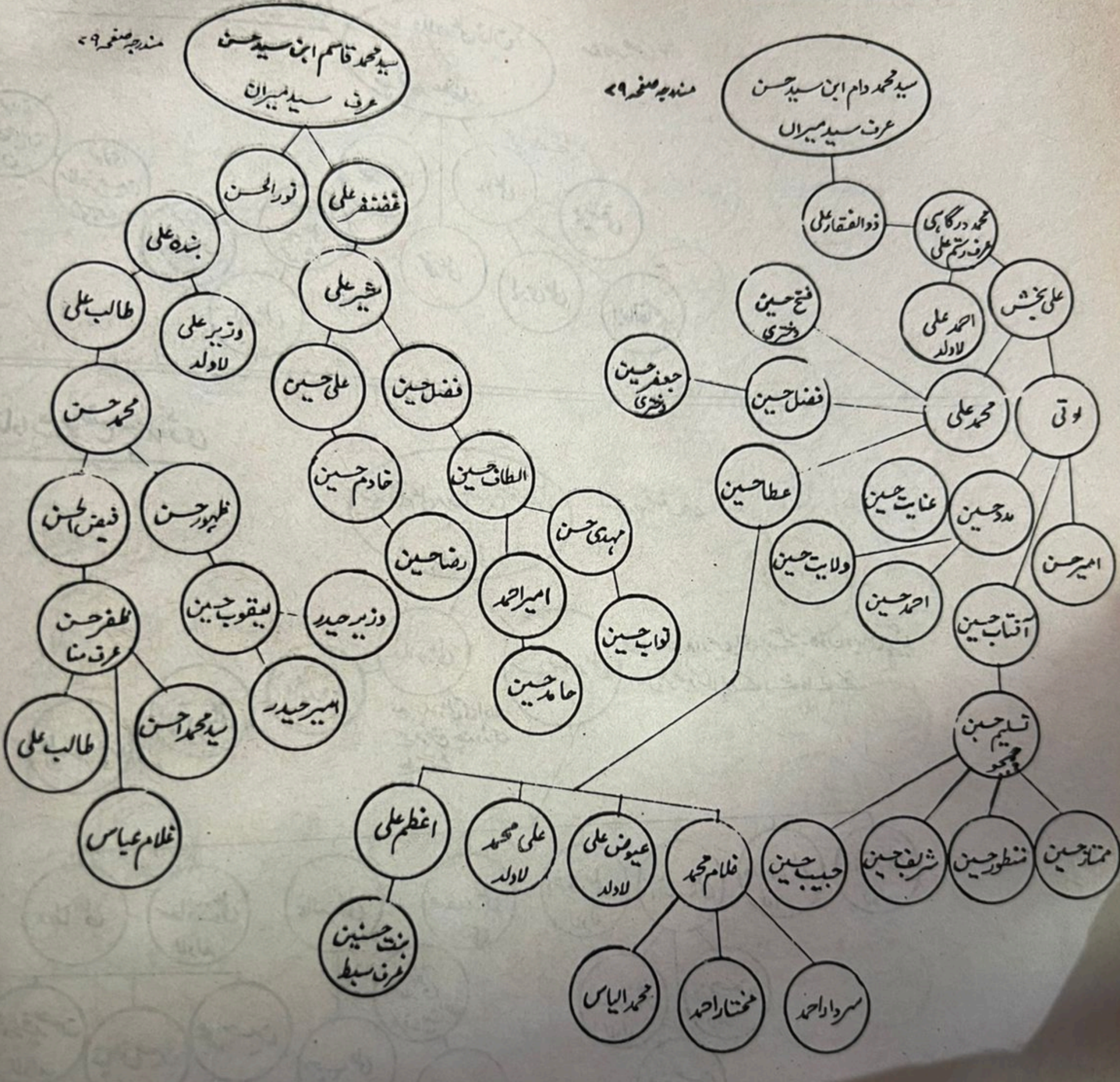

شجرہ سادات لکھنو خاندان حیدرخانی

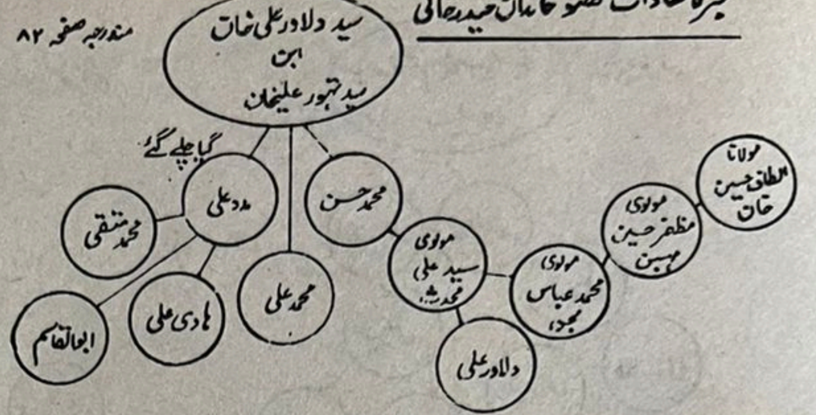

شجرہ سادات موضع چندوڑی

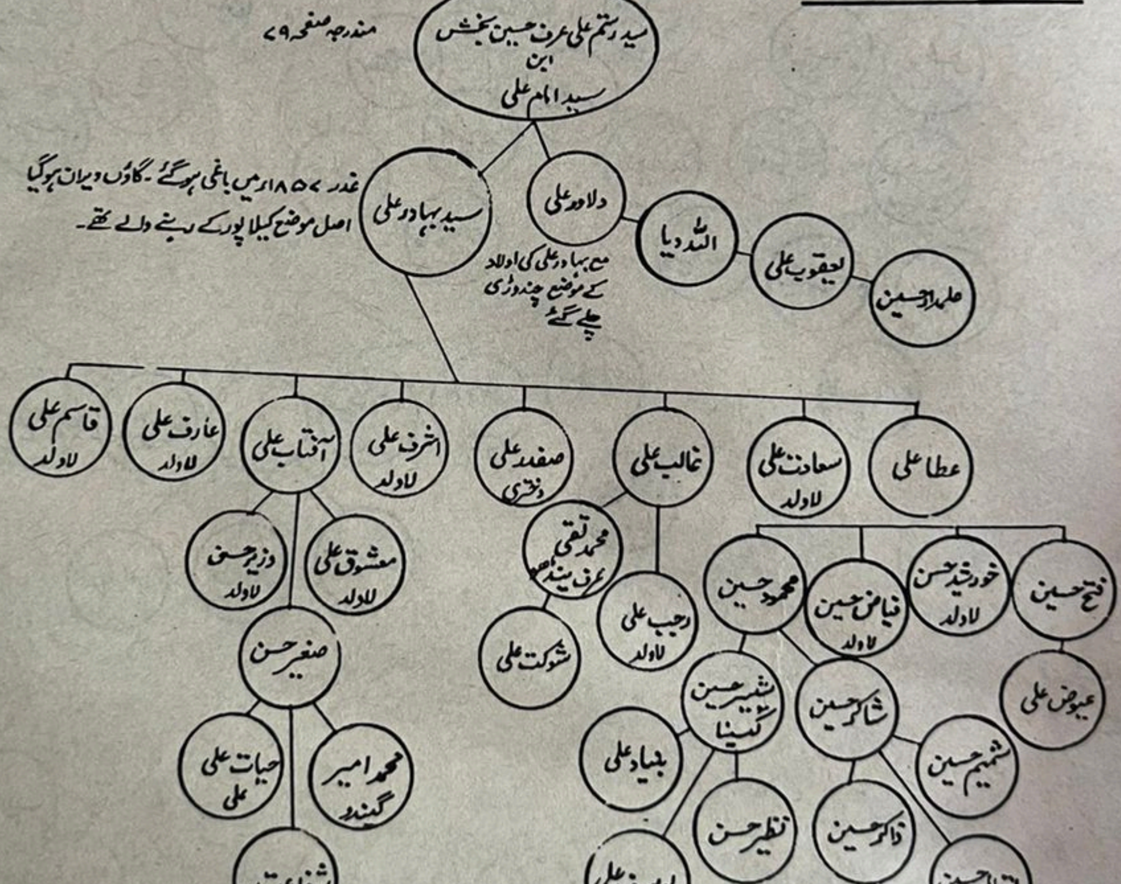

شجرہ سادات میرانپور - خاندان حیدر خانی

شجرہ سادات میرانپور - خاندان حیدر خانی

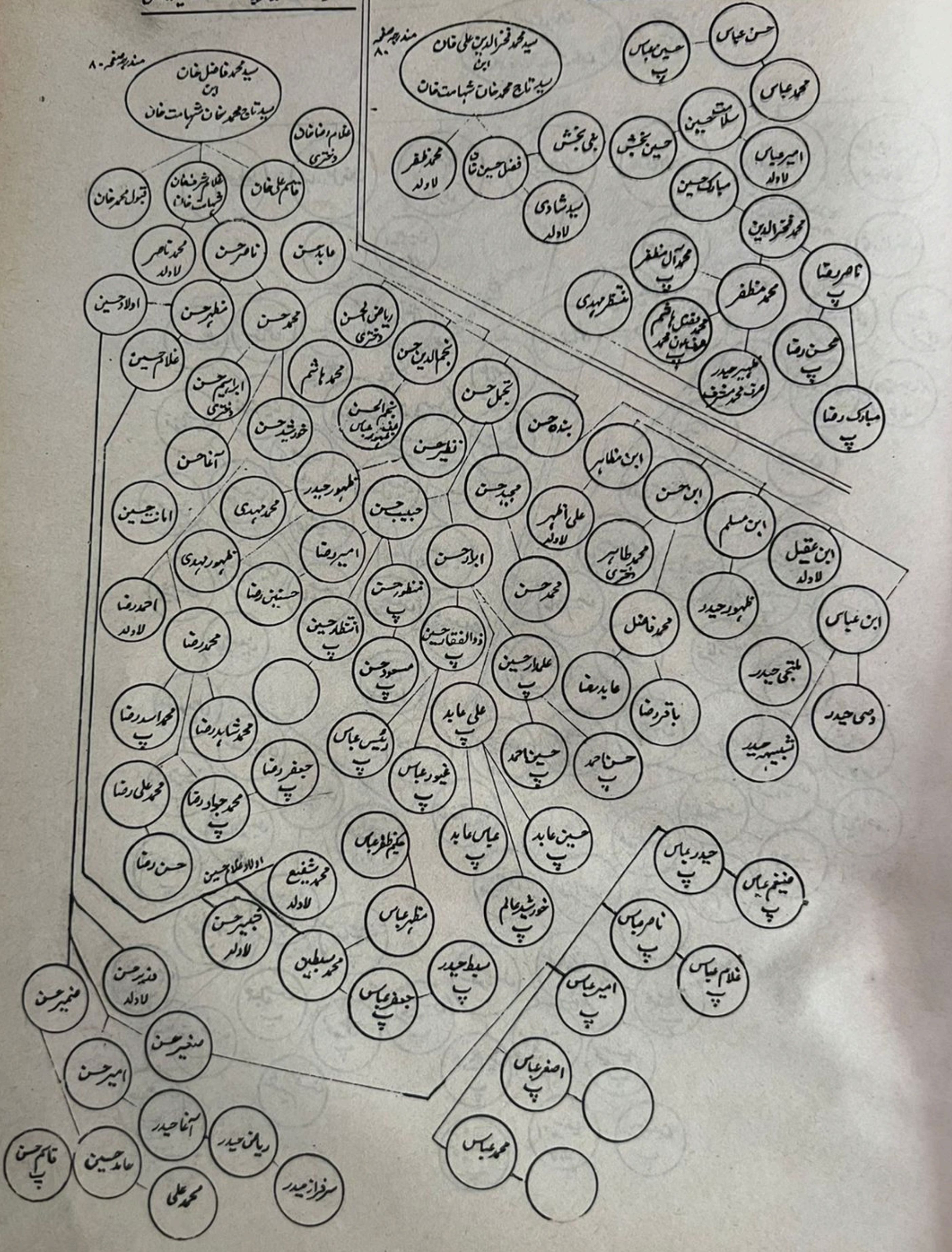

شجرہ سادات میرانپور - خاندان حیدرخانی

شجرہ سادات میرانپور - خاندان حیدرخانی

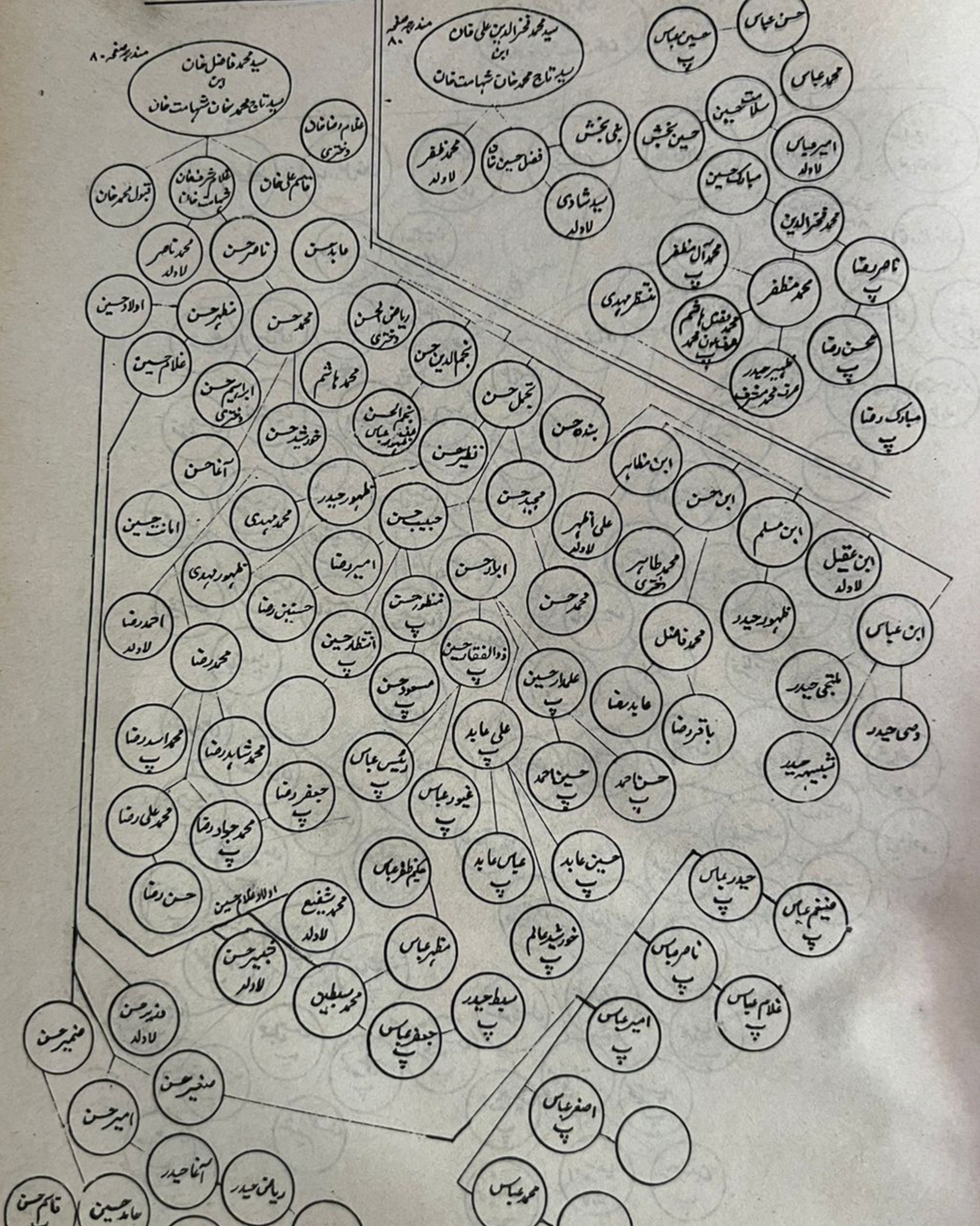

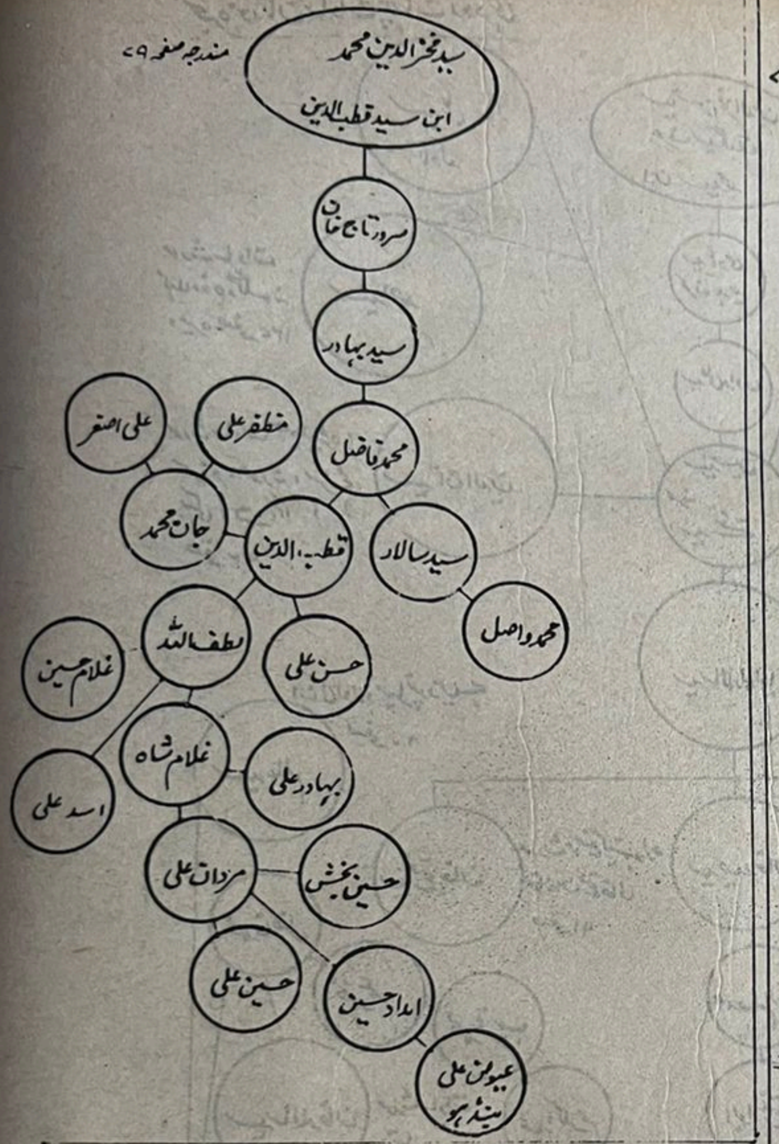

شجرہ سادات میراں پور۔ خاندان حیدر خانی

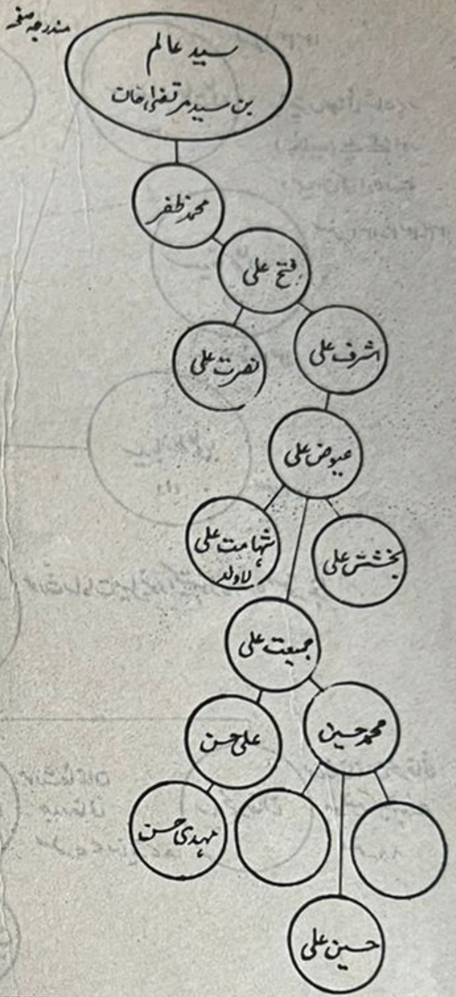

شجرہ سادات میراں پور۔ خاندان حیدر خانی

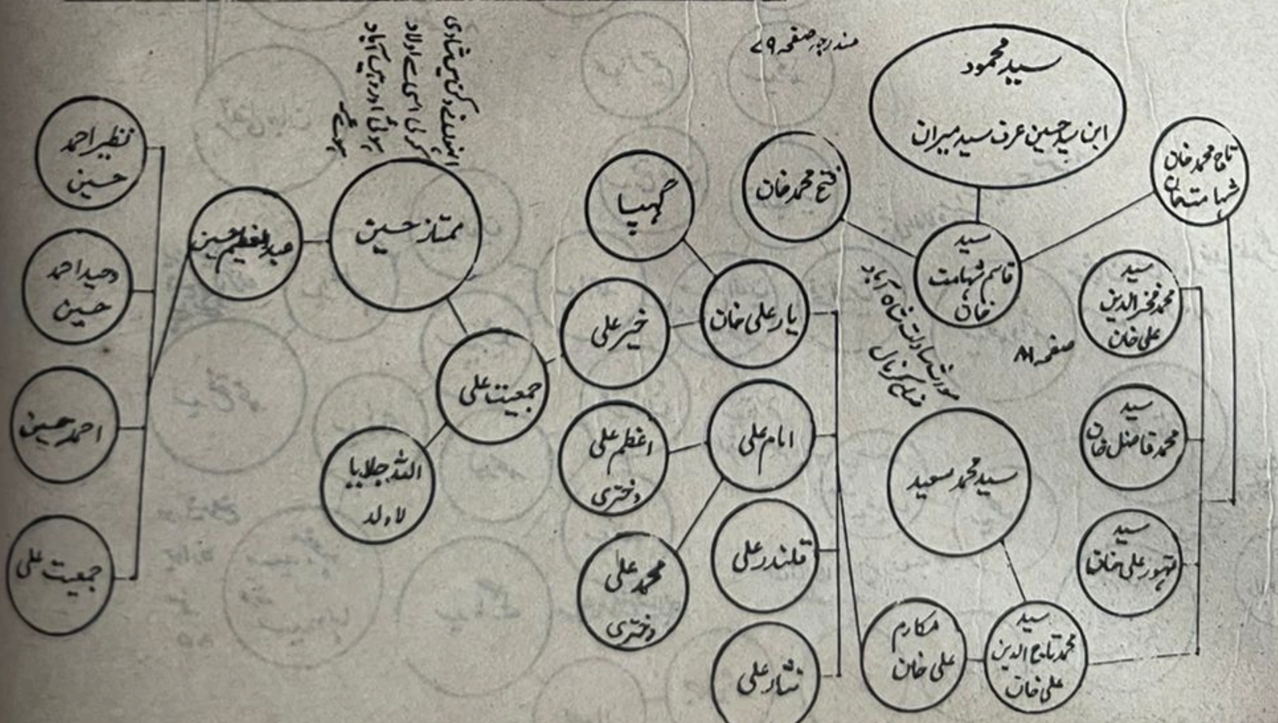

باب سوم ۔ خاندان چہان رودڈھی

شجرہ مورثان سادات خاندان چہان رودڈھی ۷۹
شجرہ سادات میرانپور ۔ خاندان حیدر خانی ۸۰
شجرہ سادات قصبہ میران پور ۔ ضلع مظفرنگر ۸۰
شجرہ سادات قصبہ میران پور ۔ ضلع مظفرنگر ۸۰
شجرہ سادات قصبہ میران پور ۔ ضلع مظفرنگر ۸۱
شجرہ سادات قصبہ میران پور ضلع مظفرنگر ۸۱
شجرہ سادات قصبہ میران پور ۔ ضلع مظفرنگر ۸۲
شجرہ سادات لکھنو ۸۳
شجرہ سادات موضع پھنڈوڑی، ضلع مظفرنگر ۸۳
شجرہ سادات موضع گادلہ " ۸۴
شجرہ سادات موضع جنڈاڑہ " ۸۵
شجرہ سادات جنڈاڑہ در سمبھلیڑہ " ۸۶
شجرہ ریاست دتیا ۸۷
شجرہ سادات موضع کیتھوڑا ۔ محمد خانی " ۸۸
شجر سادات سیتاپور " " ۸۹
شجرہ سادات سلطان پور " " ۸۹
شجرہ کیتھوڑا نصرت یار خان " " ۸۹
شجرہ کیتھوڑا احمد جان " " ۹۰
شجرہ سادات مک گنگوڑہ ۔ ضلع بجنور ۹۰
شجرہ سادات کیتھوڑہ خاندان فتح خانی ضلع مظفرنگر ۹۱
شجرہ مورثان بہڑہ، ککرولی، بیلڑہ، سمبھلیڑہ، لسہ وغیرہ ۹۲
شجرہ سادات موضع بہڑہ ۔ ضلع مظفرنگر ۹۳
شجرہ سادات موضع میمن ۔ ضلع بجنور ۹۴
شجرہ سادات موضع ککرولی ۔ ضلع مظفرنگر ۹۵
تمہ شجرہ سادات موضع ککرولی ۔ ضلع مظفرنگر ۹۶
شجرہ سادات موضع ککرولی ۔ ضلع مظفرنگر ۹۷
تمہ شجرہ سادات موضع ککرولی ۔ ضلع مظفرنگر ۹۸
شجرہ سادات ریاست دتیا ۹۹
شجرہ سادات موضع ککرولی ۔ ضلع مظفرنگر ۱۰۰
شجرہ سادات قصبہ موانہ ۔ ضلع میرٹھ ۱۰۱
شجرہ سادات موضع ننگلہ (ندی پار) ضلع مظفرنگر ۱۰۱
شجرہ سادات موضع بیلڑہ ۔ ضلع مظفرنگر ۱۰۲
شجرہ سادات موضع سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۳
تمہ شجرہ سادات سالار پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۴
شجرہ سادات آگرہ ۱۰۵
شجرہ سادات موضع دھکیا ننگلہ ۔ ضلع بجنور ۱۰۵
شجرہ سادات سلطانپور اودھ ۱۰۵
شجرہ سادات سلطانپور ۔ اودھ ۱۰۵
شجرہ سادات جمال الدین پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۶
شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۷
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۸
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۰۹
شجرہ سادات لکھنو متعلق حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفرنگر ۱۱۰
شجرہ سادات بیدنگر گوجرانوالہ متعلق حمزہ پٹی ۱۱۰
تمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ۱۱۰
شجرہ سادات موضع چوڑیالہ ضلع مظفرنگر ۱۱۱
شجرہ سادات موضع سرائے رسول پور ضلع مظفرنگر ۱۱۲
شجرہ سادات موضع سرائے رسول پور ضلع مظفرنگر ۱۱۳

شجرہ مورثان سادات بچہات رودڑہی

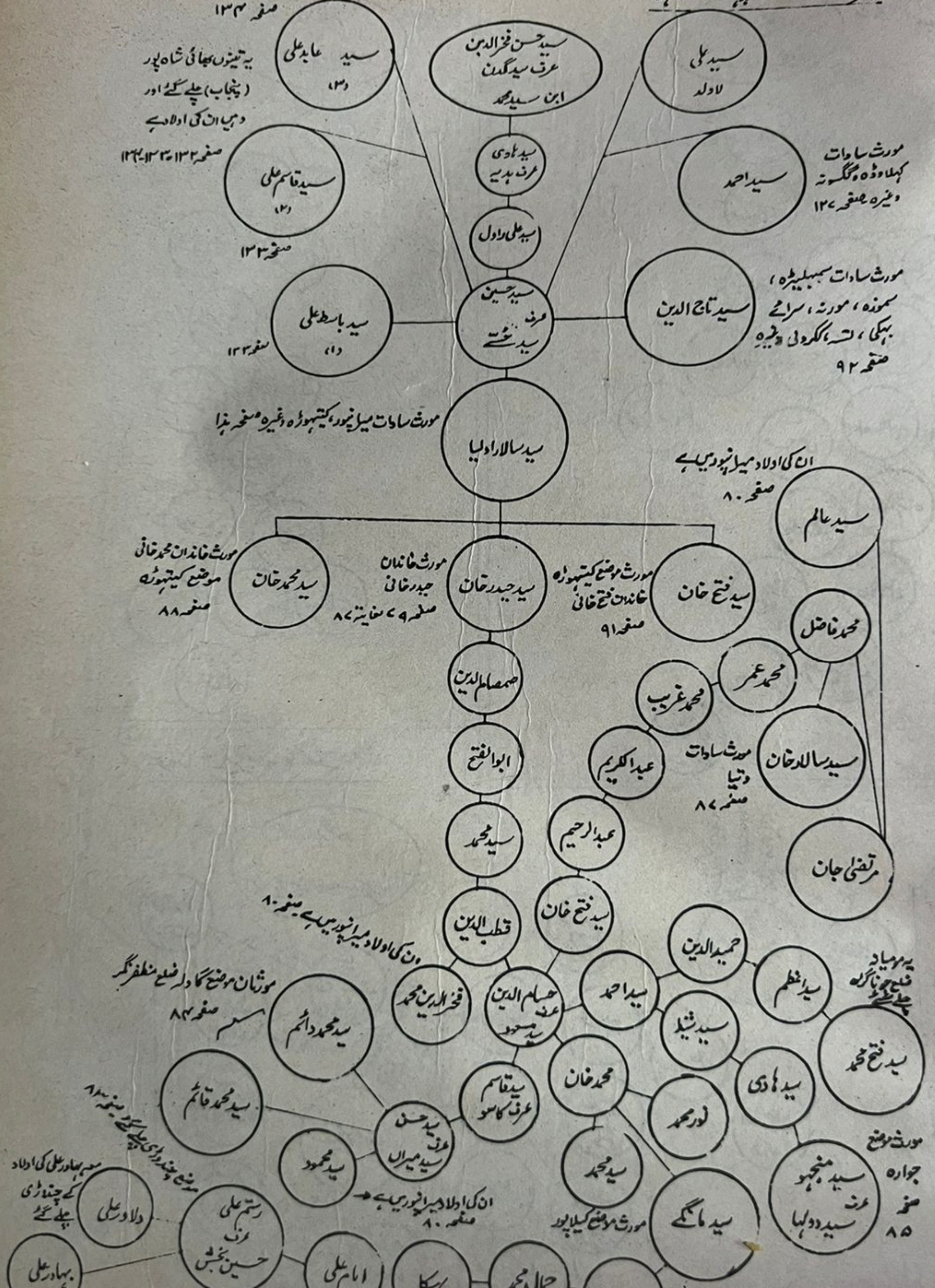

شجرہ سادات چتوڑہ تحصیل جانسٹھ ضلع مظفر نگر

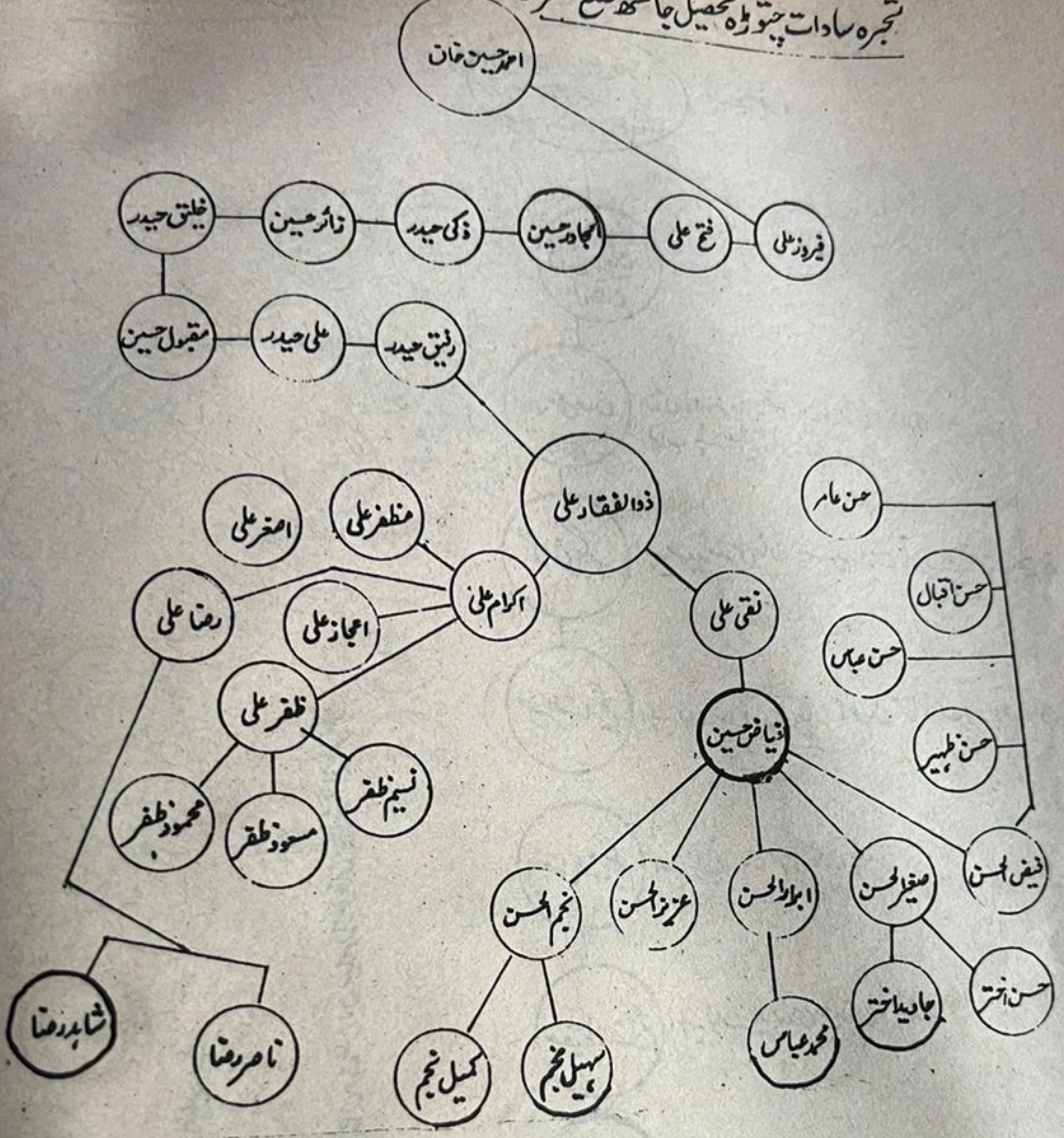

۱۸۵۷ء میں ایک صورت اہلِ غدر کے دوران چتوڑے سے ہجرت کر کے پیلی بھیت ایک عزیز فیروز علی کے ہاں سکونت پذیر ہوئے جو وہاں فارسٹ رینجر تھے۔ بعد میں انہیں
زمین جائداد خریدلی۔ ایک بزرگ وہاں سے چل کر پیہانی ضلع ہردوئی اور ایک بزرگ جونپور پہنچے۔ جن کا نام سید ضامن علی تھا۔ ان کا نام جونپور کے علیحدہ شجرے میں
آتا ہے۔ پیلی بھیت میں آج بھی حویلی، امام بارگاہ، مسجد اور مکانات وغیرہ موجود ہیں۔ پیلی بھیت ہی کے ایک بزرگ میرٹھ واپس گئے اور کھوہ جلال پور ضلع
میرٹھ میں شادی کی اور سکونت اختیار کرلی۔

شجرہ سادات پٹنہ (بہار)

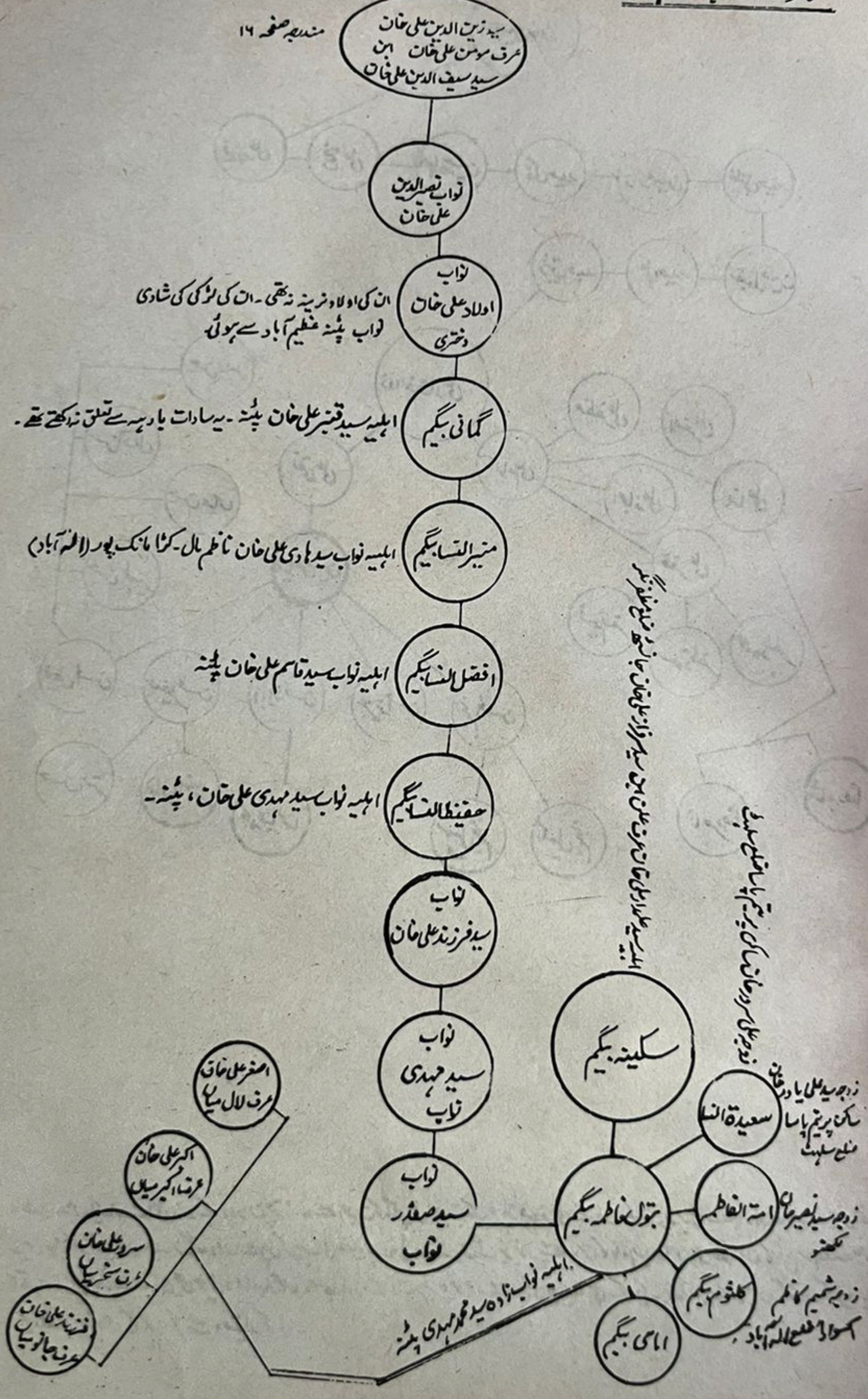

شجرہ سادات ریاست دنیا

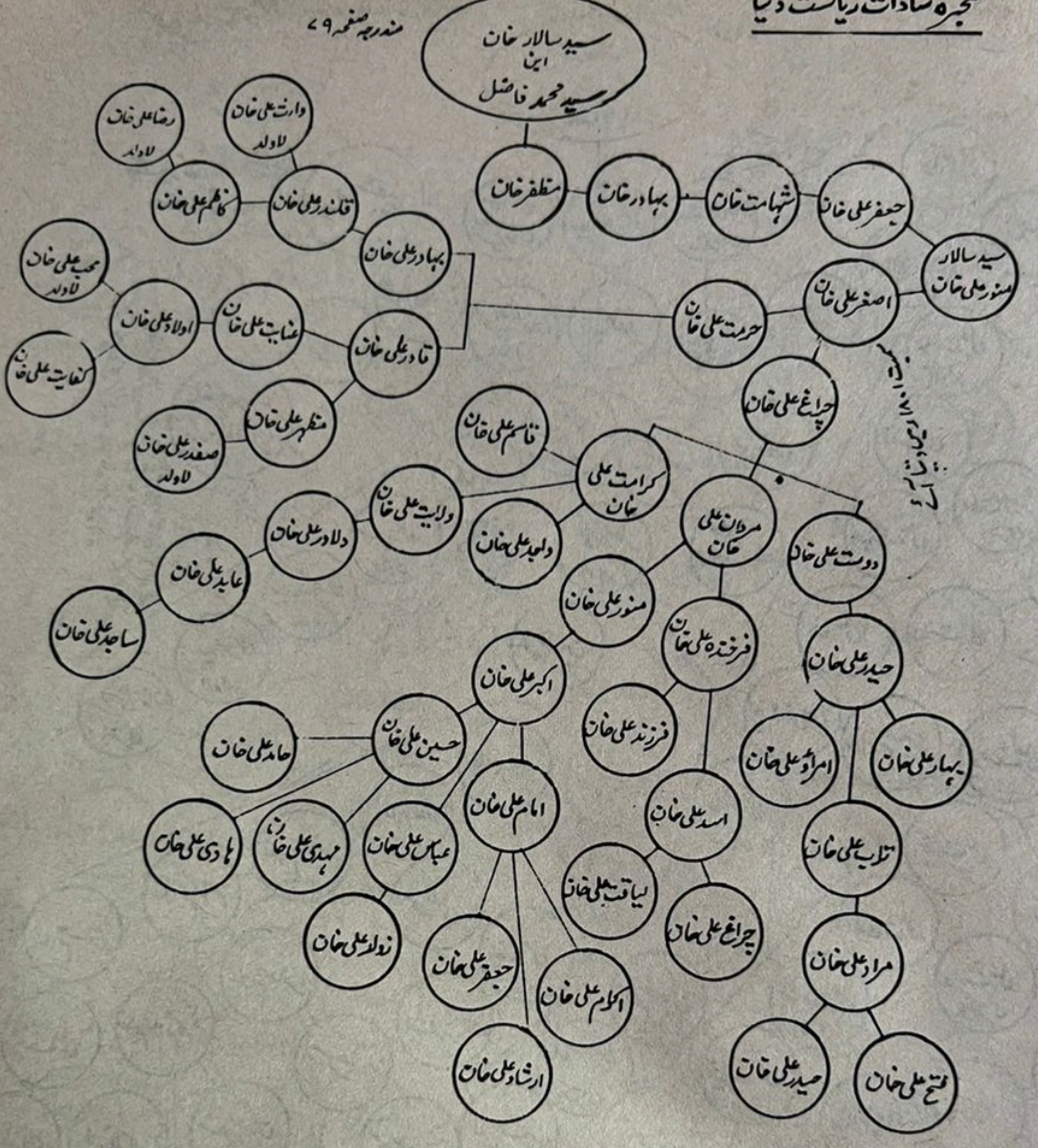

شجرہ محلہ دریا آباد، الہ آباد

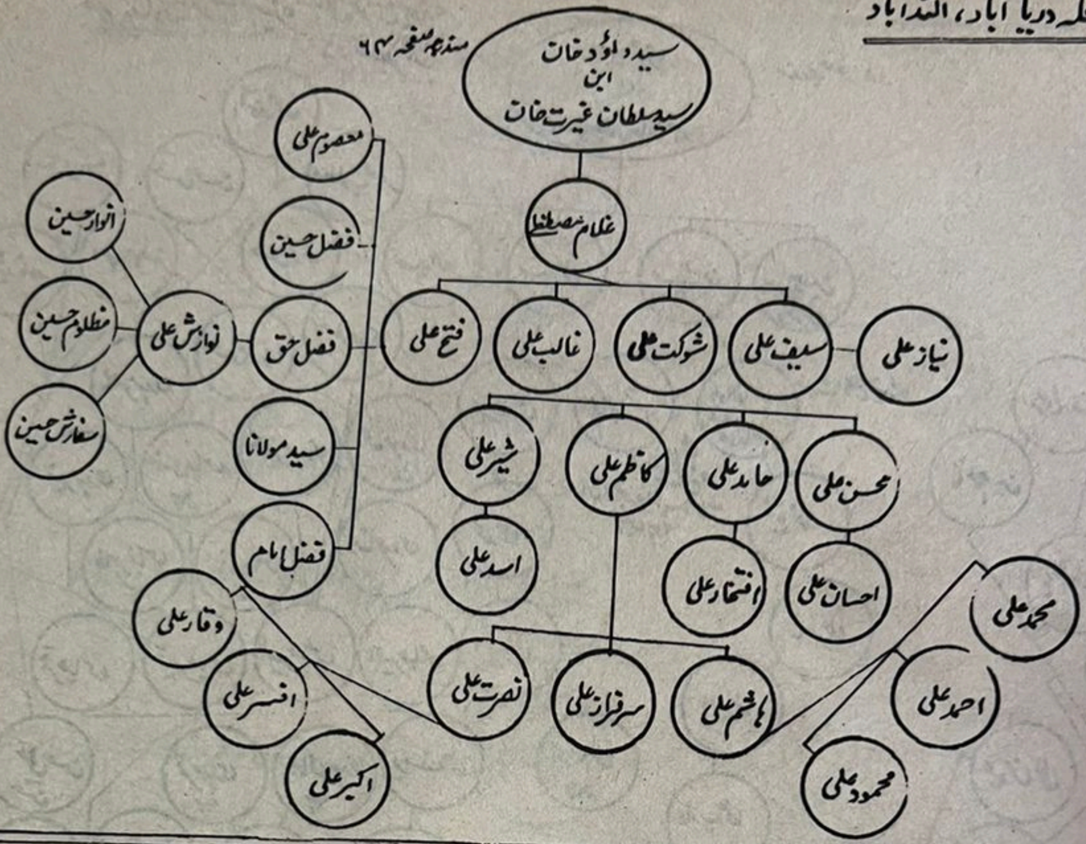

شجرہ گڑھی میاں بھائی خان

شجرہ سادات سیتاپور/خاندان محمد خانی

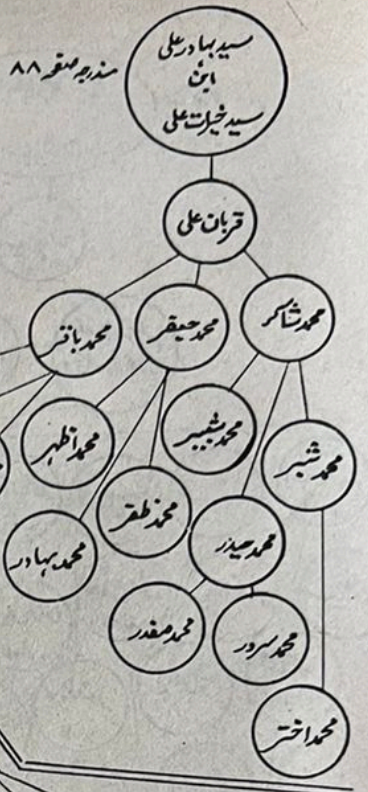

شجرہ سادات سلطان پور اودھ - خاندان محمد خانی

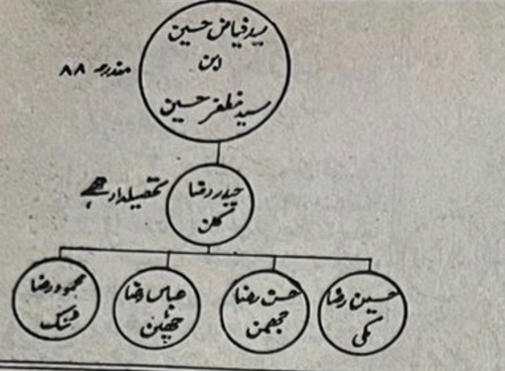

تتمہ شجرہ موضع کٹھوڑہ

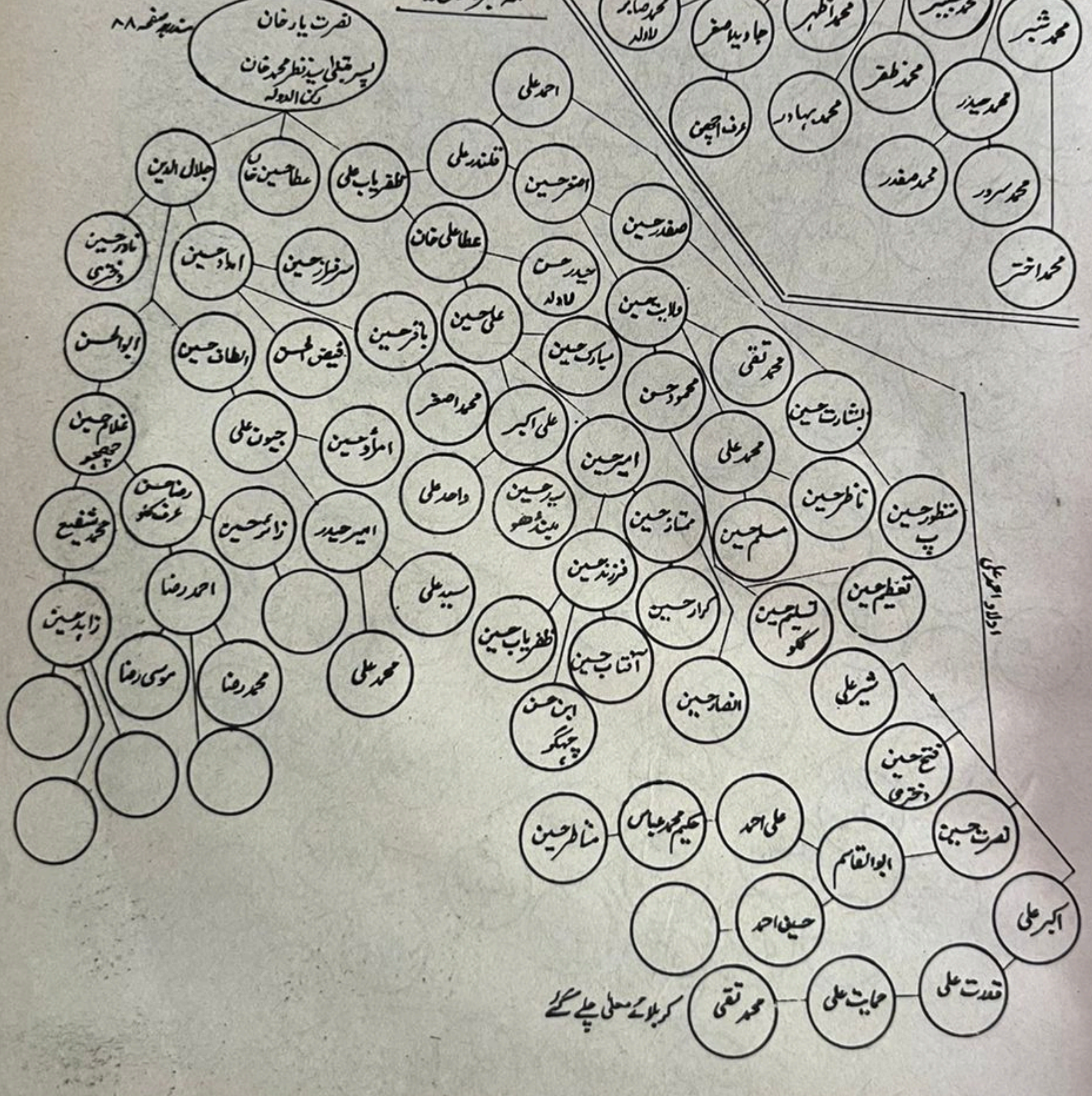

شجرہ سادات کتھوڑہ خاندان فتح خانی

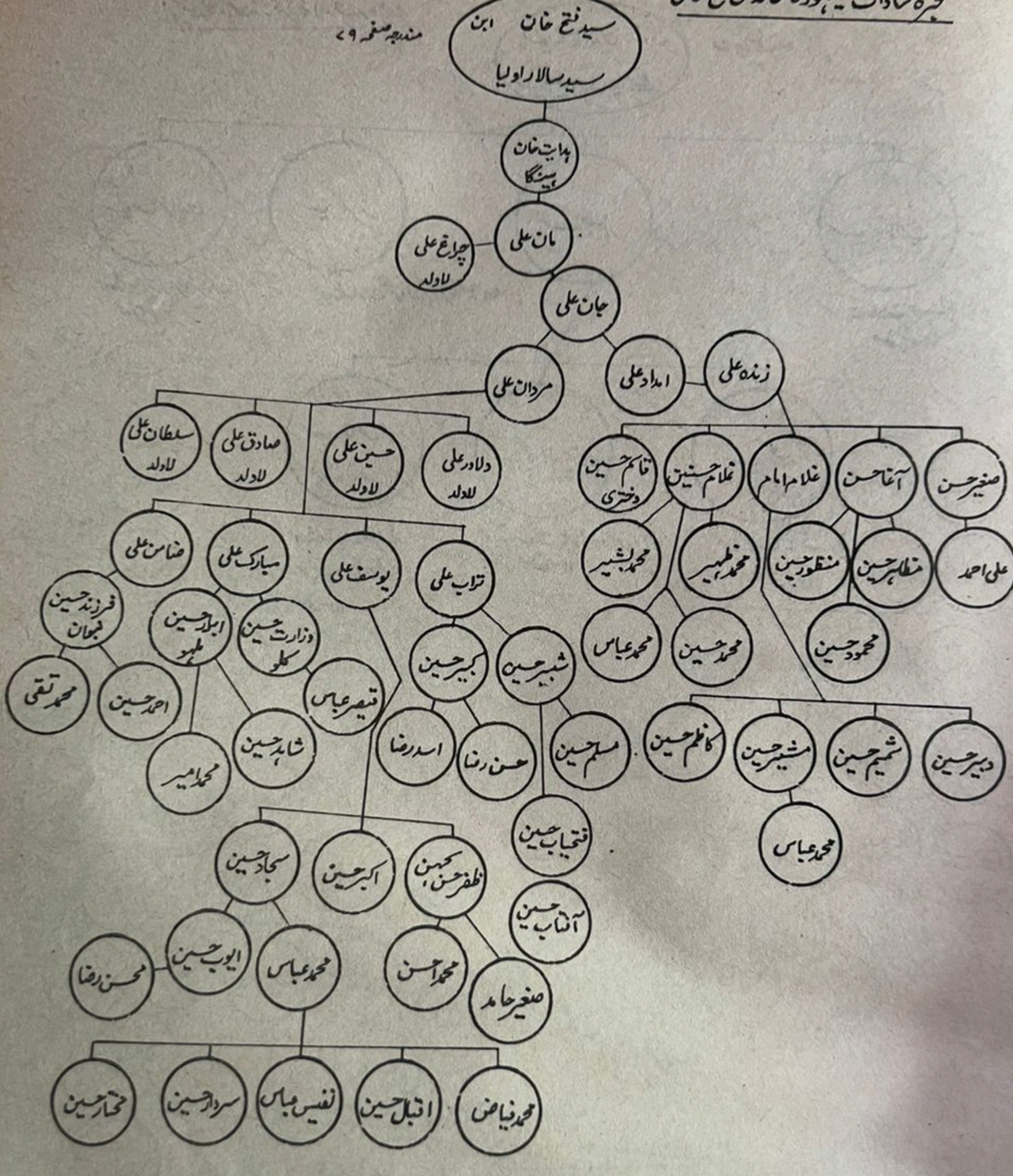

شجرہ سادات ملک گنگوہ ضلع بجنور

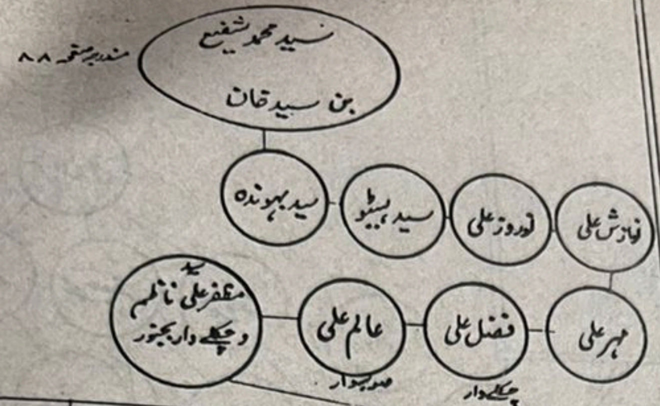

تتمہ شجرہ موضع کیتھوڑہ

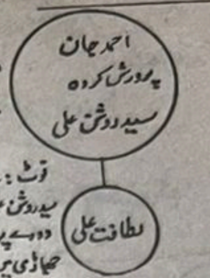

مندرجہ صفحہ ۸۸ ملاحظہ ہو نوٹ

نوٹ :- آپ کے متعلق مشہور ہے کہ سید روشن علی اپنی ملازمت کے دوران دورے پر جا رہے تھے کہ آپ کو ایک جھاڑی میں سے پایا، چونکہ میر صاحب موصوف لاولد تھے اس لئے آپ نے اس بچے کو بیٹوں کی طرح پالا سید صاحب کا ترکہ ابنی احمد جان کو ملا۔ احمد جان گورنمنٹ انگریزی میں سب رجسٹرار تھے۔ آپ کی اصلی قومیت مشتبہ ہے واللہ اعلم۔

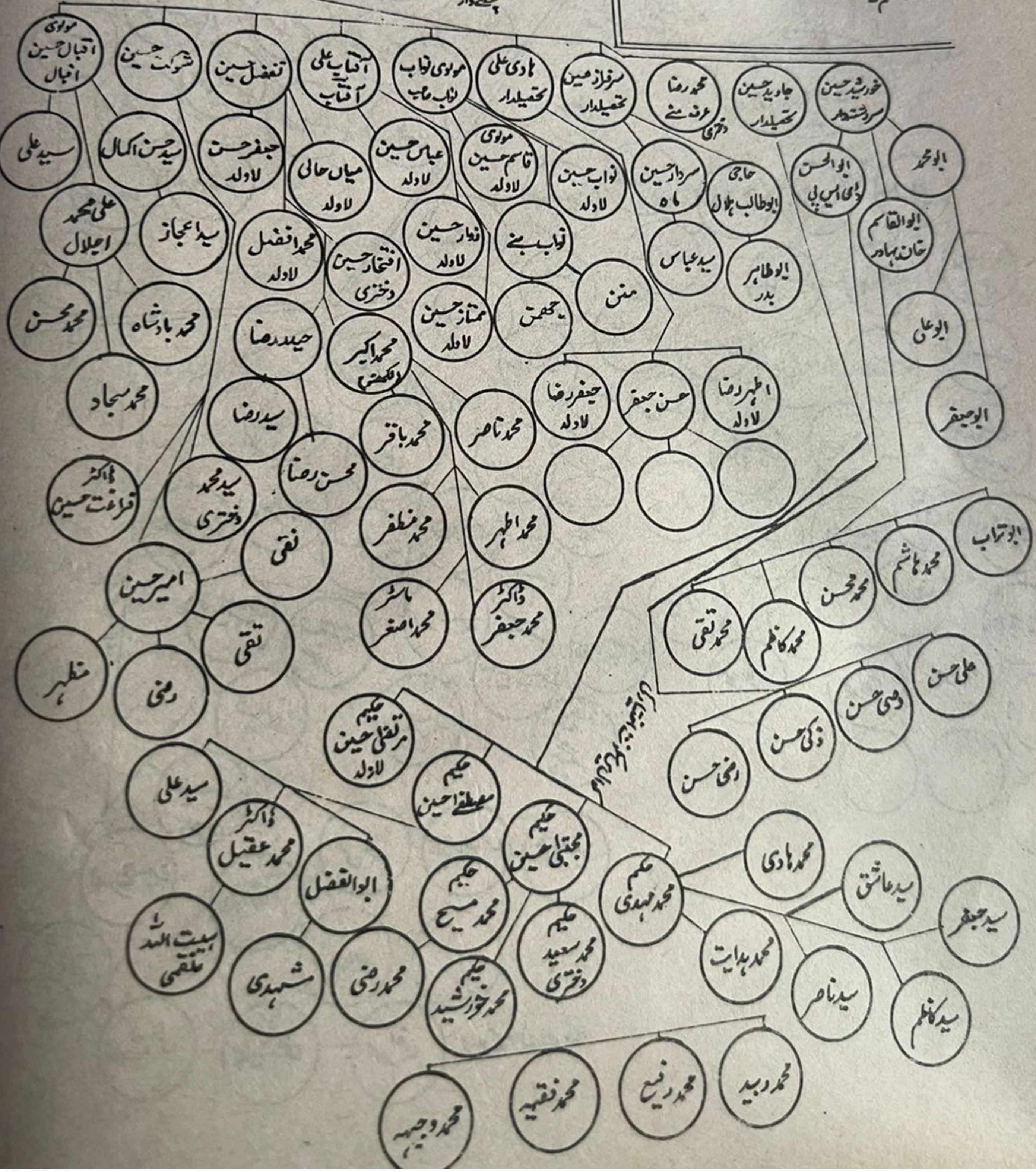

شجرہ مورثان سمبھلیڑہ، ککرولی۔ بہڑہ
پیموڑہ۔ مورنہ۔ سرائے اور تسہ وغیرہ

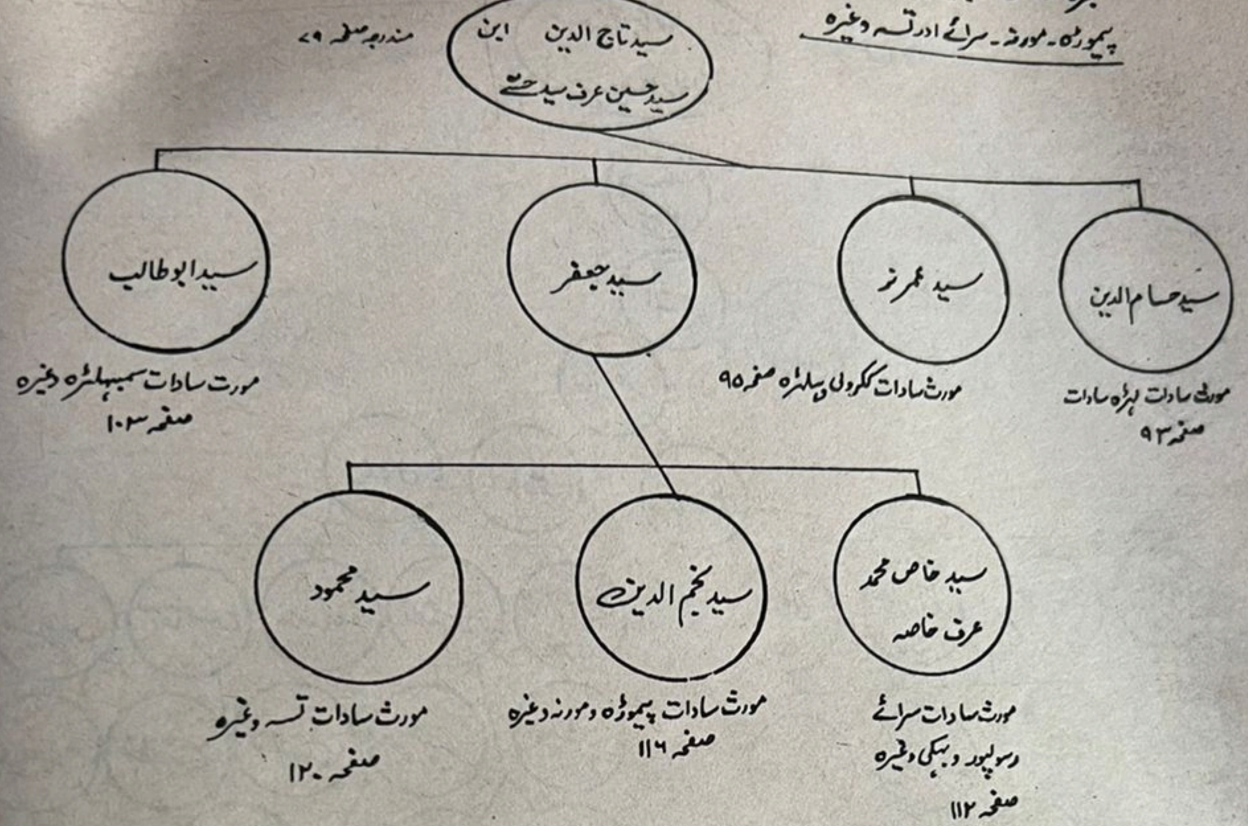

شجرہ سادات موضع بہڑہ ضلع مظفرنگر

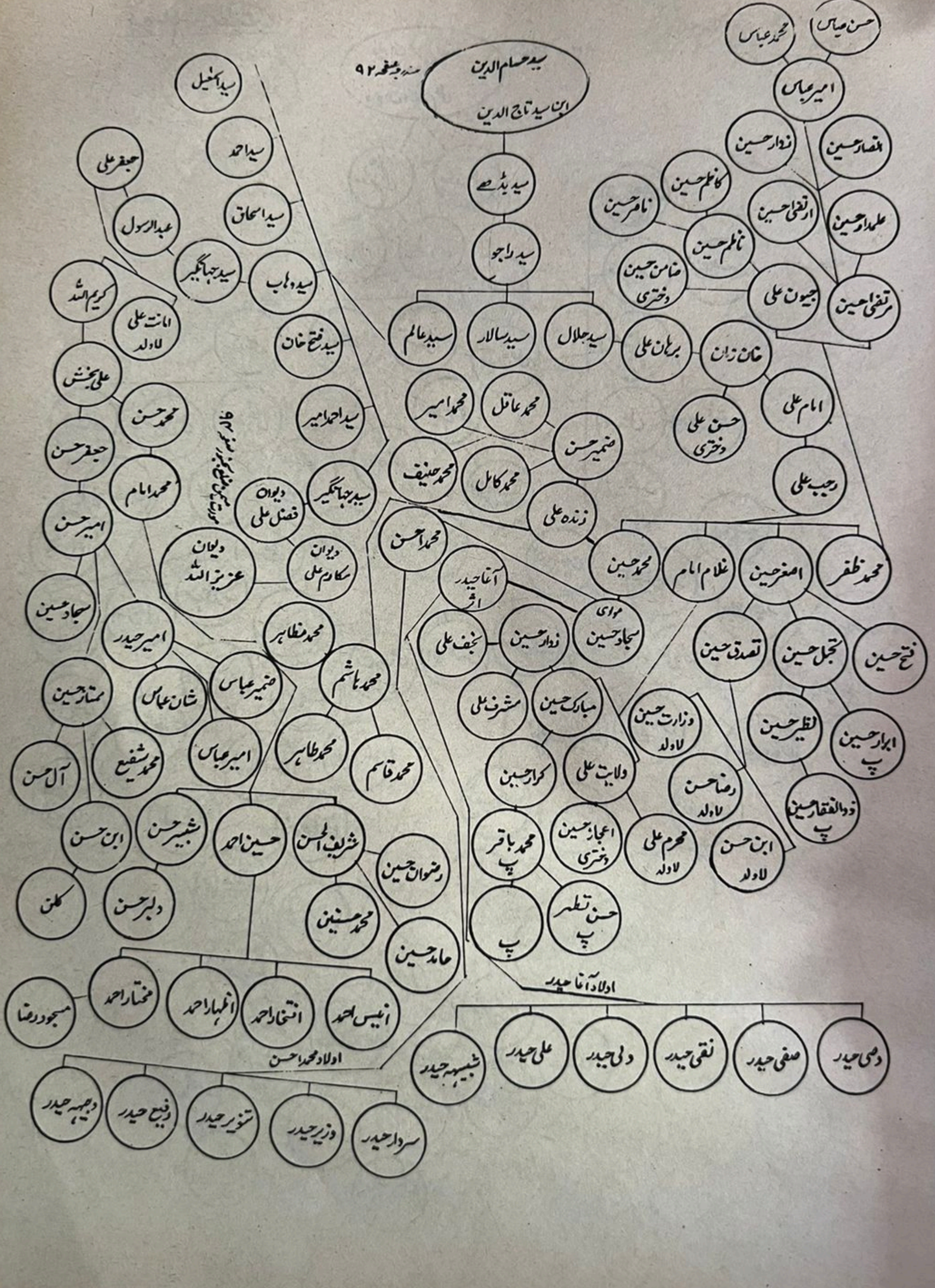

شجرہ سادات میمن ضلع بجنور

مندرجہ صفحہ ۹۳

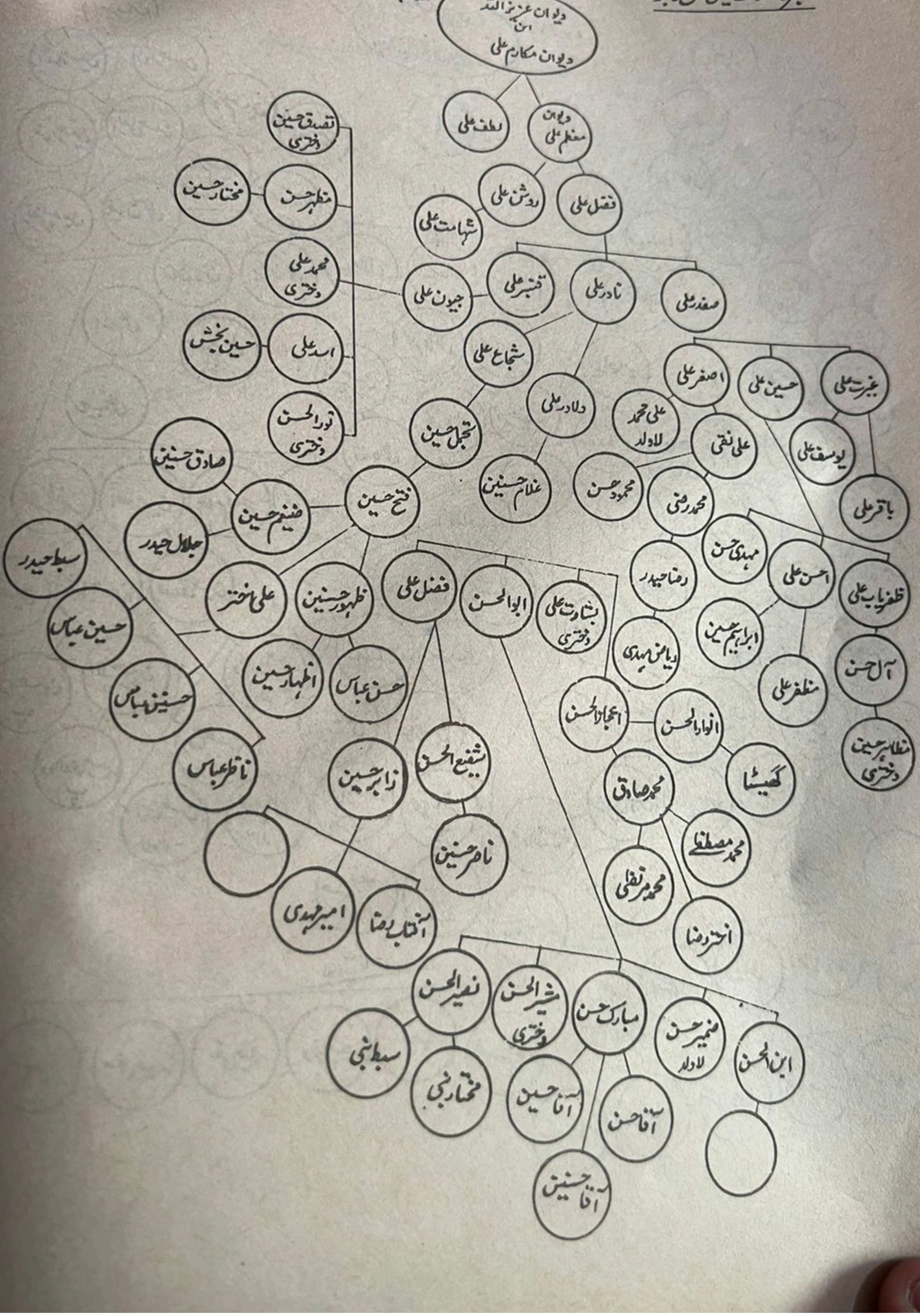

تتمہ شجرہ سادات لکڑولی ضلع مظفر نگر

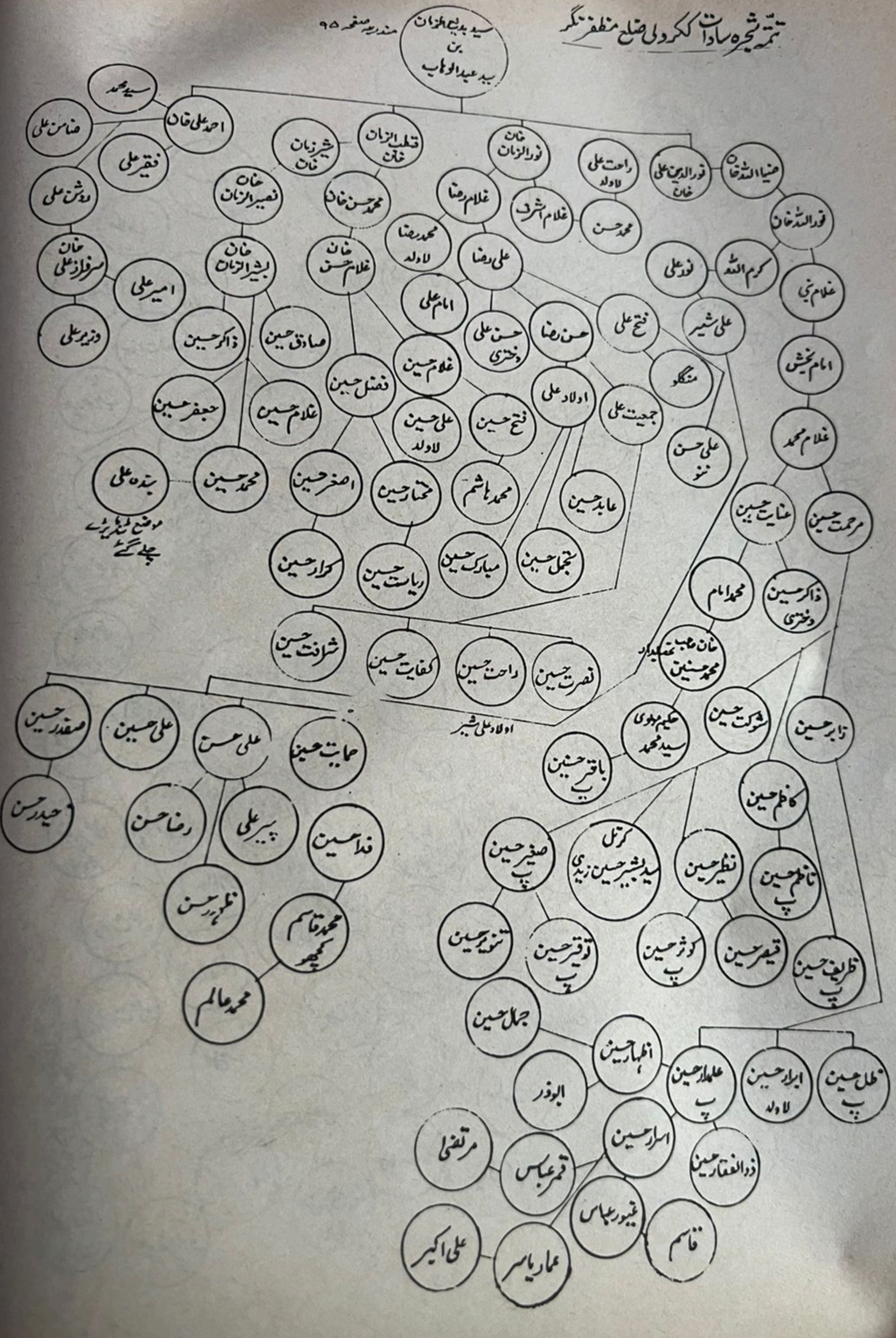

تتمہ شجرہ سادات ککرولی متعلق صفحہ

ضلع مظفر نگر

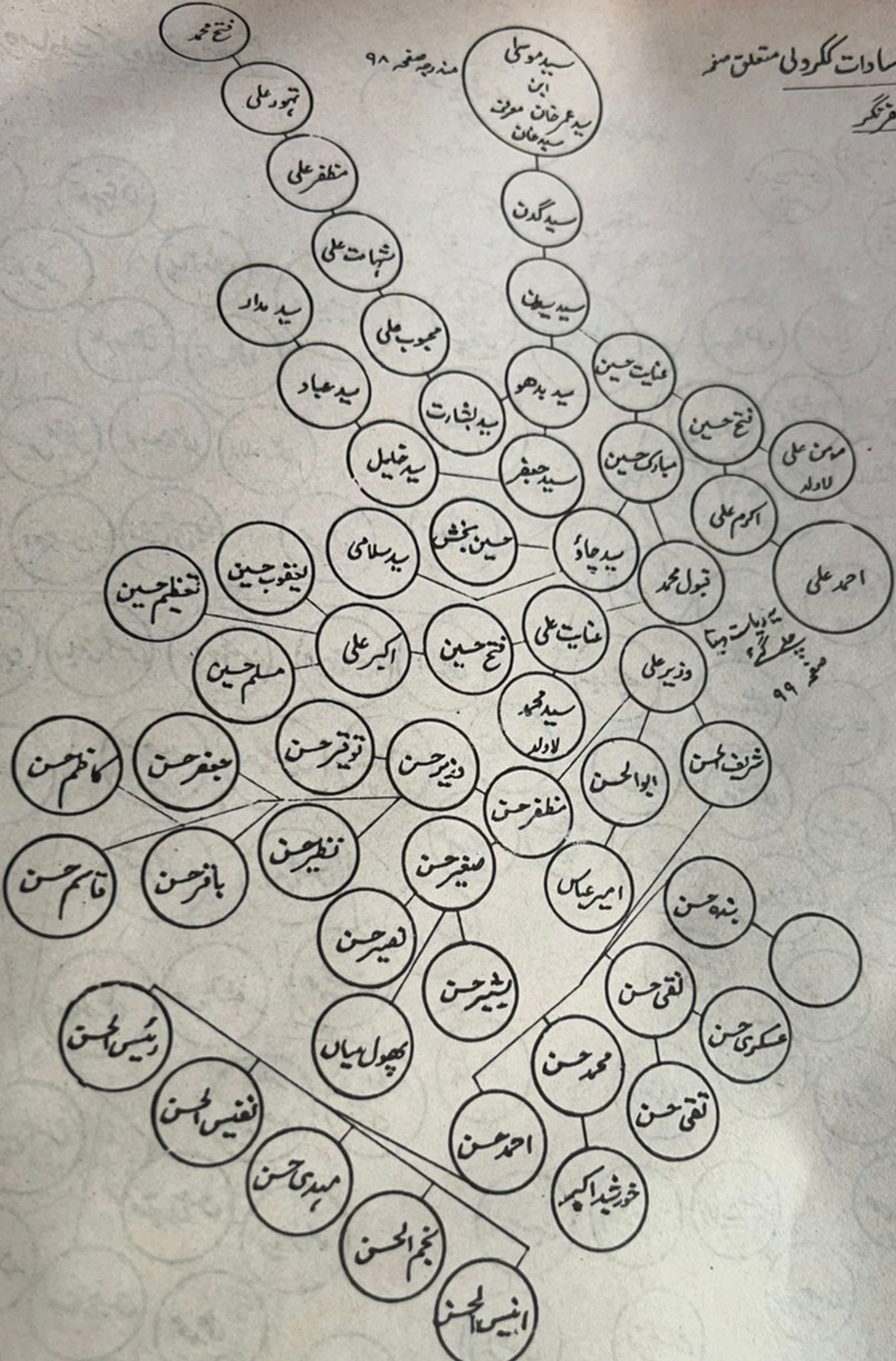

شجرہ سادات ککرولی ضلع مظفر نگر

مندرجہ صفحہ ۹۵

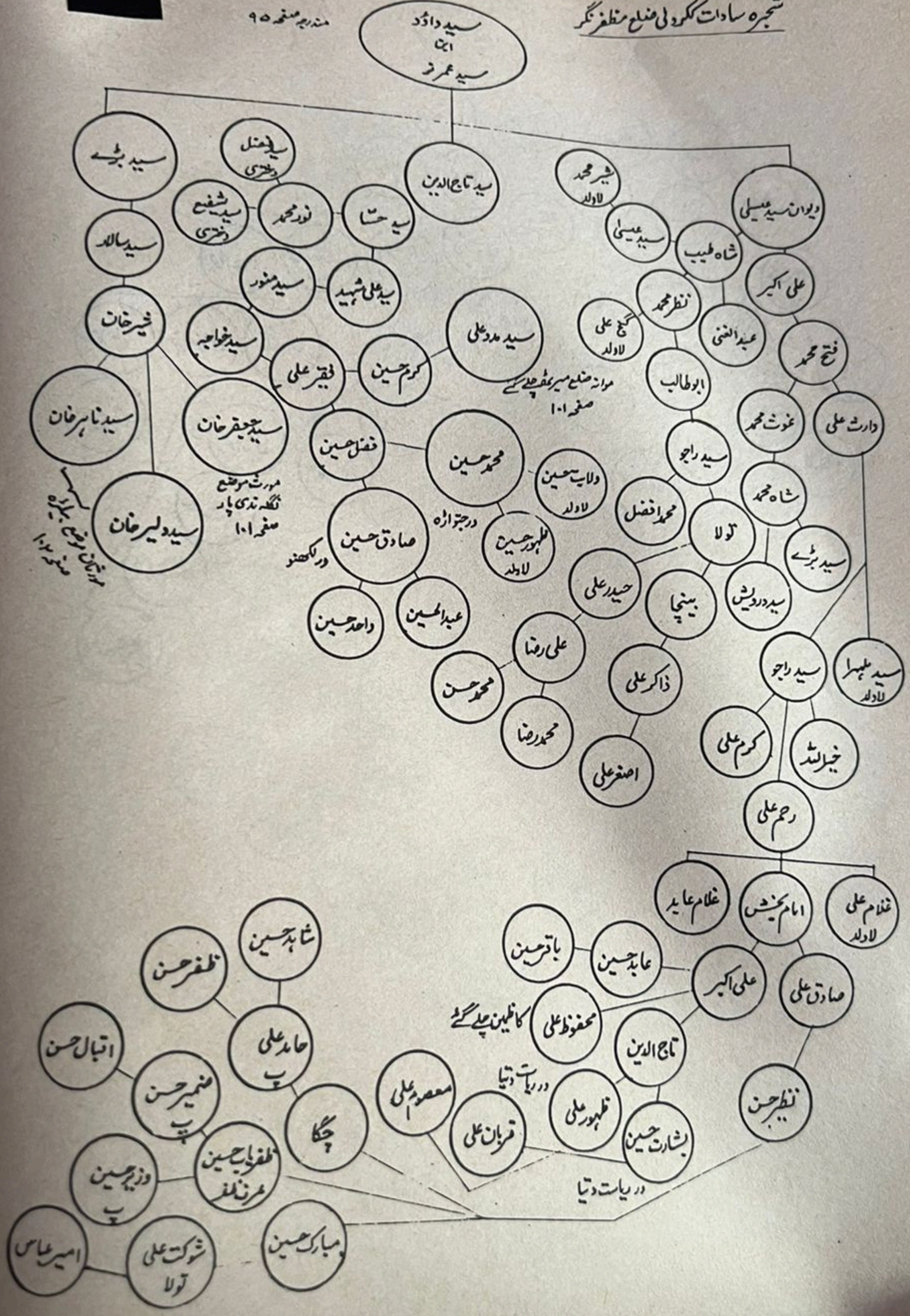

شجرہ سادات موضع سمبھلیڑہ ضلع مظفر نگر

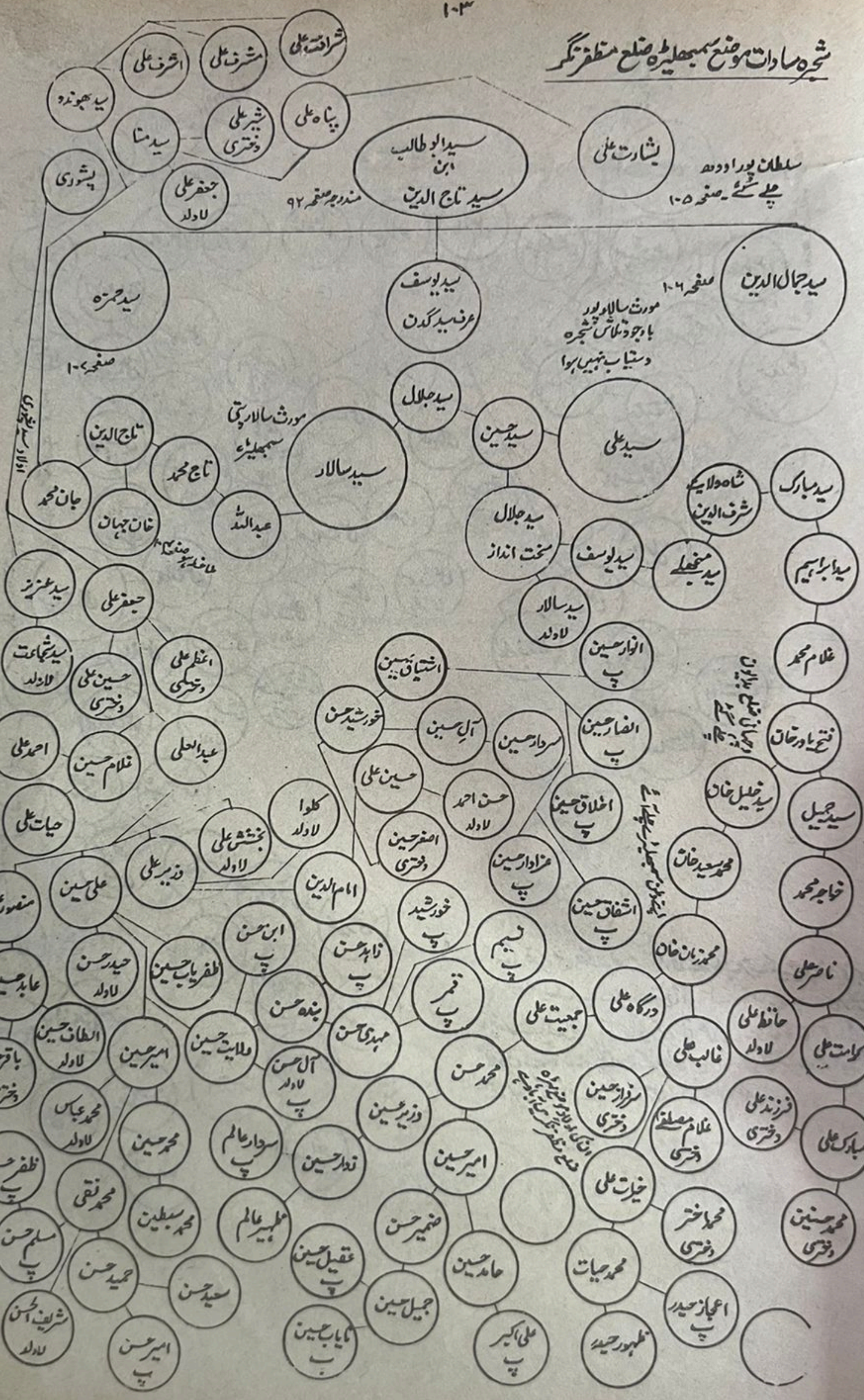

شجرہ سادات موضع کبھیڑہ ضلع مظفر نگر جمال الدین پٹی

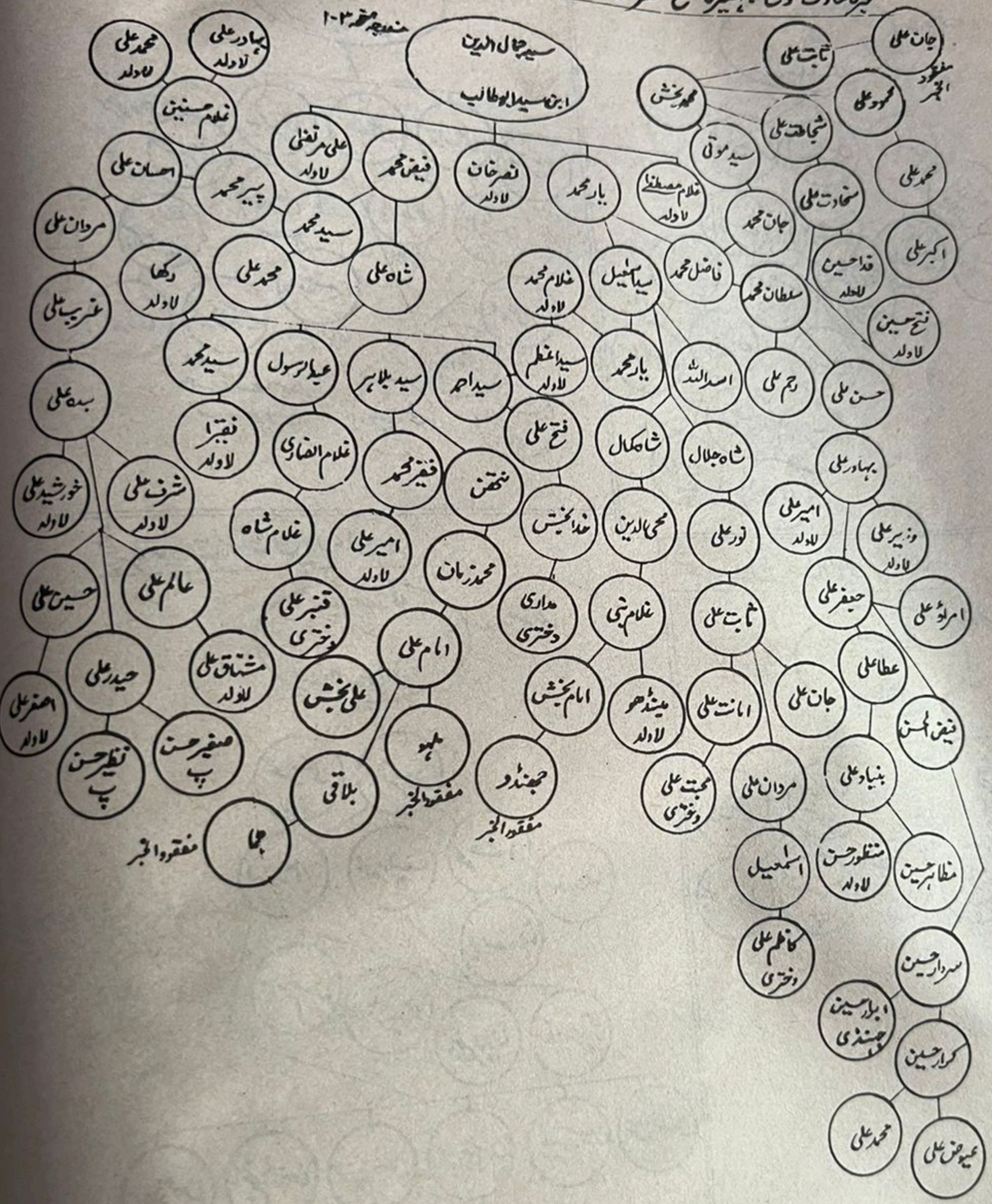

تتمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ ضلع مظفر نگر

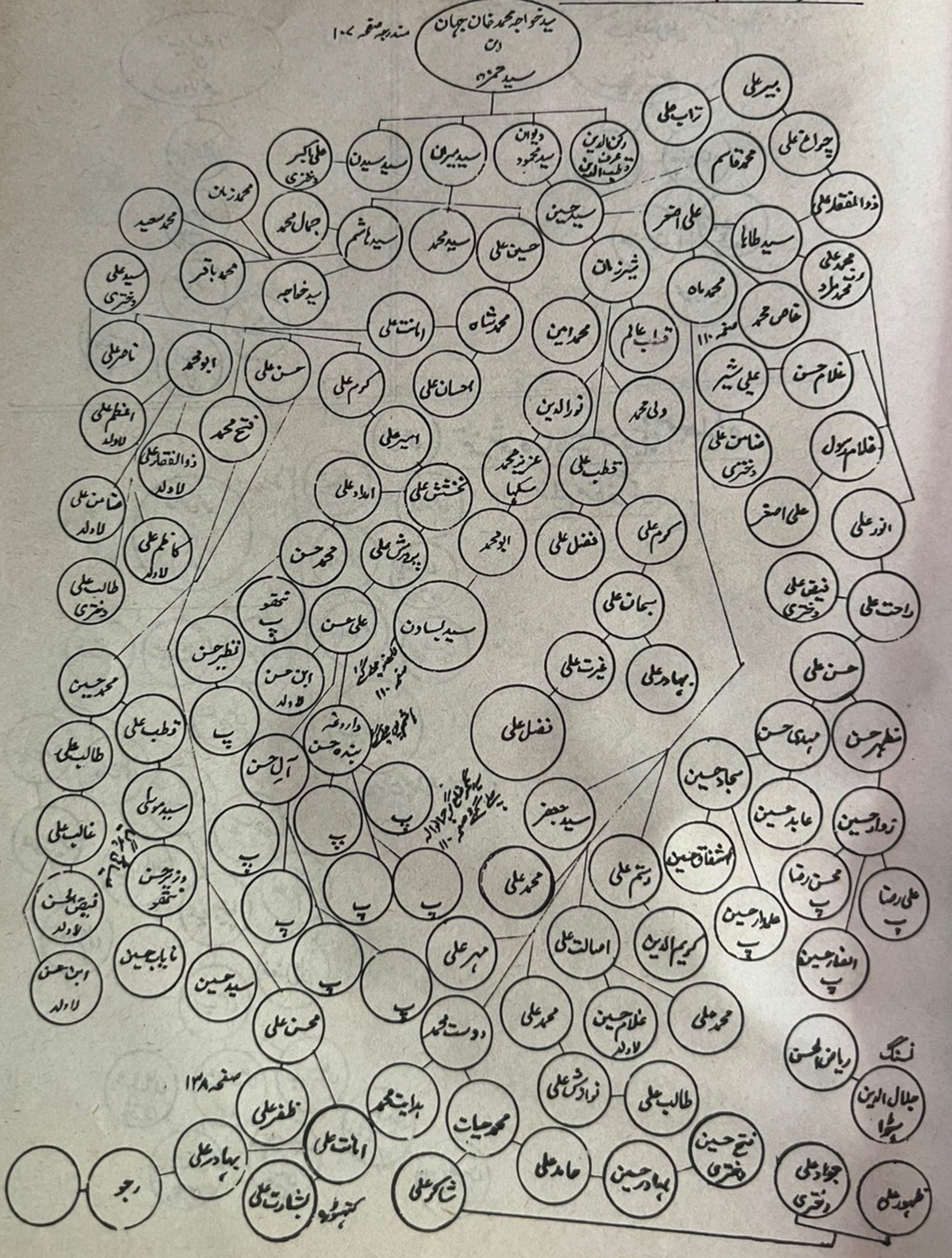

تتمہ شجرہ حمزہ پور بھیلیڑہ ضلع مظفر نگر

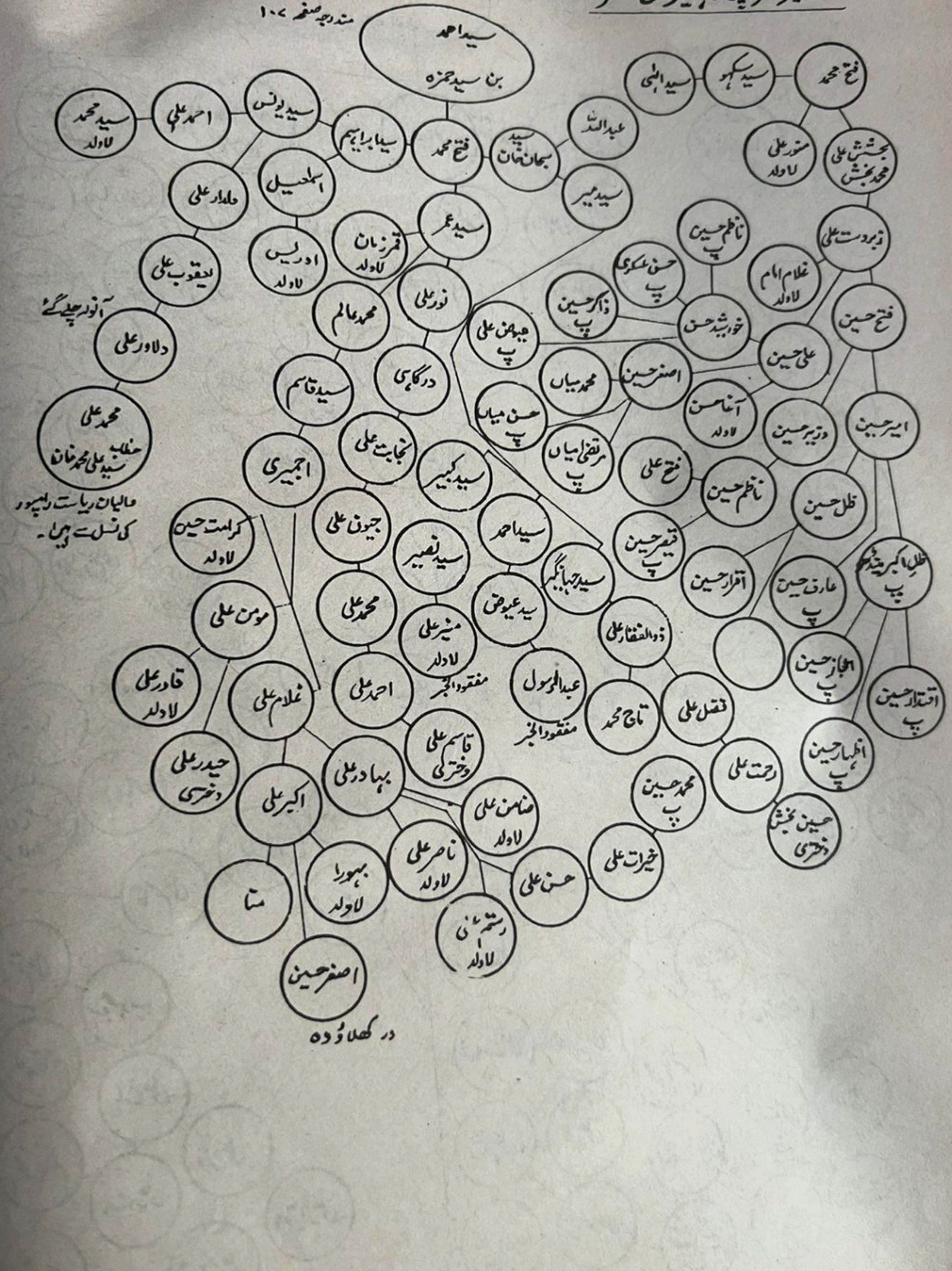

شجرہ سادات موضع چوڑیالہ ضلع مظفر نگر

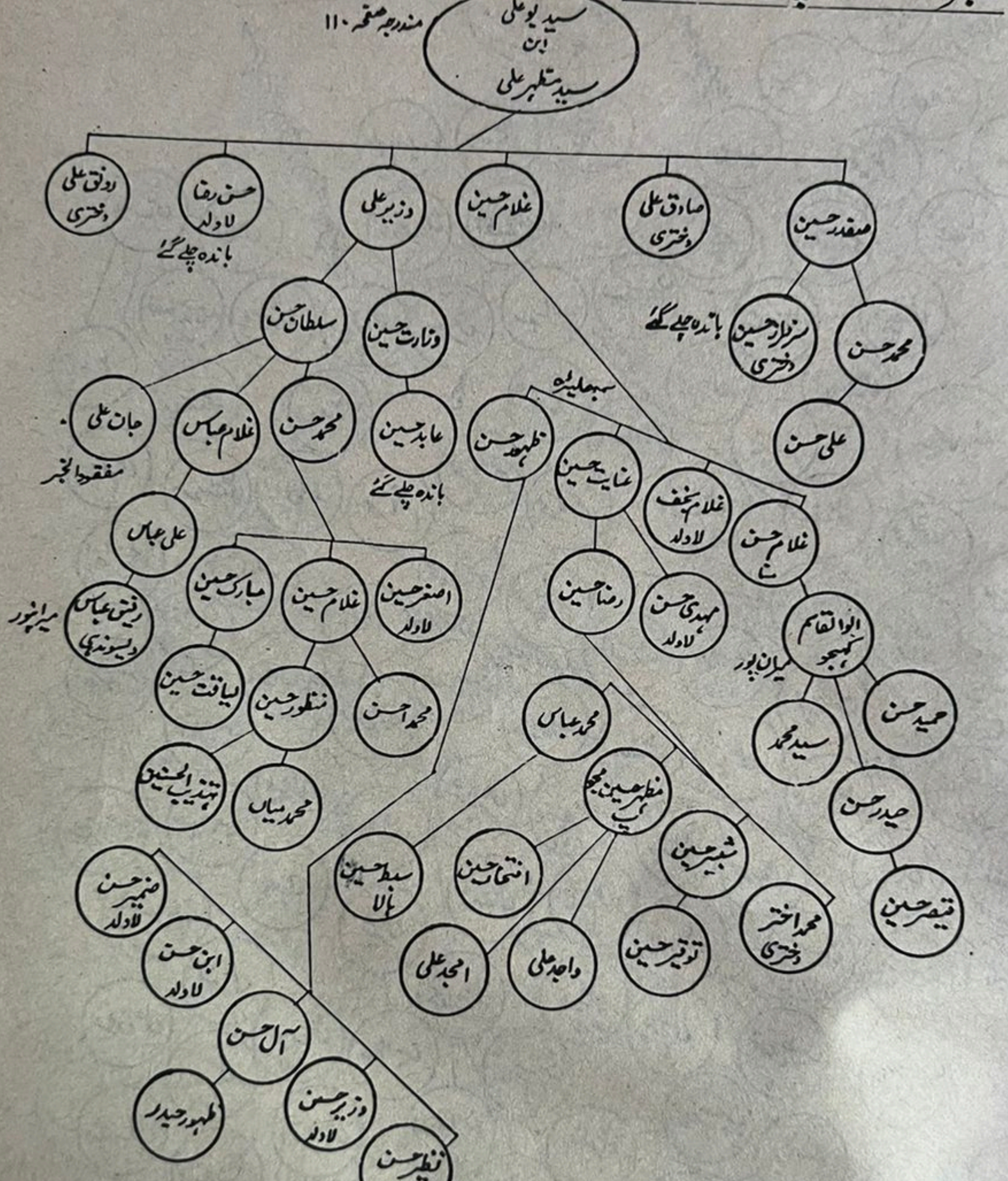

شجرہ سادات موضع سرائے رسول پور ضلع مظفر نگر

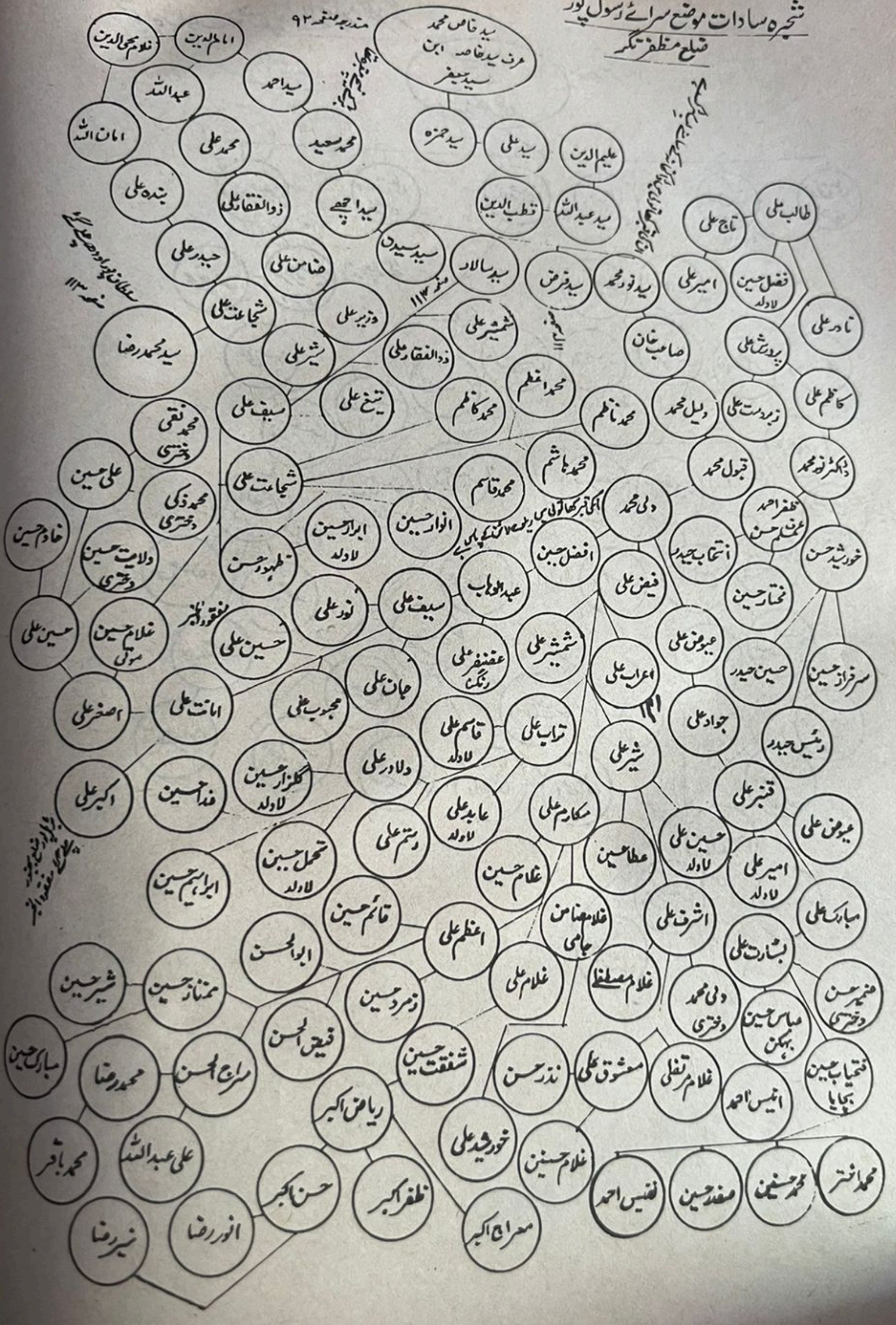

شجرہ سادات لکھنو متعلق حمزہ پٹی سمبھلیڑہ

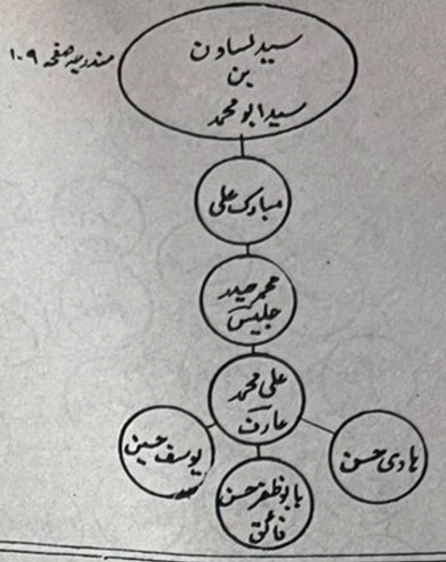

شجرہ سادات سید نگر ضلع گوجرانوالہ پنجاب (پاکستان)

متعلق حمزہ پٹی سمبھلیڑہ

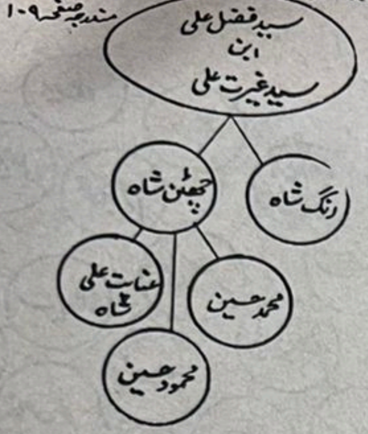

تتمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی سمبھلیڑہ

ضلع مظفر نگر

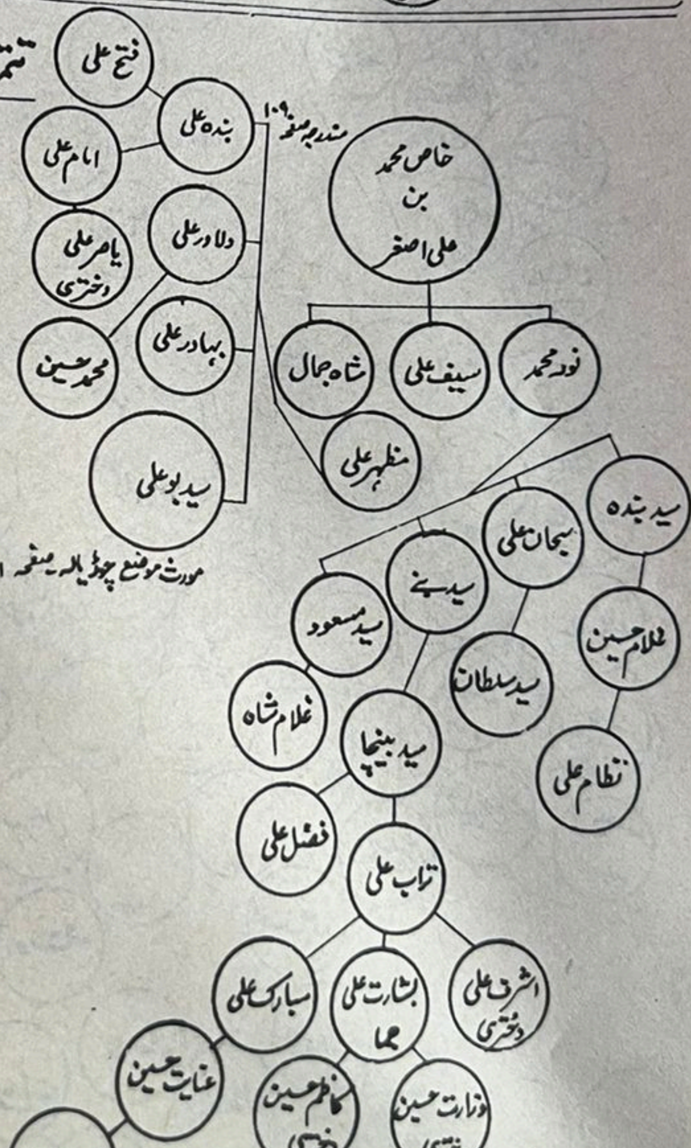

شجرہ سادات حمزہ پٹی سبھیلیڑہ ضلع مظفر نگر

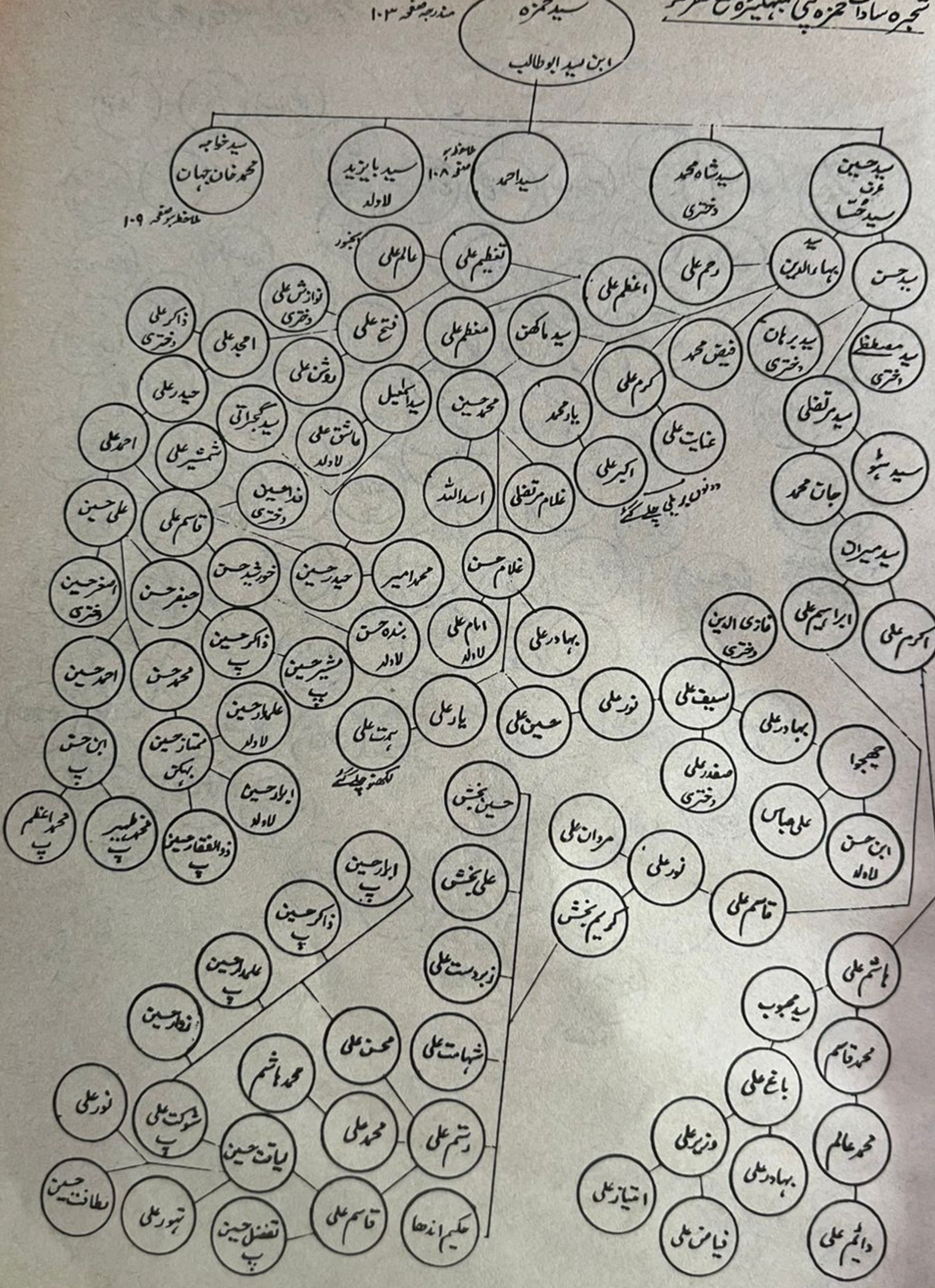

شجرہ سادات آگرہ

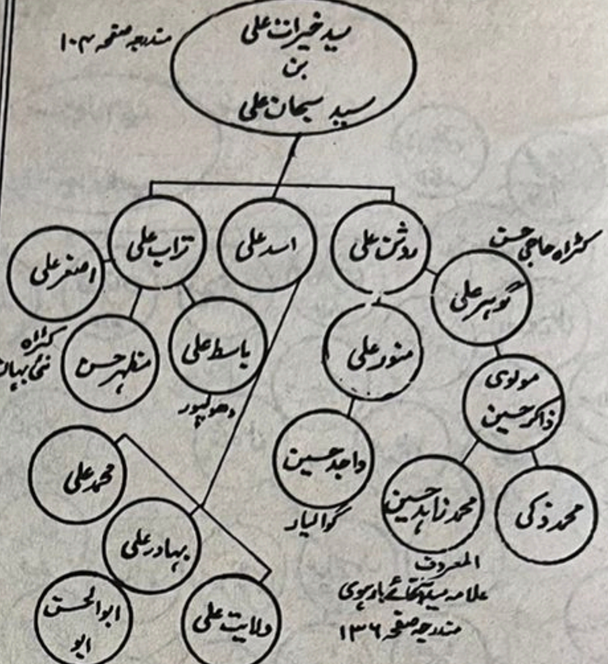

شجرہ سادات موضع ڈھکیا نگلہ ضلع بجنور

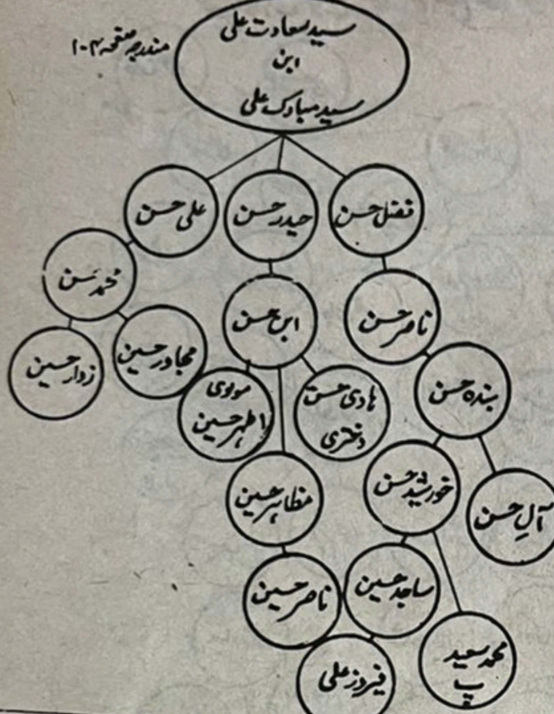

شجرہ سادات سلطان پور، اودھ

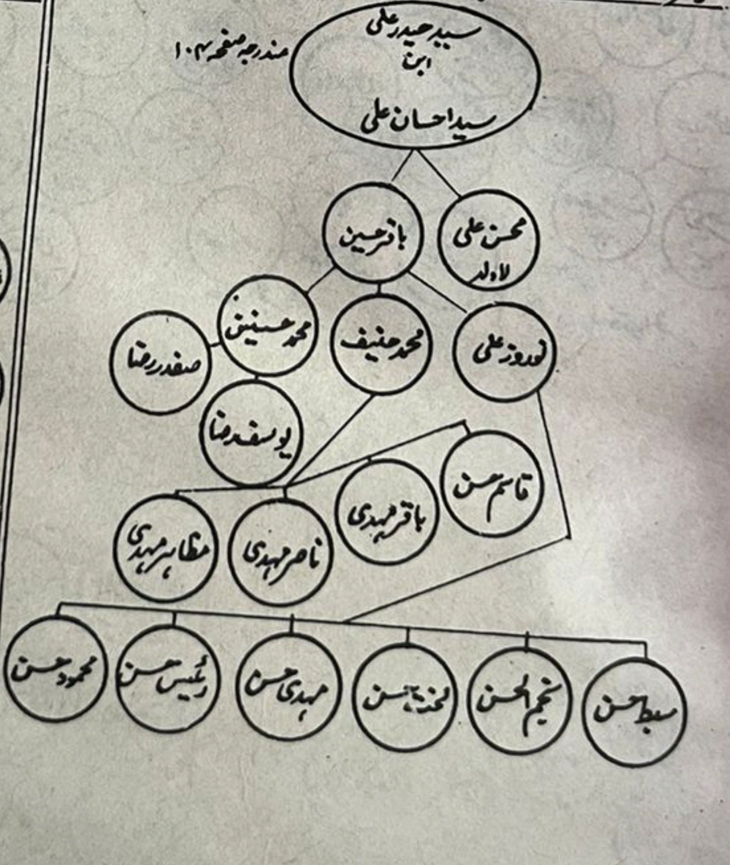

شجرہ سادات سلطان پور، اودھ

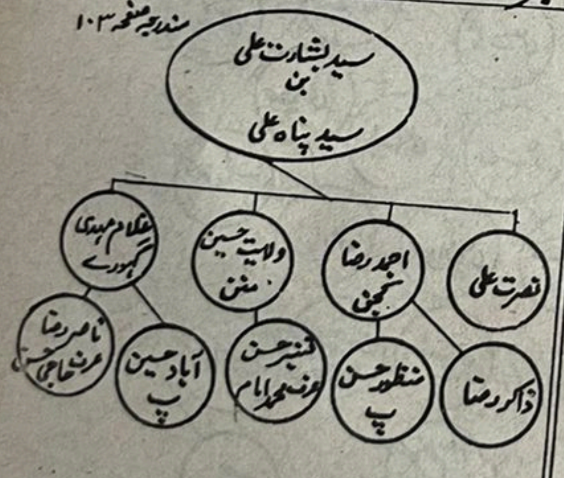

تتمہ شجرہ سادات موضع سمبھلہیڑہ ضلع مظفر نگر

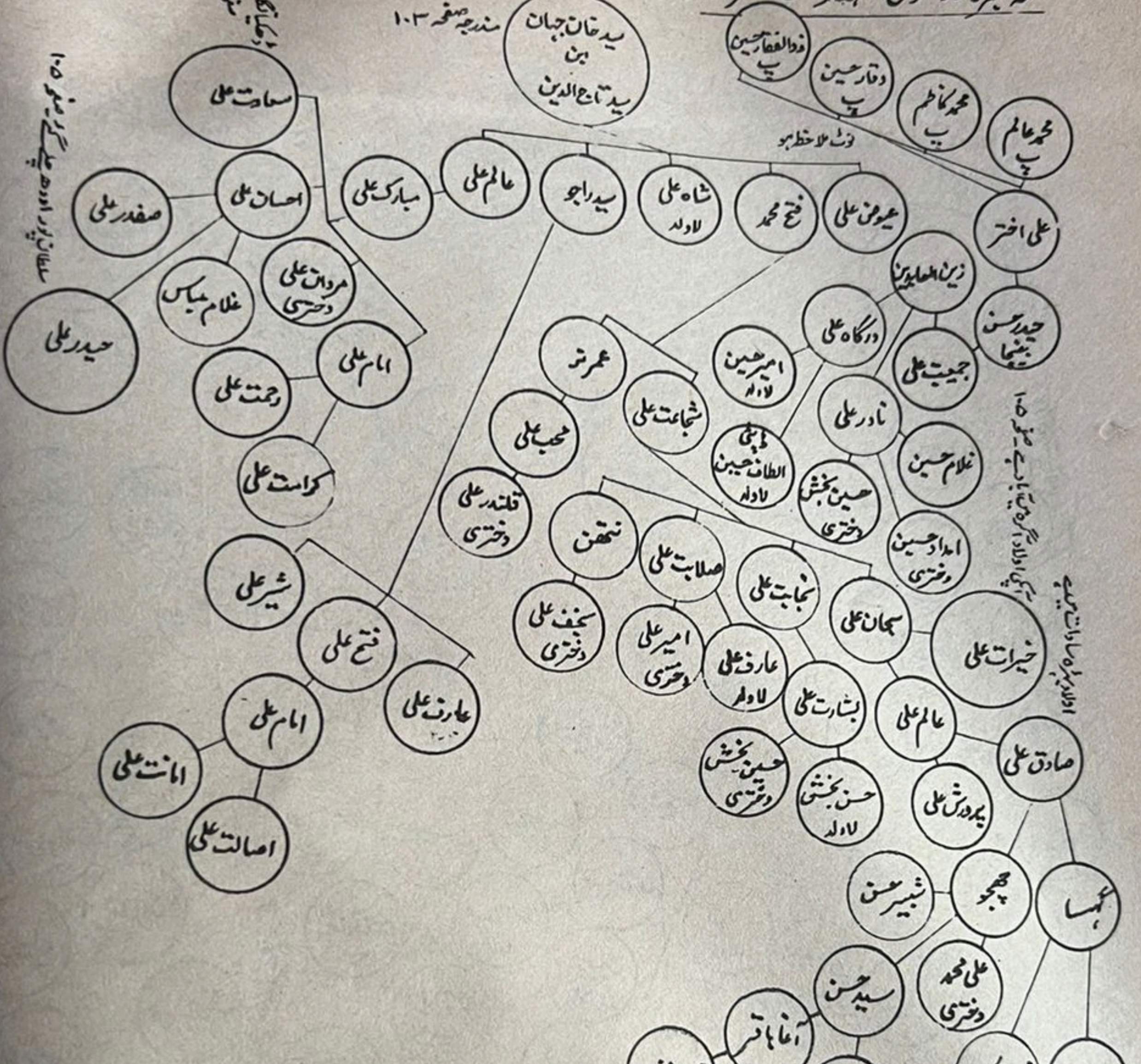

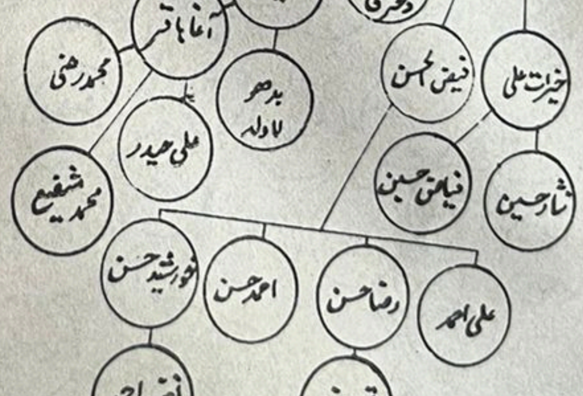

نوٹ:۔ آپ کی قبر موضع سکندر پور میں آبادی سے جانب غرب تکیہ میں پختہ بنی ہوئی ہے یہ موضع سمبھلہیڑے سے جانب شرق ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔ اسی موضع میں انہوں نے ایک پختہ گڈھی تعمیر کروائی تھی جس کے نشانات ابھی باقی ہیں اور گاؤں سے جانب مشرق ان کے بھائی سید شاہ علی کی قبر ہے جو اب "نیکوں کے پیر" کے نام سے مشہور ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

شجرہ سادات موضع بہلیڑہ ضلع مظفر نگر

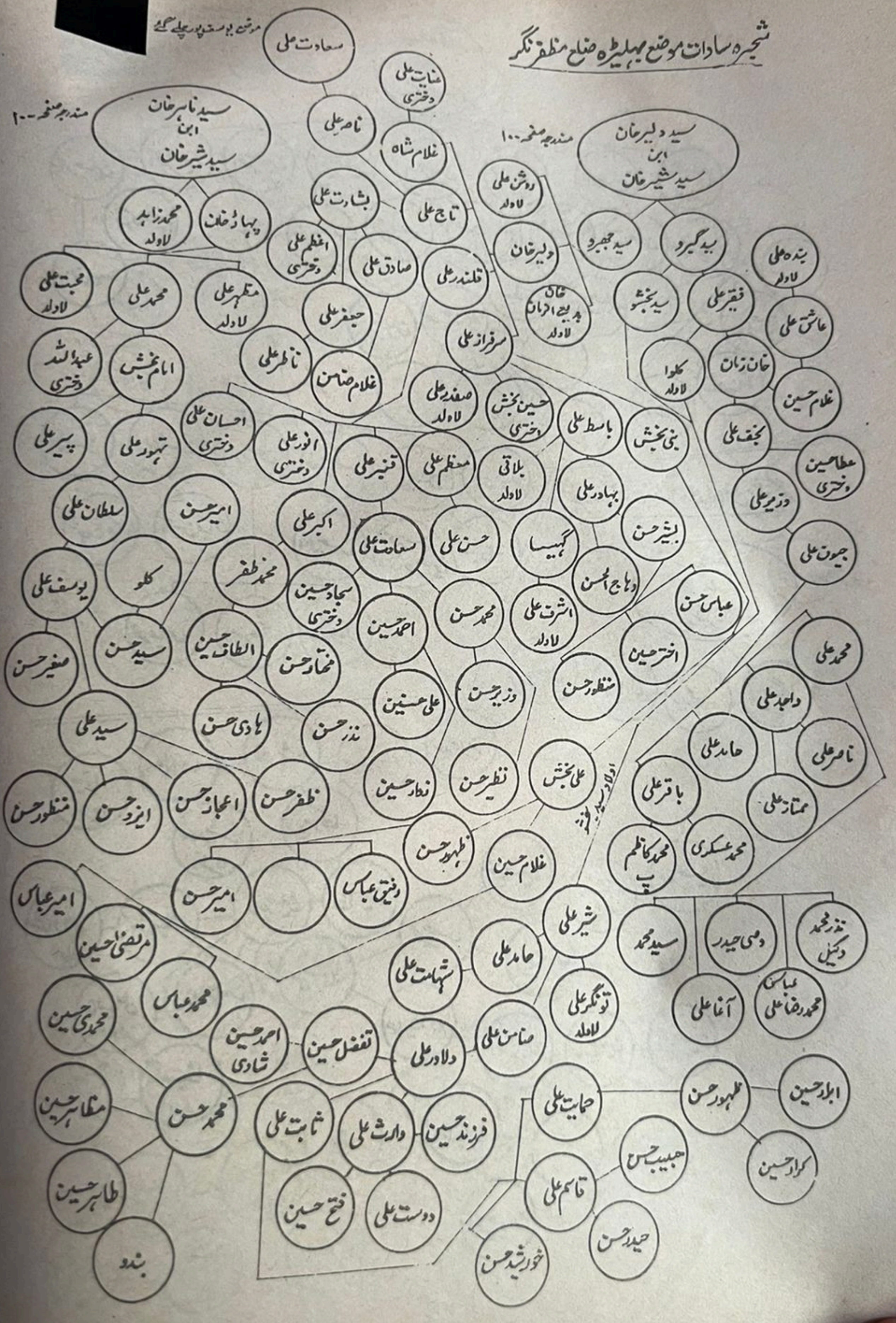

شجرہ سادات قصبہ موانہ ضلع میرٹھ

متعلق شجرہ کاکروی صفحہ ۱۰۰

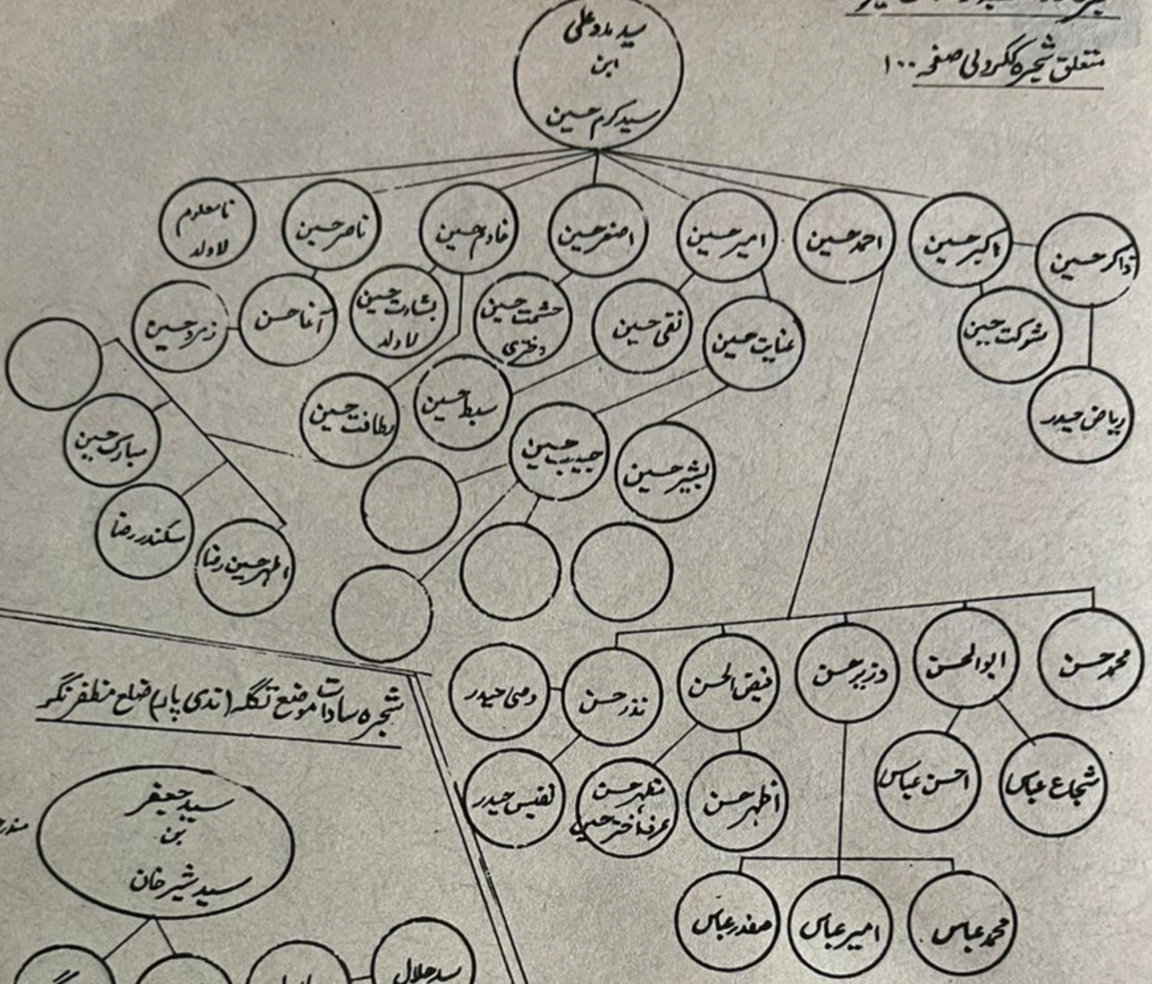

شجرہ سادات موضع تنگہ (ندی پار) ضلع مظفر نگر

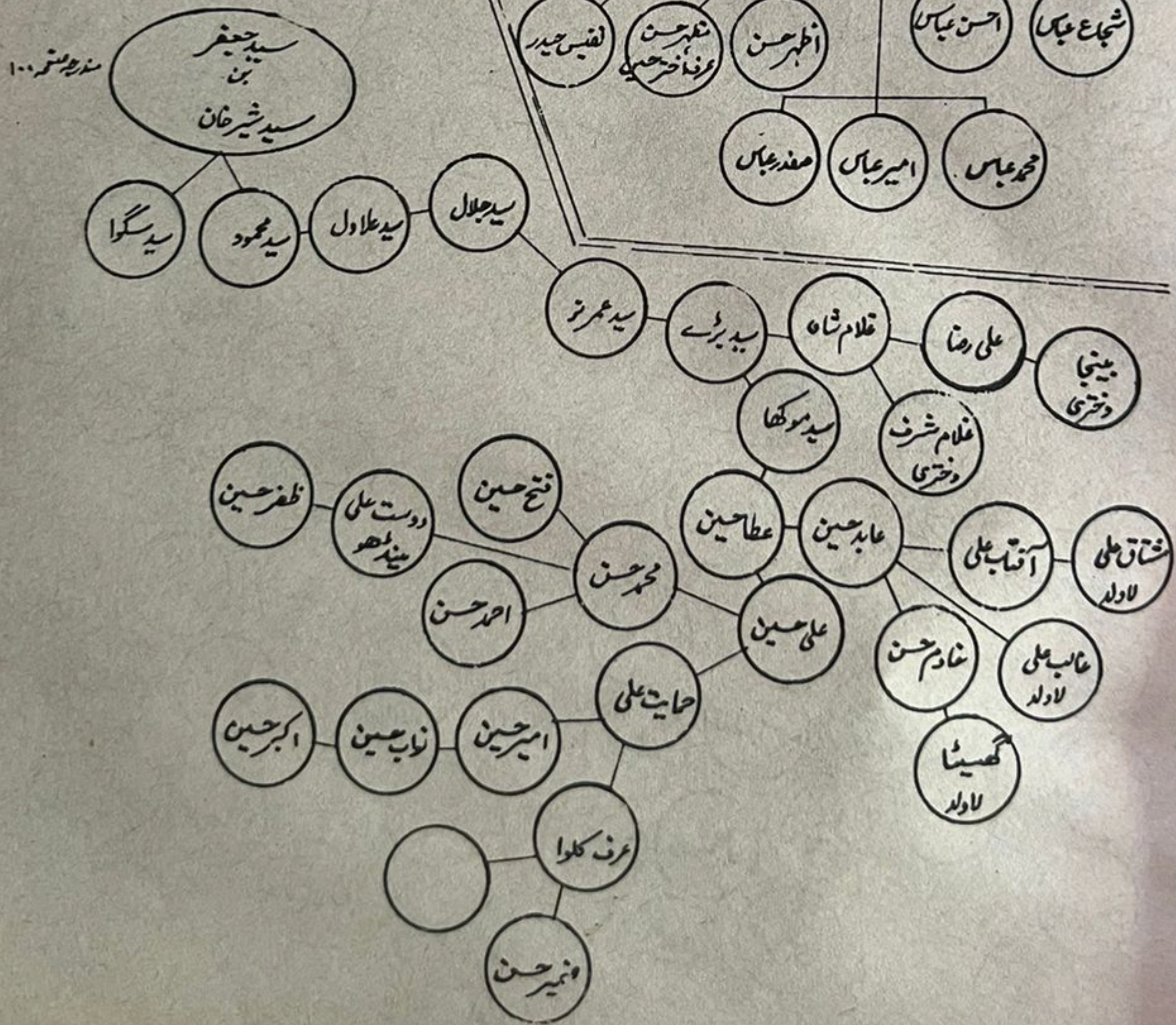

[redacted]

شجرہ سادات ریاست دنیا متعلق تتمہ
صفحہ ۹۸

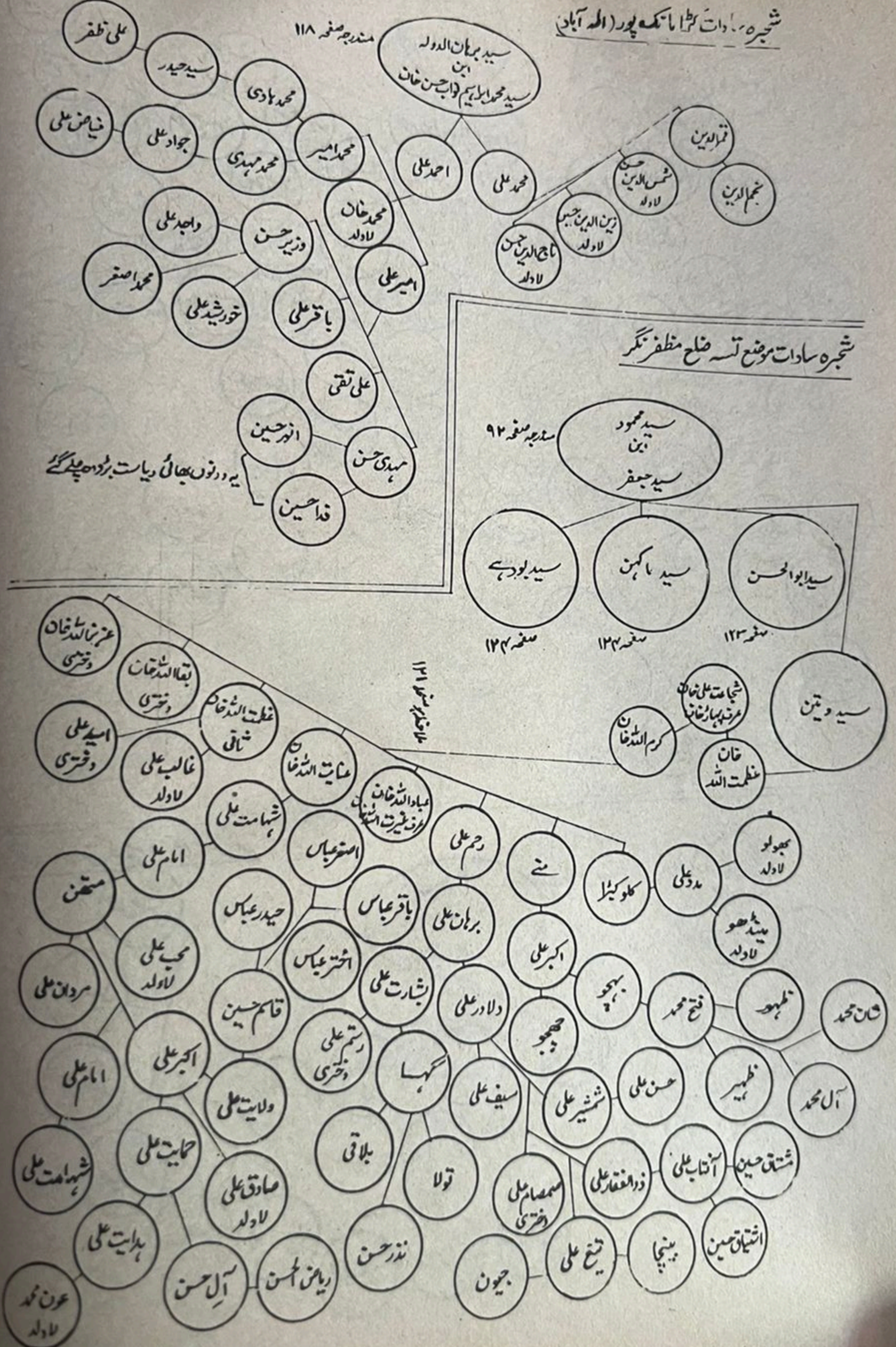
شجرہ سادات کڑا مانکہ پور (الہ آباد)
مندرجہ صفحہ ۱۱۸
سید برہان الدولہ ابن سید محمد ابراہیم نواب حسن خان
احمد علی
محمد علی
قمر الدین
نجم الدین
شمس الدین حسن لاولد
زین الدین حسین لاولد
تاج الدین حسن لاولد
محمد خان لاولد
امیر علی
محمد امیر
محمد ہادی
سید حیدر
علی ظفر
محمد مہدی
جواد علی
فیاض علی
وزیر حسن
واجد علی
محمد اصغر
خورشید علی
باقر علی
علی تقی
مہدی حسن
انور حسین
فدا حسین
یہ دونوں بھائی ریاست بڑودہ چلے گئے
شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفر نگر
مندرجہ صفحہ ۹۲
سید محمود ابن سید جعفر
سید ابو الحسن
صفحہ ۱۲۳
سید ماکھن
صفحہ ۱۲۴
سید بودھے
صفحہ ۱۲۴
سید وتین
شجاعت علی خان عرف پہار خان
کرم اللہ خان
خان عظمت اللہ
صفحہ ۱۲۱
عزت اللہ خان دختری
بقا اللہ خان دختری
عظمت اللہ خان ثاقی
امید علی دختری
غالب علی لاولد
عنایت اللہ خان
عباد اللہ خان عرف غیرت اللہ خان
شہامت علی
امام علی
اصغر عباس
رحم علی
منے
کلو کیڑا
مدد علی
بھولو لاولد
حیدر عباس
باقر عباس
برہان علی
اکبر علی
محب علی لاولد
مردان علی
اختر عباس
بشارت علی
دلاور علی
قاسم حسین
فتح محمد
شان محمد
اکبر علی
امام علی
ولایت علی
رستم علی دختری
سیف علی
شمشیر علی
حسن علی
ظہیر
آل محمد
شہامت علی
حمایت علی
صادق علی لاولد
بلاقی
تولا
صمصام علی دختری
ذوالفقار علی
آفتاب علی
مشتاق حسین
ہدایت علی
عون محمد لاولد
آلِ حسن
ریاض الحسن
نذر حسن
جیون
تیغ علی
بینچا
اشتیاق حسین

تتمہ شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفر نگر

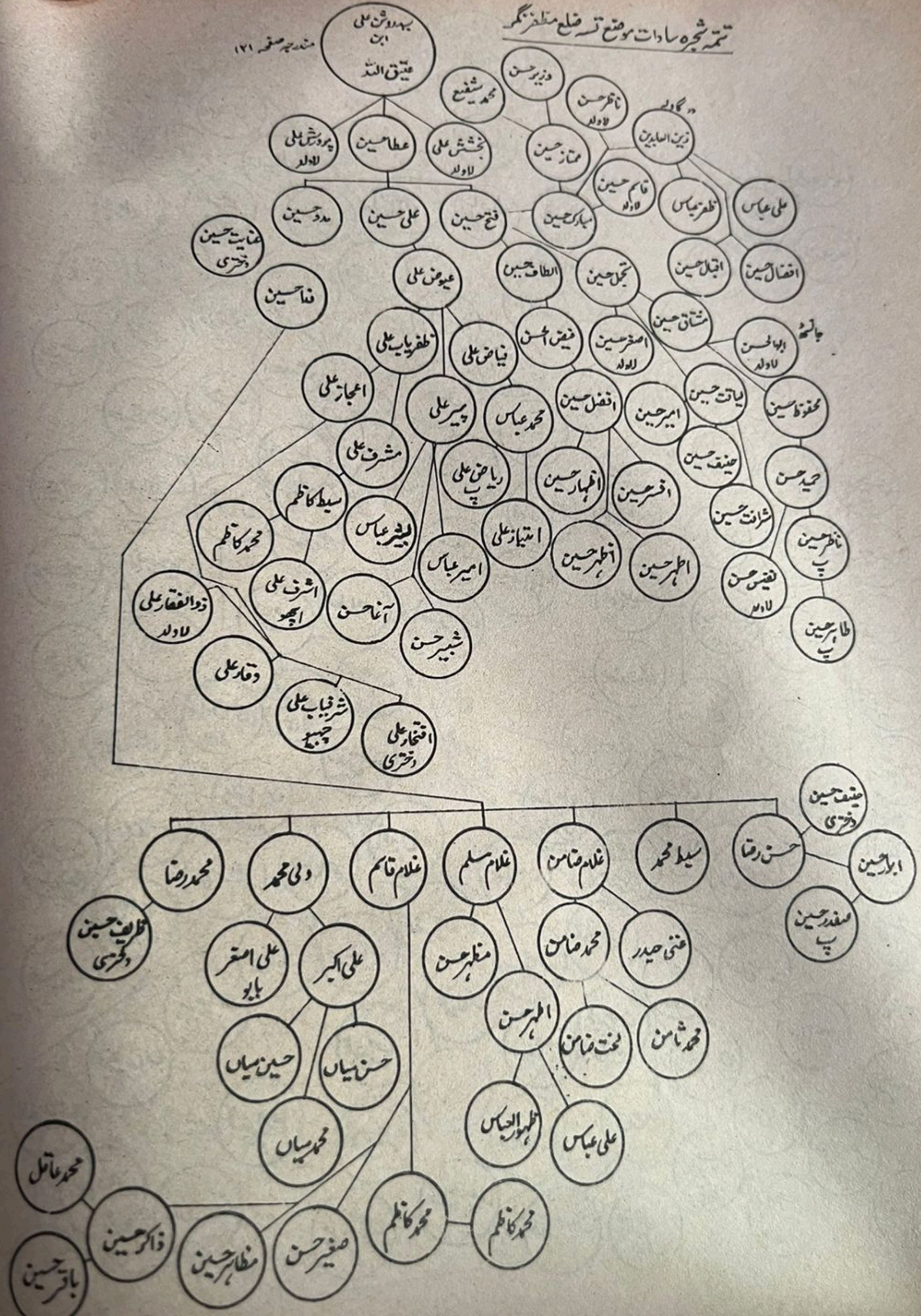

شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفر نگر

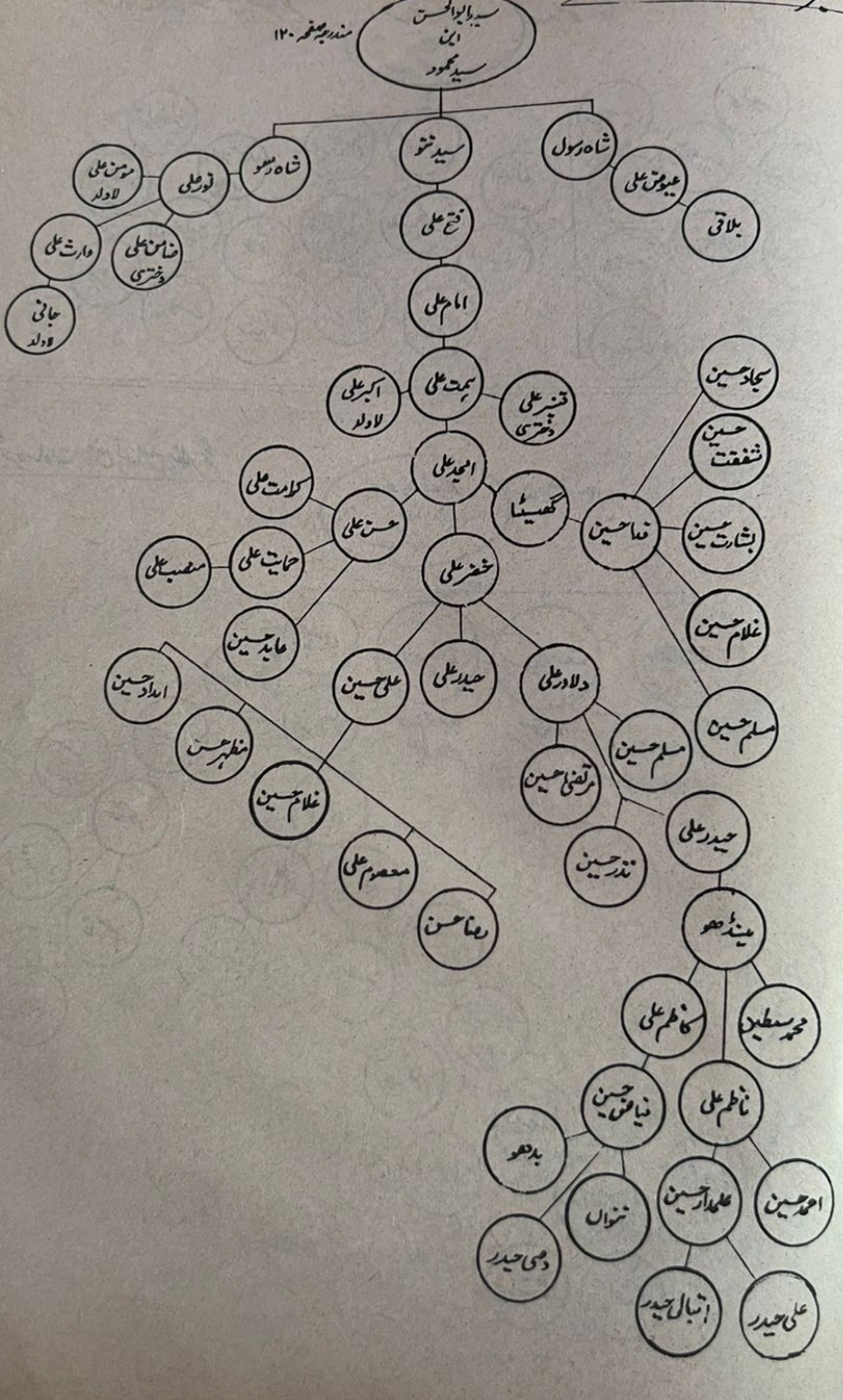

شجرہ سادات موضع کھیڑہ ضلع مظفر نگر

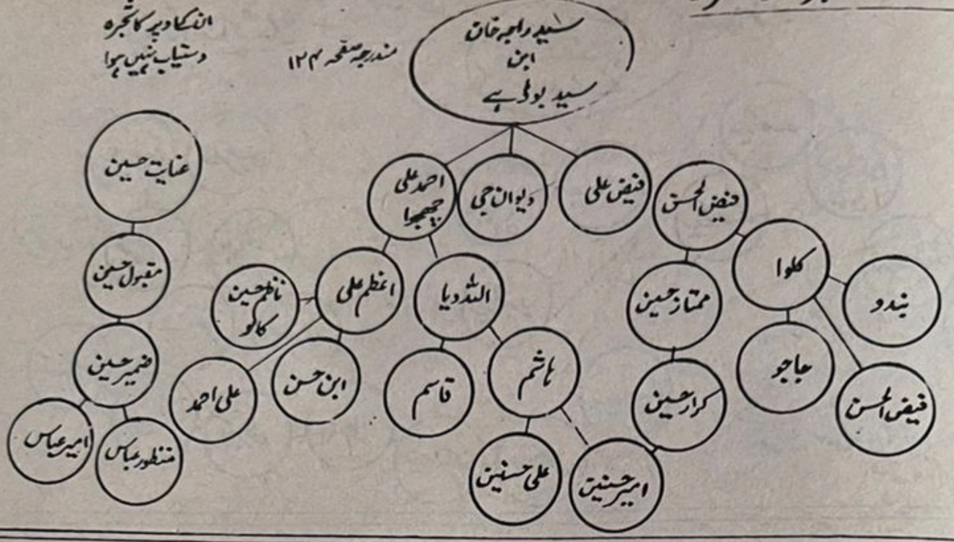

شجرہ سادات موضع یوسف پور ضلع مظفر نگر

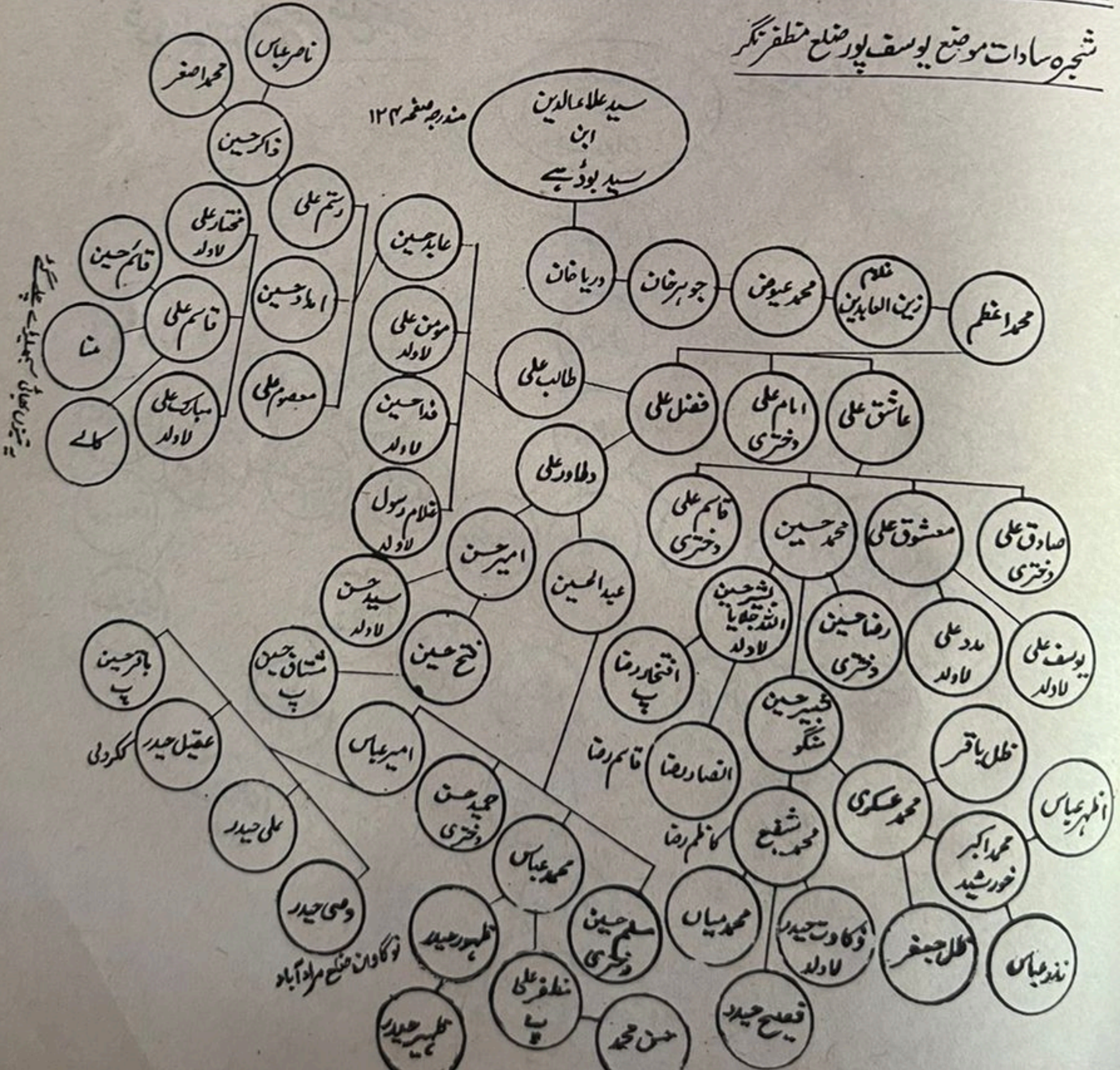

شجرہ سادات موضع کہلاوُدہ ضلع مظفر نگر

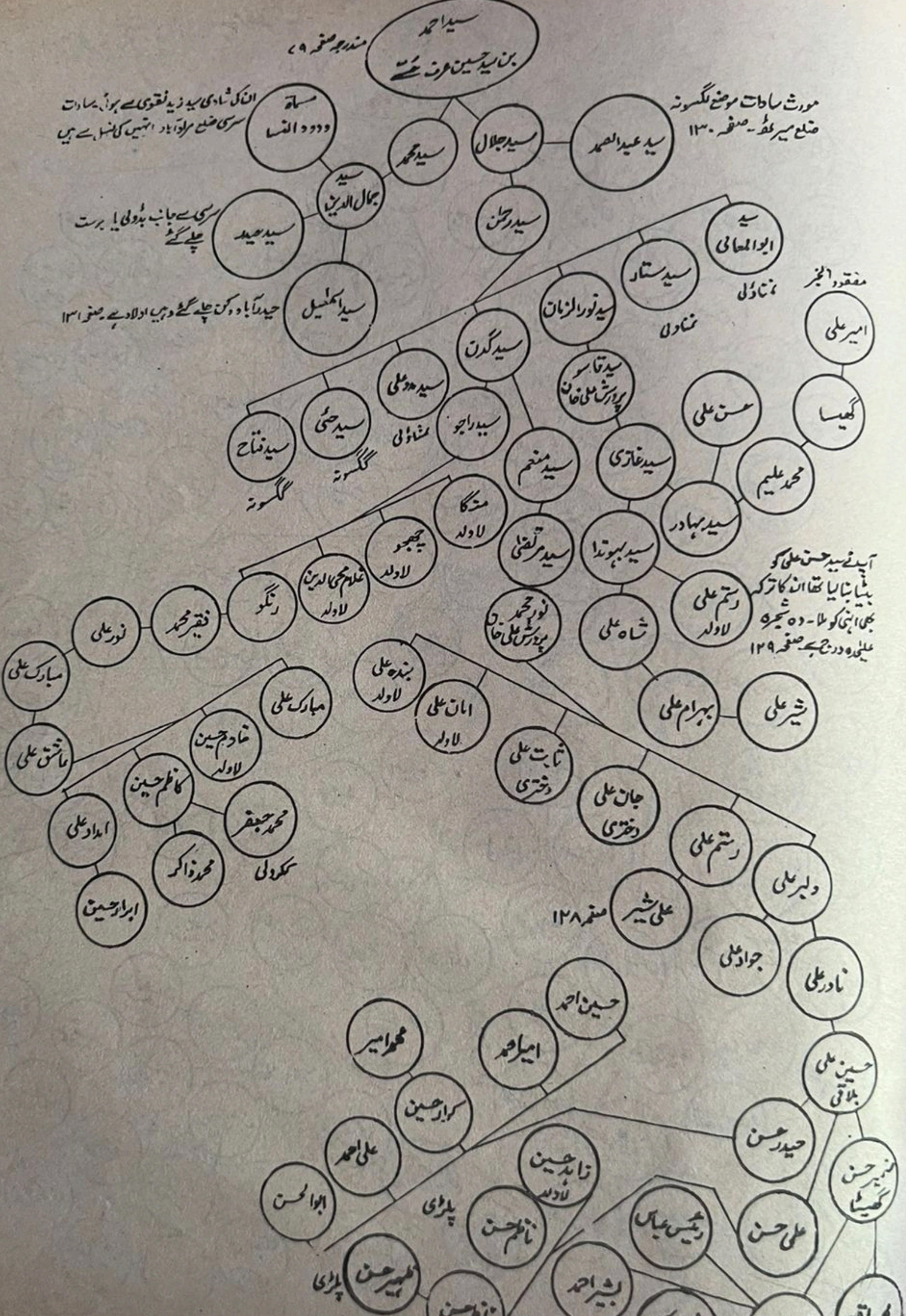

تتمہ شجرہ سادات کھلاودہ ضلع مظفر نگر

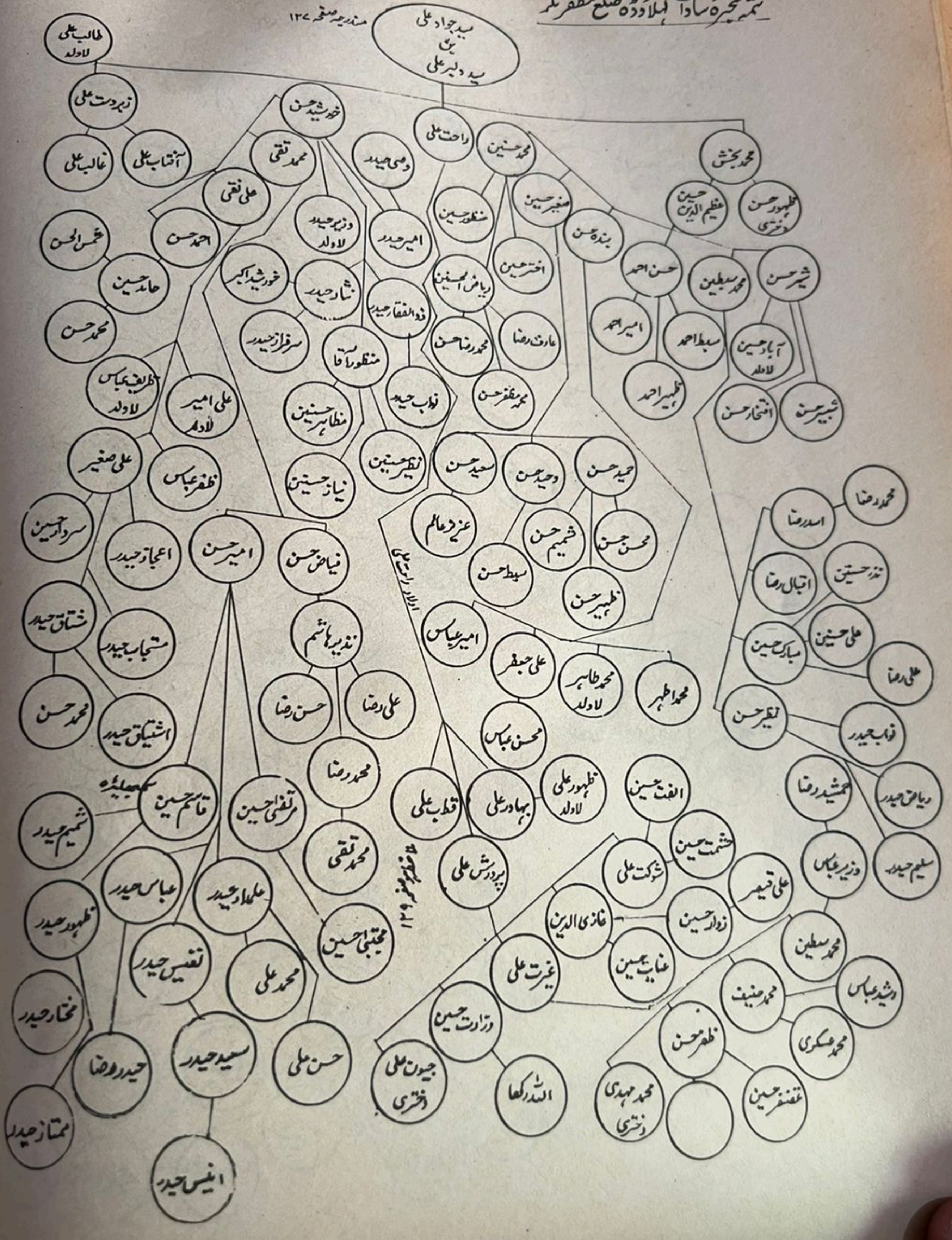

شجرہ سادات موضع گگسونہ ضلع میرٹھ

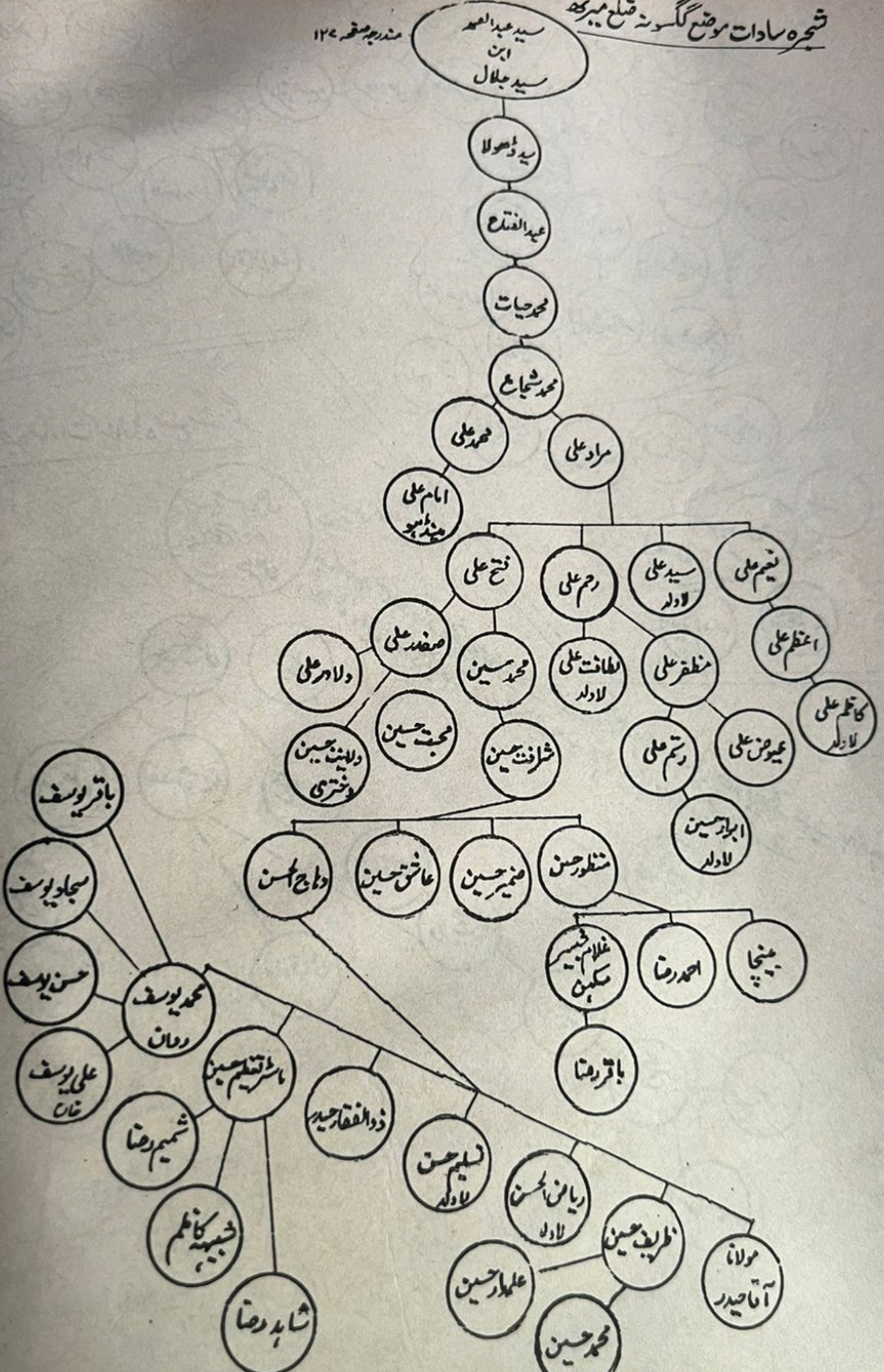

شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب متعلق ریاست پاٹودی ضلع گڑگاؤں

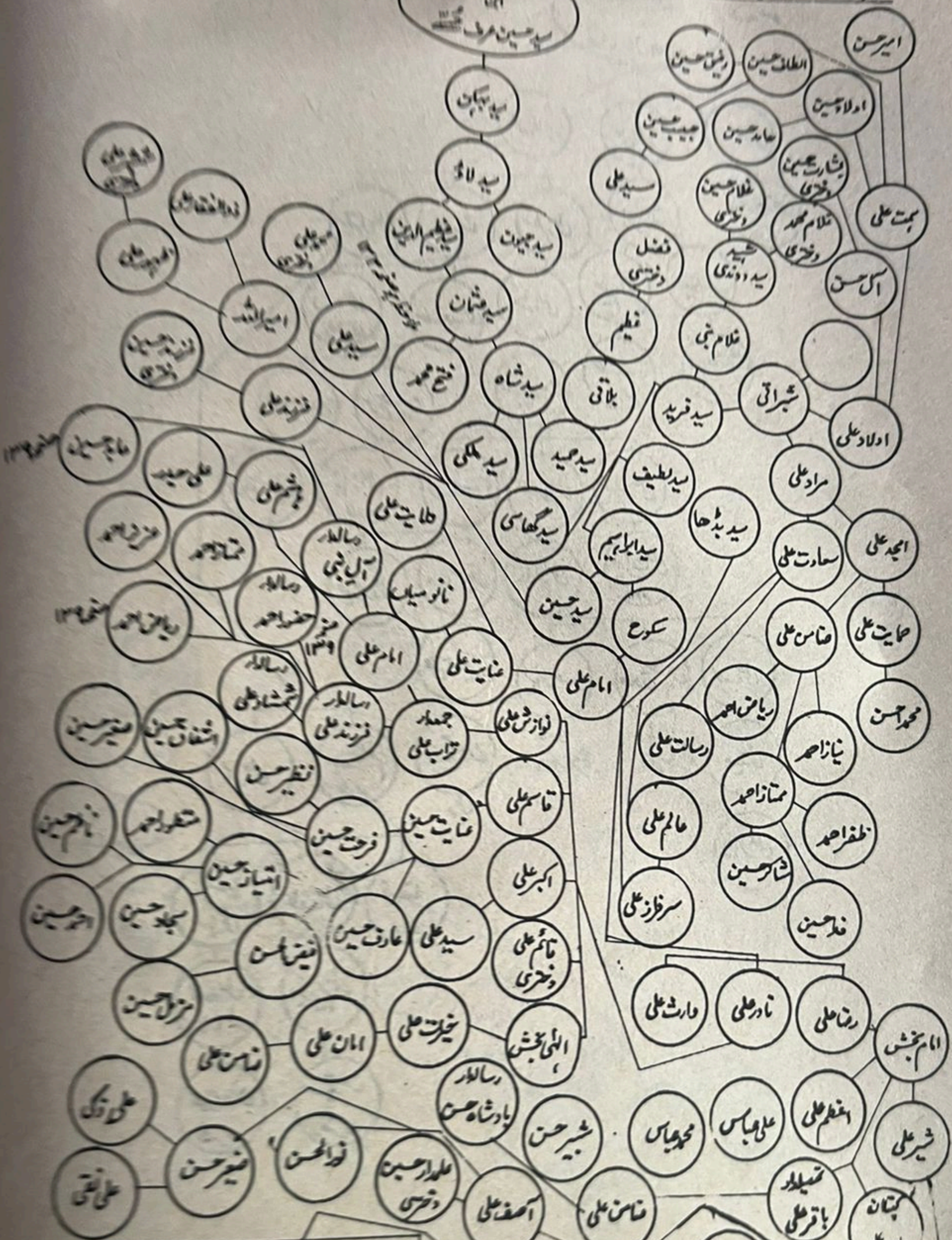

تتمہ شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی ضلع گڑگاؤں

مندرجہ صفحہ ۷۹

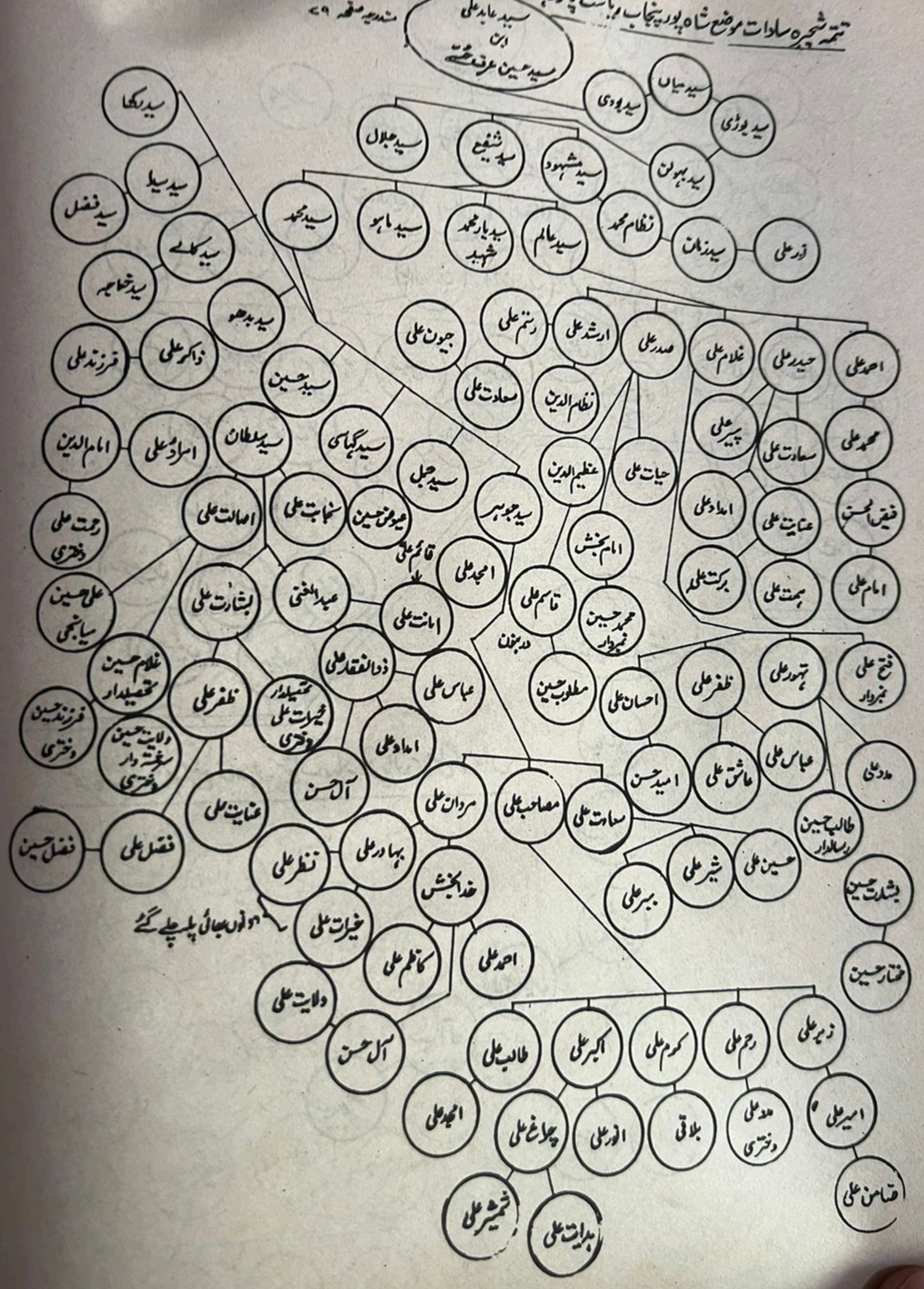

شجرہ سادات موضع لگلہ معروف بہ لگلہ چاند
ضلع میرٹھ

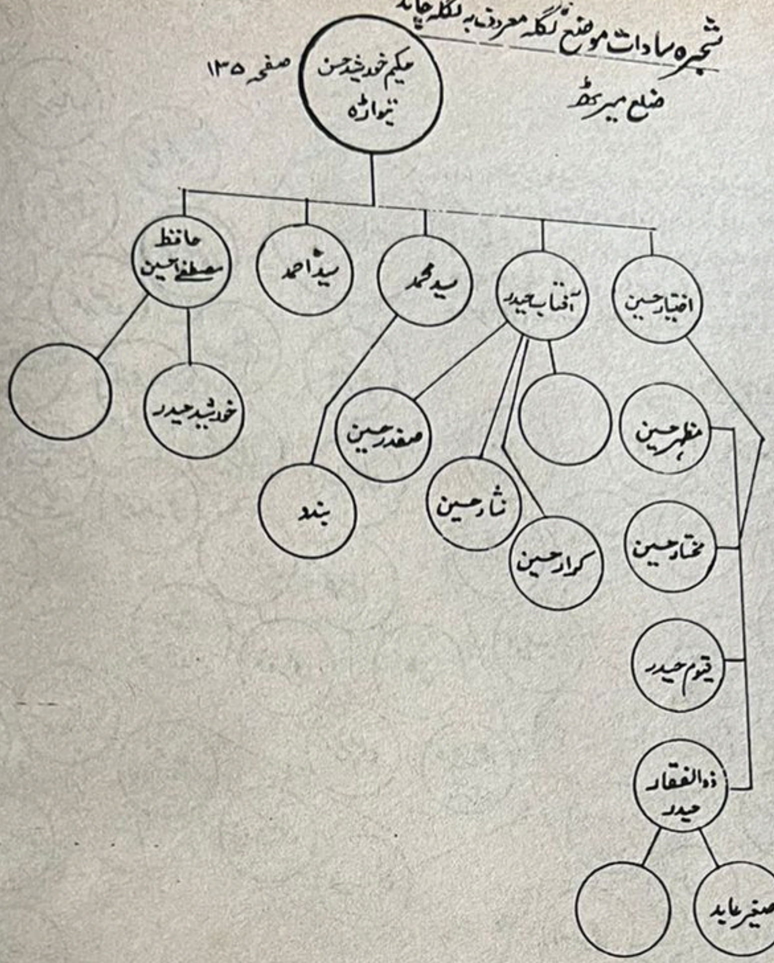

تتمہ سادات آگرہ

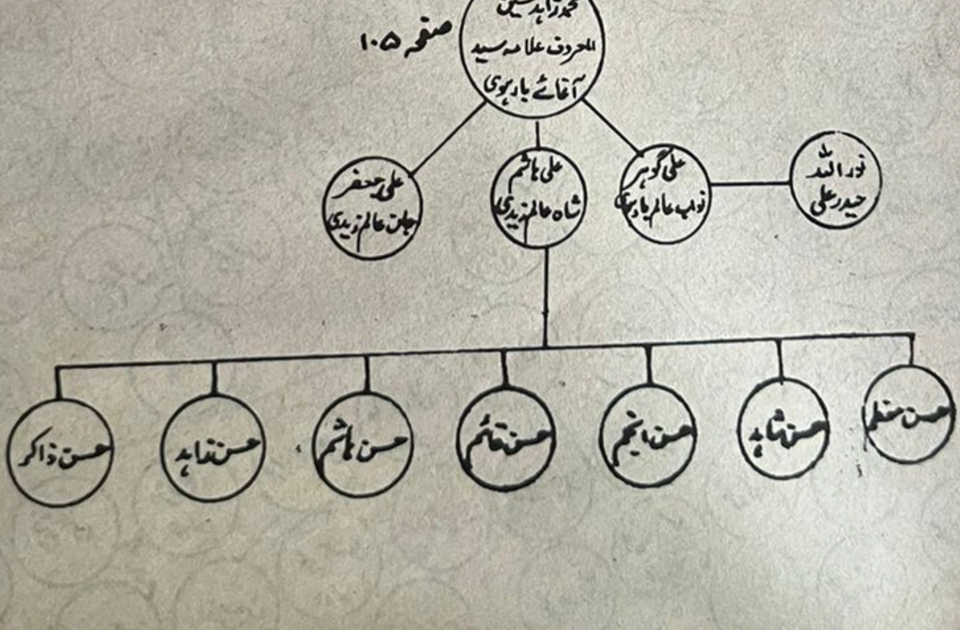

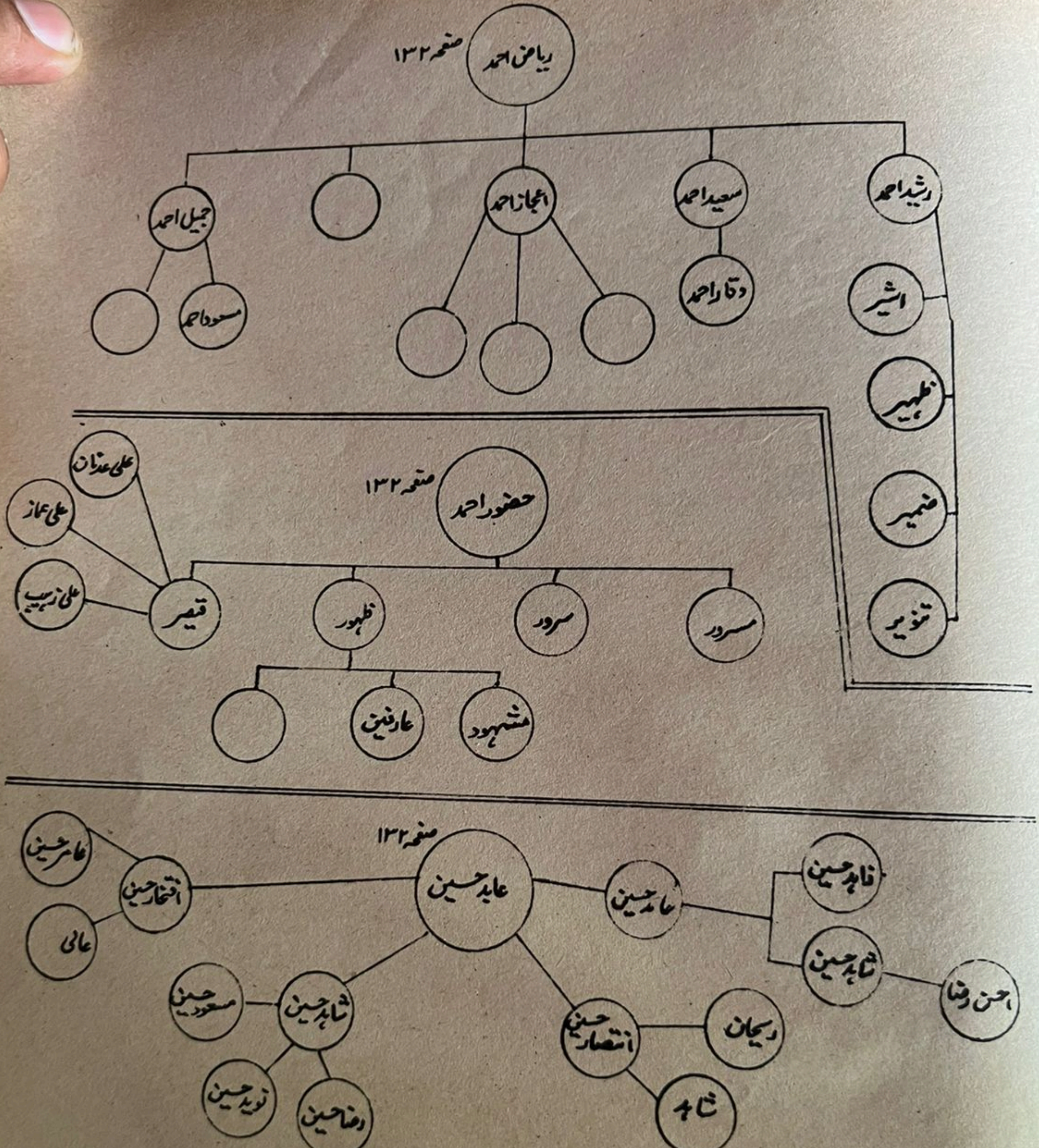
ریاض احمد
صفحہ ۱۳۲
رشید احمد
سعید احمد
اعجاز احمد
جمیل احمد
وقار احمد
مسعود احمد
اشیر
ظہیر
ضمیر
تنویر
حضور احمد
صفحہ ۱۳۲
مسرور
سرور
ظہور
قیصر
علی عدنان
علی عماز
علی زہیب
مشہود
عارفین
عابد حسین
صفحہ ۱۳۲
حامد حسین
فاہد حسین
شاہد حسین
حسن رضا
افتخار حسین
عامر حسین
عالی
شاہد حسین
مسعود حسین
تنویر حسین
رضا حسین
انتصار حسین
ریحان
شاہد

شجرہ سادات سندھاولی مظفرنگر

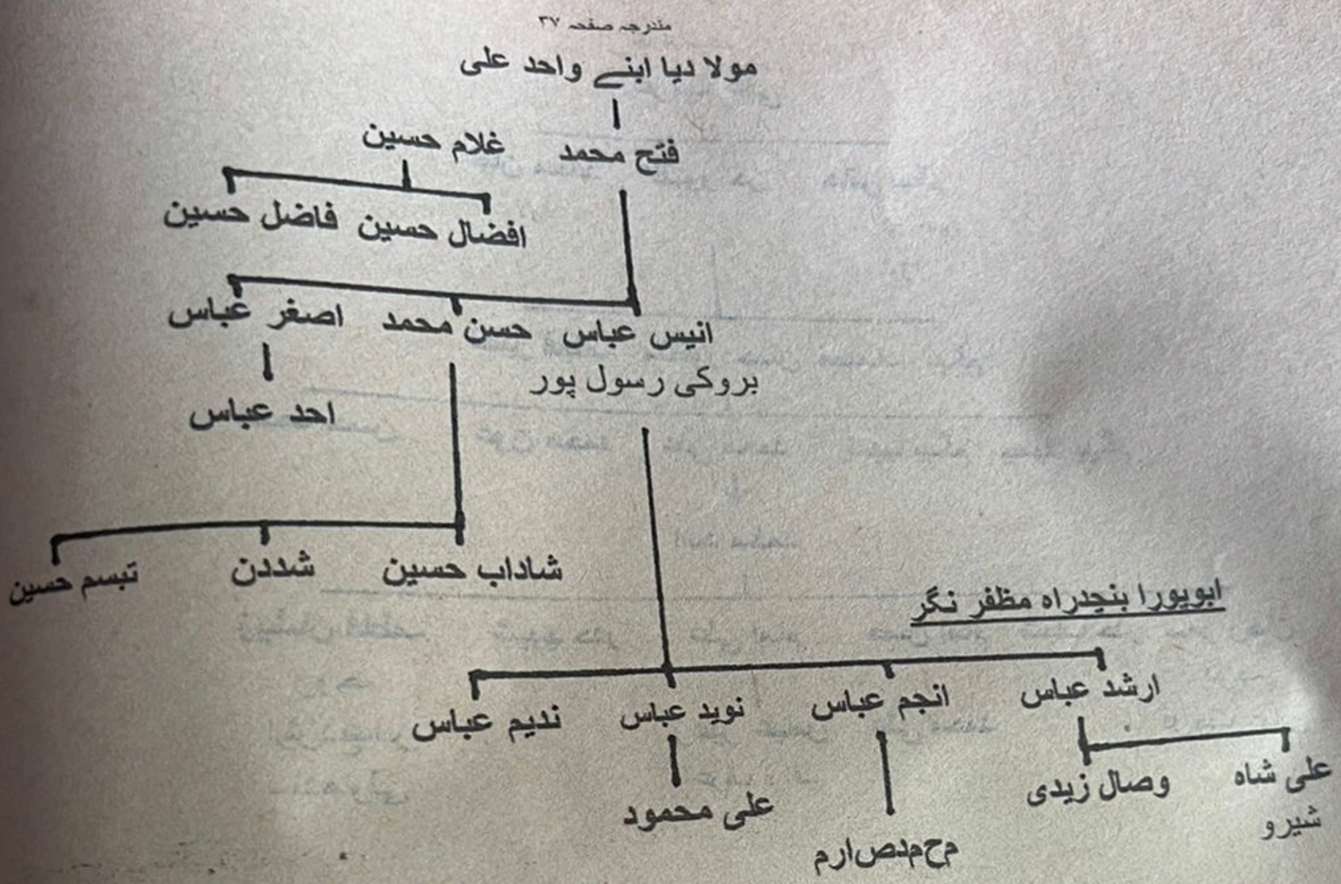

مندرجہ صفحہ ۱۱۲

عراب علی

جان محمد لاولد — **ظہور حسن** — **جانی بیگم** زوجہ فتح حسین بھٹوڑا

نظیر فاطمہ — **منظور حسن** — **مسماتہ بیگم**

محمد حسن — **عون محمد** — **علی محمد** — **نتھیا بیگم** — **جمیلا بیگم**

علی محمد

↓

اسد محمد

زیشان فاطمہ زوجہ ارش دیعاس سندھاولی — **شبیہ حدر** — **علی امام** — **حسن امام** — **شباب حدر** — **سمر رحان** زوجہ فرحت عباس

علی امام

زہیر عباس عرف اراف

حسن امام

علی محمد

تتمہ شجرہ سادات حمزہ پٹی

سمبھلیڑہ ضلع مظفر نگر

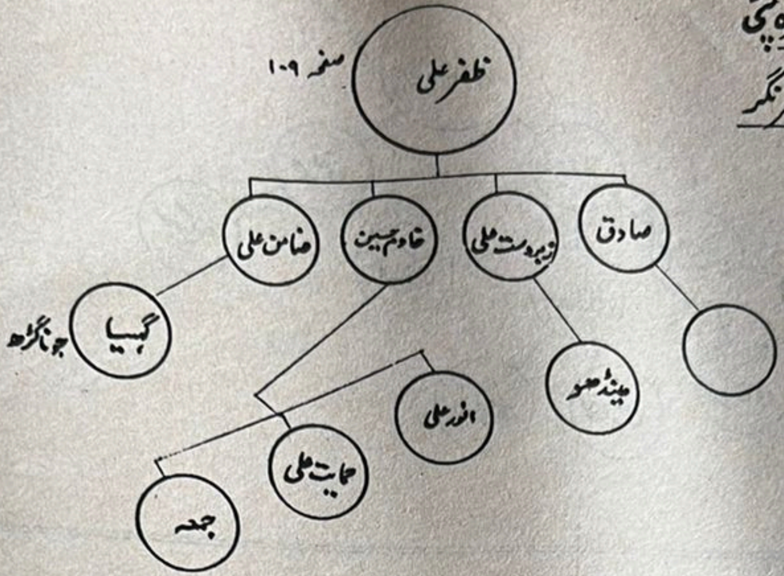

تتمہ شجرہ سادات کیتھوڑا

خاندان نصرت یار خان

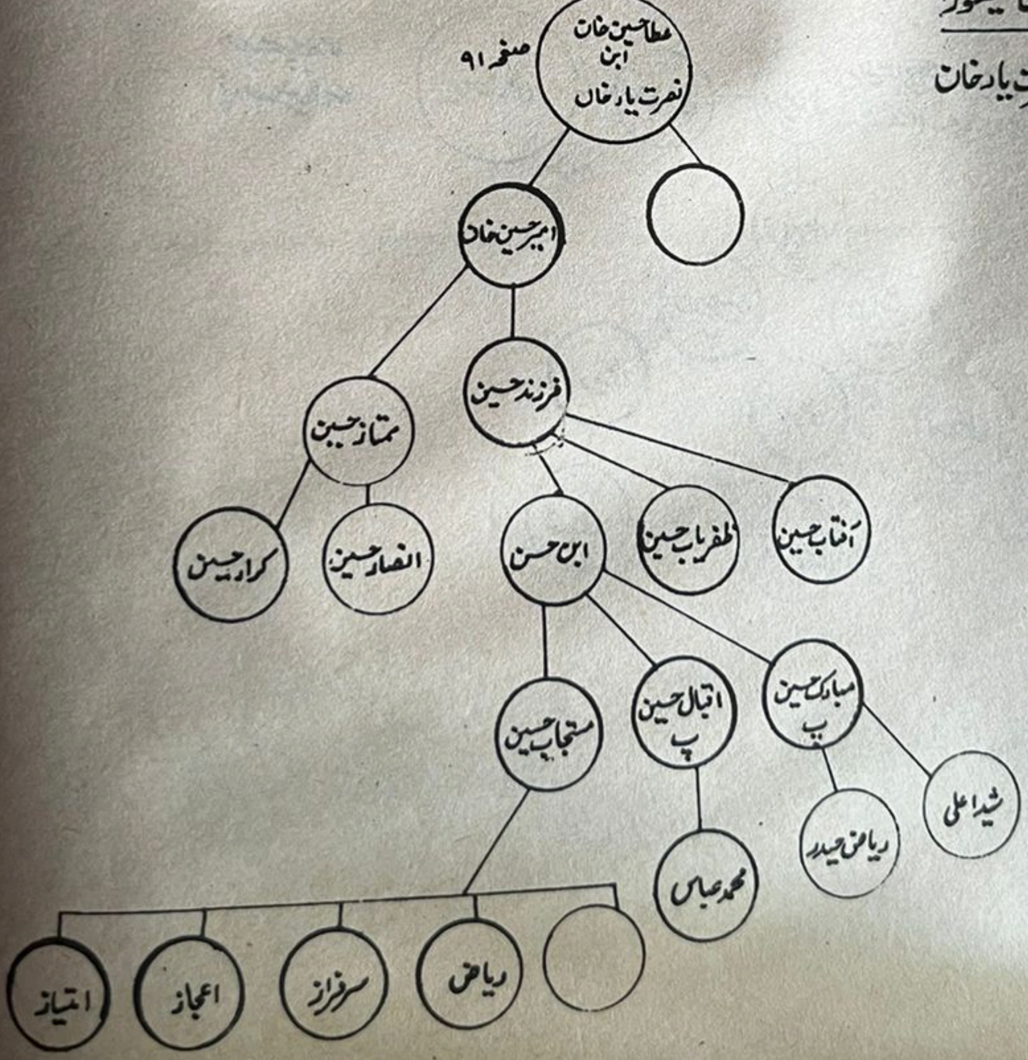

شجرہ سادات موضع نگلہ معروف بہ نگلہ چاند ضلع میرٹھ

سید چاند موضع تیوڑہ ضلع مظفر نگر سے اٹھ کر موضع نگلہ ضلع میرٹھ چلے گئے۔ موضع تیوڑہ مذکور میں سادات تہن پوری اور سادات چھاں رو ڈپٹی دونوں شاخیں آباد ہیں۔ سید چاند جیات روڈی ہی ہیں۔ موضع تیوڑی کے تہن پوری خاندان کا کچھ نامکمل شجرہ ملا ہے جو اپنے موقع پر باب دوم میں درج ہے۔ خاندان جیات روڈی کا شجرہ باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہوا اس لئے سید چاند کا بالائی شجرہ درج نہیں کیا گیا

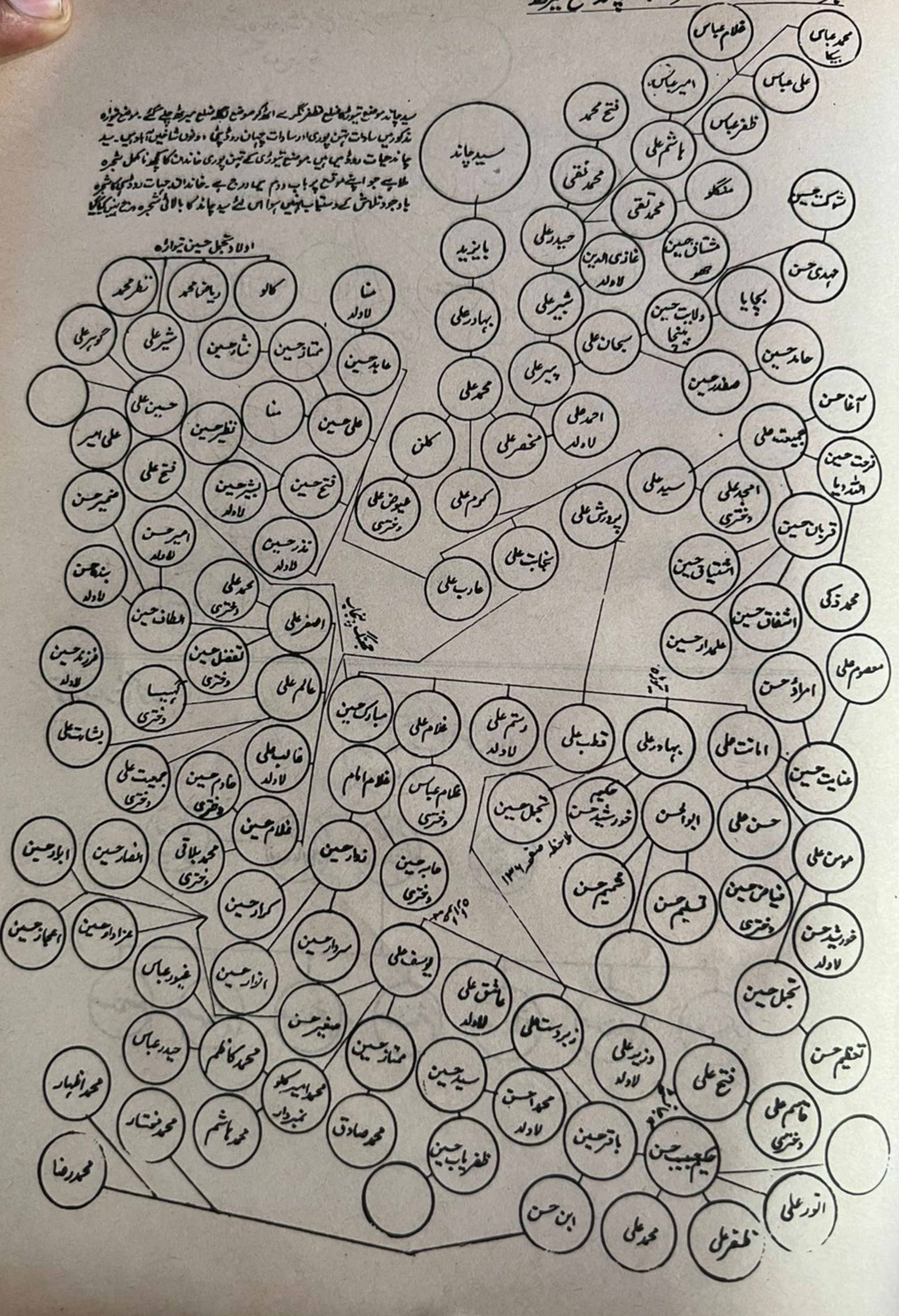

شجرہ سادات اہالیان گنگرو ضلع مظفر نگر

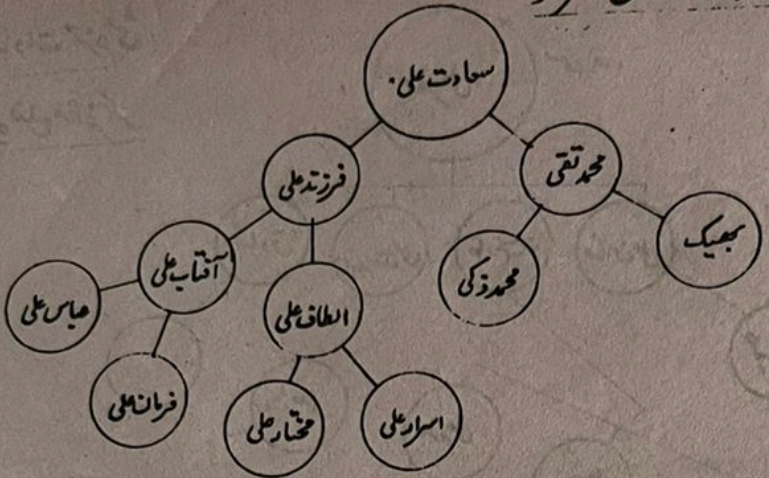

شجرہ سادات بلک گنگوڑہ ضلع بجنور

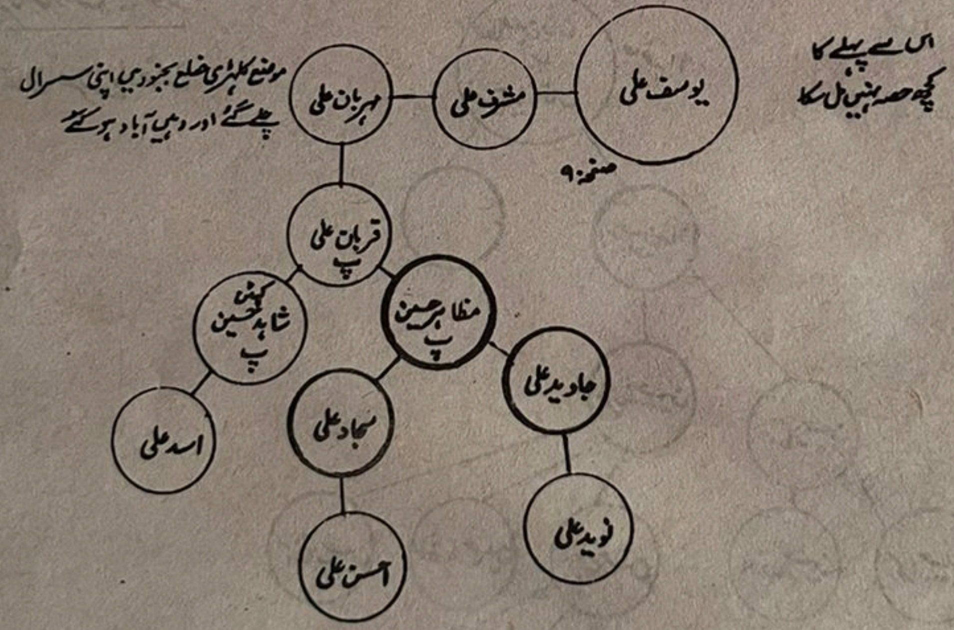

شجرہ سادات موضع نگلہ معروف بہ نگلہ چاند ضلع میرٹھ

سید چاند موضع تبن پھلالی [illegible] سے آکر موضع نگلہ [illegible] سید [illegible] موضع نگلہ میں سادات تبن پھلالی و سادات چھپان [illegible] [illegible] شاخیں ہیں [illegible] سید بانجیات [illegible] موضع [illegible] تبن پھلالی [illegible] کا کچھ نامکمل شجرہ [illegible] [illegible] خاندان [illegible] باوجود تلاش [illegible] دستیاب نہیں ہوا اس لئے سید چاند کا بالائی شجرہ [illegible]

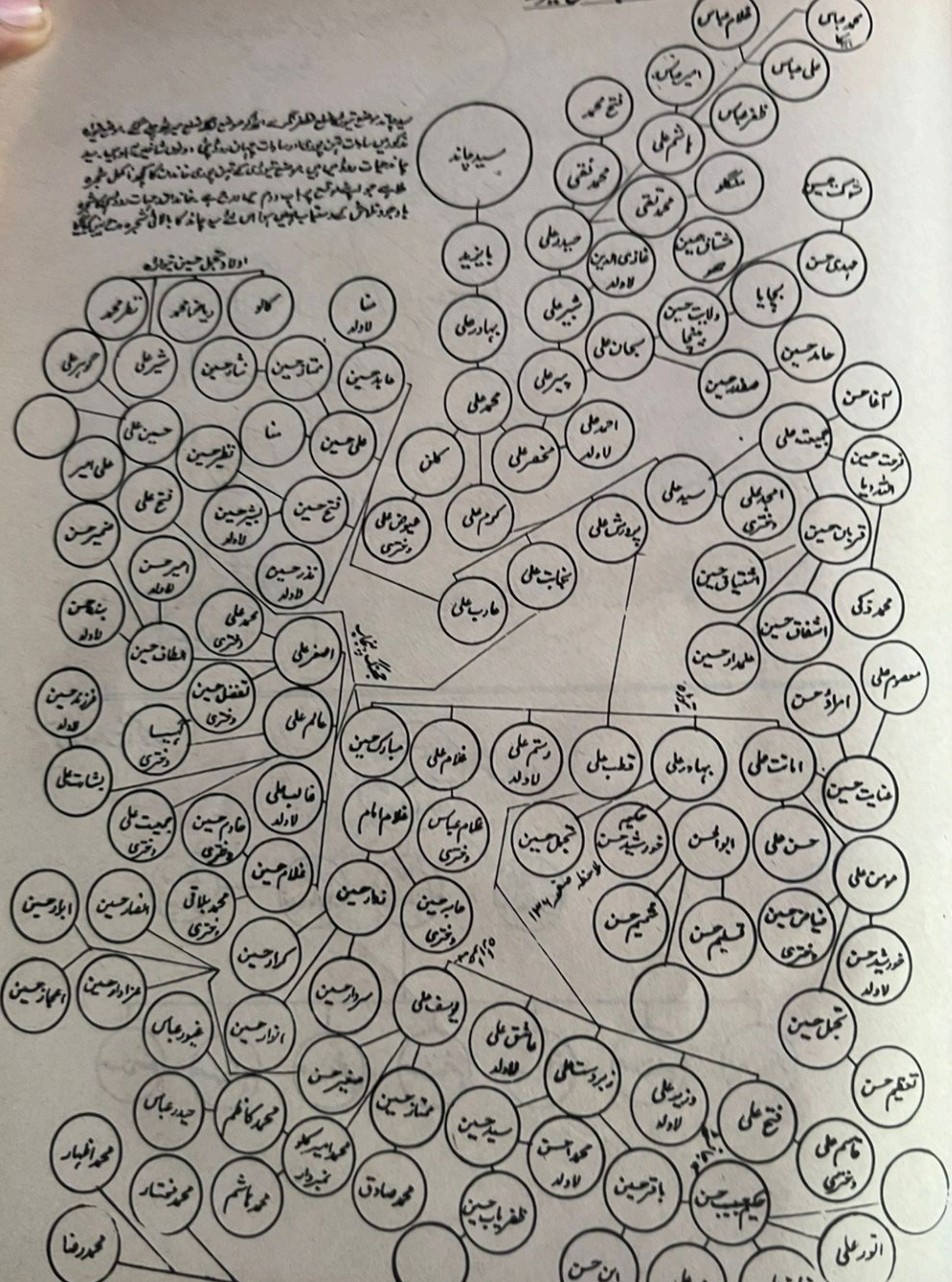

تتمہ شجرہ سادات شاہ پور (پنجاب)

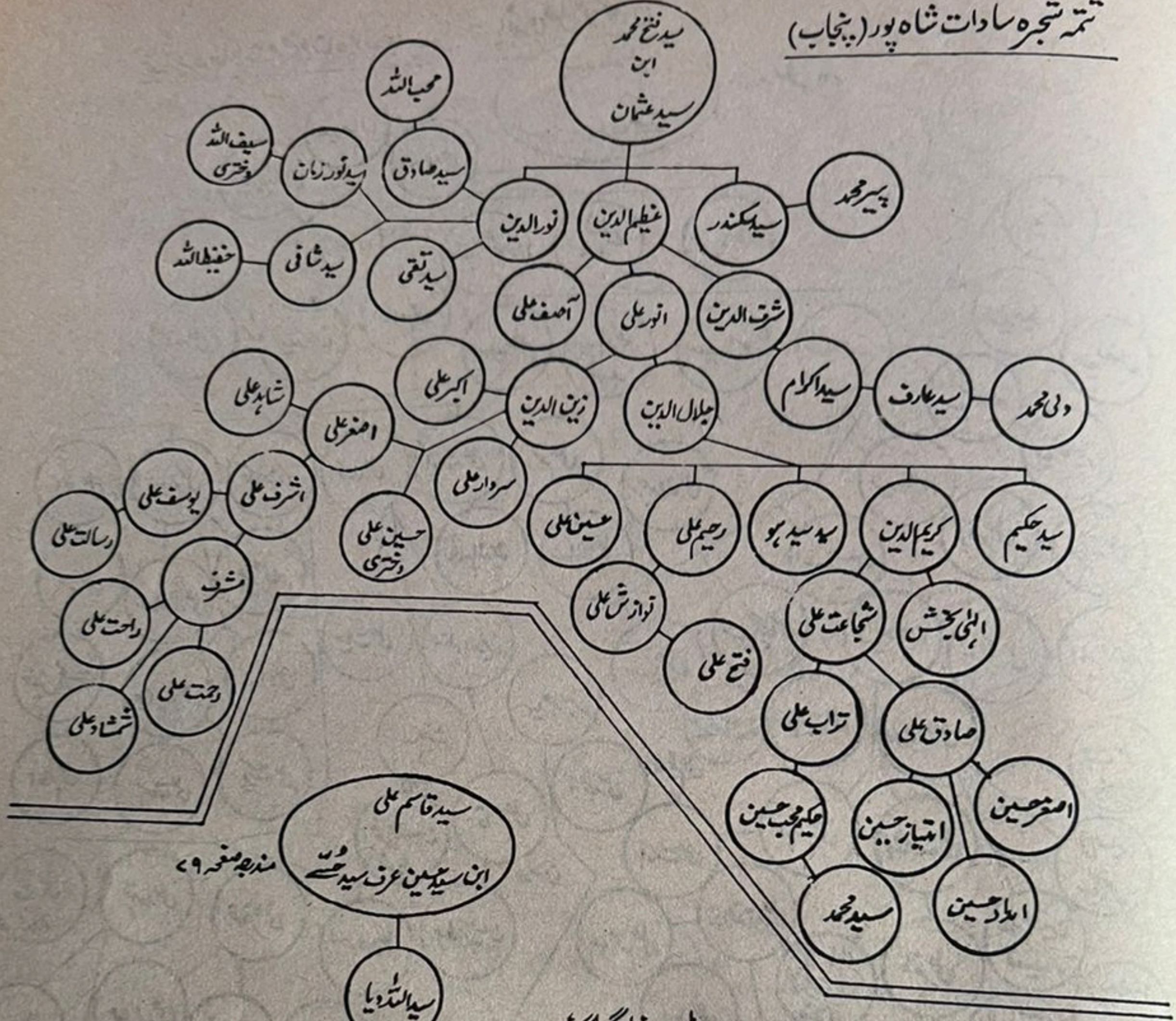

شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب ریاست پاٹودی ضلع گڑگاؤں

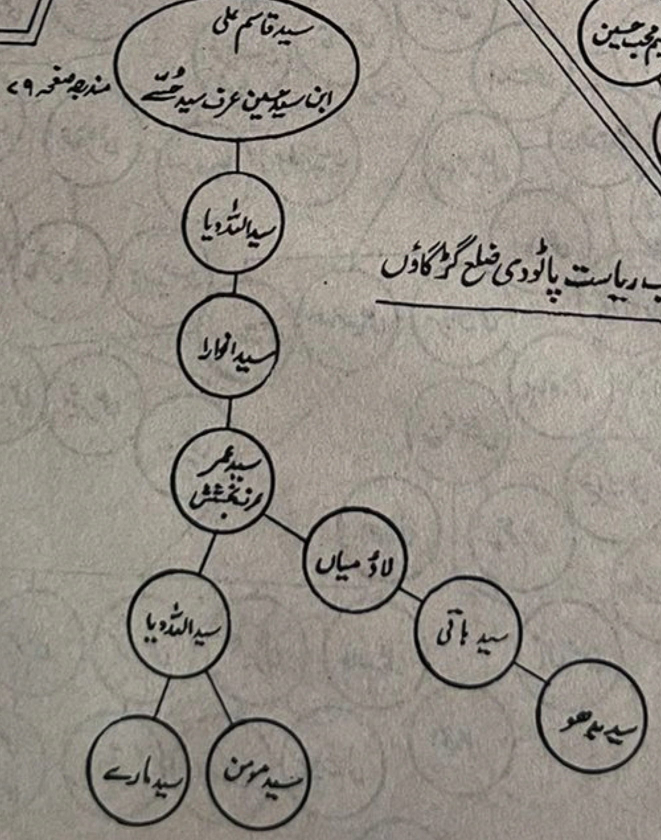

شجرہ سادات موضع شاہ پور پنجاب متعلق ریاست پاٹوڈی ضلع گڑگاؤں

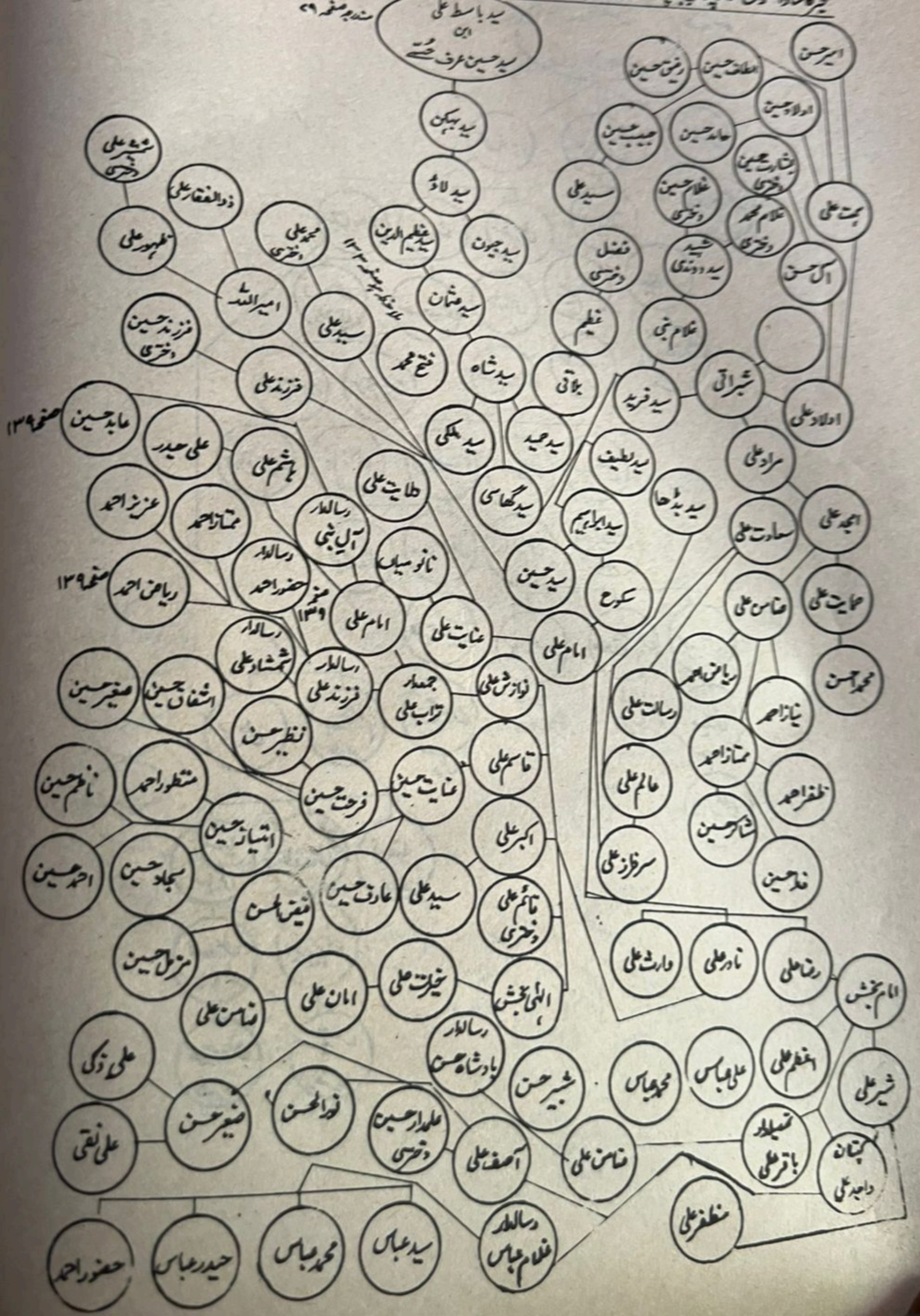

باب چہارم: شجرہ ہائے خاندان کونڈلی وال

شجرہ مورثان سادات کونڈلی وال	۱۴۷
شجرہ سادات موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۸
تتمہ شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۰
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادلت۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادات ماکھن پٹی موضع مجھیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۲
شجرہ سادات کوٹلہ میرانپور و موضع ہاشم پور۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۲
تتمہ شجرہ سادات میرانپور کوٹلہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۳
شجرہ سادات موضع تسنگ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۴
تتمہ شجرہ سادات موضع تسنگ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۵
شجرہ سادات موضع بسیوم۔ ضلع میرٹھ	۱۵۵
شجرہ سادات موضع کھیڑی سرائے ضلع مظفر نگر	۱۵۵
شجرہ سادات جہان آباد۔ ضلع بجنور	۱۵۶
تتمہ شجرہ سادات جہان آباد۔ ضلع بجنور	۱۵۷
شجرہ سادات الہوپٹی موضع مجھیڑہ معروف دلی پورہ ضلع مظفر نگر	۱۵۷
شجرہ سادات موضع سکہیڑہ (کھولا) ضلع مظفر نگر	۱۵۸
شجرہ سادات موضع غالب پور۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۹
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰
شجرہ سادات لکھنؤ محلہ حسین آباد	۱۶۰
شجرہ سادات قصبہ چاند پور۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۱
شجرہ سادات موضع بہتی پور۔ ضلع فیض آباد۔ اودھ	۱۶۱
شجرہ سادات اسحاق پٹی موضع مجھیڑہ ضلع مظفر نگر	۱۶۱
شجرہ سادات اسمعیل پٹی موضع مجھیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۲
شجرہ سادات موضع ٹنڈیرہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۲
شجرہ سادات کھجیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۳
شجرہ سادات بریلی۔ محلہ کہنگی ڈولہ ۱۲	۱۶۴
شجرہ سادات مین پوری	۱۶۵

شجرہ سادات حیدرآباد دکن محلہ ماتا کڑکی مسجد اثنا عشری

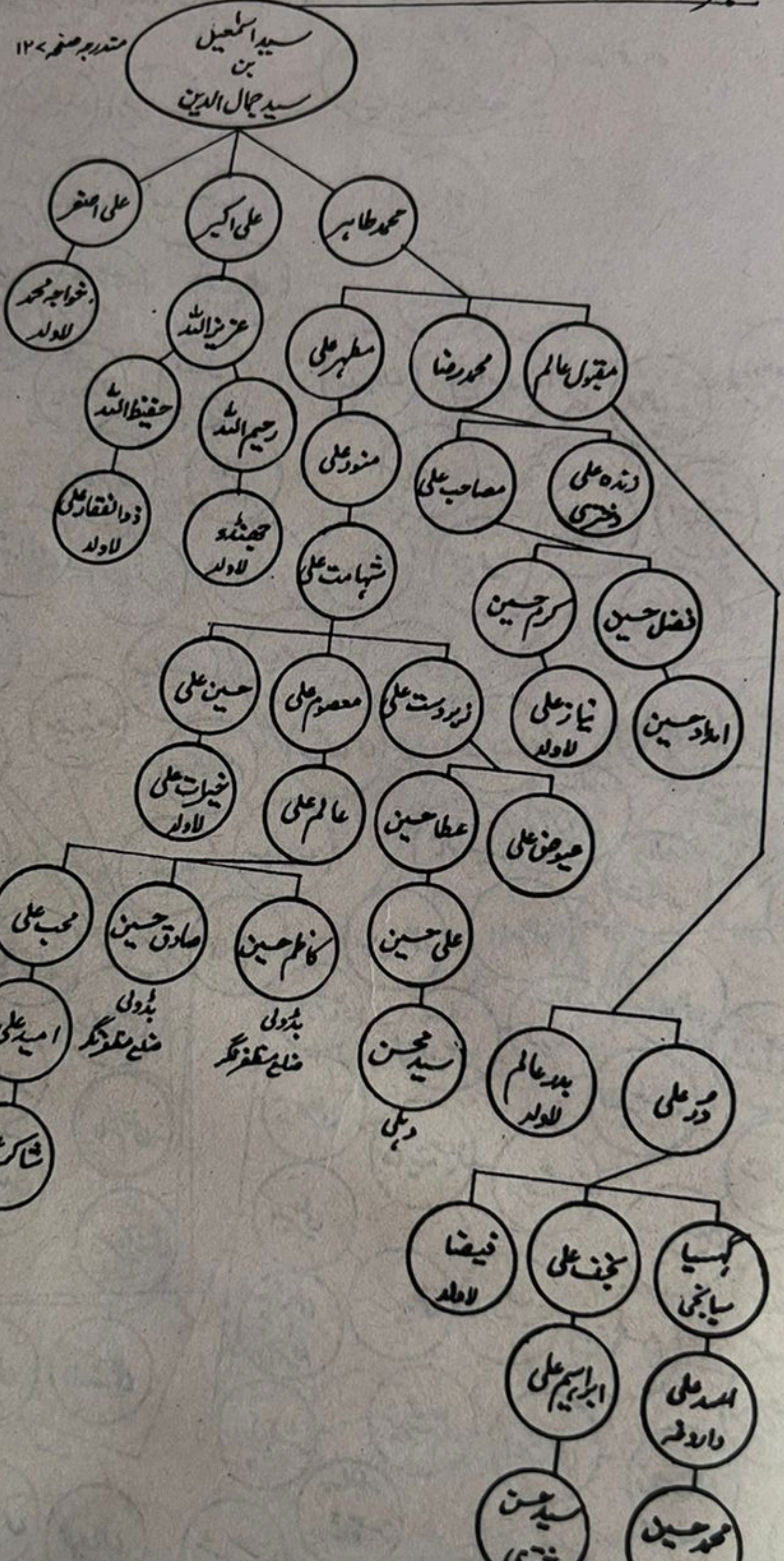

شجرہ مورثان سادات کونڈلی وال

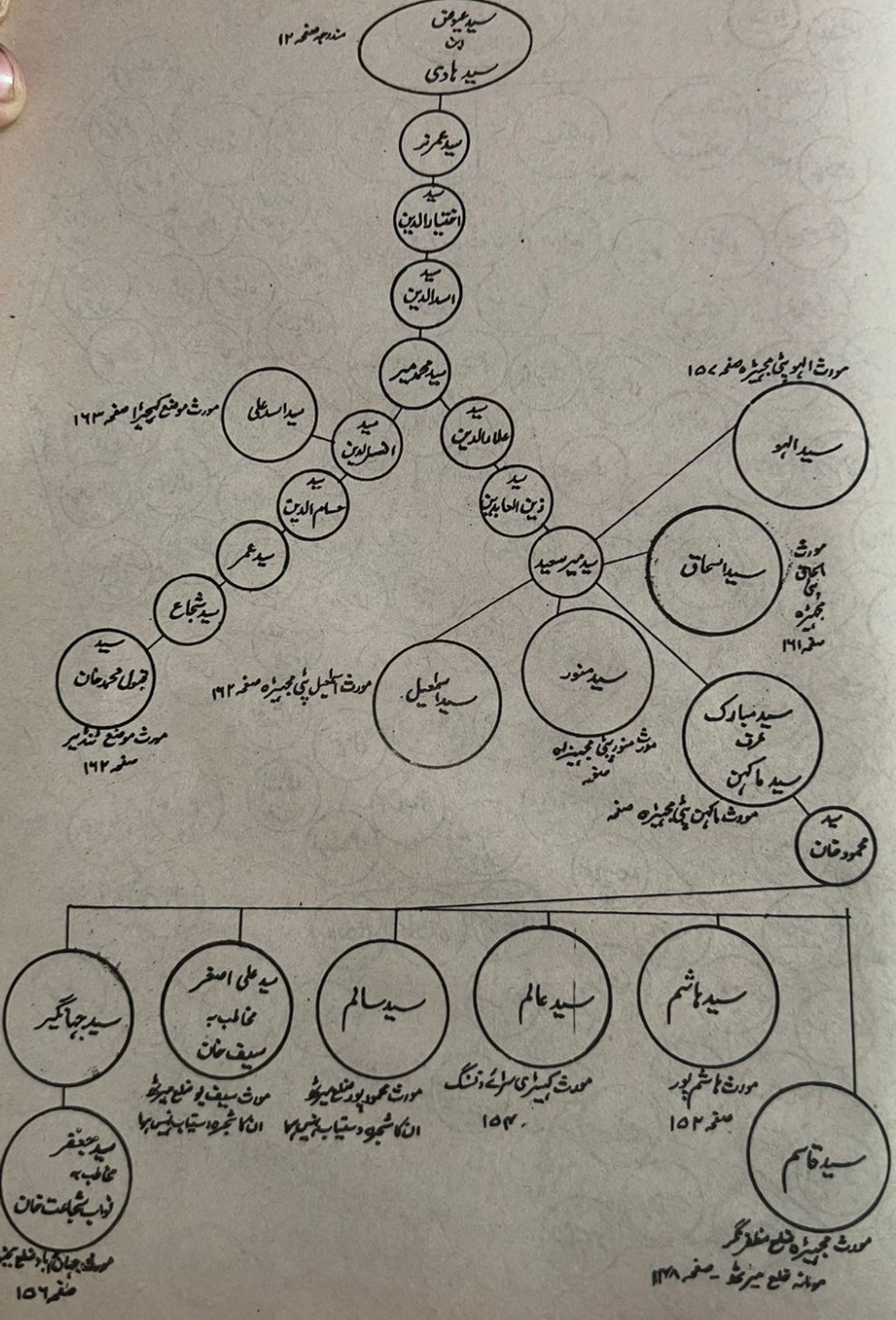

تتمہ شجرہ موانہ کلاں ضلع میرٹھ

شجرہ سادات موانہ کلاں ضلع میرٹھ

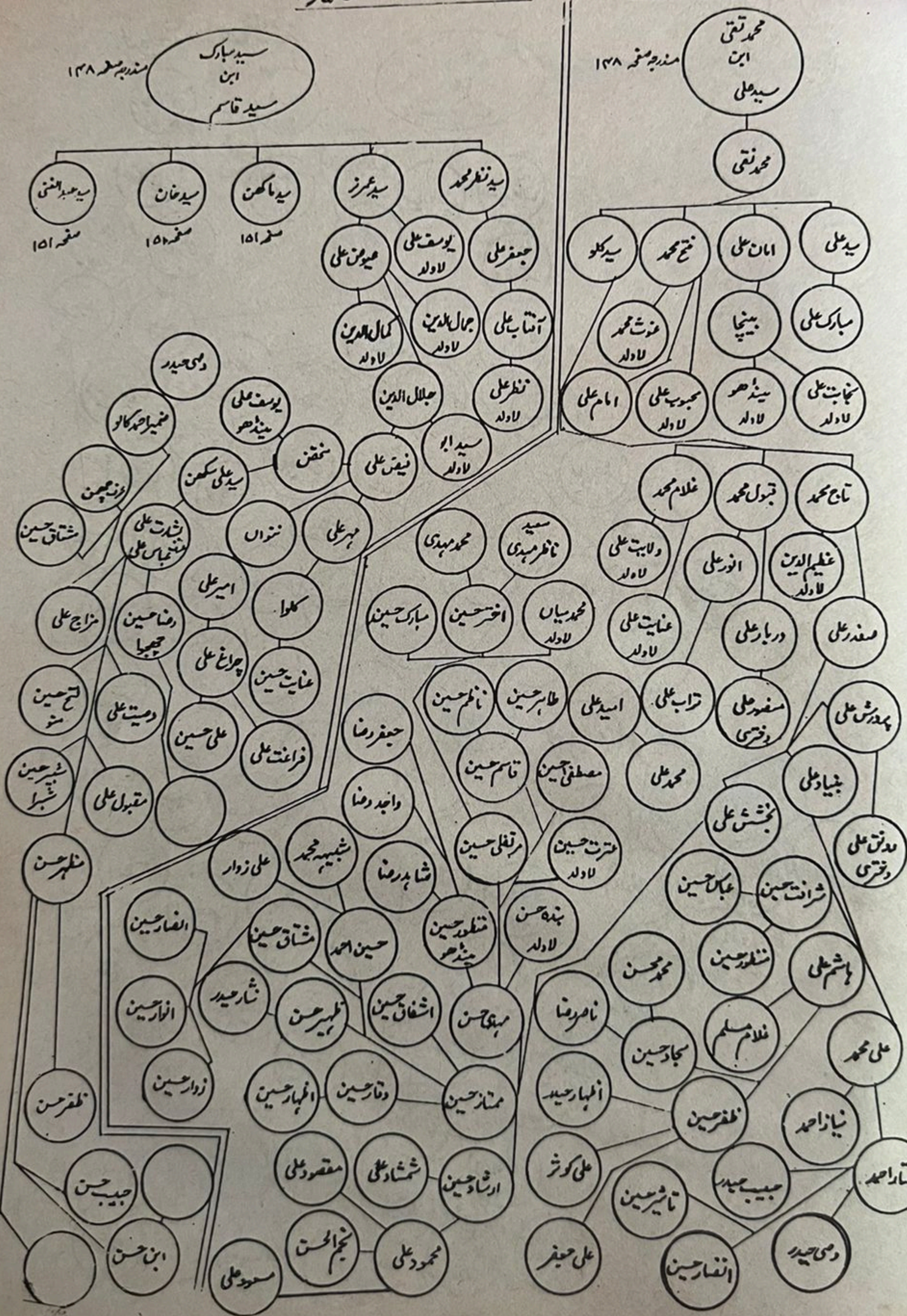

تتمہ شجرہ سادات کوٹلہ میرانپور و موضع ہاشم پور

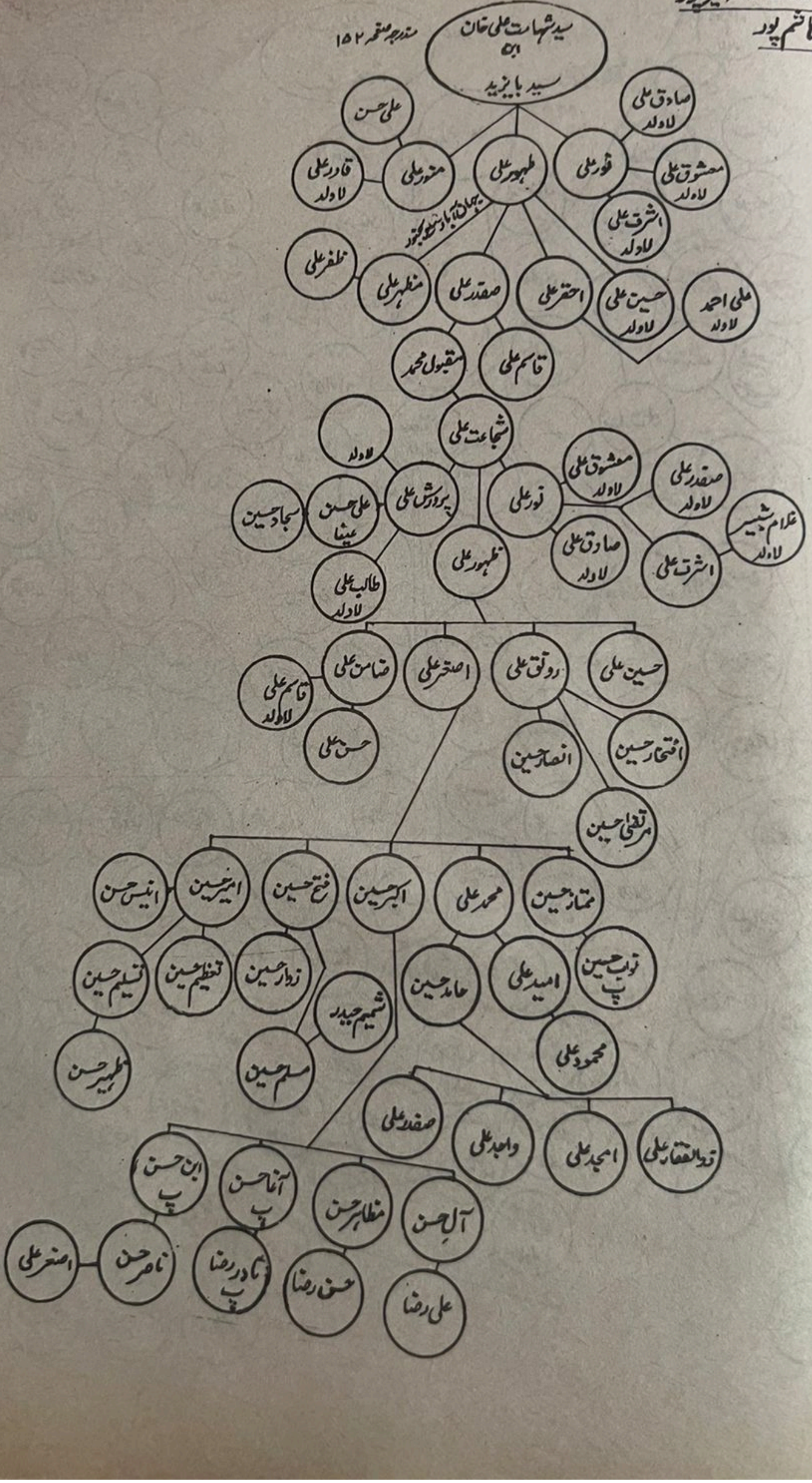

تتمہ شجرہ موضع تسنگ ضلع مظفر نگر

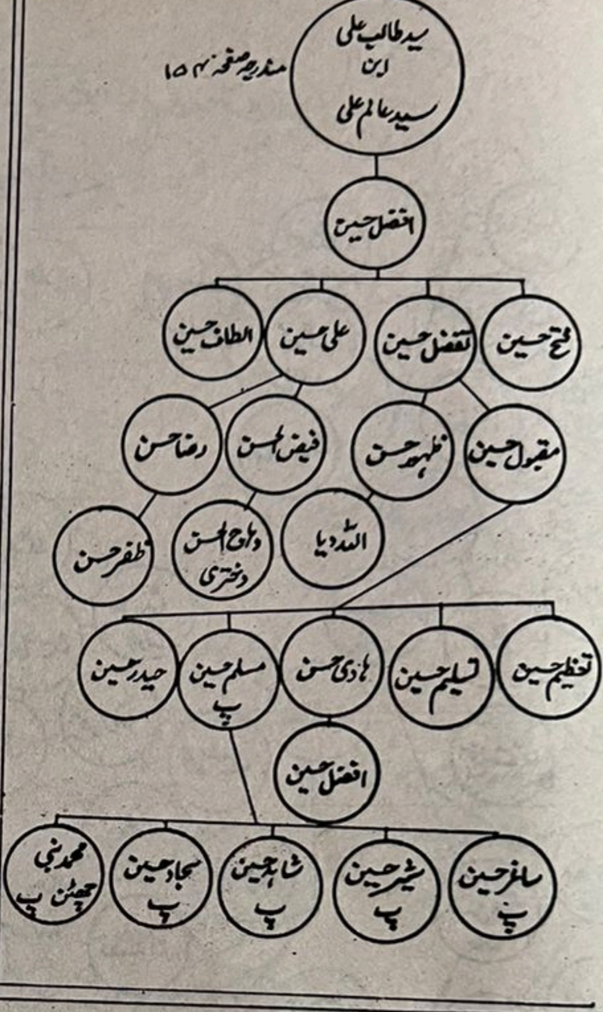

شجرہ سادات موضع بھیسوہ ضلع میرٹھ

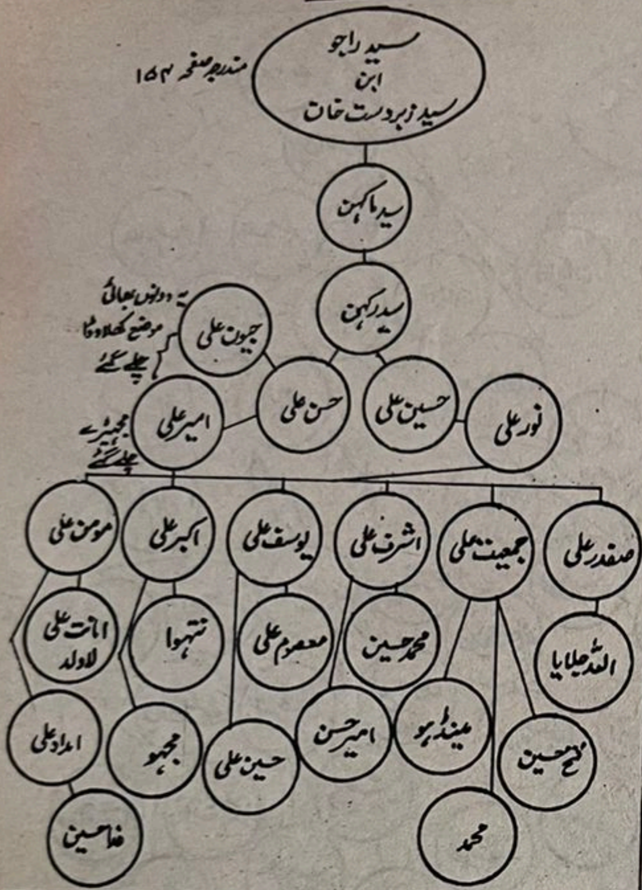

شجرہ سادات موضع کہیڑی سرائے ضلع مظفر نگر

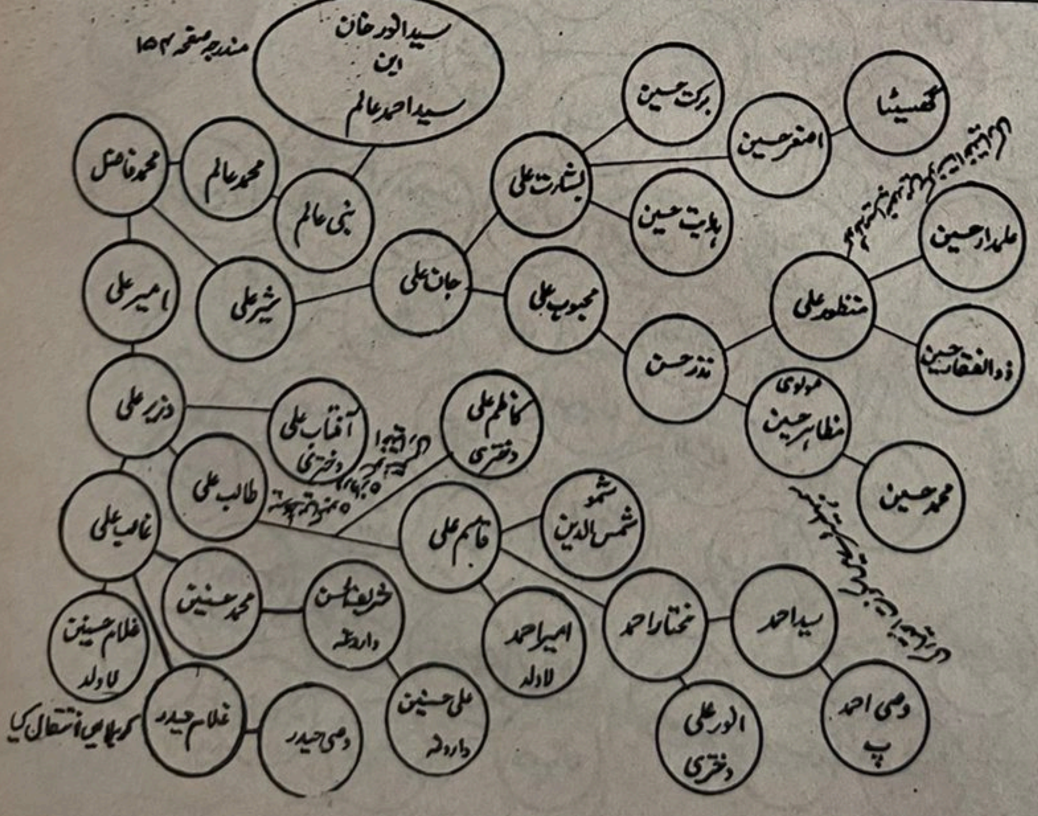

تتمہ شجرہ سادات جہاں آباد ضلع بجنور

شجرہ سادات الہو کی مجھیڑہ

معروف ولی پورہ (بلی پورہ)

ضلع مظفر نگر

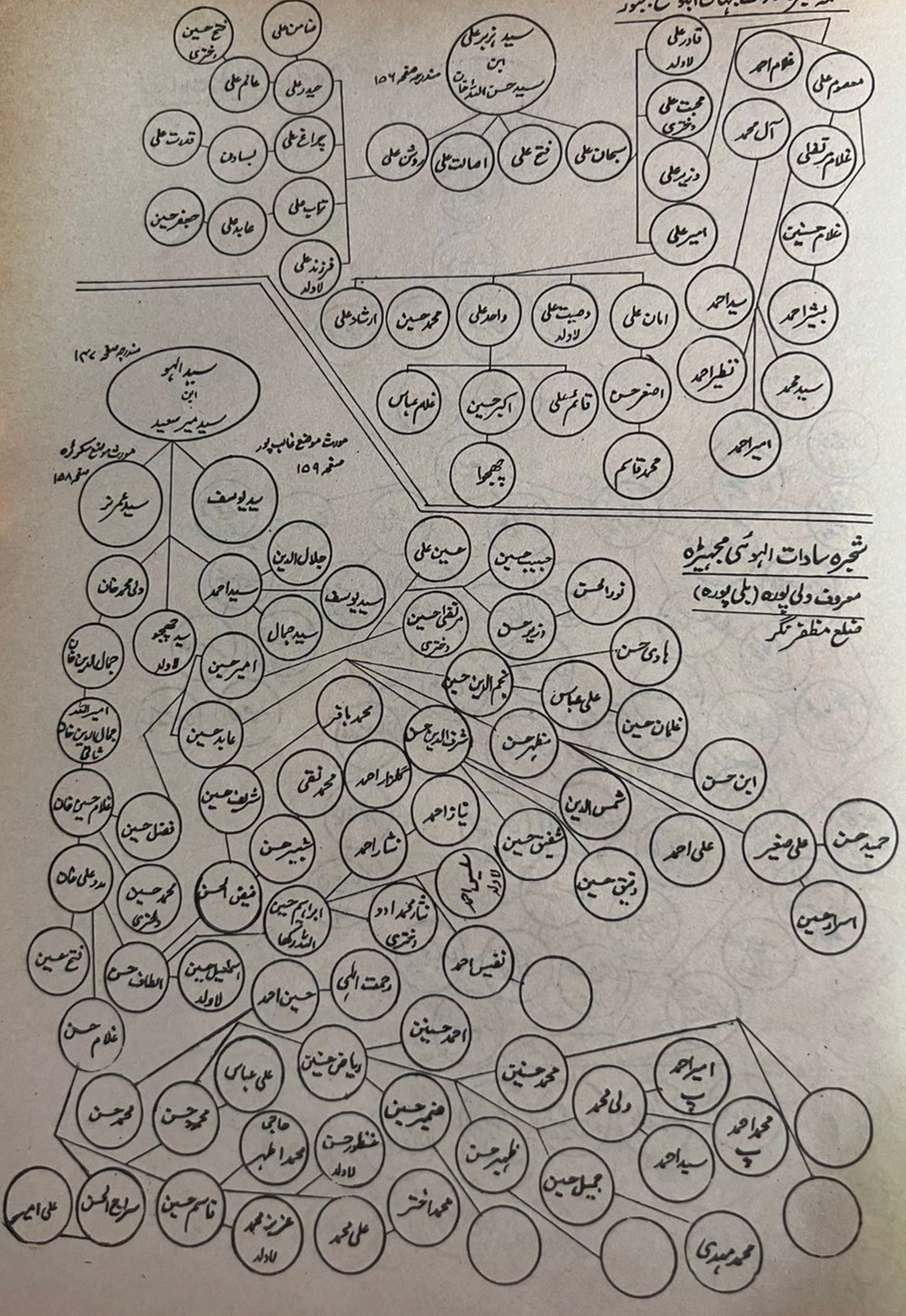

شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی

مندرجہ صفحہ ۱۵۹

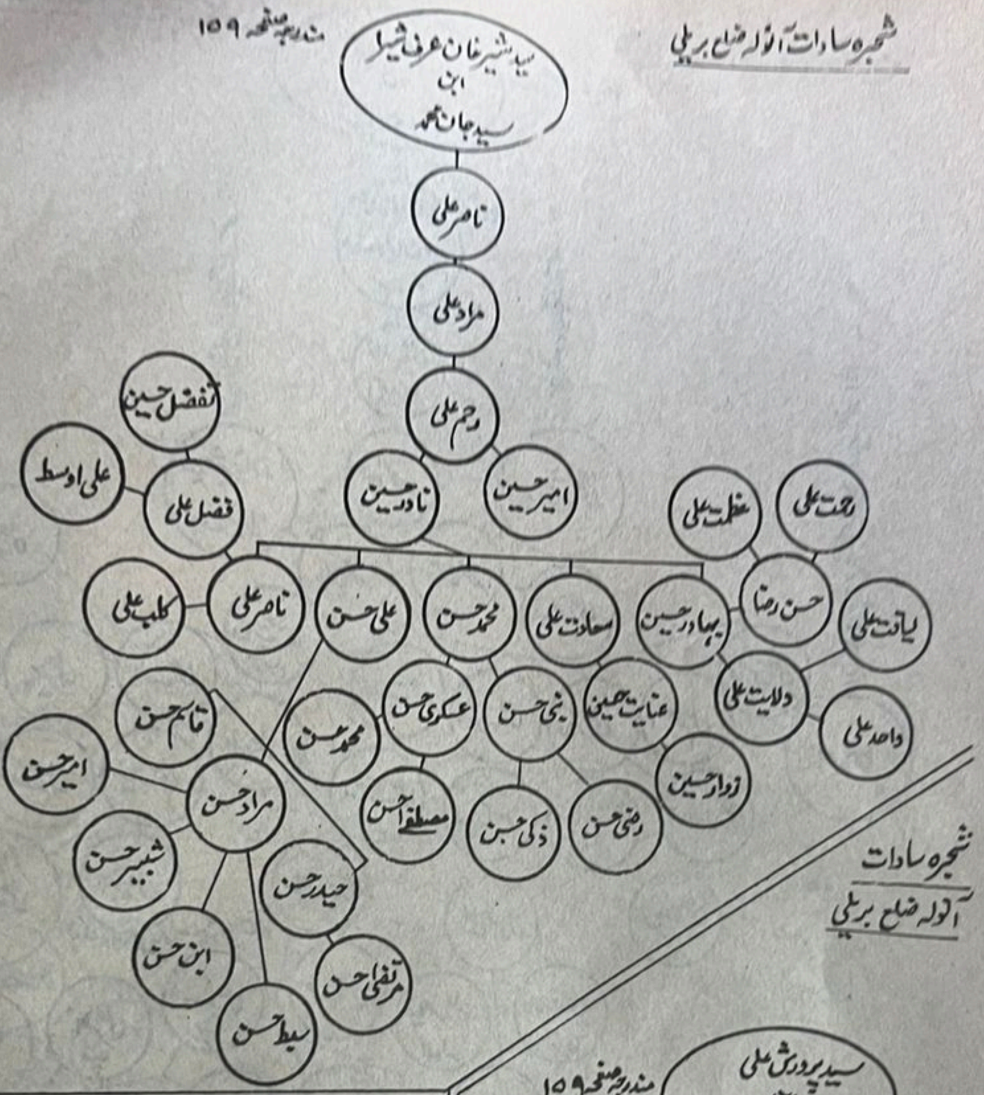

شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی

مندرجہ صفحہ ۱۵۹

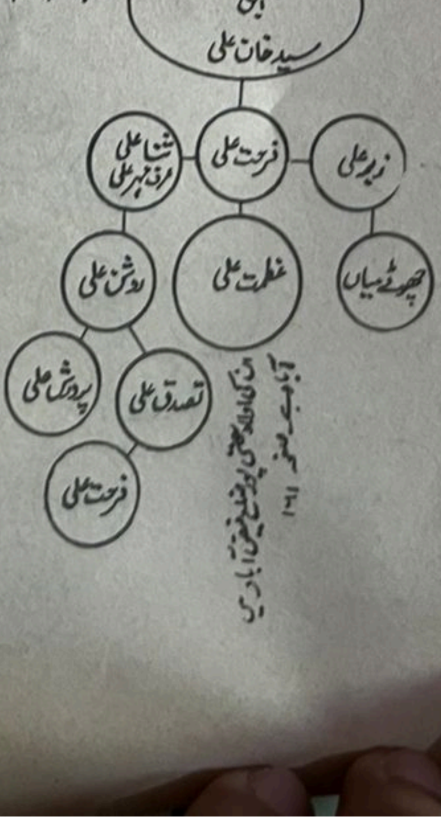

شجرہ سادات لکھنؤ محلہ حسین آباد

مندرجہ صفحہ ۱۵۹

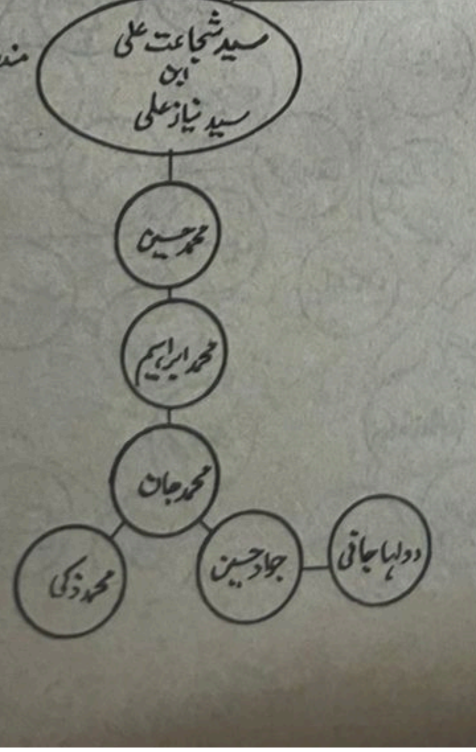

شجرہ سادات قصبہ چاند پور ضلع بجنور

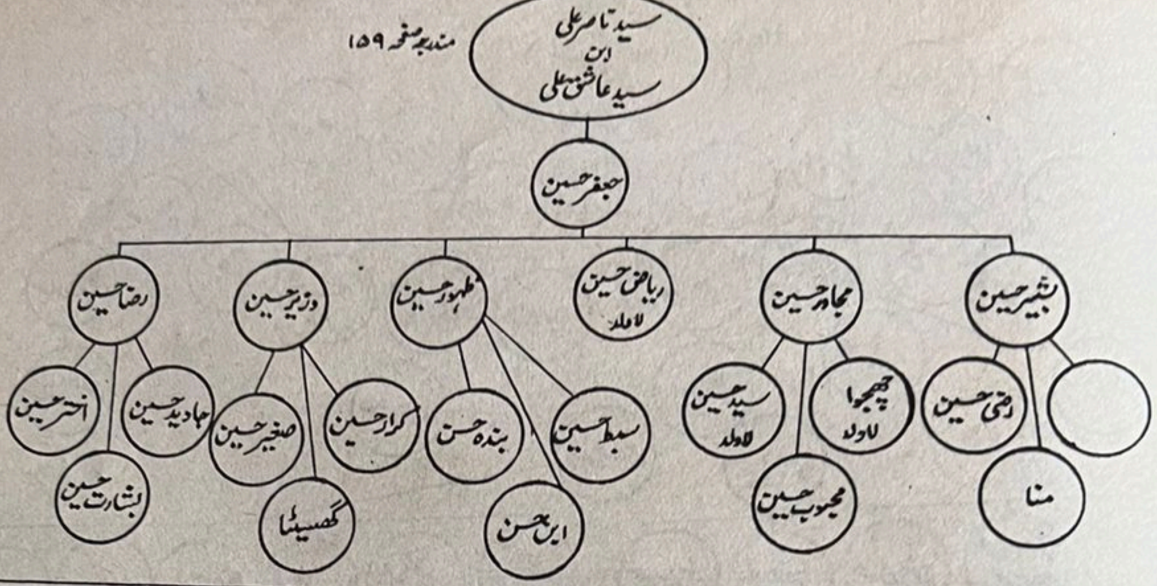

شجرہ سادات اسحاق پٹی موضع مجہیڑہ ضلع مظفر نگر

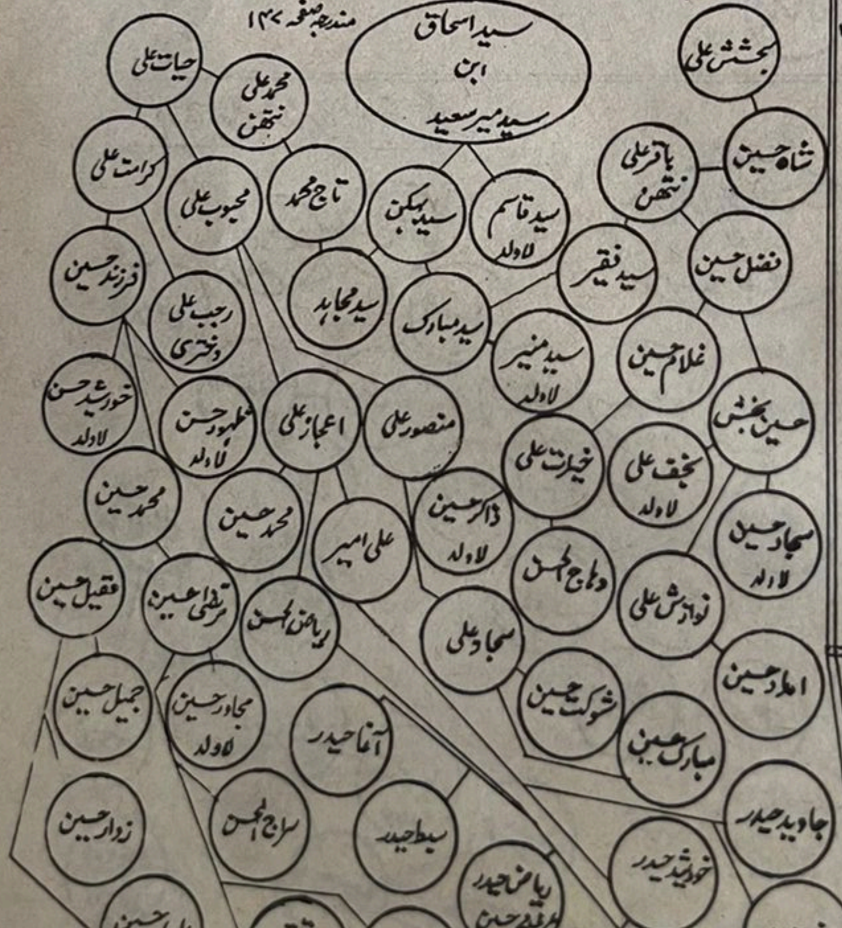

شجرہ سادات موضع بھیتی پور ضلع فیض آباد اودھ

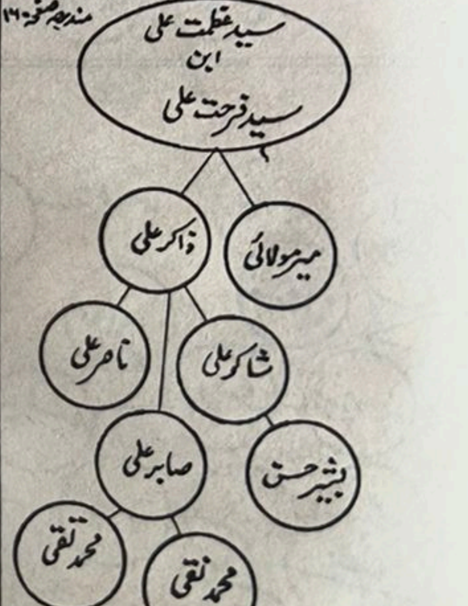

شجرہ سادات بریلی محلہ گنگسی ٹولہ ۱۲

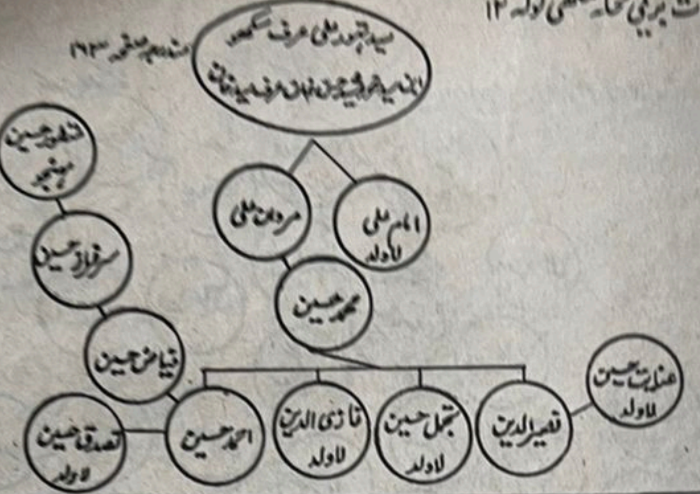

تتمہ شجرہ سادات کوٹلہ (میران پور) وہاشم پور ضلع مظفرنگر

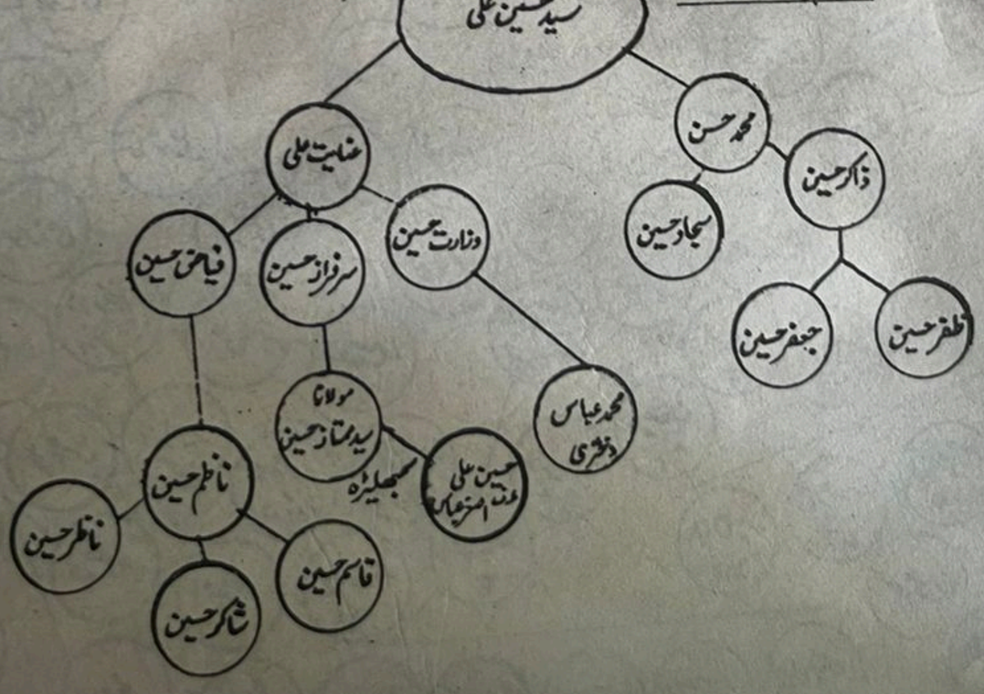

شجرہ سادات بریلی محلہ کنگھی ٹولہ ۱۲

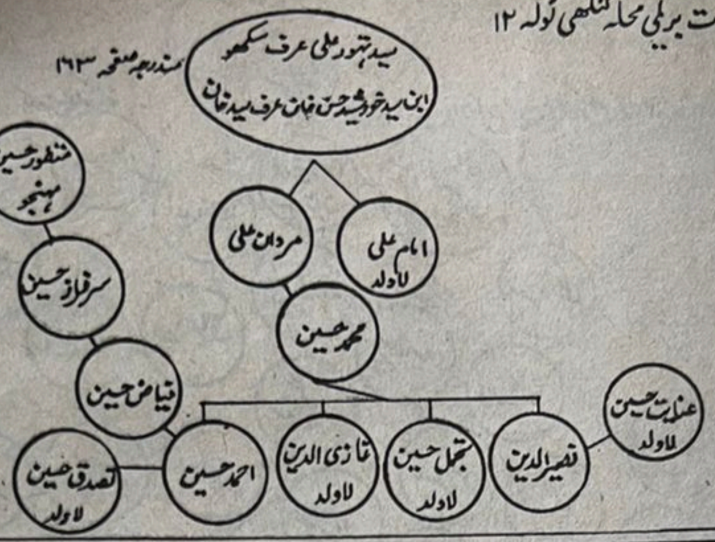

تتمہ شجرہ سادات کوٹلہ (میران پور)
وہاشم پور ضلع مظفر نگر

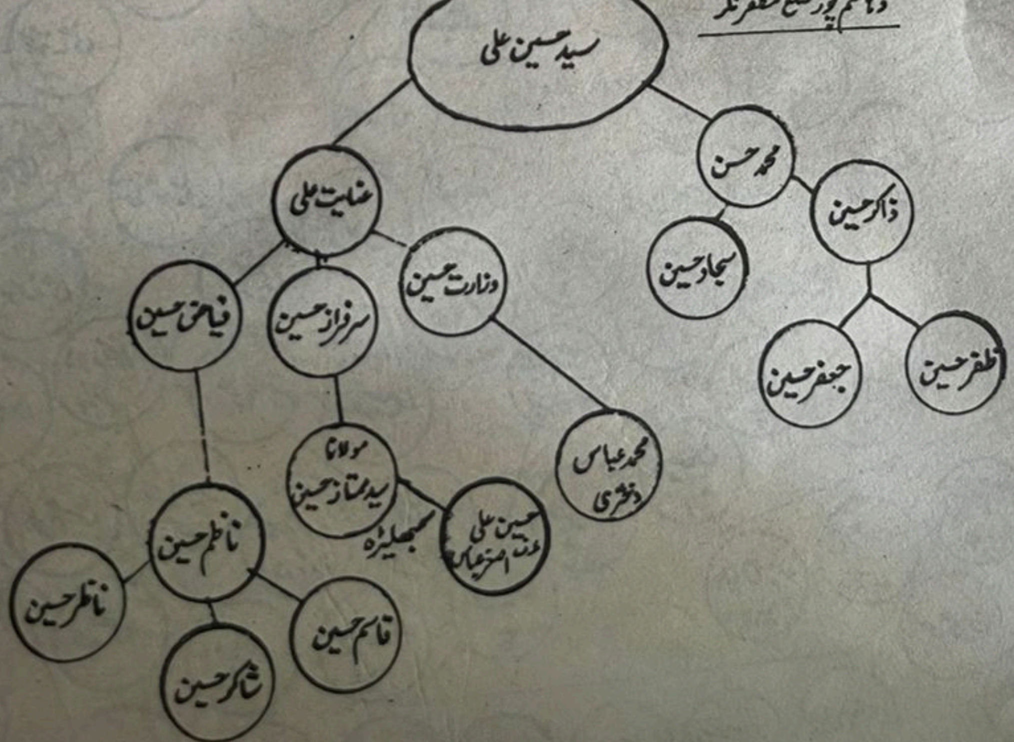

باب پنجم: شجرہ ہائے سادات خاندان جحبنیری

شجرہ سادات جحبنیری (مورثان)	۱۷۷
شجرہ سادات موضع بلزی - ضلع مظفر نگر	۱۷۸
شجرہ سادات موضع بڈولی - ضلع مظفر نگر	۱۷۹
شجرہ سادات موضع شکر پوری - ضلع بجنور	۱۸۰
شجرہ سادات جہانگیر آباد - ضلع بجنور	۱۸۱
شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۸۲
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی - بدے زئی	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام - ضلع ہردوئی -	۱۸۳
شجرہ سادات بلگرام قبیلہ کوٹھے - ضلع ہردوئی -	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی - ضلع ہردوئی -	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی - ضلع ہردوئی	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - بدے زئی ضلع ہردوئی	۱۸۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - خاندان حاتم زئی -	۱۸۵
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۱	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۲	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۳	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۴	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۵	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۶	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۷	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۸	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۹	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - بنی زئی ۱۰	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام - خاندان خلیل زئی	۱۸۹
شجرہ سادات بلگرام - خاندان علی زئی	۱۹۰
شجرہ سادات بلگرام - عثمان زئی	۱۹۰
شجرہ سادات بلگرام - خاندان تاجو زئی	۱۹۱
شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۲
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۲
شجرہ سادات بلگرام - بیچ بھیا - یا - اخوان خمسہ	۱۹۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام بیچ بھیا -	۱۹۴
شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام - ضلع ہردوئی	۱۹۶
شجرہ سادات آرہ - شاہ آباد - کوائف صوبہ بہار	۱۹۷
شجرہ سادات خاندان مارہرہ - ضلع ایٹہ	۱۹۸
شجرہ سادات محلہ سلہڑہ - بلگرام	۱۹۹
شجرہ سادات پیرزادگان - محلہ سلہڑہ - بلگرام ؟	۲۰۰
شجرہ سادات باڑی	۲۰۱

شجرہ سادات موضع بڈولی ضلع مظفر نگر

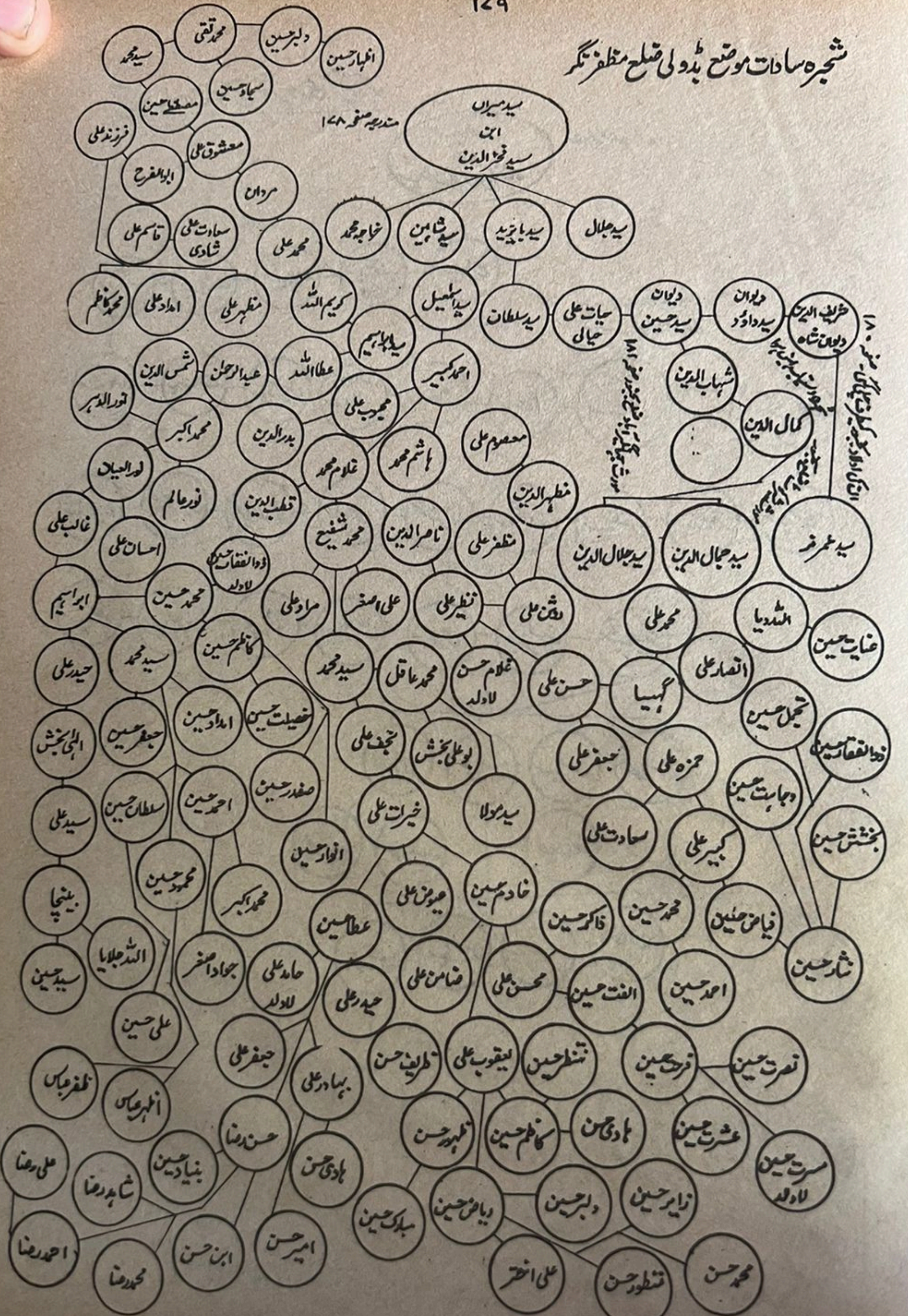

شجرہ سادات پلڑی ضلع مظفر نگر

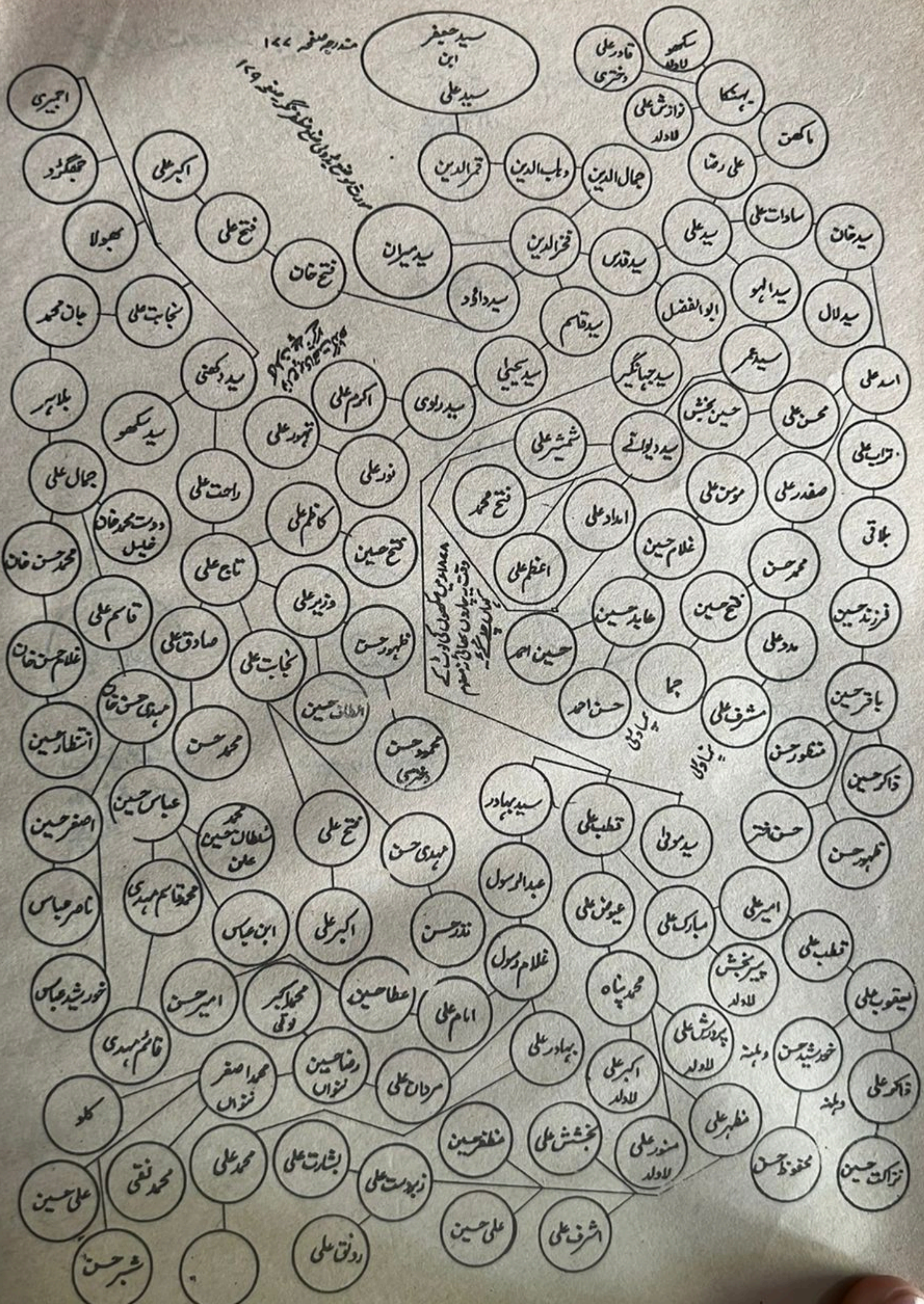

شجرہ سادات خاندان جگنیری

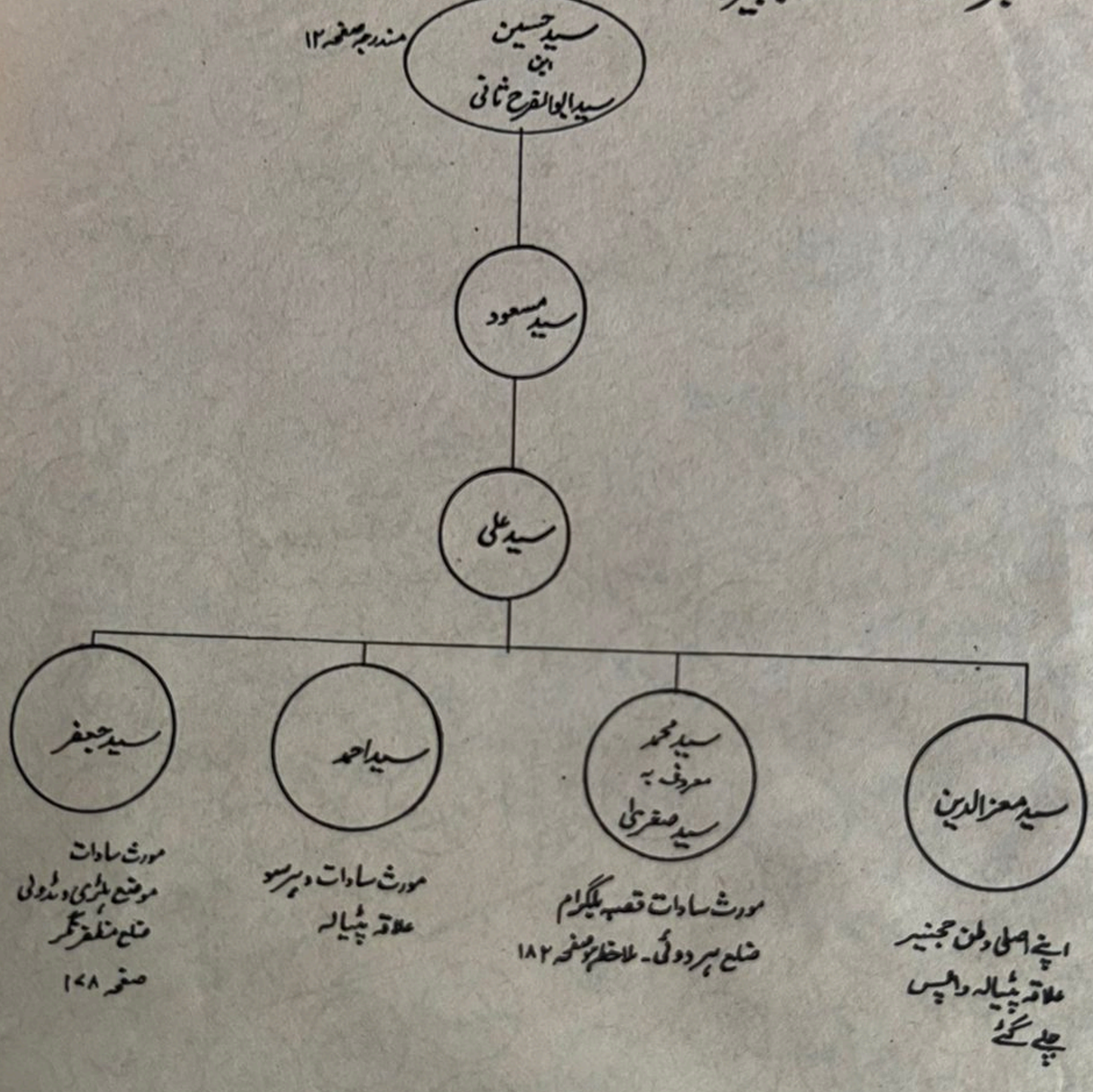

شجرہ سادات امین پوری

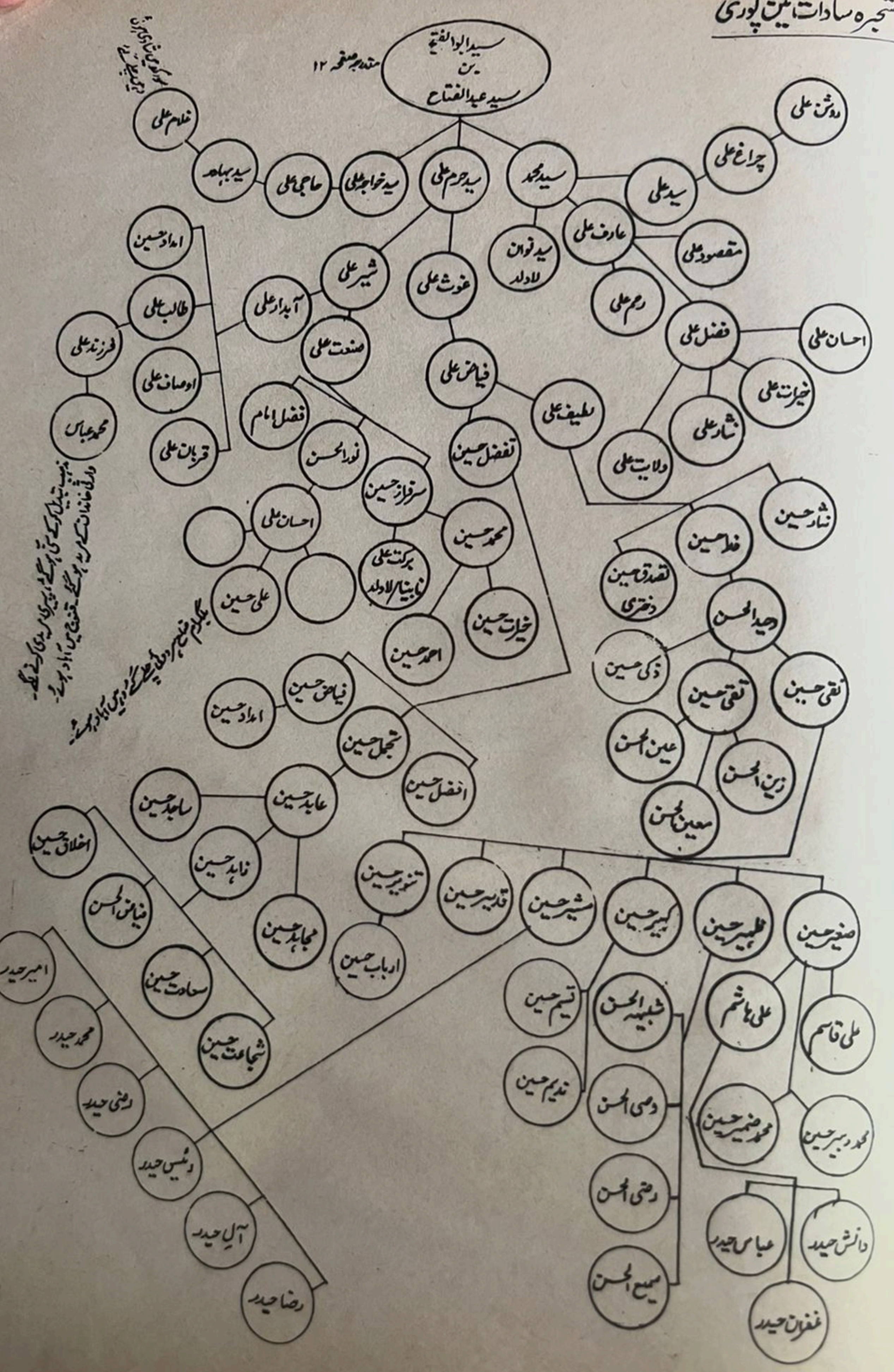

باب پنجم: شجرہ ہائے سادات خاندان ججنیری

شجرہ سادات ججنیری (مورثان)	۱۷۷
شجرہ سادات موضع پلڑی۔ ضلع مظفر نگر	۱۷۸
شجرہ سادات موضع بڈولی۔ ضلع مظفر نگر	۱۷۹
شجرہ سادات موضع شکر پوری۔ ضلع بجنور	۱۸۰
شجرہ سادات جہانگیر آباد۔ ضلع بجنور	۱۸۱
شجرہ سادات قصبہ بلگرام۔ ضلع ہردوئی	۱۸۲
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام۔ ضلع ہردوئی۔ بدے زئی	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات قصبہ بلگرام۔ ضلع ہردوئی۔	۱۸۳
شجرہ سادات بلگرام قبیلہ کوڑے۔ ضلع ہردوئی۔	۱۸۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ بدے زئی۔ ضلع ہردوئی۔	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ بدے زئی۔ ضلع ہردوئی	۱۸۴
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ بدے زئی۔ ضلع ہردوئی	۱۸۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ خاندان حاتم زئی۔	۱۸۵
شجرہ سادات بلگرام۔ حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام۔ حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام۔ حاتم زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۱	۱۸۶
شجرہ سادات بلگرام نبی زئی ۲	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام نبی زئی ۳	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۴	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۵	۱۸۷
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۶	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۷	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۸	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام۔ نبی زئی ۹	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام نبی زئی ۱۰	۱۸۸
شجرہ سادات بلگرام۔ خاندان خلیل زئی	۱۸۹
شجرہ سادات بلگرام۔ خاندان علی زئی	۱۹۰
شجرہ سادات بلگرام عثمان زئی	۱۹۰
شجرہ سادات بلگرام۔ خاندان تاجو زئی	۱۹۱
شجرہ سادات بلگرام۔ ضلع ہردوئی	۱۹۲
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ ضلع ہردوئی	۱۹۲
شجرہ سادات بلگرام پنچ بھیا۔ یا۔ اخوان خمسہ	۱۹۳
تتمہ شجرہ سادات بلگرام پنچ بھیا۔	۱۹۴
شجرہ سادات بلگرام۔ ضلع ہردوئی	۱۹۵
تتمہ شجرہ سادات بلگرام۔ ضلع ہردوئی	۱۹۶
شجرہ سادات آرہ۔ شاہ آباد۔ کواتھ۔ صوبہ بہار	۱۹۷
شجرہ سادات خاندان مارہرہ۔ ضلع ایٹہ	۱۹۸
شجرہ سادات محلہ سلہڑہ۔ بلگرام	۱۹۹
شجرہ سادات پیرزادگان۔ محلہ سلہڑہ۔ بلگرام	۲۰۰
شجرہ سادات باڑی	۲۰۱

شجرہ سادات موضع کھجیڑہ ضلع مظفرنگر

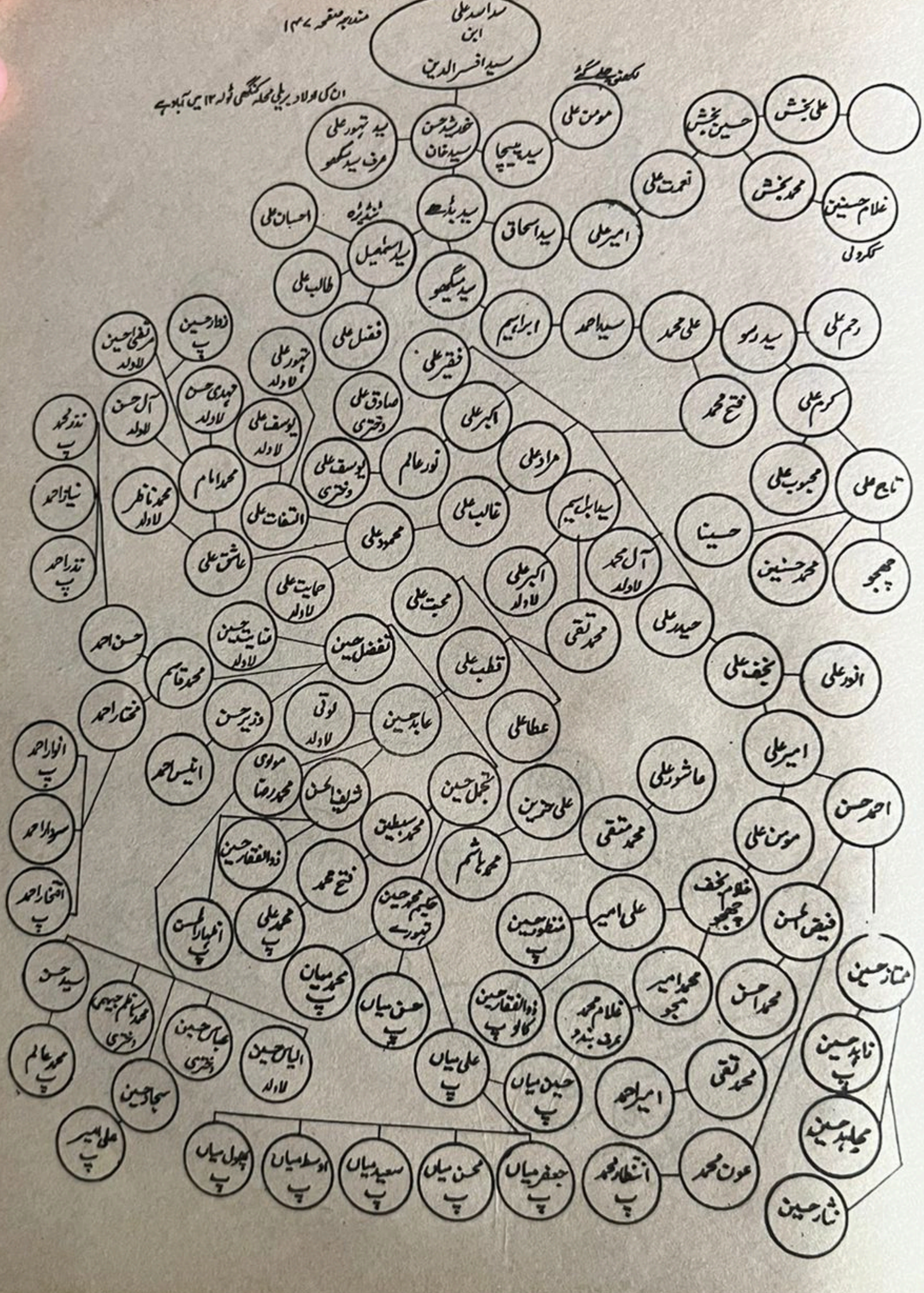

شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی

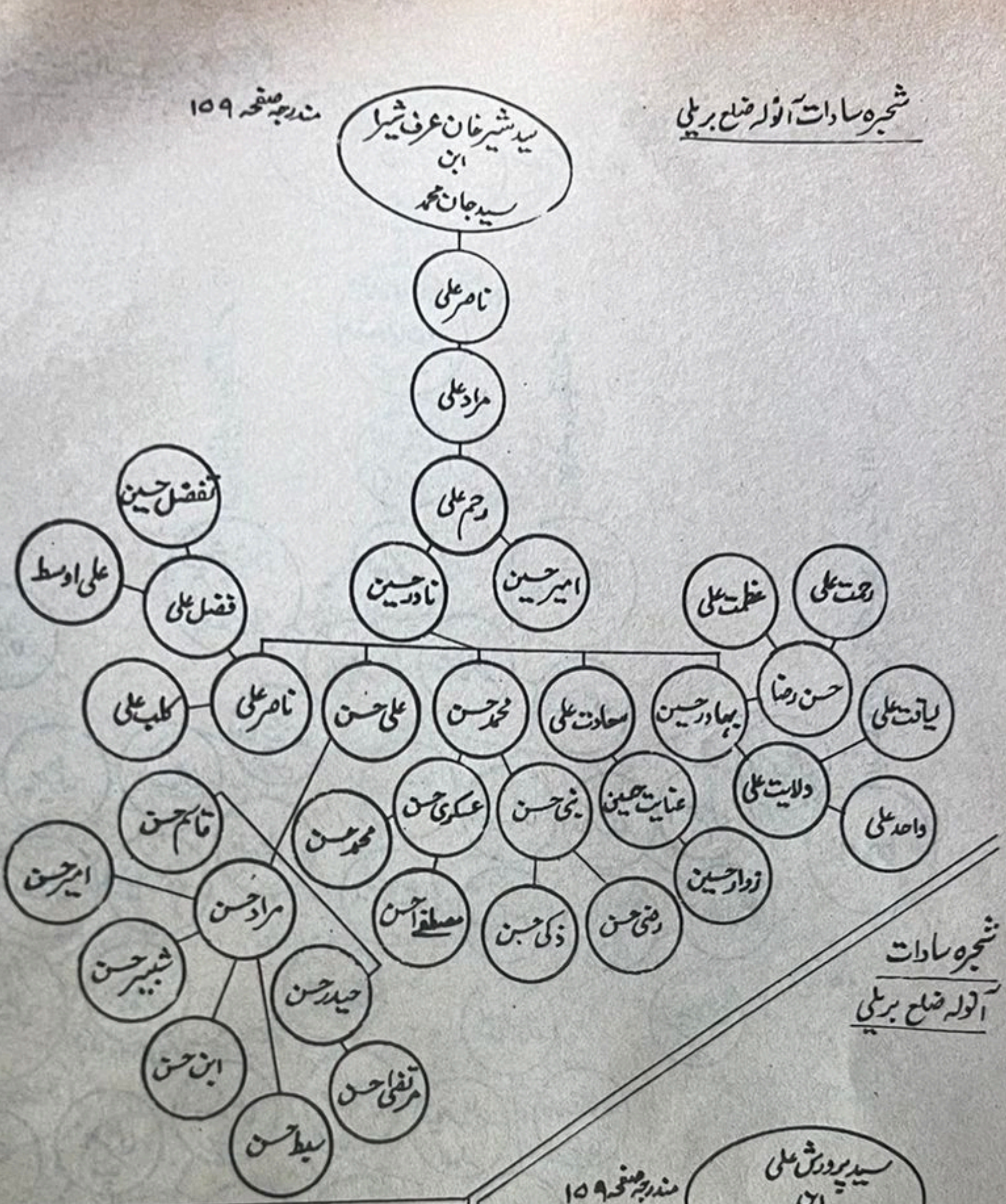

شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی

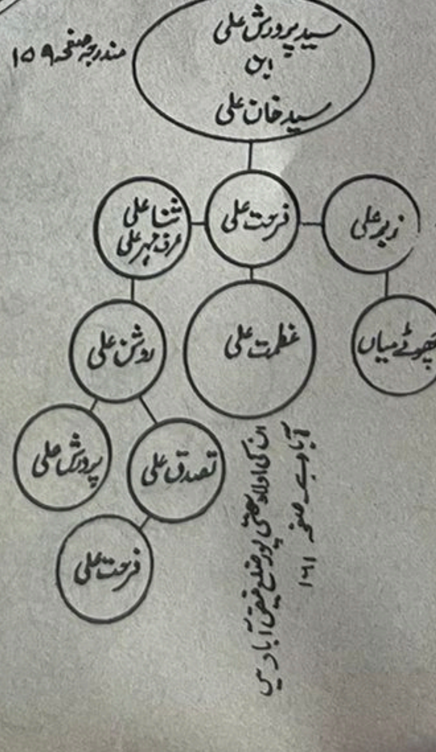

شجرہ سادات لکھنؤ محلہ حسین آباد

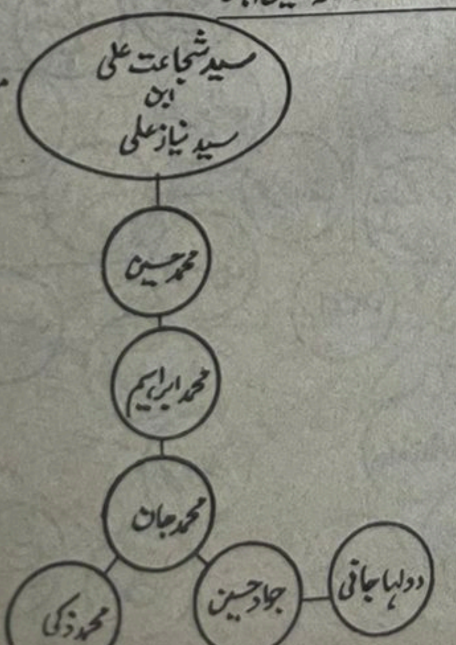

شجرہ سادات اسمٰعیل پٹی موضع مجہیڑہ ضلع مظفرنگر

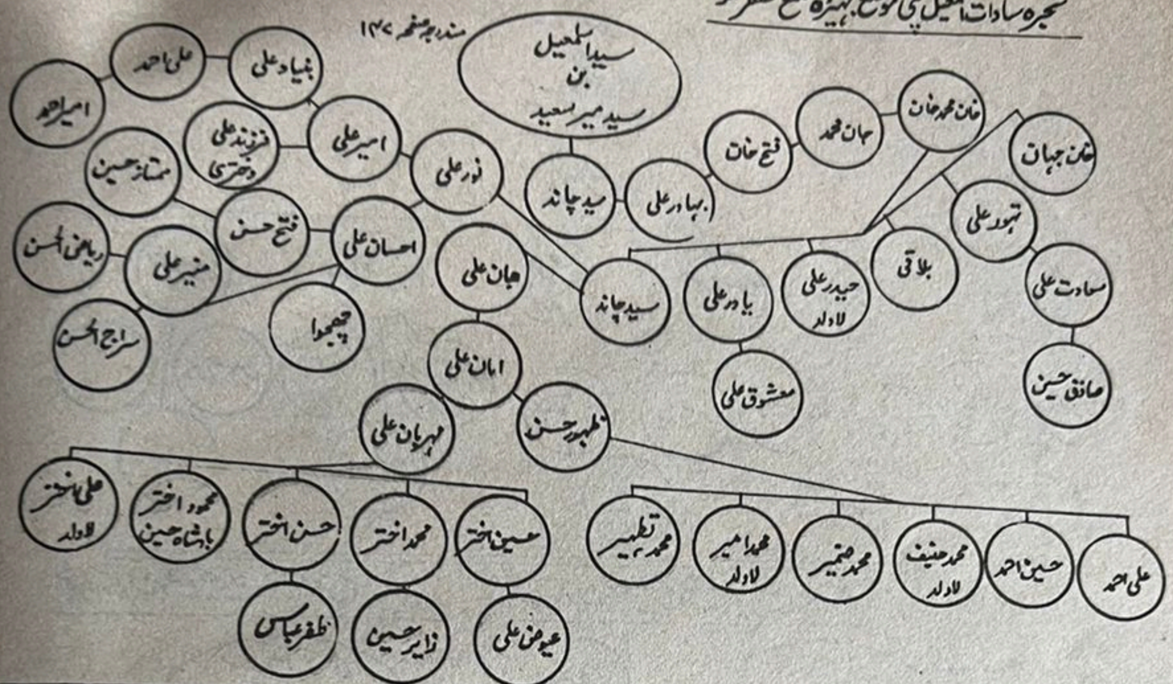

شجرہ سادات موضع ٹڈہیرہ ضلع مظفرنگر

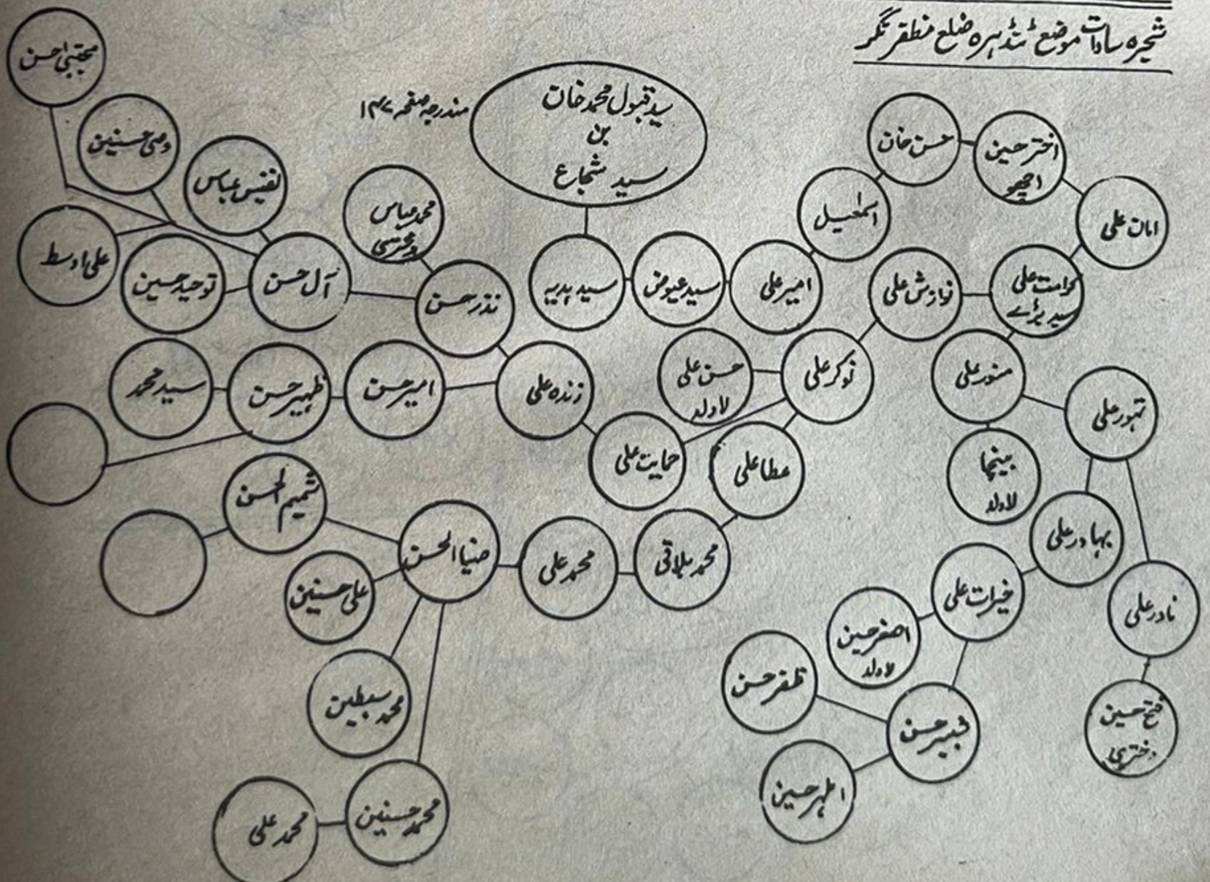

شجرہ سادات موضع سکوڑہرہ (کھولا) ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۱۵۷

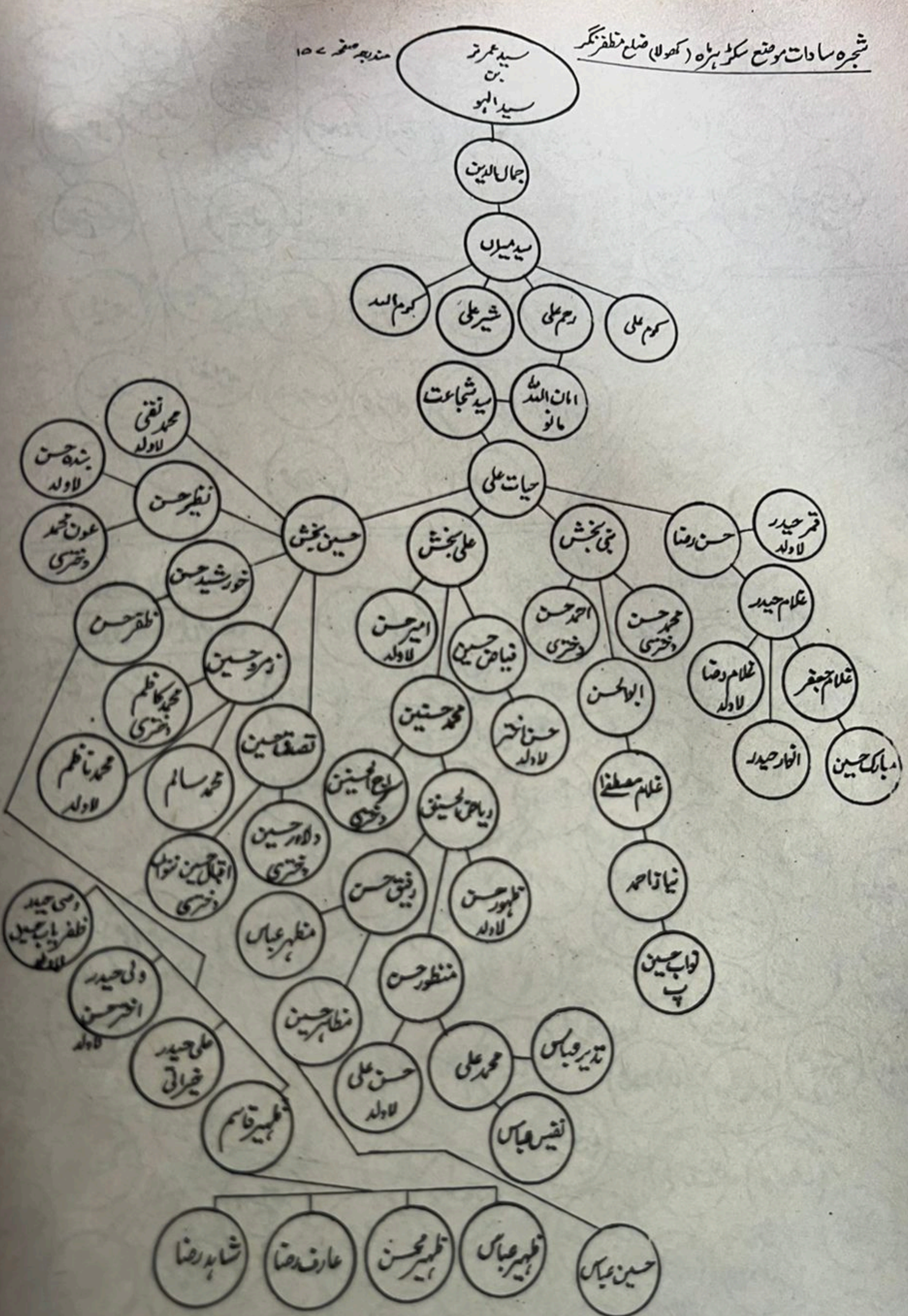

شجرہ سادات موضع غالب پور ضلع مظفر نگر

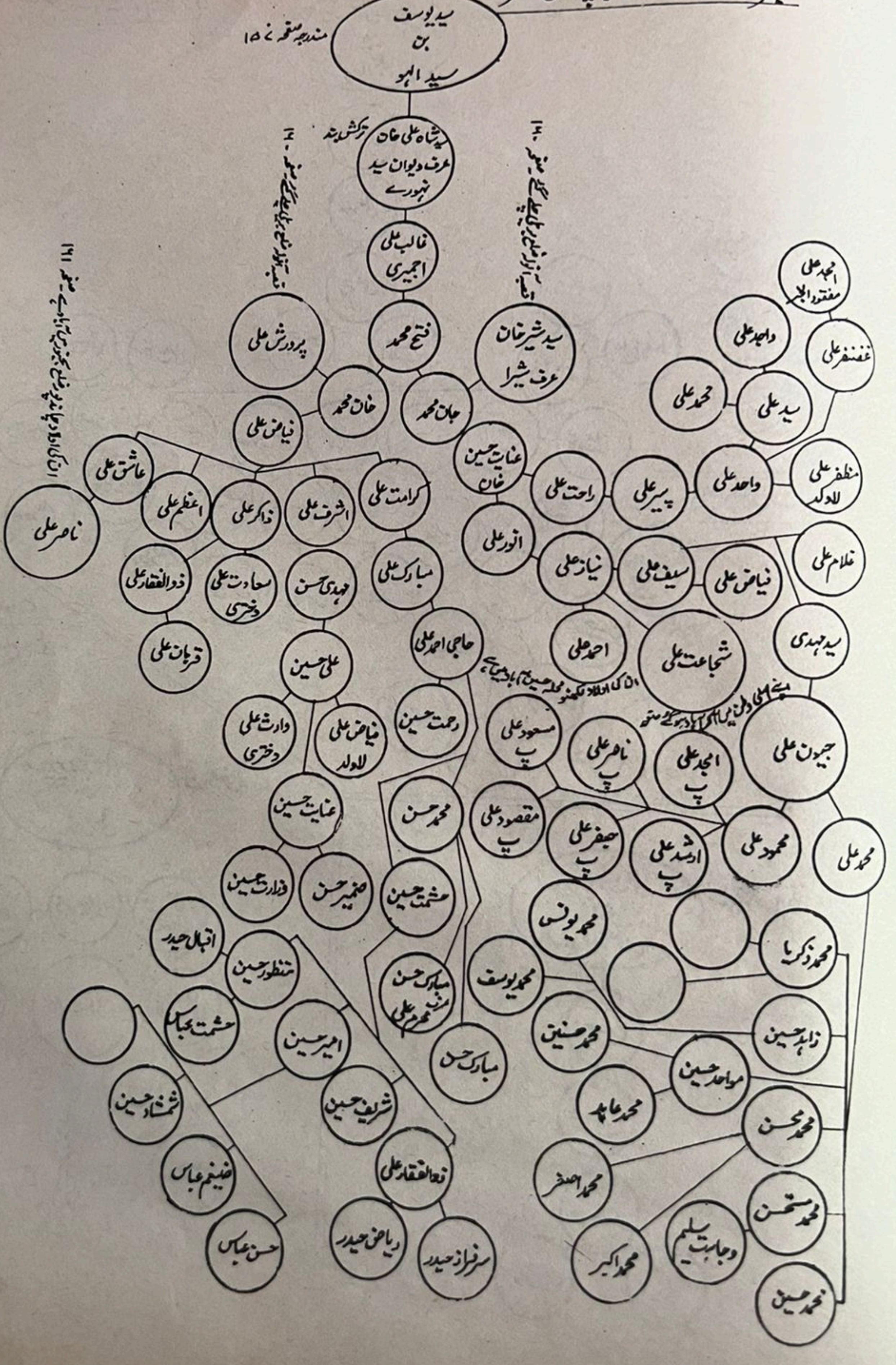

شجرہ سادات موضع سکڑہیڑہ (کھولی ضلع مظفرنگر

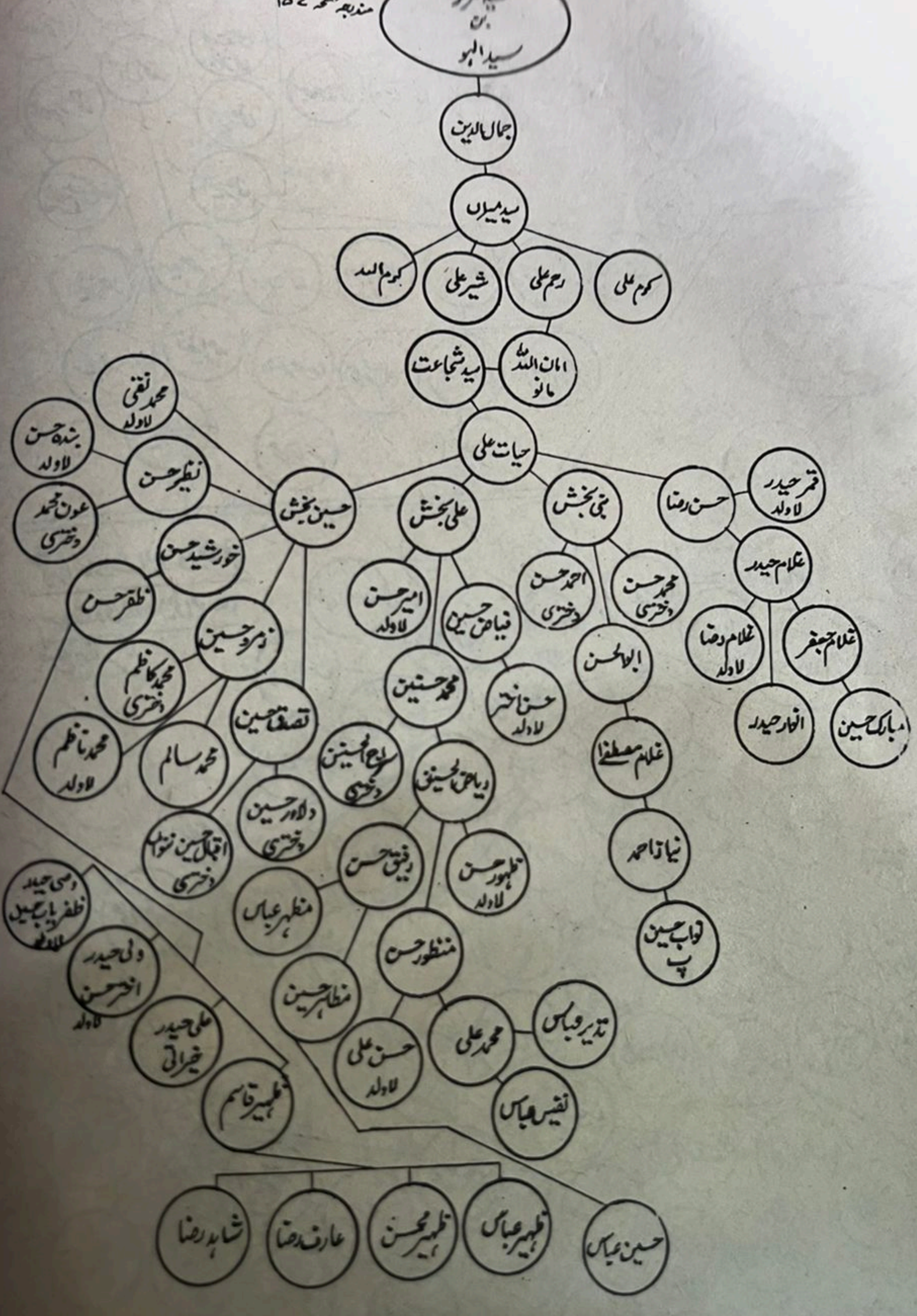

شجرہ سادات موضع تسنگ ضلع مظفر نگر

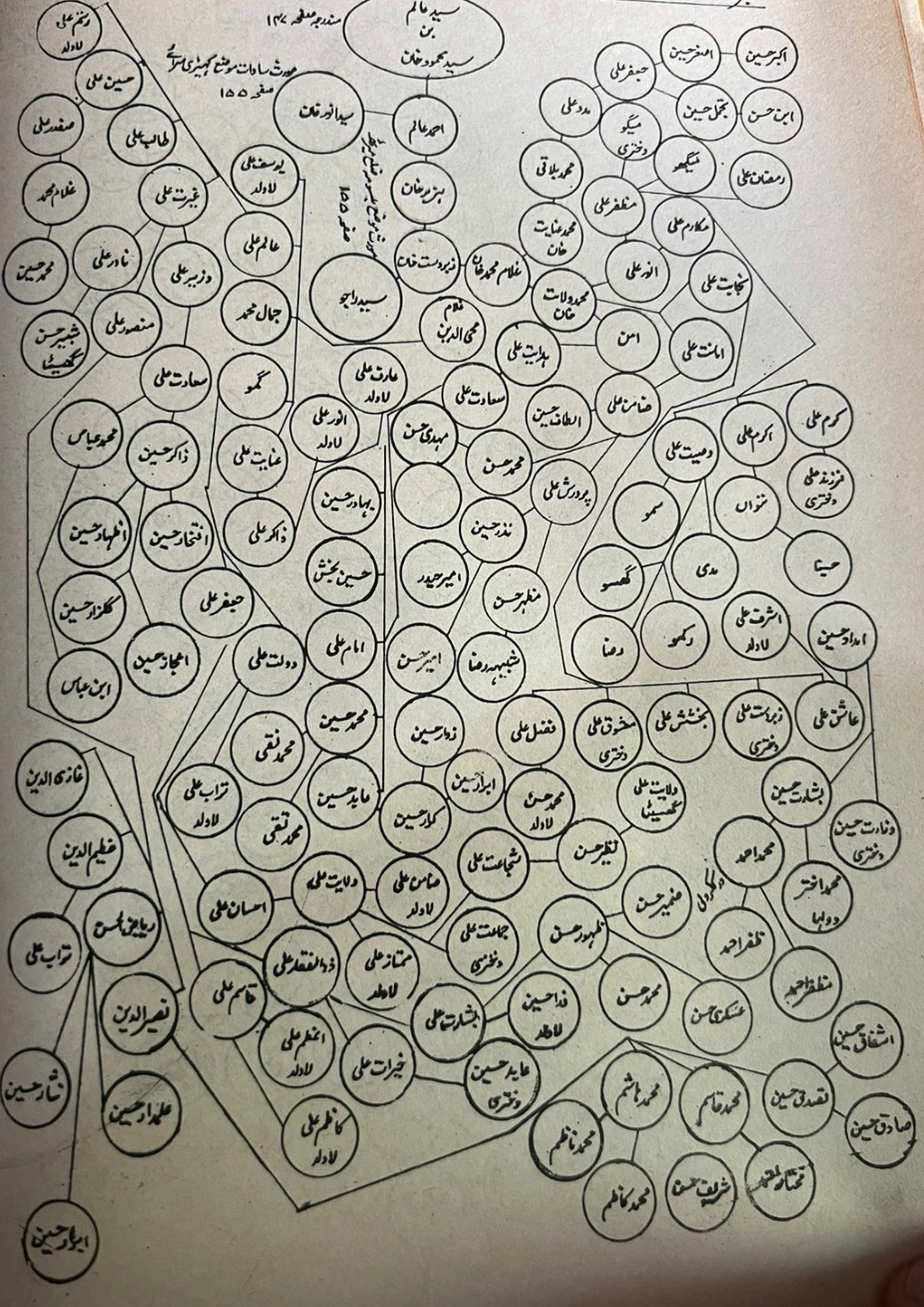

شجرہ سادات جہان آباد ضلع بجنور

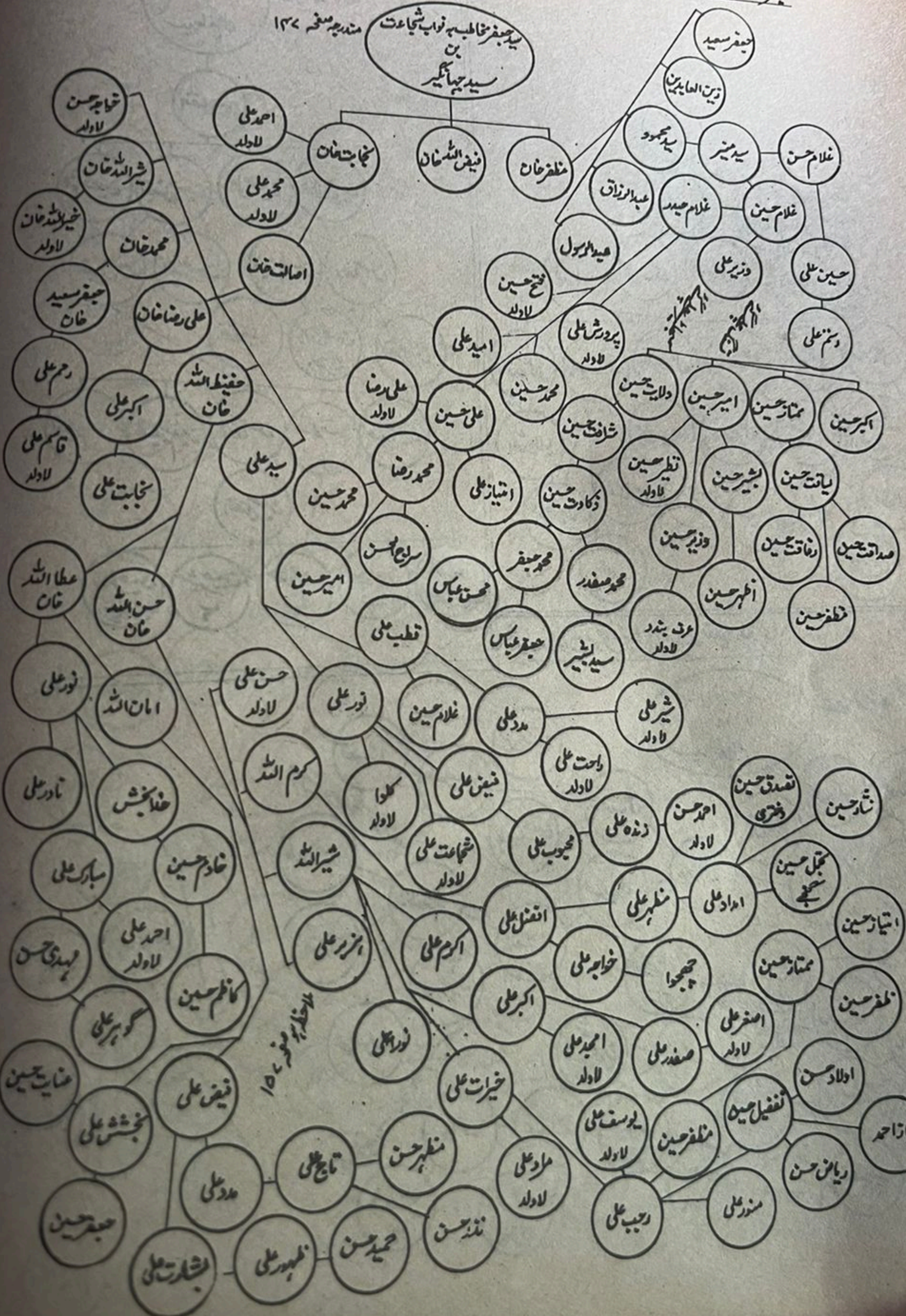

شجرہ سادات قصبہ موانہ کلاں ضلع میرٹھ

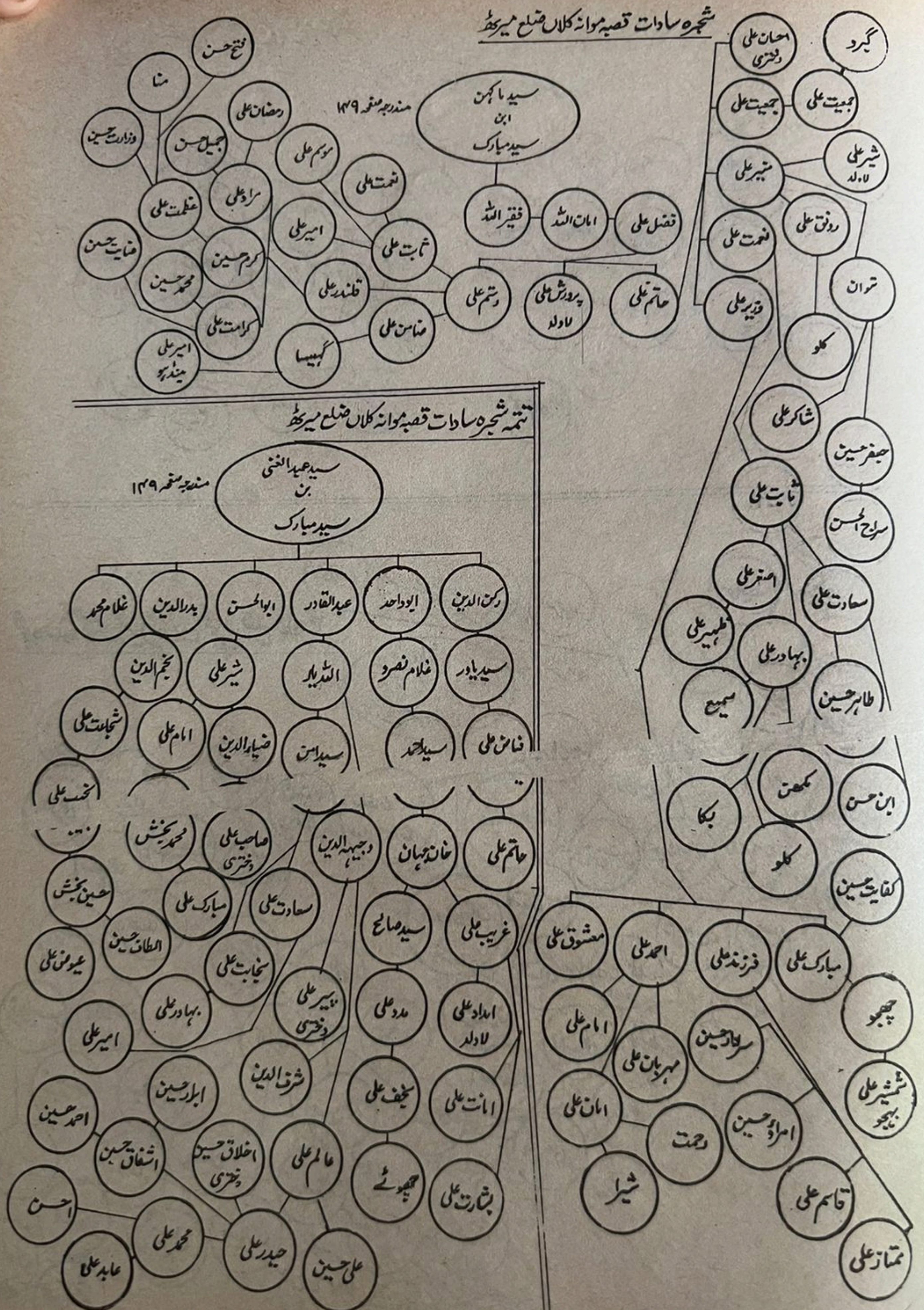

شجرہ سادات مجھیڑہ (ماکھن پٹی) ضلع مظفر نگر

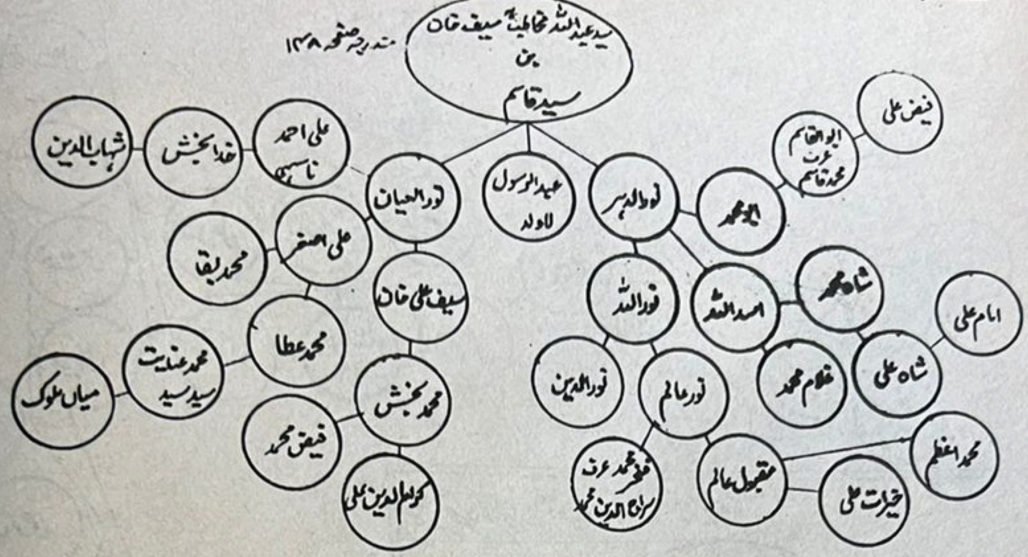

شجرہ سادات کوٹلہ (میرانپور) وہاشم پور ضلع مظفر نگر

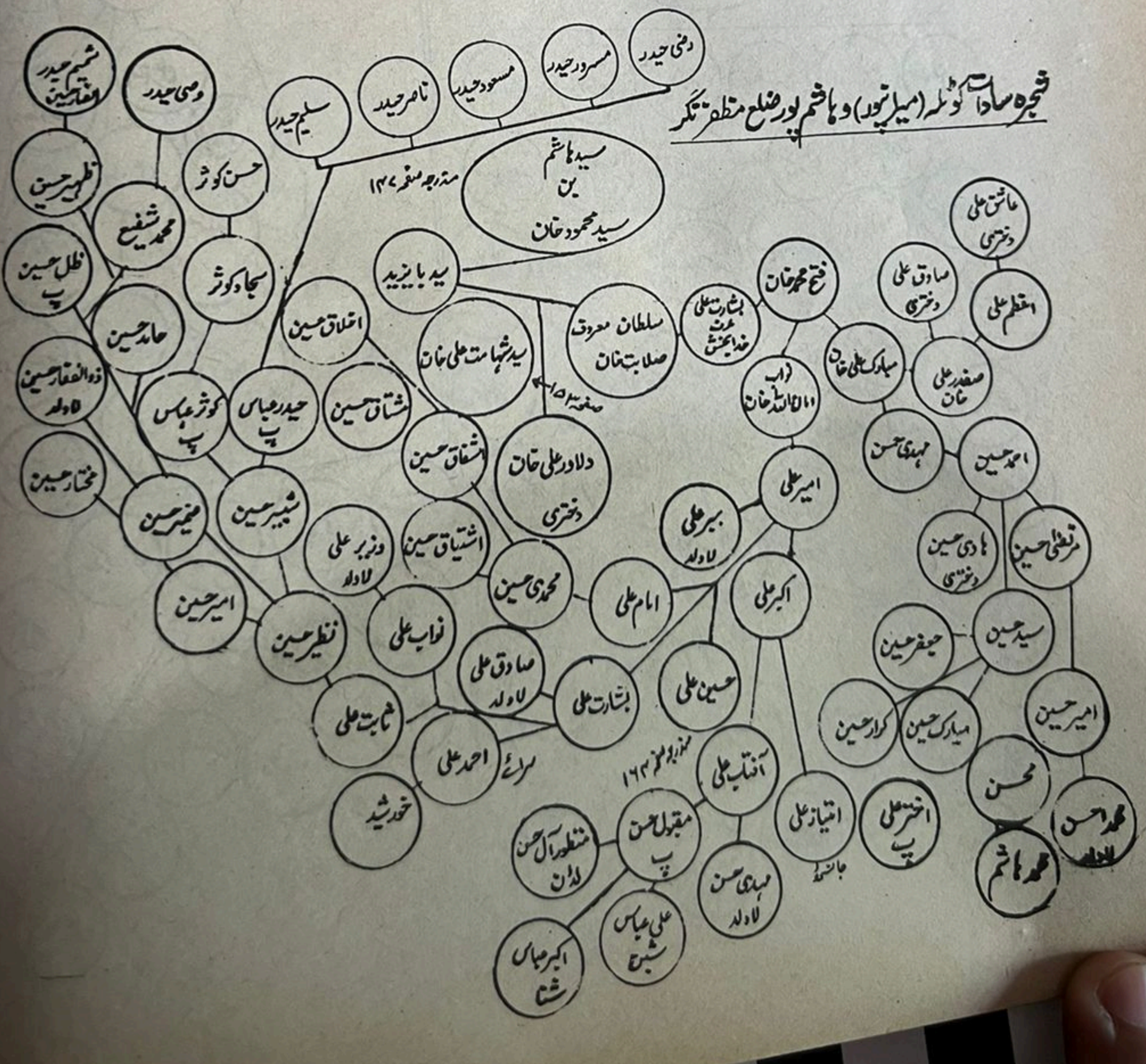

شجرہ سادات موانہ کلاں ضلع میرٹھ

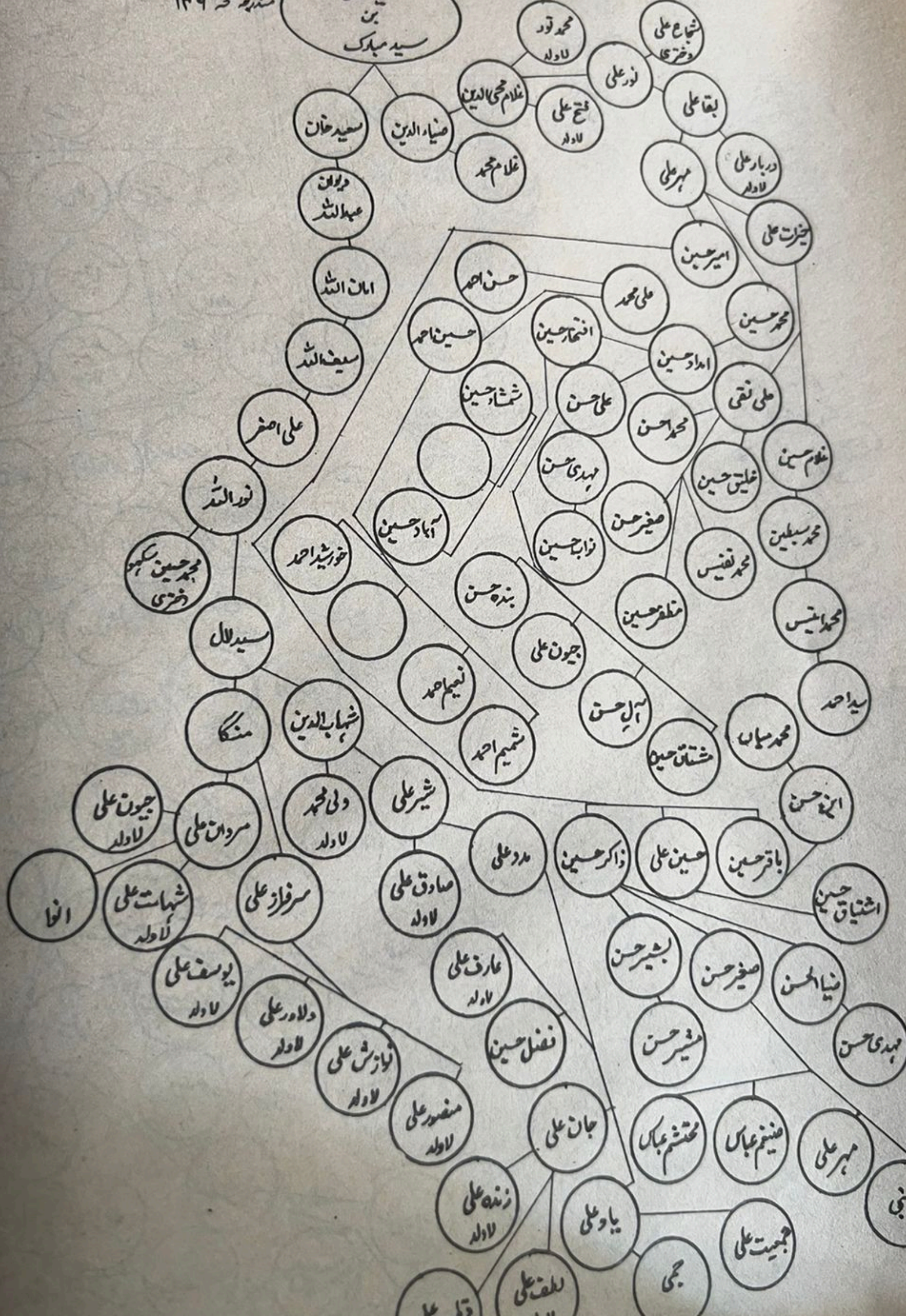

شجرہ سادات موانہ کلاں ضلع میرٹھ

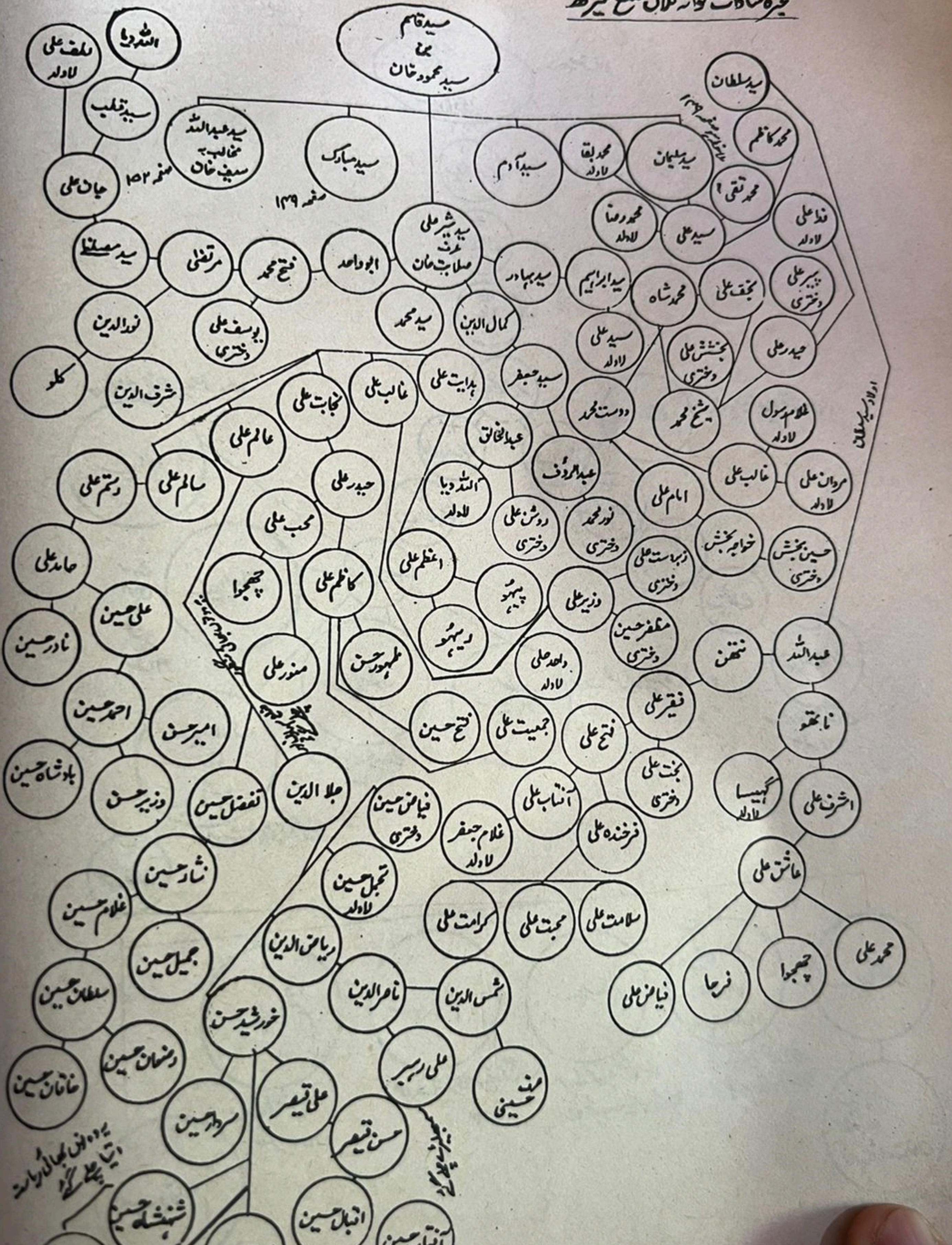

باب چہارم: شجرہ ہائے خاندان کونڈلی وال

شجرہ مورثان سادات کونڈلی وال ۱۴۷
شجرہ سادات موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ ۱۴۸
تتمہ شجرہ سادات ۔ موانہ کلاں ۔ ضلع میرٹھ ۱۴۹
شجرہ سادات ۔ موانہ کلاں ۔ ضلع میرٹھ ۱۴۹
شجرہ سادات ۔ موانہ کلاں ۔ ضلع میرٹھ ۱۵۰
شجرہ سادات ۔ موانہ کلاں ۔ ضلع میرٹھ ۱۵۱
شجرہ سادات ۔ موانہ کلاں ۔ ضلع میرٹھ ۱۵۱
شجرہ سادات ماکھن پٹی موضع مجہیڑہ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۲
شجرہ سادات کوٹلہ میرانپور و موضع ہاشم پور ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۲
تتمہ شجرہ سادات میرانپور کوٹلہ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۳
شجرہ سادات موضع تسنگ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۴
تتمہ شجرہ سادات موضع تسنگ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۵
شجرہ سادات موضع بیسوما ۔ ضلع میرٹھ ۱۵۵
شجرہ سادات موضع کھیڑی سرائے ضلع مظفر نگر ۱۵۵
شجرہ سادات جہان آباد ۔ ضلع بجنور ۱۵۶
تتمہ شجرہ سادات جہان آباد ۔ ضلع بجنور ۱۵۷
شجرہ سادات الہو پٹی موضع مجہیڑہ معروف ولی پورہ ضلع مظفر نگر ۱۵۷
شجرہ سادات موضع سکہیڑہ (کھولا) ضلع مظفر نگر ۱۵۸
شجرہ سادات موضع غالب پور ۔ ضلع مظفر نگر ۱۵۹
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی ۱۶۰
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی ۱۶۰
شجرہ سادات ککھنو محلہ حسین آباد ۱۶۰
شجرہ سادات قصبہ چاند پور ۔ ضلع مظفر نگر ۱۶۱
شجرہ سادات موضع بہتی پور ۔ ضلع فیض آباد ۔ اودھ ۱۶۱
شجرہ سادات اسحاق پٹی موضع مجہیڑہ ضلع مظفر نگر ۱۶۱
شجرہ سادات اسمعیل پٹی موضع مجہیڑہ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۶۲
شجرہ سادات موضع ٹنڈیرہ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۶۲
شجرہ سادات کھجیڑہ ۔ ضلع مظفر نگر ۱۶۳
شجرہ سادات بریلی ۔ محلہ کہنگی ڈولہ ملاه ۱۶۴
شجرہ سادات مین پوری ۱۶۵

تتمہ شجرہ بلگرام سادات بدلے زئی

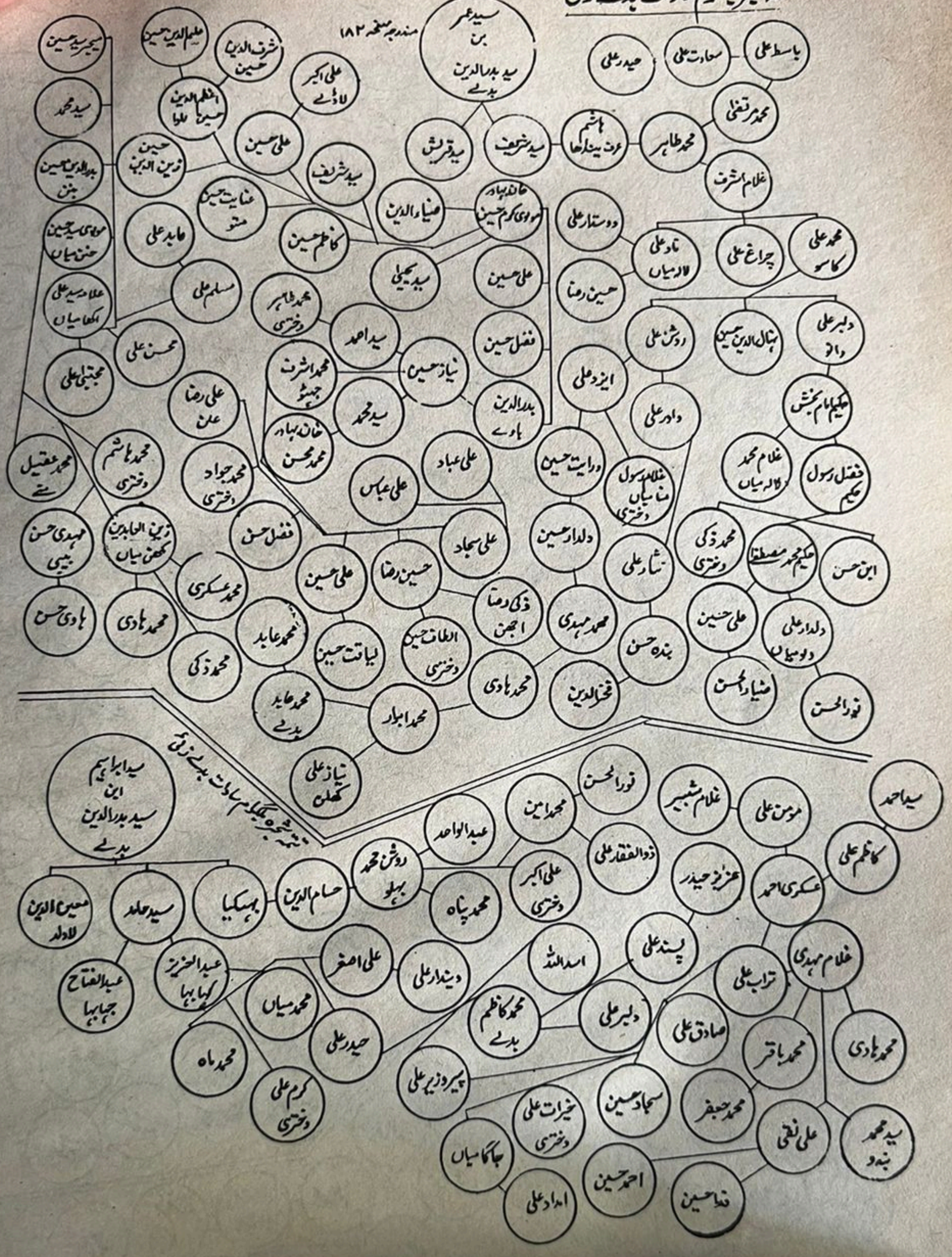

تتمہ شجرہ بلگرام سادات بدلے زئی

شجرہ سادات بلگرام ضلع ہردوئی

(از کتاب روضۃ الکرام یعنی شجرہ سادات بلگرام)
مؤلفہ سید وصی الحسن زیدی الواسطی بلگرامی

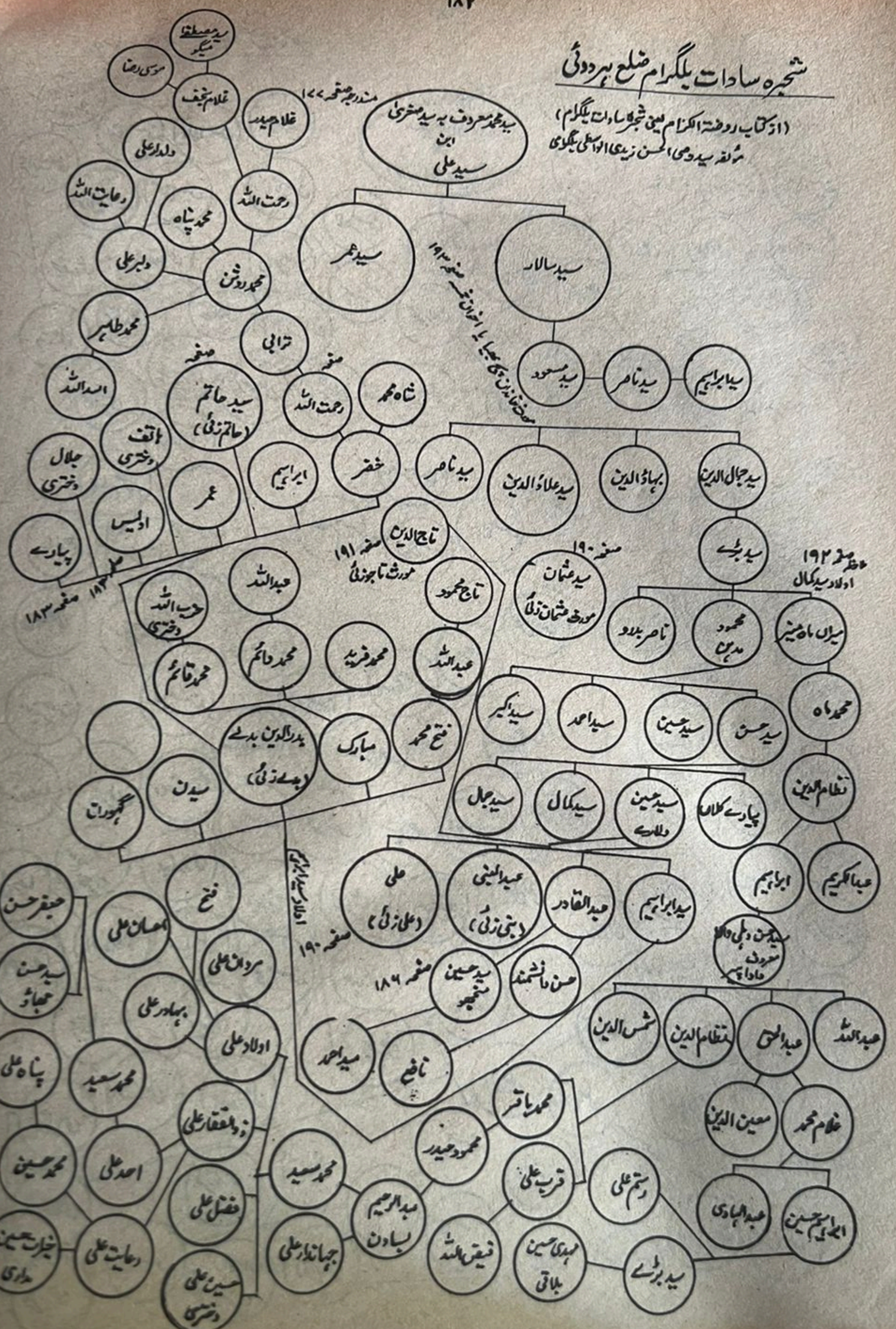

تتمہ شجرہ بلگرام سادات بدلے زئی

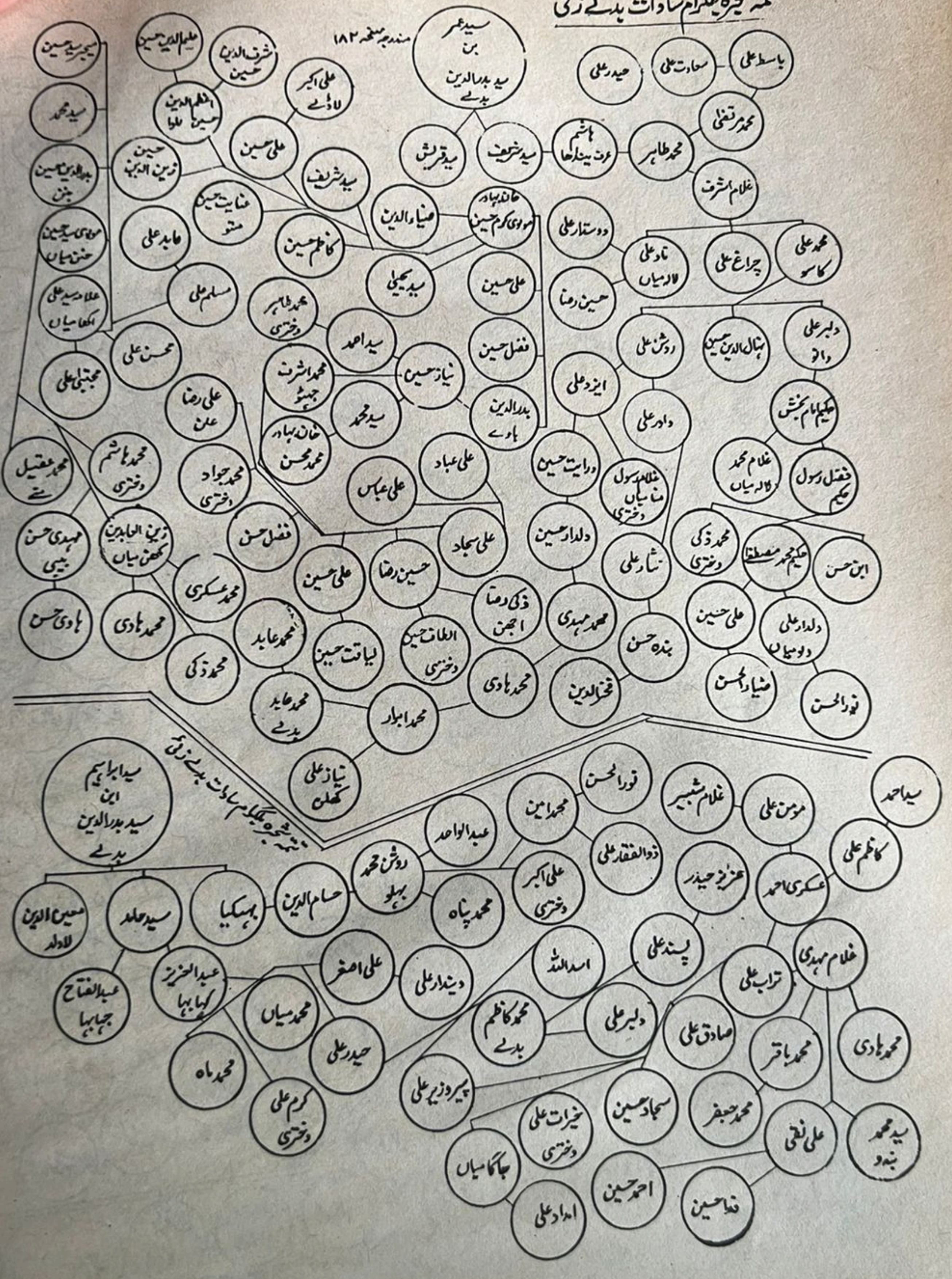

تتمہ شجرہ سادات بلگرام حاتم زئی

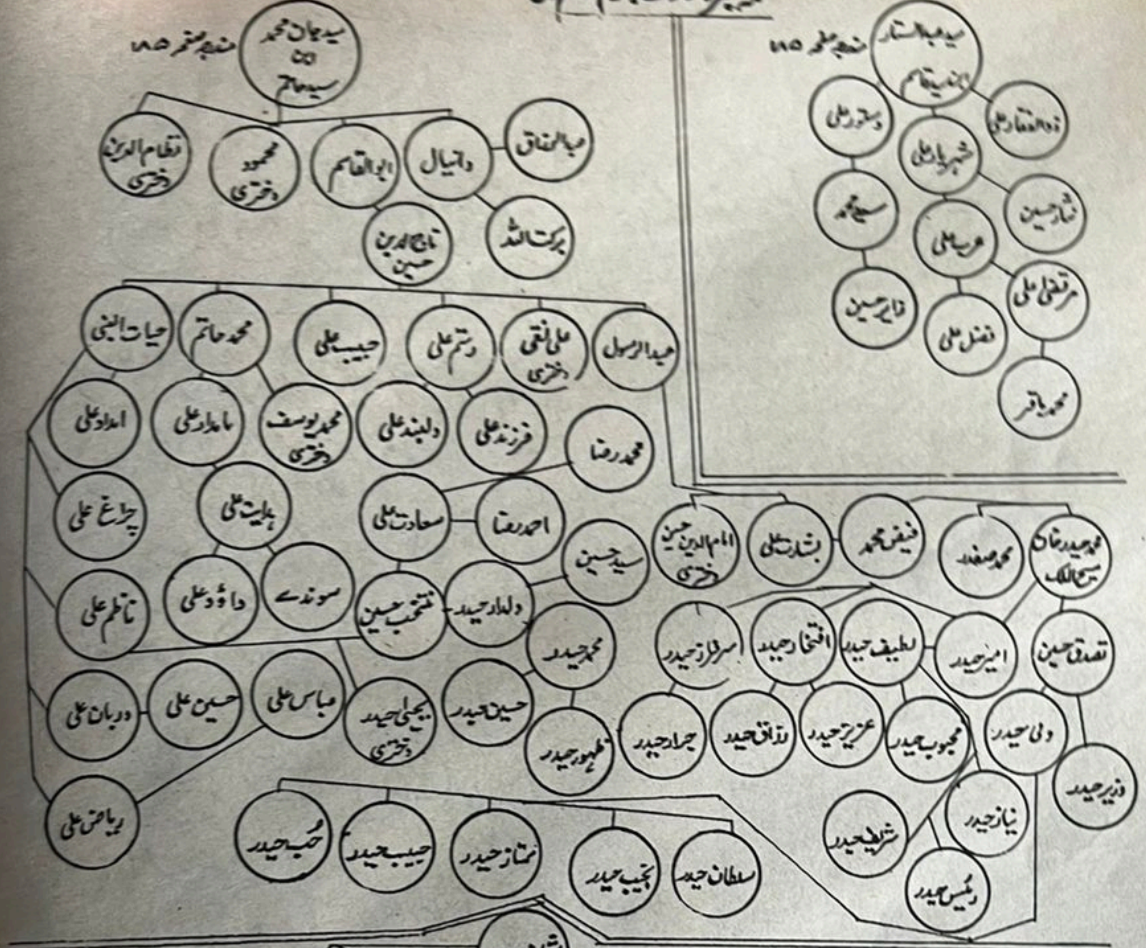

شجرہ سادات بلگرام نبی زئی

نمبرا لغایت نمبر۵ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۷

نمبر۶ لغایت نمبر۹-۱۰ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۸

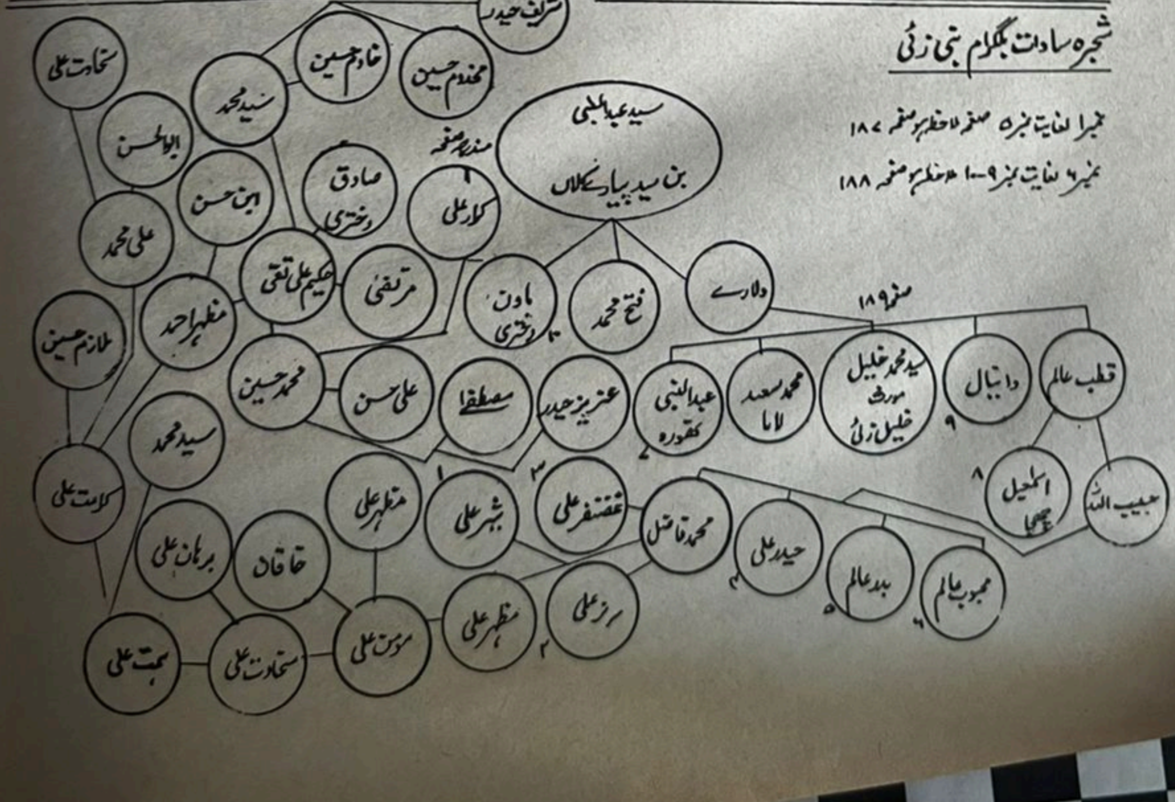

تتمہ شجرہ سادات بلگرام حاتم زئی

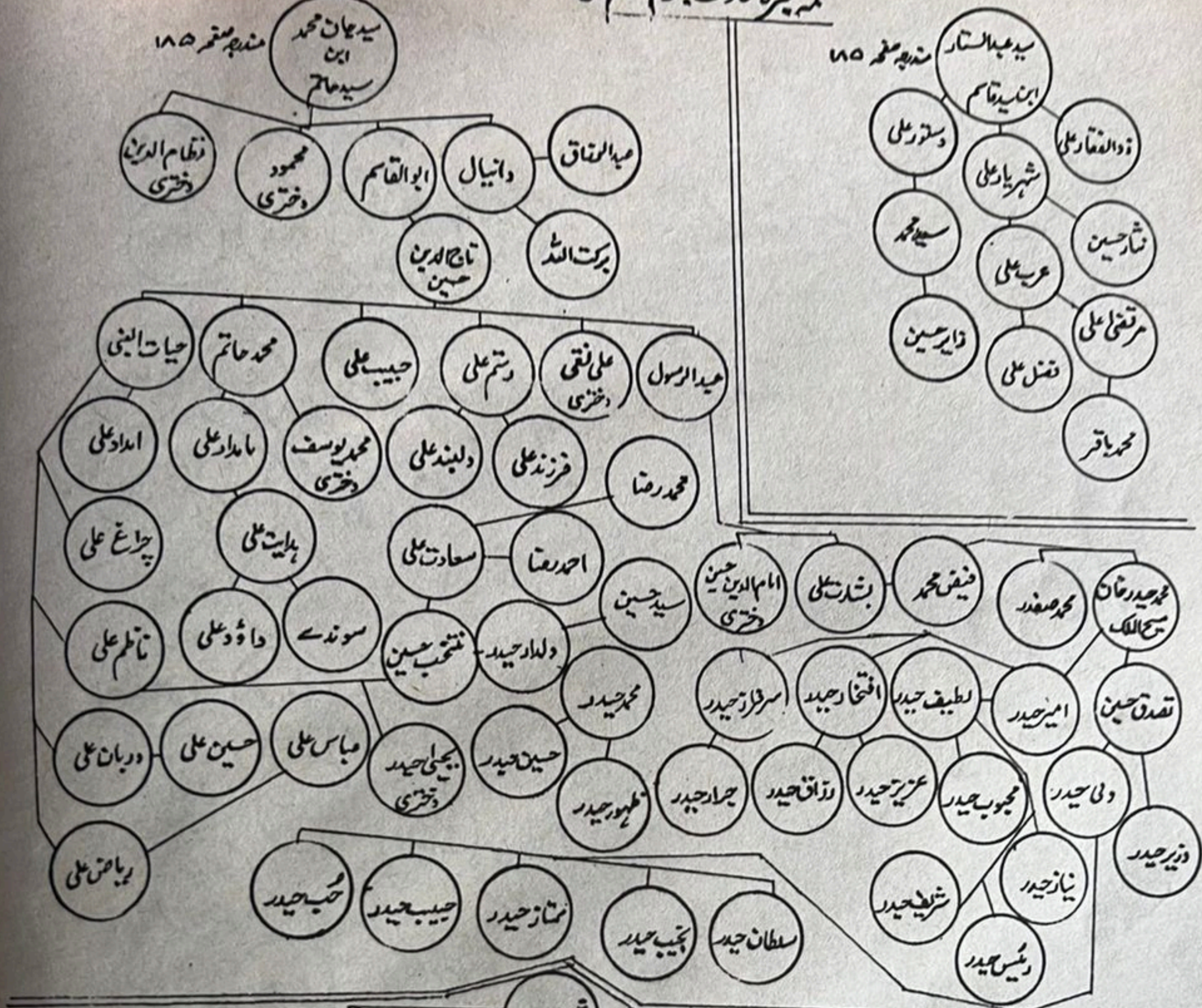

شجرہ سادات بلگرام بنی زئی

نمبرا لغایت نمبر ۵ صفحہ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۷

نمبر ۶ لغایت نمبر ۹-۱۰ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۸

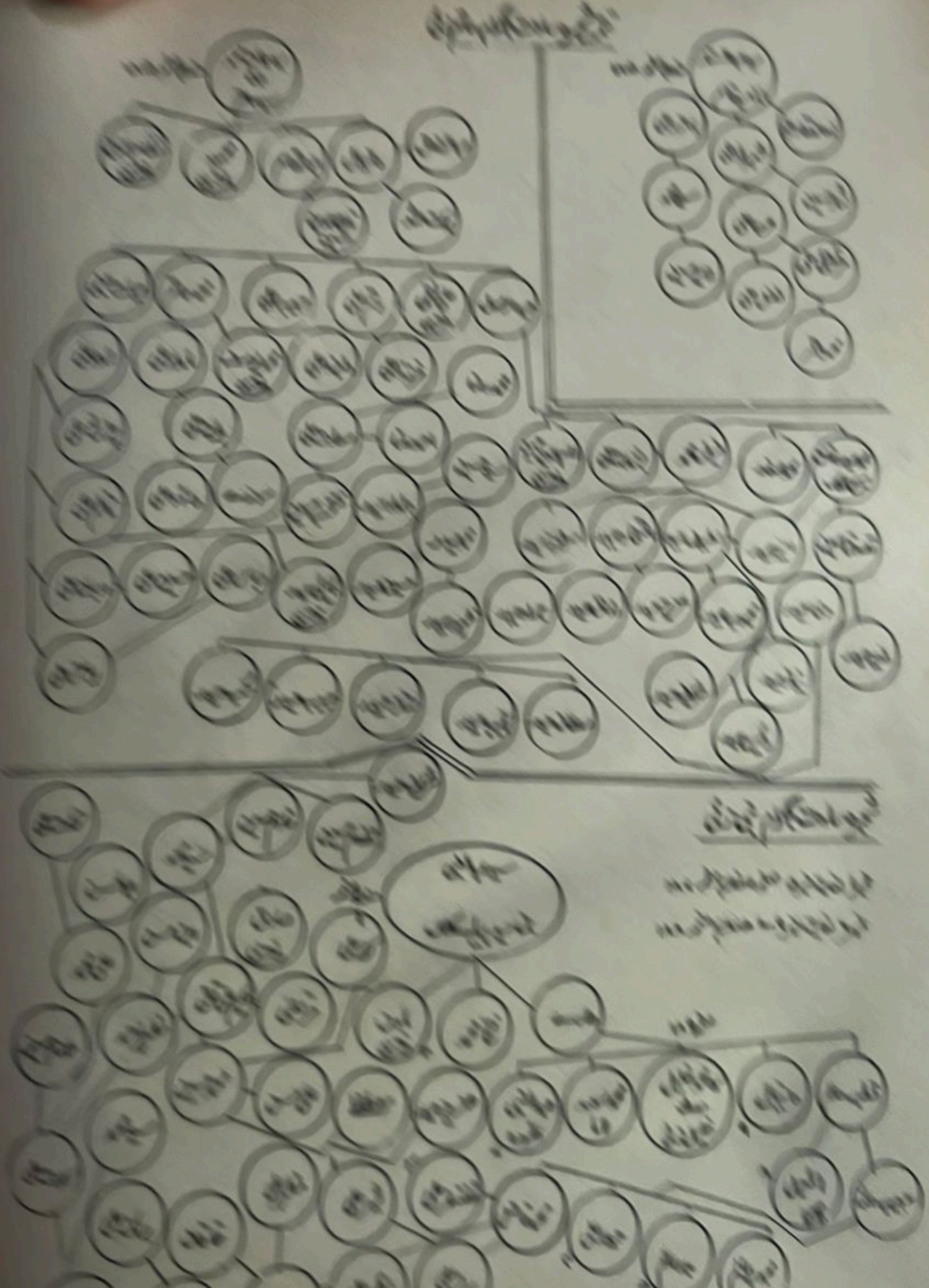

تتمہ شجرہ بلگرام خاندان تبی زئی

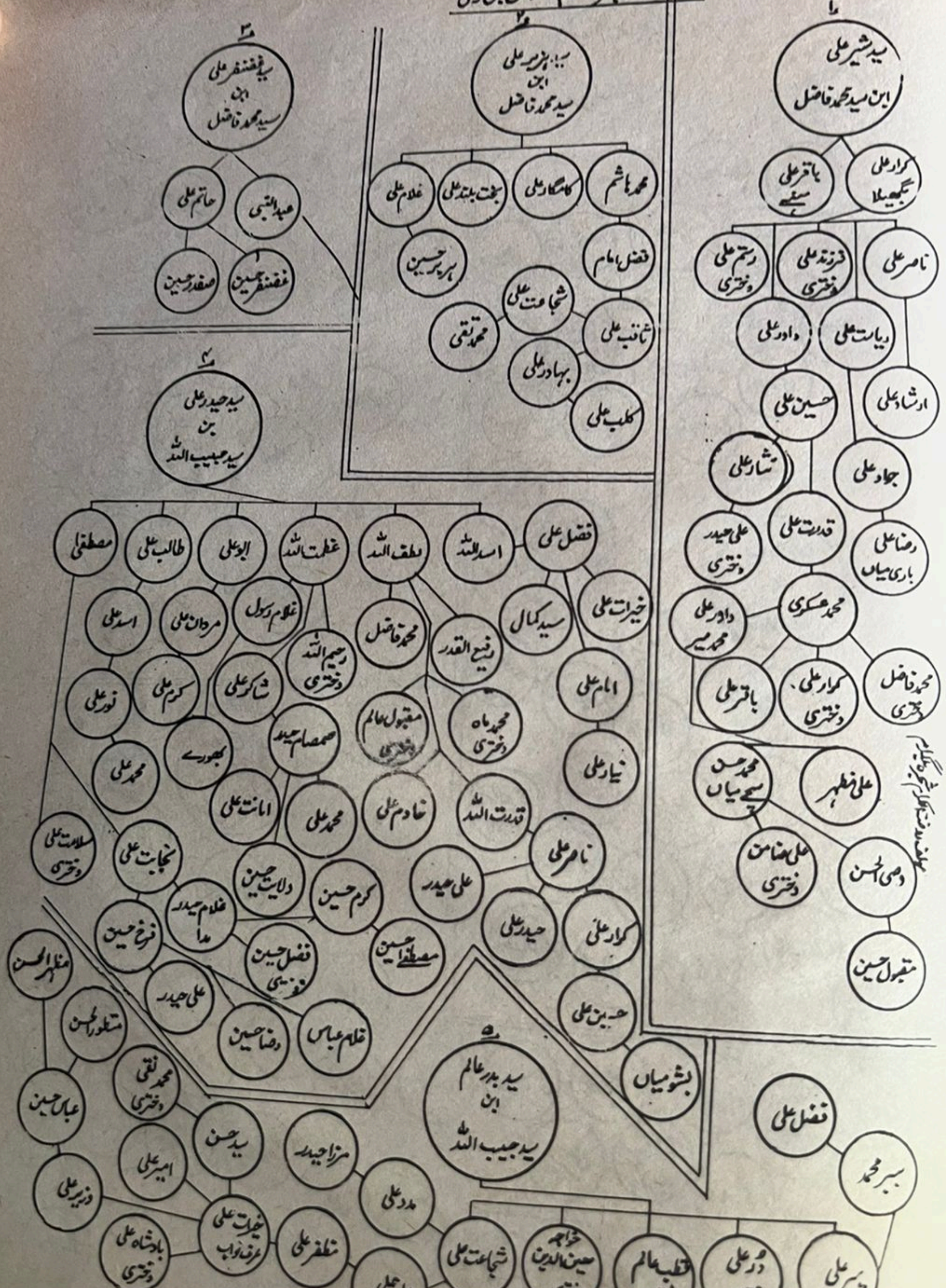

شجرہ سادات بلگرام خاندان علی زئی

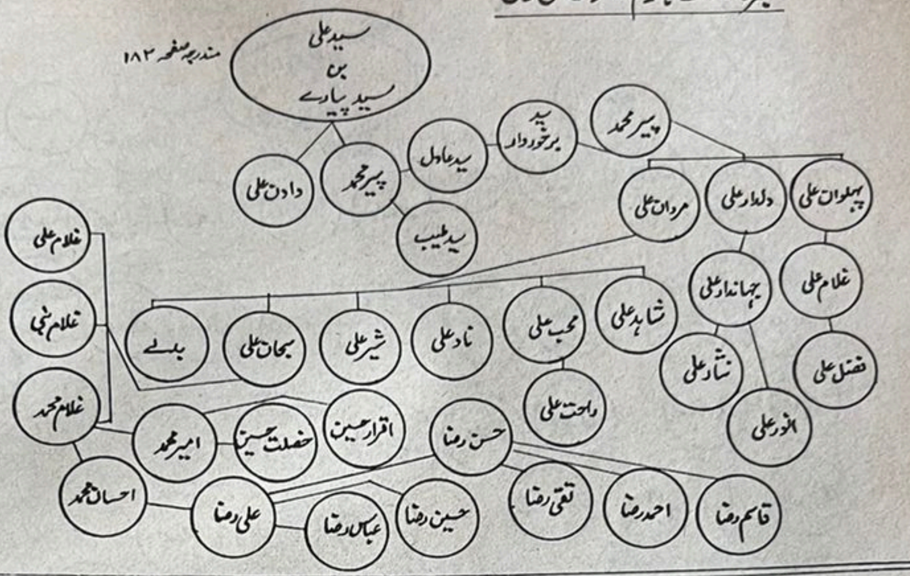

شجرہ سادات خاندان عثمان زئی

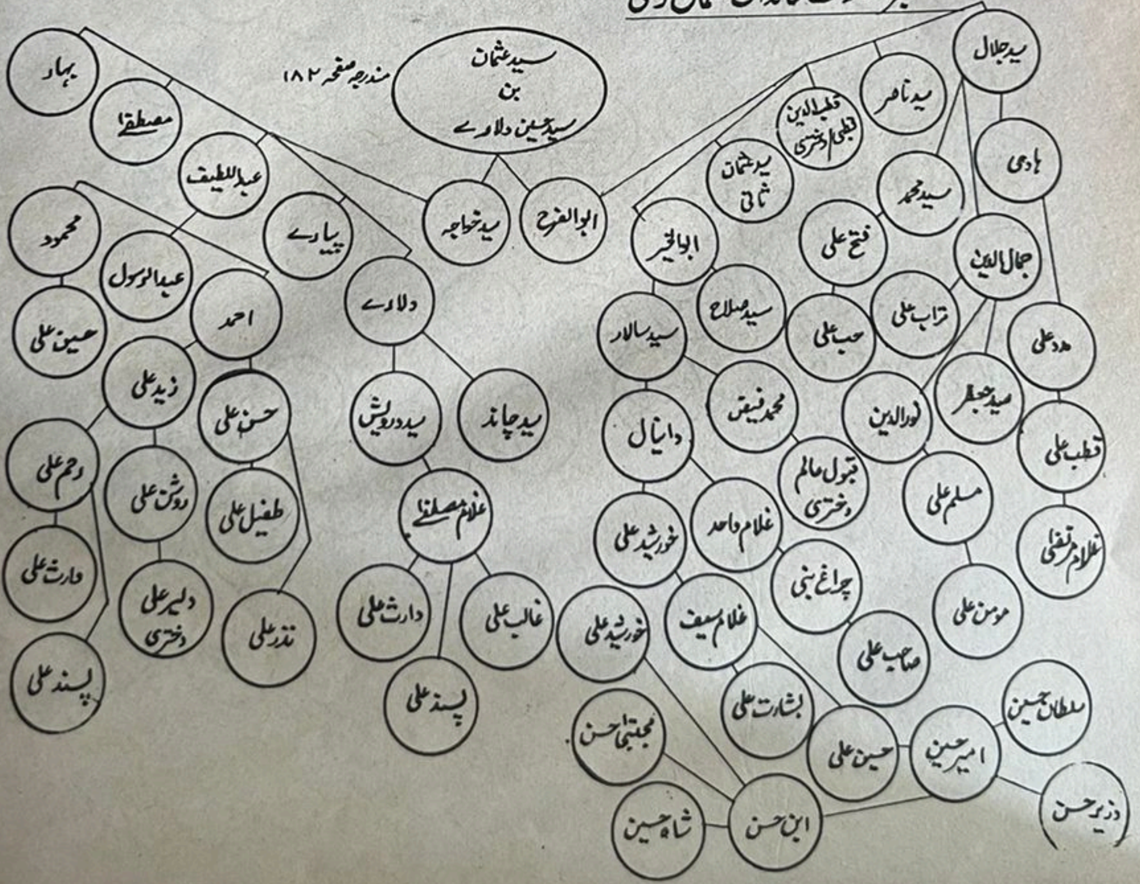

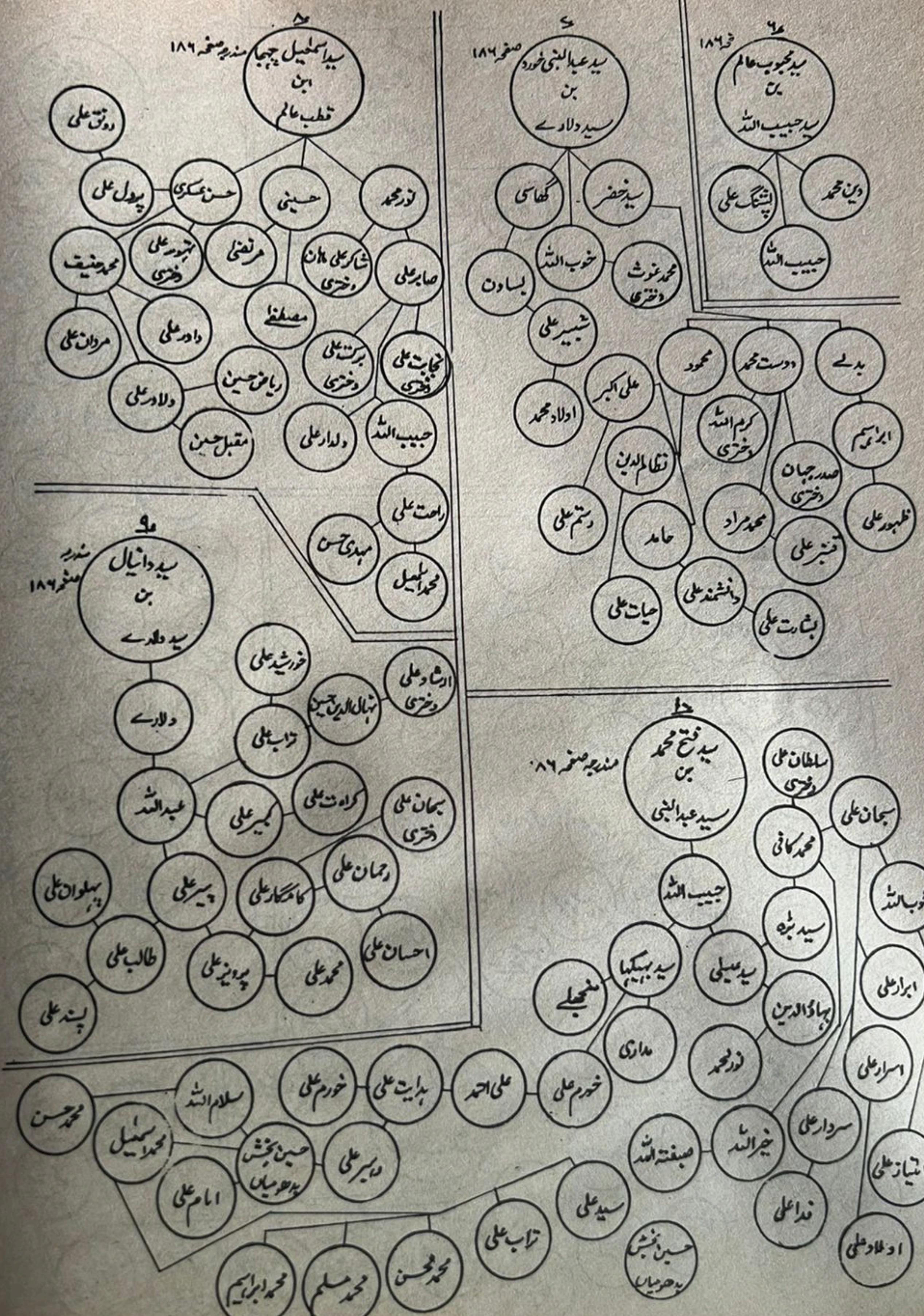
سید اسمٰعیل چھجا مندرجہ صفحہ ۱۸۶
ابن
قطب عالم
ذوق علی
پیول علی
حسن عسکری
حسینی
نور محمد
محمد حنیف
تہور علی دختری
مرتضیٰ
شاکر علی خان دختری
صابر علی
مصطفیٰ
داور علی
مردان علی
برکت علی دختری
نجابت علی دختری
رابط حسین
ولادر علی
مقبول حسین
ولدار علی
حبیب اللہ
راحت علی
مہدی حسن
محمد اسمٰعیل
سید عبد النبی خورد صفحہ ۱۸۶
بن
سید دلاورے
گھاسی
سید خضر
خوب اللہ
محمد غوث دختری
بساون
شبیر علی
اولاد محمد
علی اکبر
محمود
دوست محمد
بدلے
کرم اللہ دختری
ابراہیم
نظام الدین
صدر جہان دختری
رستم علی
حامد
محمد مراد
ظہور علی
قنبر علی
دانشمند علی
حیات علی
بشارت علی
سید محبوب عالم صفحہ ۱۸۶
بن
سید حبیب اللہ
پتنگ علی
دین محمد
حبیب اللہ
سید دانیال مندرجہ صفحہ ۱۸۶
بن
سید دلاورے
خورشید علی
ارشاد علی دختری
ولاورے
نہال الدین حسین
تراب علی
عبداللہ
کرامت علی
کبیر علی
سبحان علی دختری
رحمان علی
پیر علی
کامگار علی
پہلوان علی
طالب علی
پرویز علی
محمد علی
احسان علی
پسند علی
سید فتح محمد
بن
سید عبد النبی
مندرجہ صفحہ ۱۸۶
سلطان علی دختری
سبحان علی
محمد کافی
حبیب اللہ
سید بڈھ
خوب اللہ
سید بھیکھا
سید عیسیٰ
منجھلے
ابرار علی
بہاؤ الدین
مداری
نور محمد
اسرار علی
خورم علی
علی احمد
ہدایت علی
خورم علی
سلام اللہ
محمد حسن
محمد اسمٰعیل
حسین بخش بدھو میاں
دلاور علی
امام علی
سردار علی
خیر اللہ
صبغت اللہ
امتیاز علی
فدا علی
سید علی
تراب علی
حسین بخش بدھو میاں
اولاد علی
محمد محسن
محمد مسلم
محمد ابراہیم

شجرہ سادات بلگرام تاجوزئی

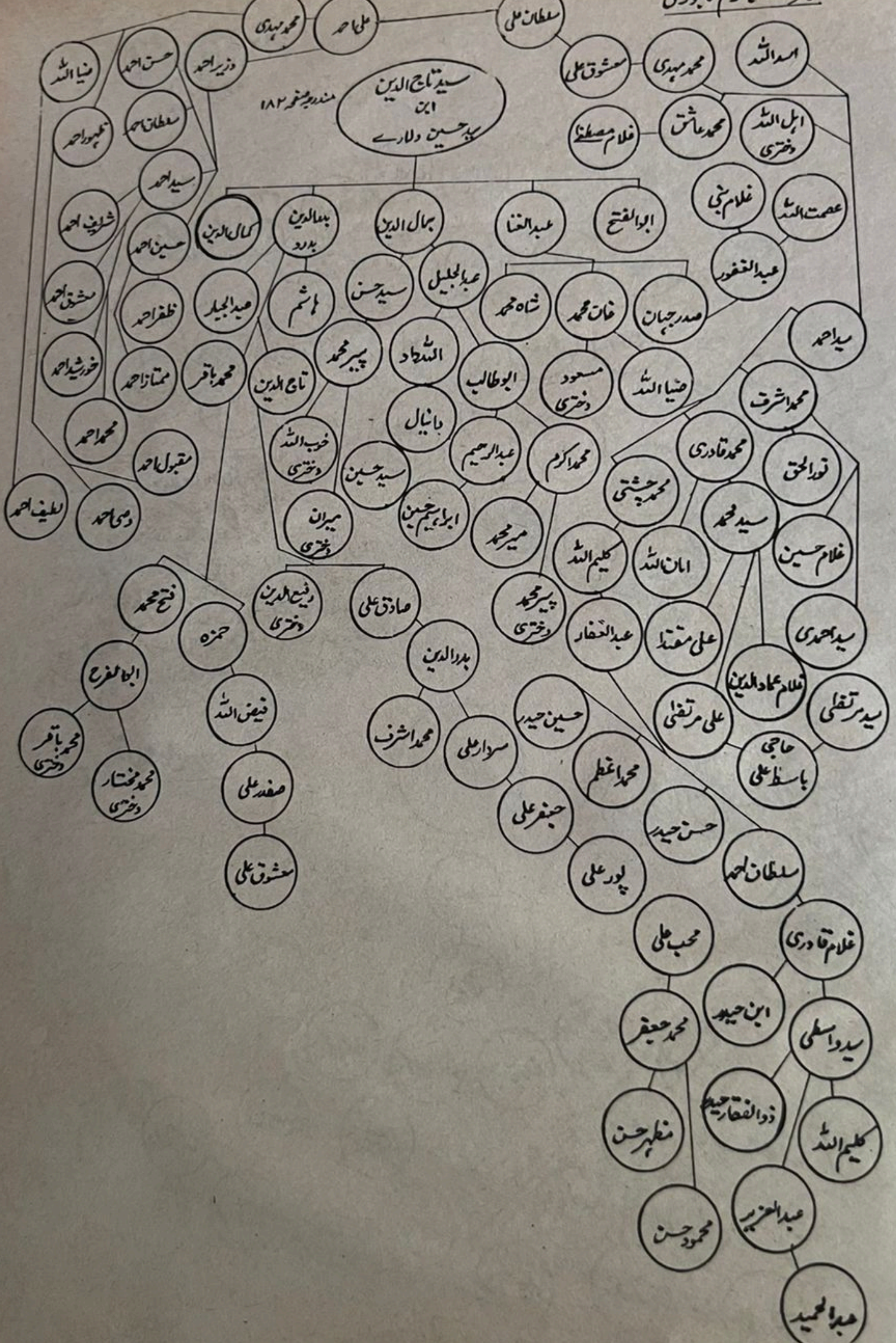

شجرہ سادات بلگرام تاجوزئی

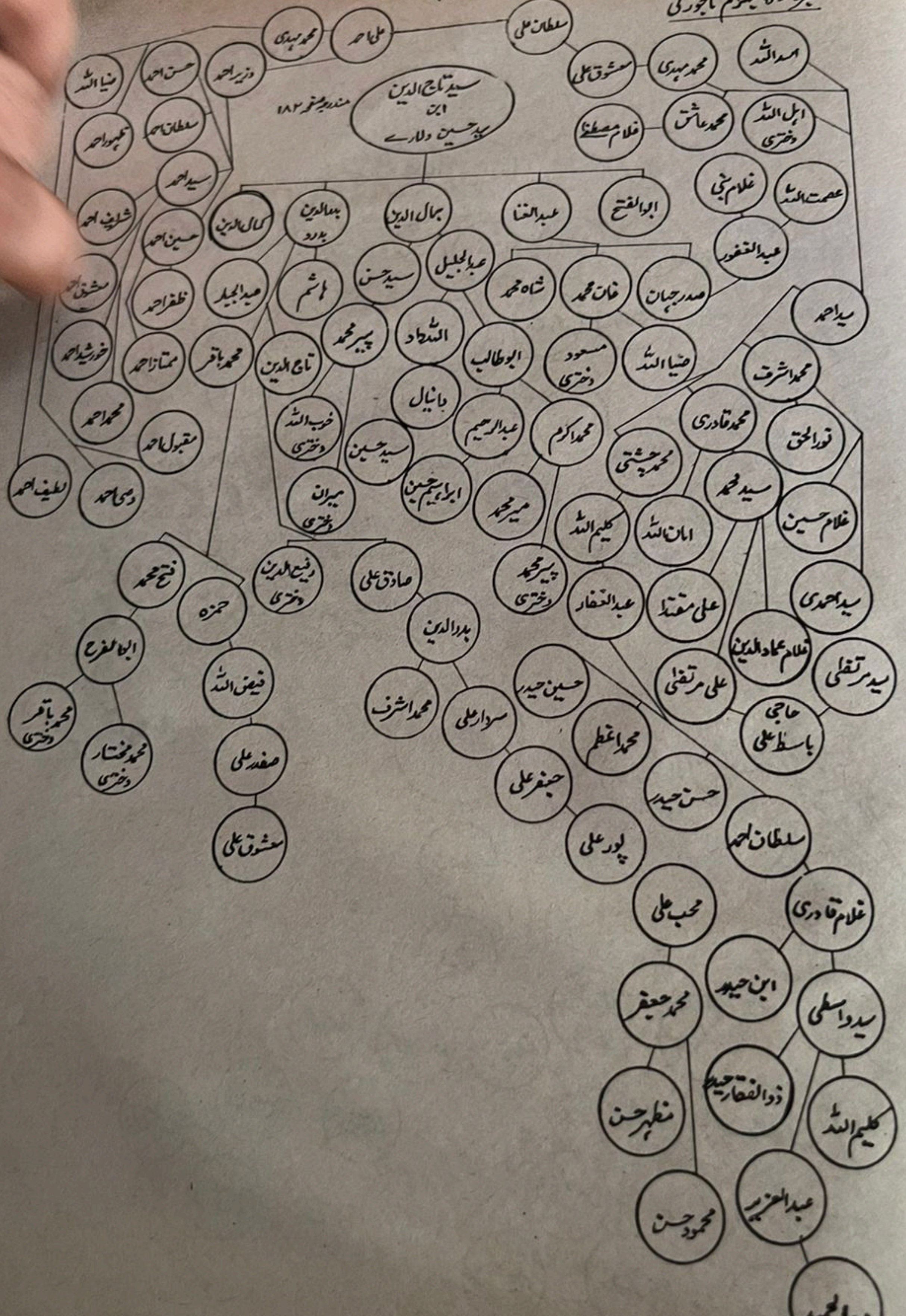

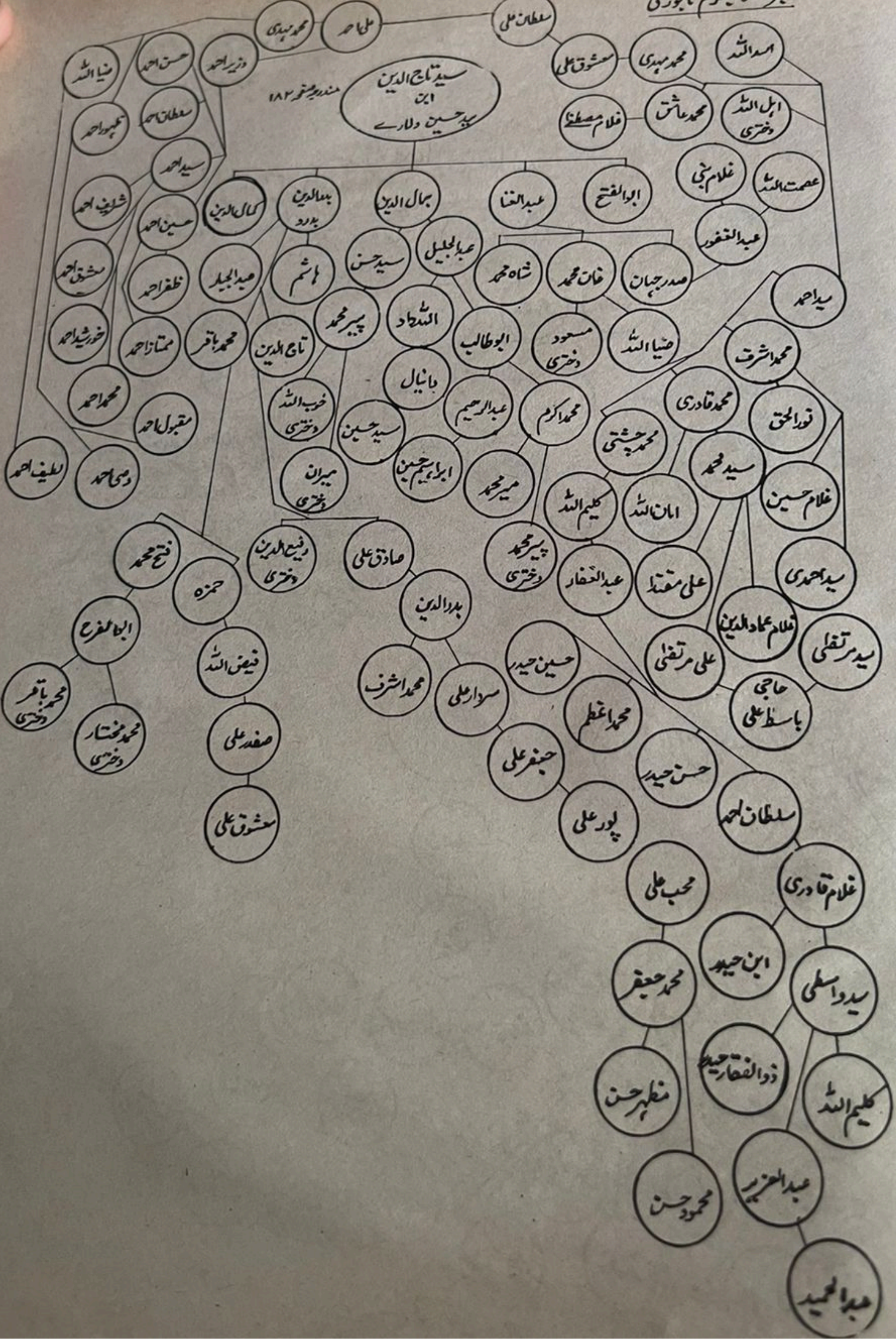
سید تاج الدین
ابن
سید حسین ولارے
مندرجہ صفحہ ۱۸۳
سلطان علی
علی احمد
محمد مہدی
وزیر احمد
حسن احمد
ضیاء اللہ
اسد اللہ
محمد مہدی
معشوق علی
اہل اللہ دختری
محمد عاشق
غلام مصطفےٰ
عصمت اللہ
غلام نبی
عبدالغفور
سلطان احمد
ظہور احمد
سید احمد
شریف احمد
حسین احمد
مشتاق احمد
ظفر احمد
خورشید احمد
ممتاز احمد
محمد احمد
مقبول احمد
لطیف احمد
وصی احمد
کمال الدین
بدیع الدین بدرو
جمال الدین
عبدالغنا
ابوالفتح
ہاشم
عبدالجلیل
سید حسن
عبدالجلیل
شاہ محمد
خان محمد
صدر جہان
سید احمد
محمد باقر
تاج الدین
پیر محمد
اللہ داد
ابوطالب
مسعود دختری
ضیاء اللہ
محمد اشرف
دانیال
خوب اللہ دختری
سید حسین
عبدالرحیم
محمد اکرم
محمد قادری
نور الحق
محمد چشتی
ابراہیم حسین
میر محمد
میران دختری
سید محمد
غلام حسین
کلیم اللہ
امان اللہ
فتح محمد
حمزہ
رفیع الدین دختری
صادق علی
پیر محمد دختری
عبدالغفار
علی مقتدا
سید احمدی
بدر الدین
غلام عماد الدین
ابوالفرج
فیض اللہ
حسین حیدر
علی مرتضیٰ
میر مرتضیٰ
محمد اشرف
سردار علی
محمد اعظم
حاجی باسط علی
محمد باقر دختری
محمد مختار دختری
صفدر علی
جعفر علی
حسن حیدر
معشوق علی
پور علی
سلطان احمد
محب علی
غلام قادری
ابن حیدر
محمد جعفر
سید واسطی
ذوالفقار حیدر
مظہر حسن
کلیم اللہ
عبدالعزیز
محمود حسن
عبدالحمید

تتمہ شجرہ بلگرام ضلع ہردوئی

سید نامر بن سید بڑہ بن سید جمال الدین کی اولاد
کے بارے میں علامہ آستانہ زادہ نے صرف اس قدر تحریر فرمایا ہے:
"سید بدر چوہی از اعقاب آن بود" میر فدا حسین نقوی
بخاری نے جو تتمہ شجرہ طیبہ تحریر کیا ہے اس میں ایک شخص سید ابوالفتح
سے خاندان بدر چوہی کا نسب نامہ لکھا ہے مگر ابوالفتح کا سلسلہ سید نامر
تک نہیں ملایا۔ سید محمود رضا صاحب مولف منظر الانساب نے یہ لکھ کر کر
گویند حمایت علی بن کرامت علی ہم در این قبیلہ بودند" اس خاندان کا نسب نامہ لکھ دیا ہے۔
مگر ہر دو صاحبان نے اس خاندان کو سید نامر کی اولاد میں نہیں لکھا۔ بہر حال جس طرح ہم کو نسب نامہ
دستیاب ہوا ہے اس کو لکھ کر شجرہ کو مکمل کر دیا ہے۔

تتمہ شجرہ بلگرام ضلع ہردوئی

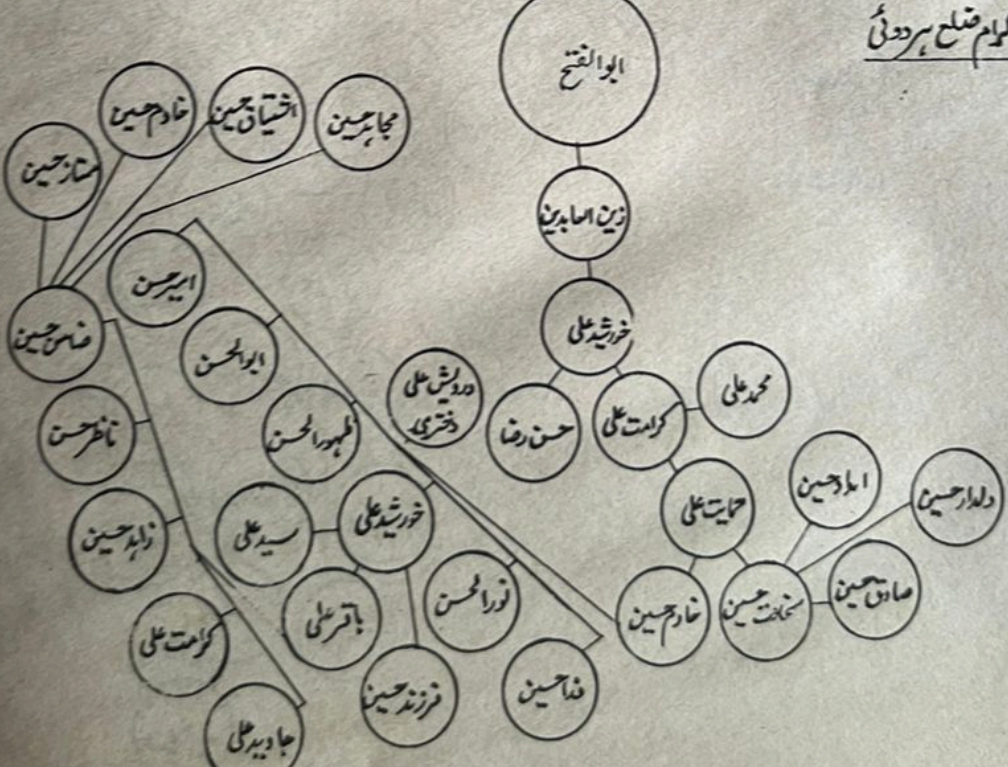

تتمہ شجرہ بلگرام خاندان پنج بهیا

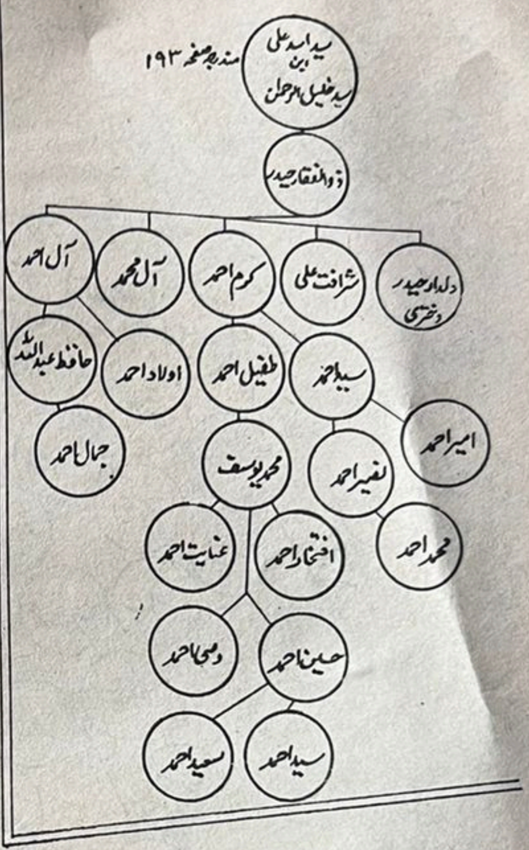

تتمہ شجرہ بلگرام خاندان پنج بهیا

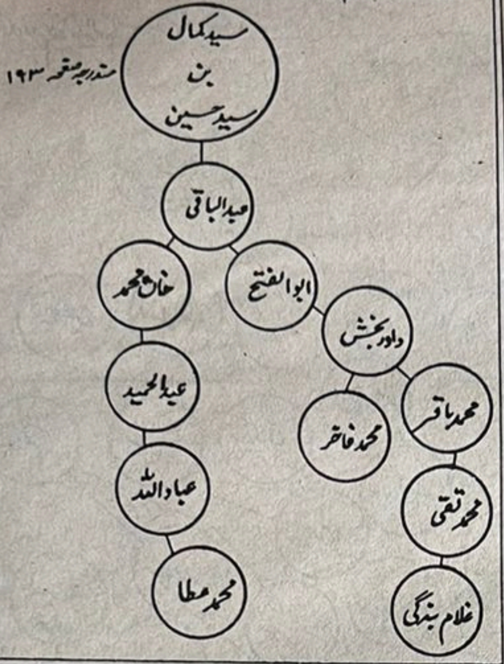

تتمہ شجرہ بلگرام خاندان پنج بهیا

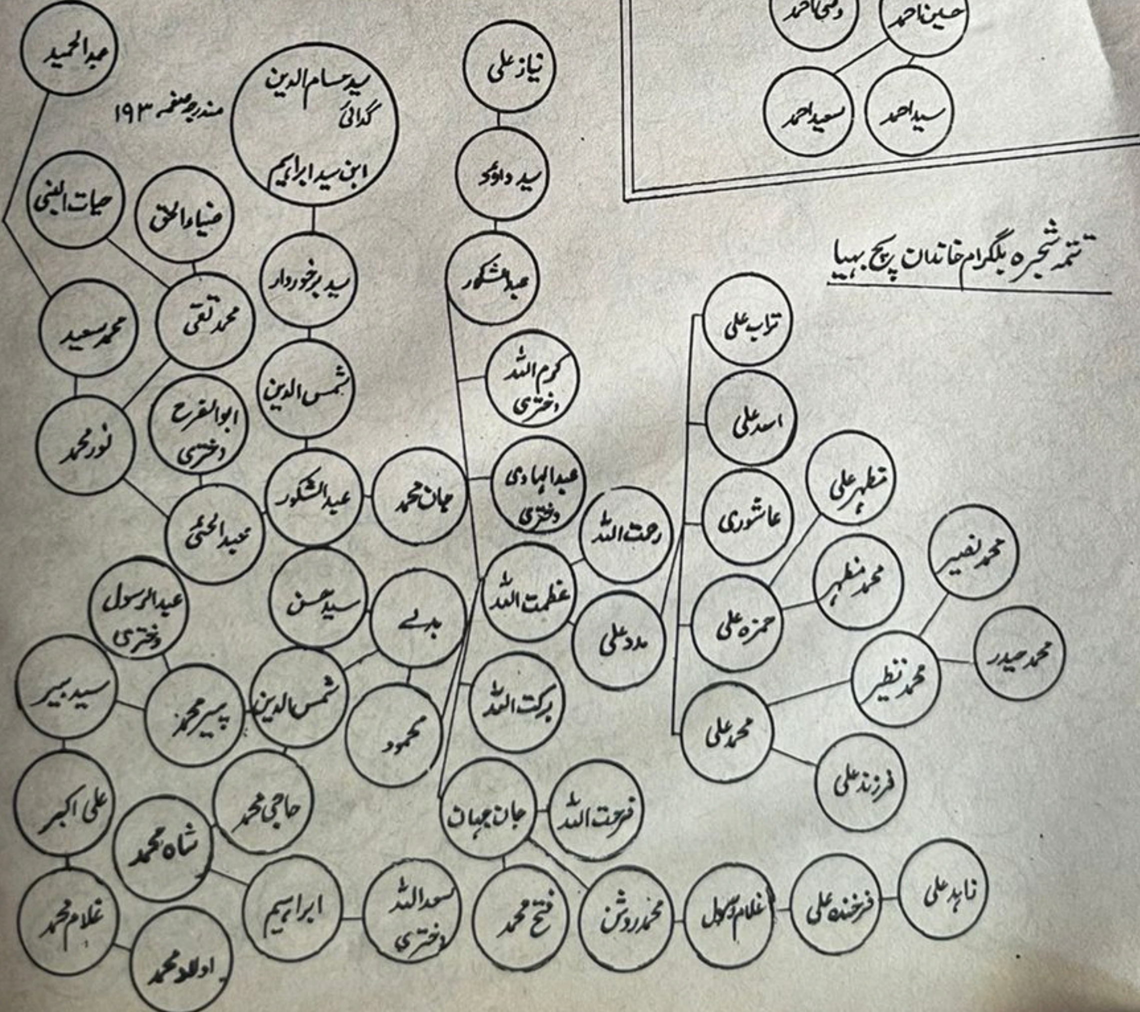

تتمہ شجرہ بلگرام ضلع ہردوئی

سید ناصر بن سید بڑھ بن سید جمال الدین کی اولاد
کے بارے میں علامہ آزاد نے صرف اس قدر تحریر فرمایا ہے :
"سید بدر چوہی از اعقاب آن بود" میر فدا حسین نقوی
بخاری نے جو تتمہ شجرہ طیبہ تحریر کیا ہے اس میں ایک شخص سید ابو الفتح
سے خاندان بدر چوہی کا نسب نامہ لکھا ہے مگر ابو الفتح کا سلسلہ سید ناصر
تک نہیں ملایا۔ سید محمود رضا صاحب مولف منظہر الانساب نے یہ لکھ کر کہ
گویند حمایت علی بن کرامت علی ہم در این قبیلہ بودند" اس خاندان کا نسب نامہ لکھ دیا ہے۔
مگر ہر دو صاحبان نے اس خاندان کو سید ناصر کی اولاد میں نہیں لکھا۔ بہر حال جس طرح ہم کو نسب نامہ
دستیاب ہوا ہے اس کو لکھ کر شجرہ کو مکمل کر دیا ہے۔

تتمہ شجرہ بلگرام ضلع ہردوئی

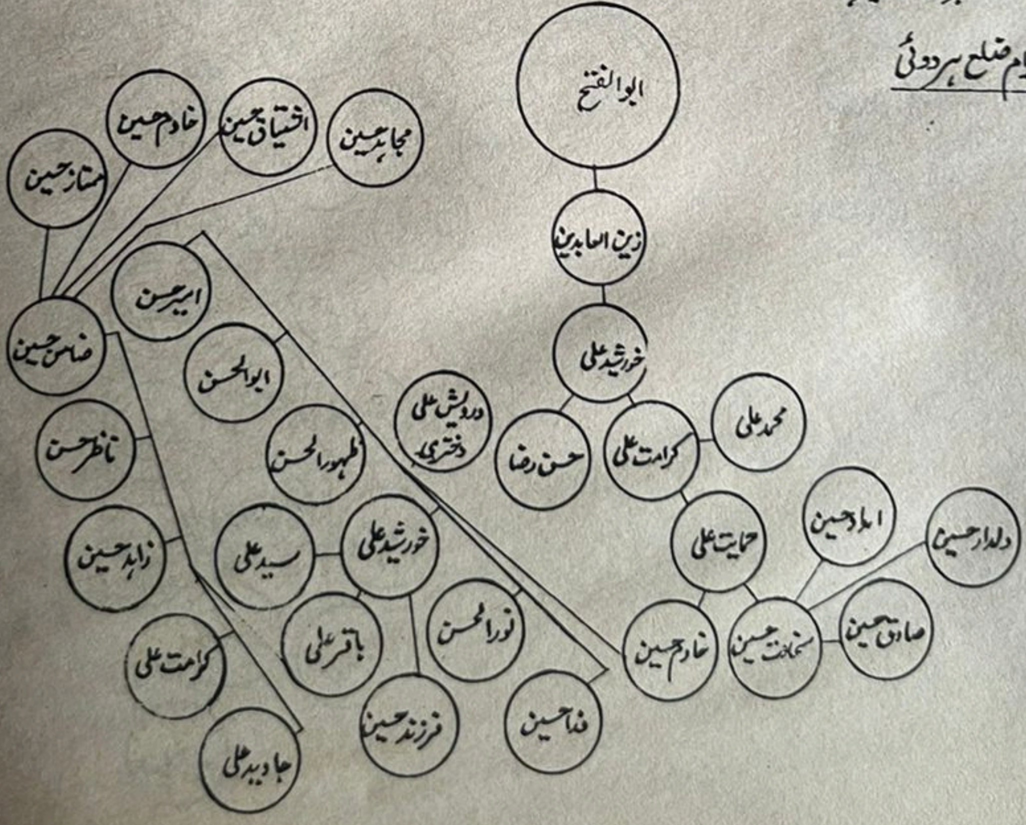

شجرہ بلگرام خاندان سادات بیج بھیا یا اخوان خمسہ

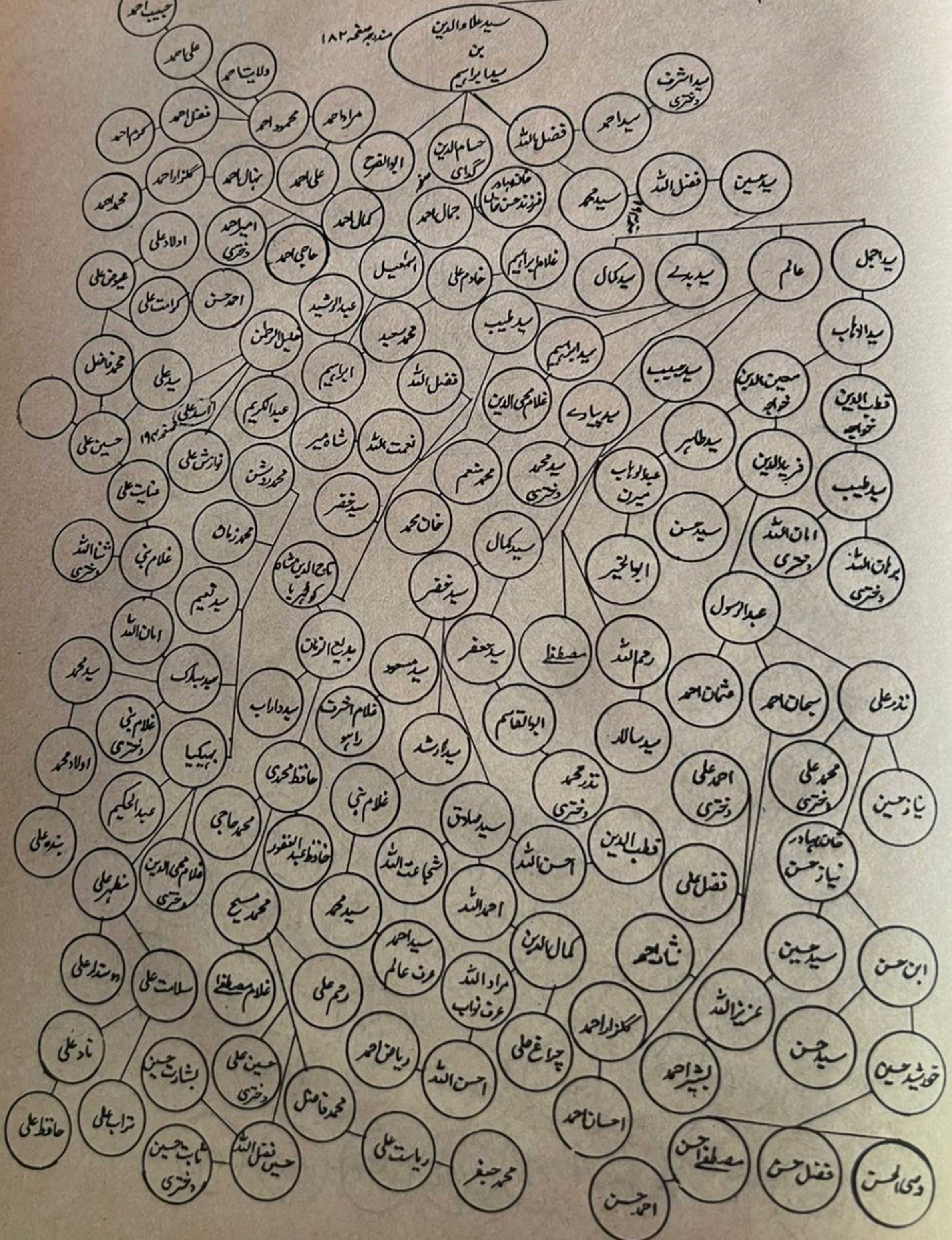

شجرہ سادات آرہ، شاہ آباد، کوانتھ صوبہ بہار

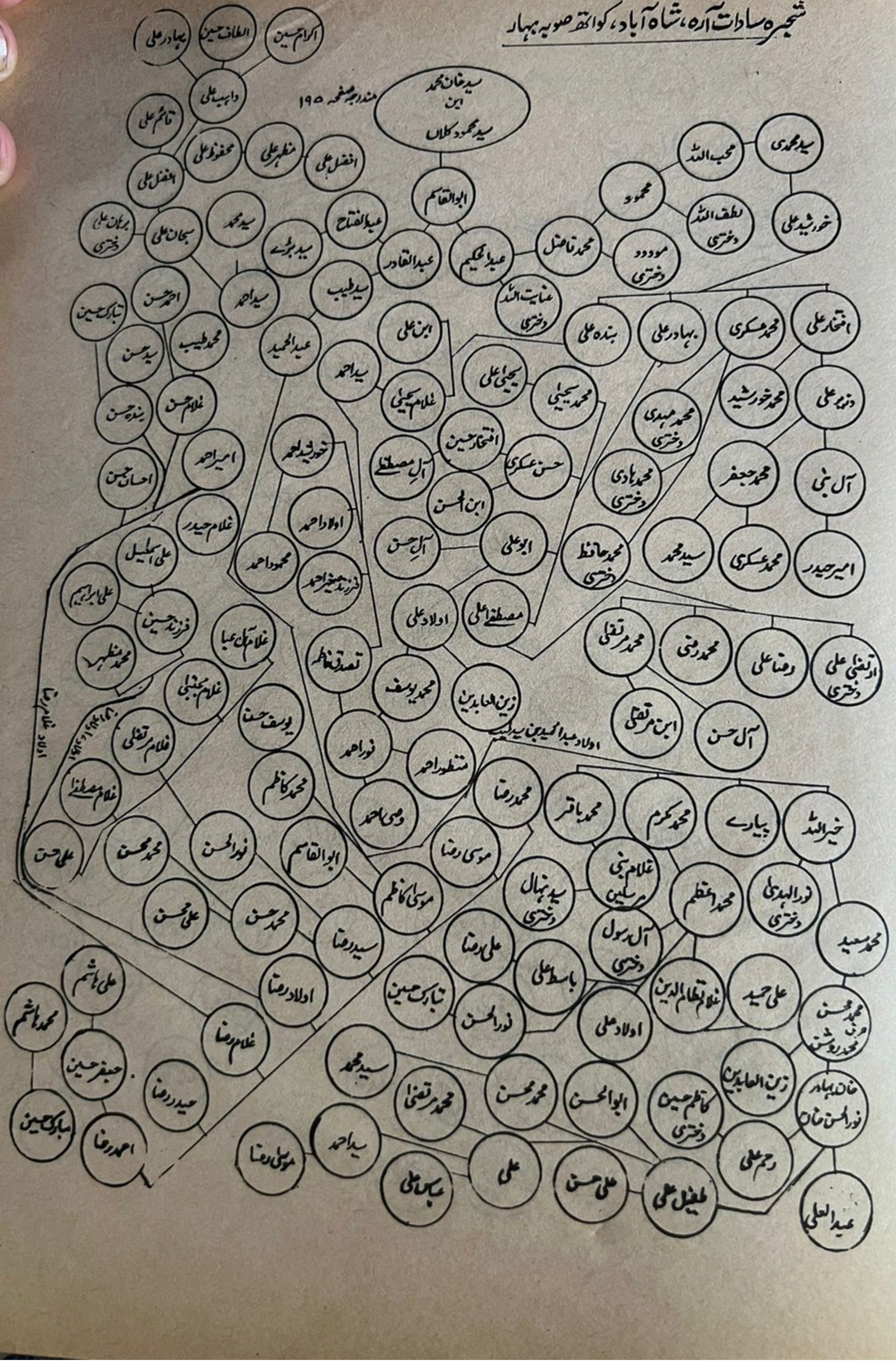

تتمہ شجرہ سادات بلگرام خاندان بچ بھیا

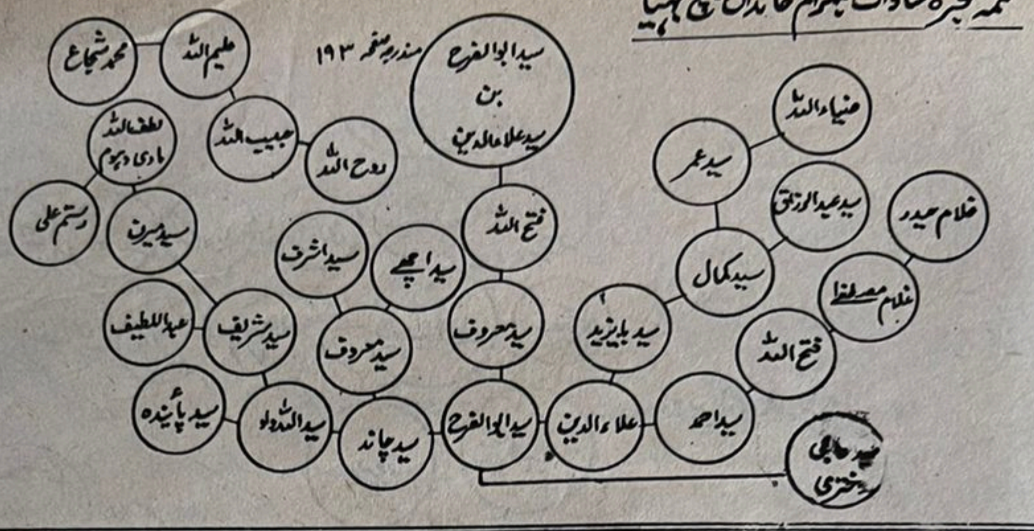

شجرہ سادات بلگرام ضلع ہردوئی

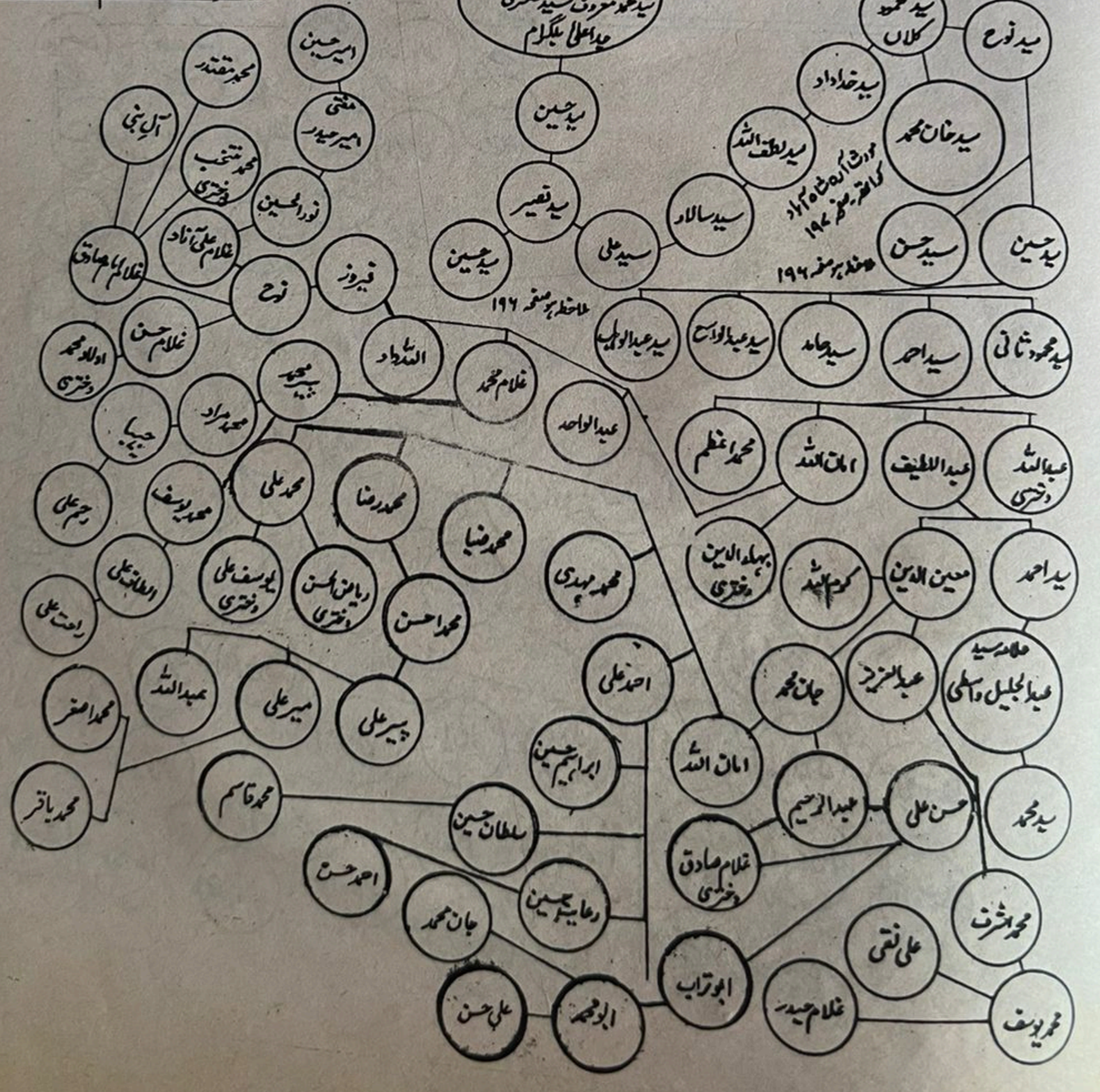

شجرہ سادات محلہ سلہٹرہ بلگرام

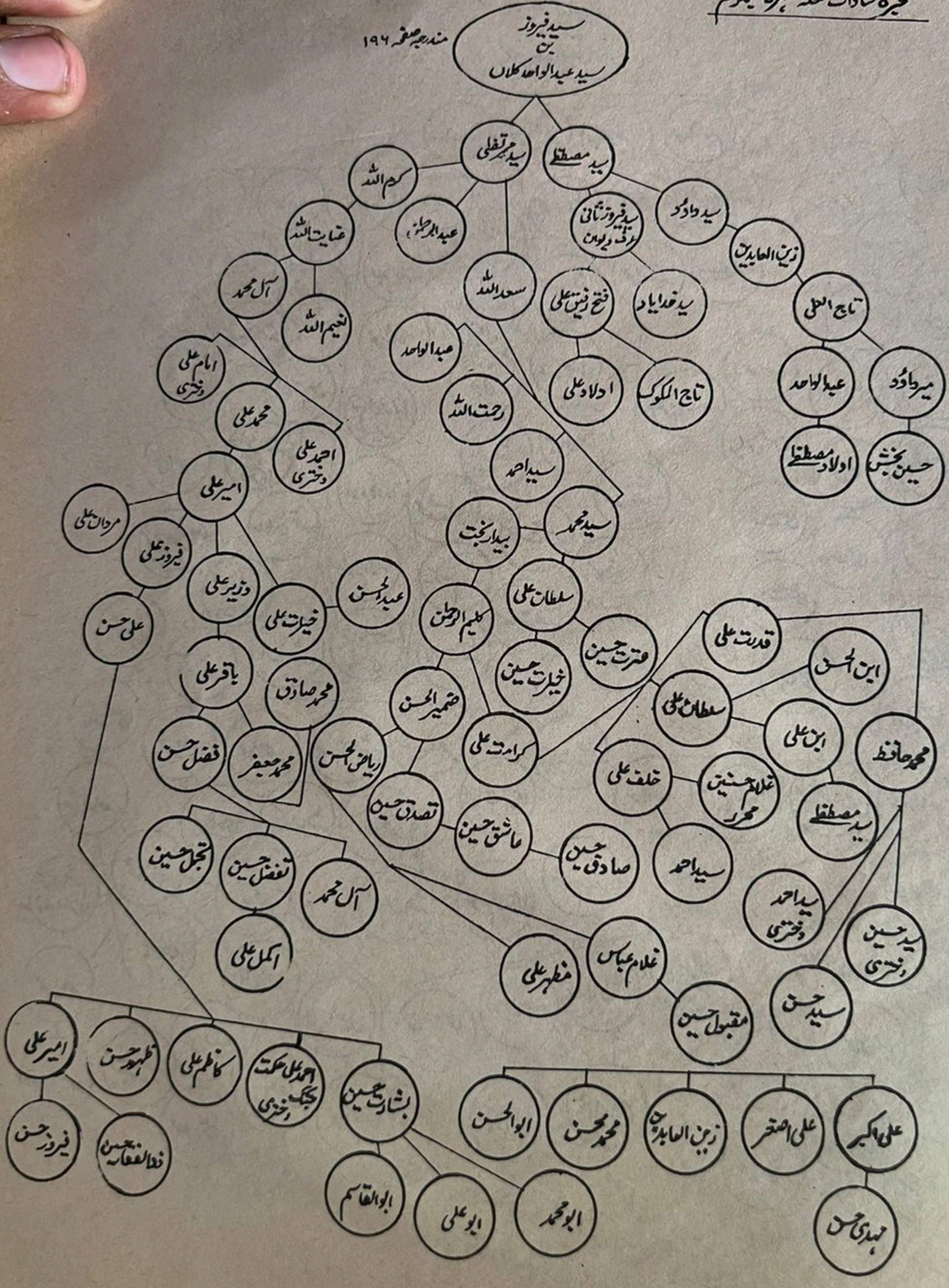

شجرہ سادات خاندان مارہرہ ضلع ایٹہ

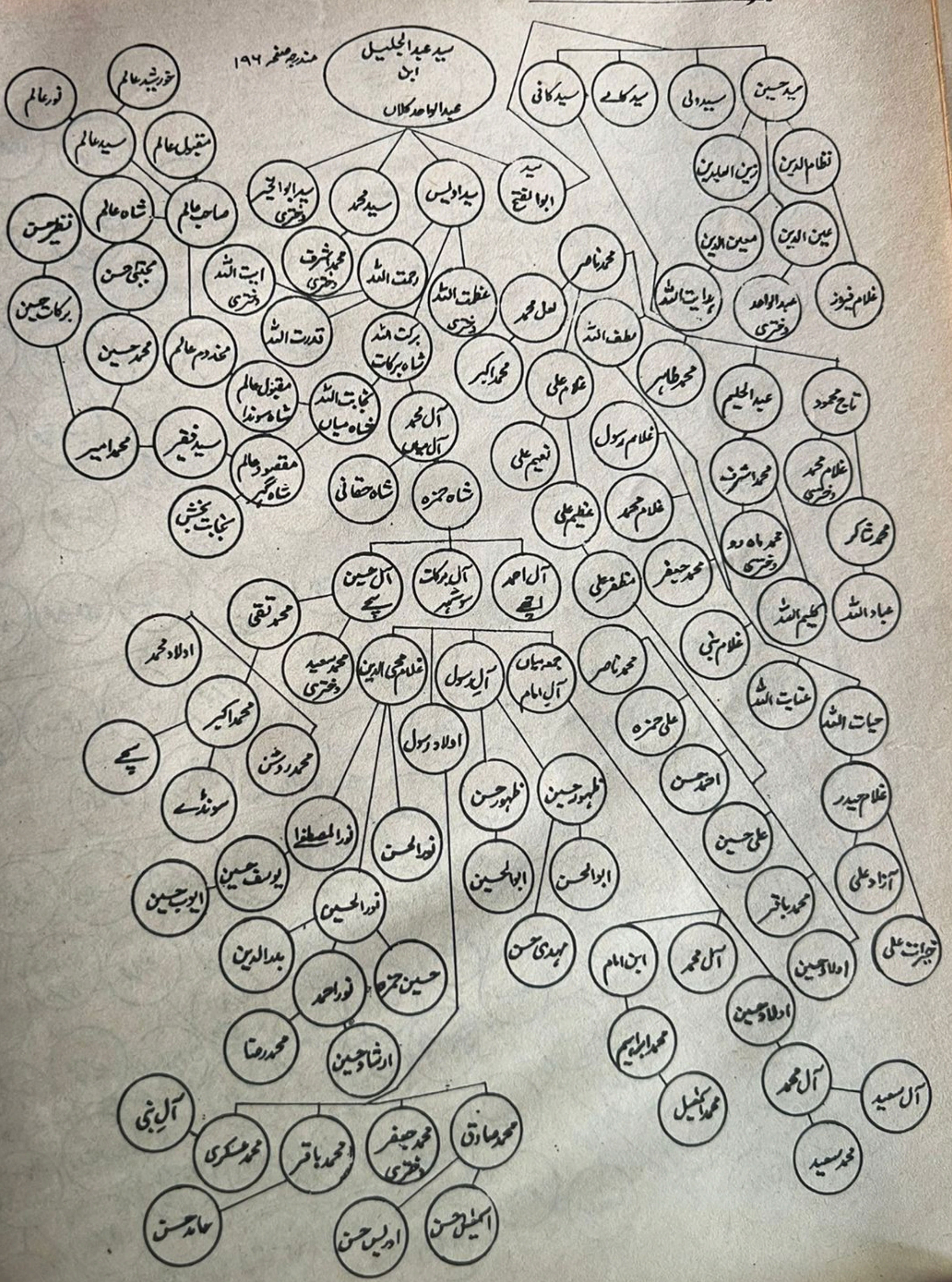

تتمہ شجرہ سادات بلگرام ضلع ہردوئی

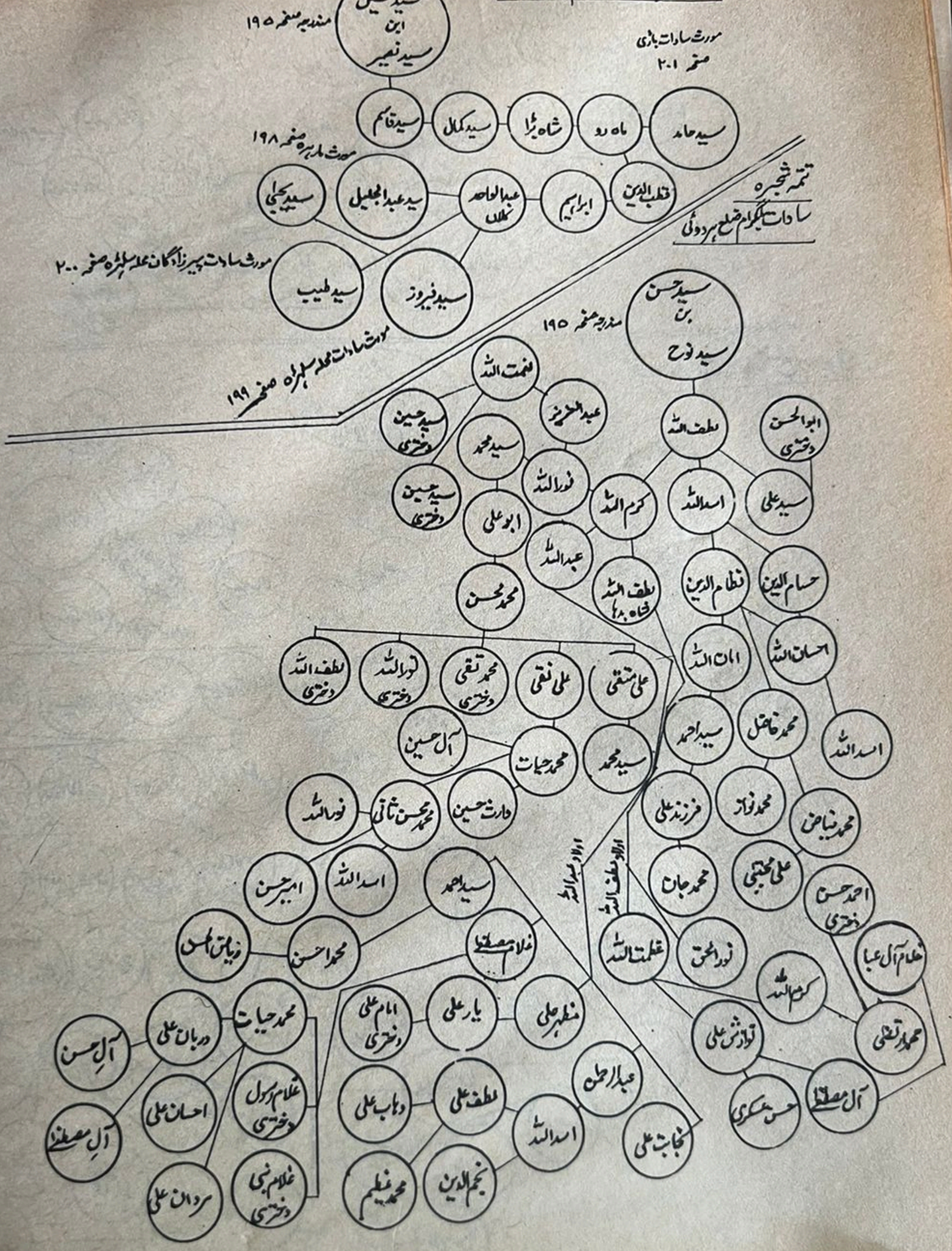

شجرہ خاندان سادات پیرزادگان

محلہ سلہڑہ ، بلگرام

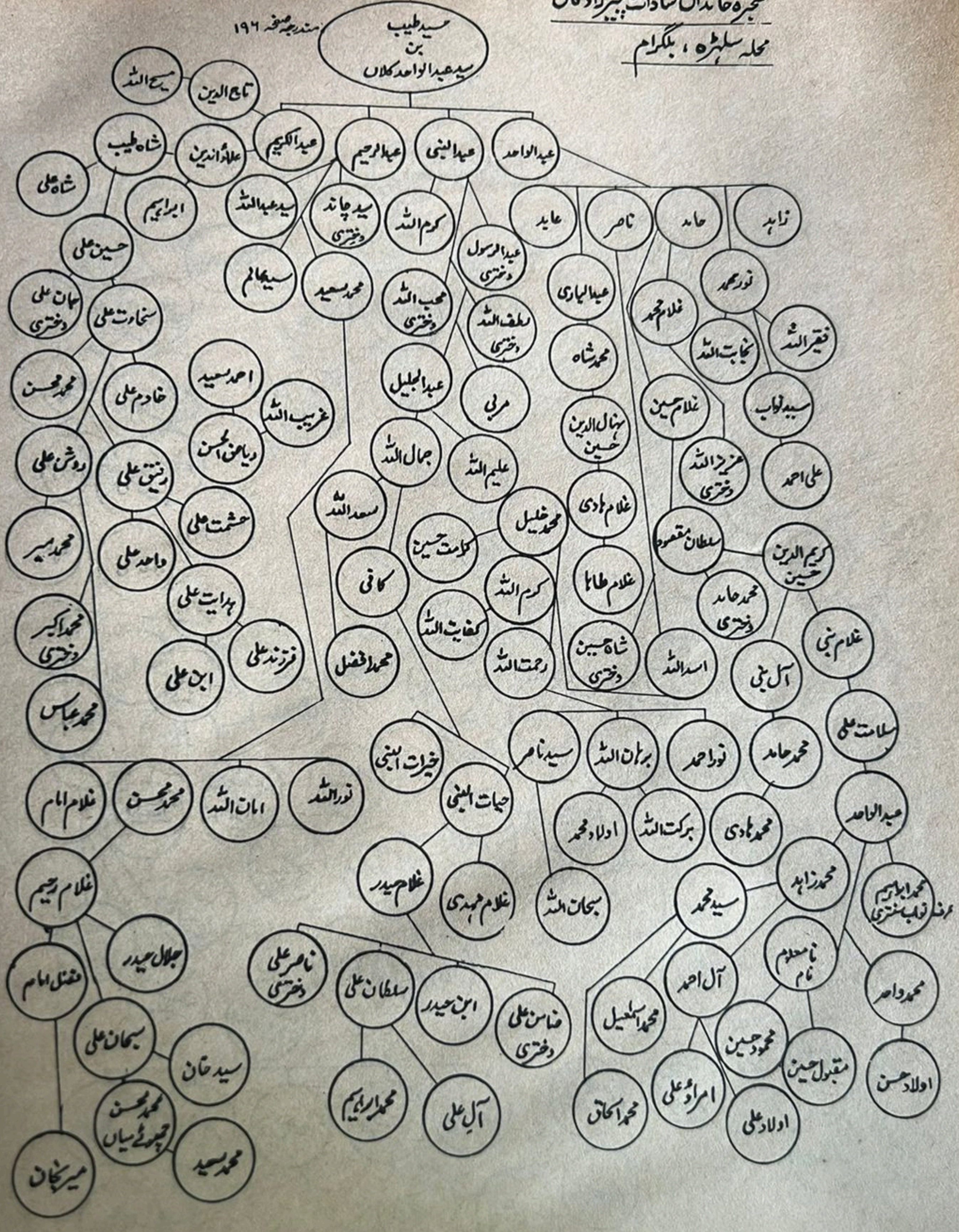

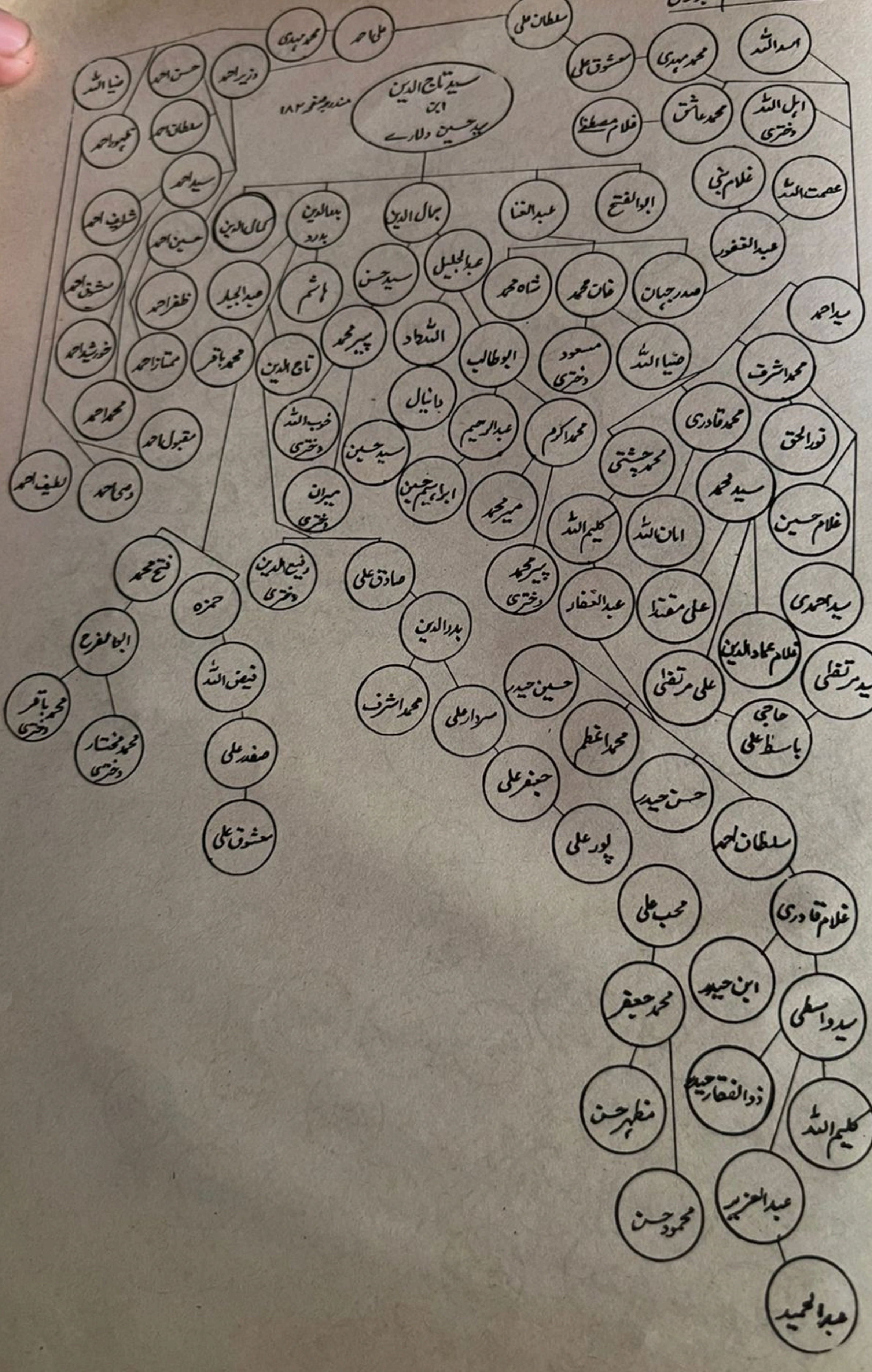
سید تاج الدین
ابن
سید حسین ولارے
مندرجہ صفحہ ۱۸۲
سلطان علی
علی احمد
محمد مہدی
وزیر احمد
حسن احمد
ضیاء اللہ
سلطان احمد
ظہور احمد
سید احمد
شریف احمد
حسین احمد
مشتاق احمد
ظفر احمد
خورشید احمد
ممتاز احمد
محمد احمد
مقبول احمد
لطیف احمد
وصی احمد
کمال الدین
بدر الدین
بدرو
جمال الدین
عبد الغنا
ابو الفتح
عبد الجلیل
سید حسن
ہاشم
عبد الجلیل
محمد باقر
تاج الدین
پیر محمد
اللہ داد
ابو طالب
شاہ محمد
خان محمد
صدر جہان
مسعود
دختری
ضیاء اللہ
دانیال
عبد الرحیم
محمد اکرم
خوب اللہ
دختری
سید حسین
ابراہیم حسین
میر محمد
میران
دختری
اسد اللہ
محمد مہدی
معشوق علی
اہل اللہ
دختری
محمد عاشق
غلام مصطفےٰ
عصمت اللہ
غلام نبی
عبد الغفور
سید احمد
محمد اشرف
محمد قادری
نور الحق
محمد چشتی
سید محمد
غلام حسین
کلیم اللہ
امان اللہ
پیر محمد
دختری
عبد الغفار
علی مقتدا
سید احمدی
غلام عماد الدین
علی مرتضیٰ
سید مرتضیٰ
حاجی
باسط علی
فتح محمد
حمزہ
رفیع الدین
دختری
صادق علی
بدر الدین
ابا الفرج
فیض اللہ
محمد اشرف
سردار علی
حسین حیدر
محمد اعظم
محمد باقر
دختری
محمد مختار
دختری
صفدر علی
جعفر علی
حسن حیدر
معشوق علی
پور علی
سلطان احمد
محب علی
غلام قادری
ابن حیدر
محمد جعفر
سید واسطی
ذو الفقار حیدر
مظہر حسن
کلیم اللہ
عبد العزیز
محمود حسن
عبد الحمید

شجرہ سادات باڑہی

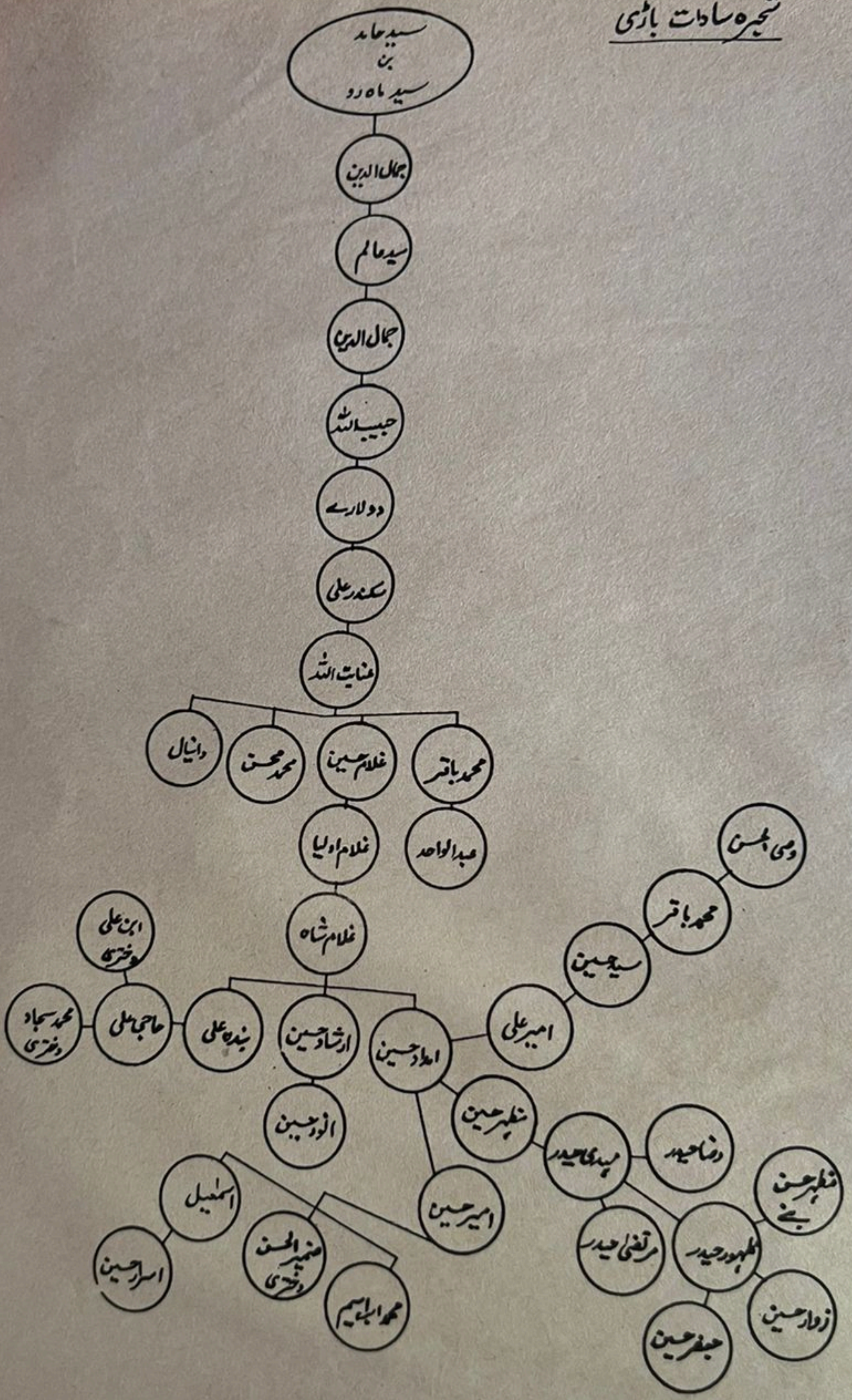

شجرہ سادات بلگرام خاندان خلیل زئی

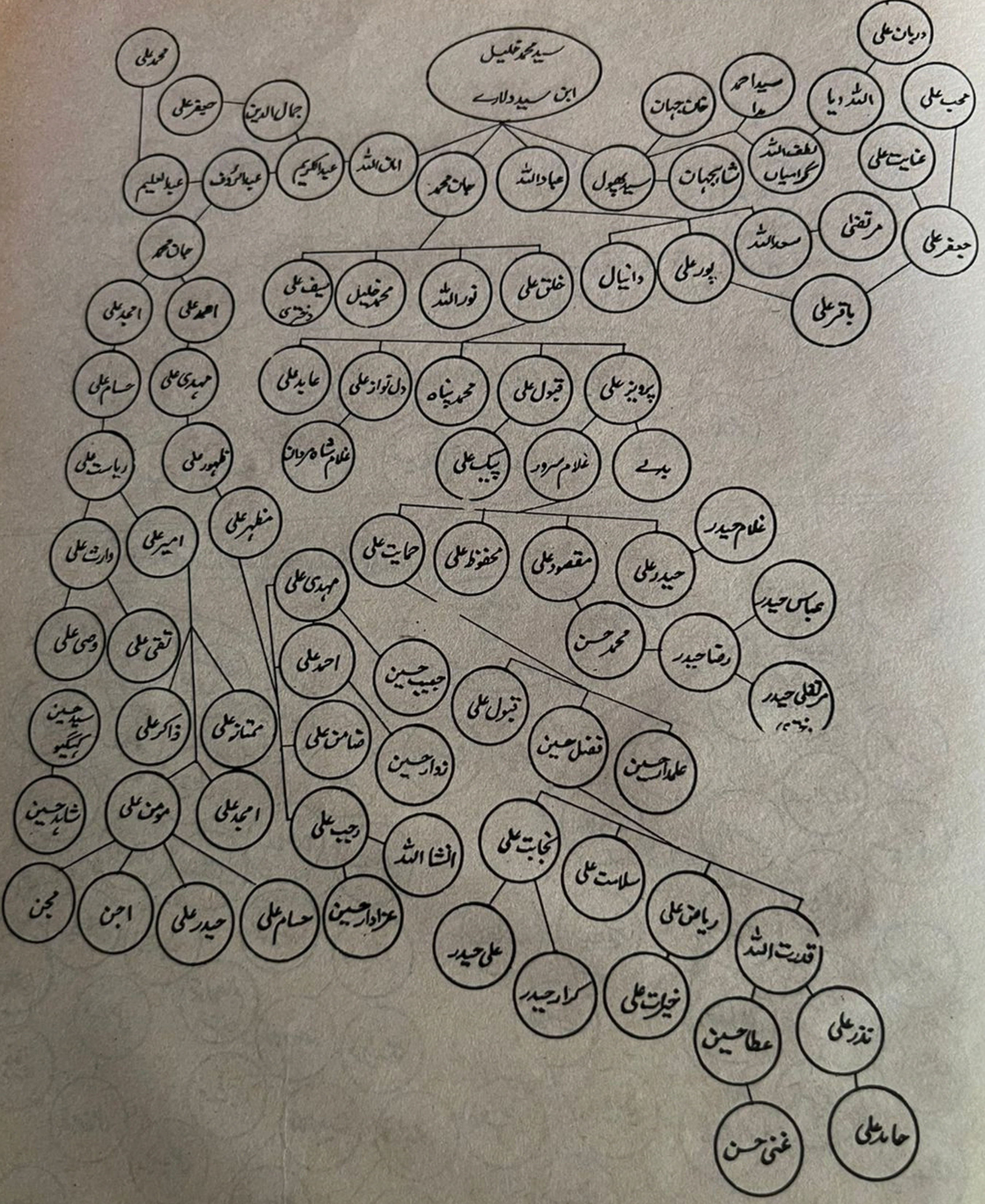

تتمہ شجرہ سادات بلگرام بدے زئی

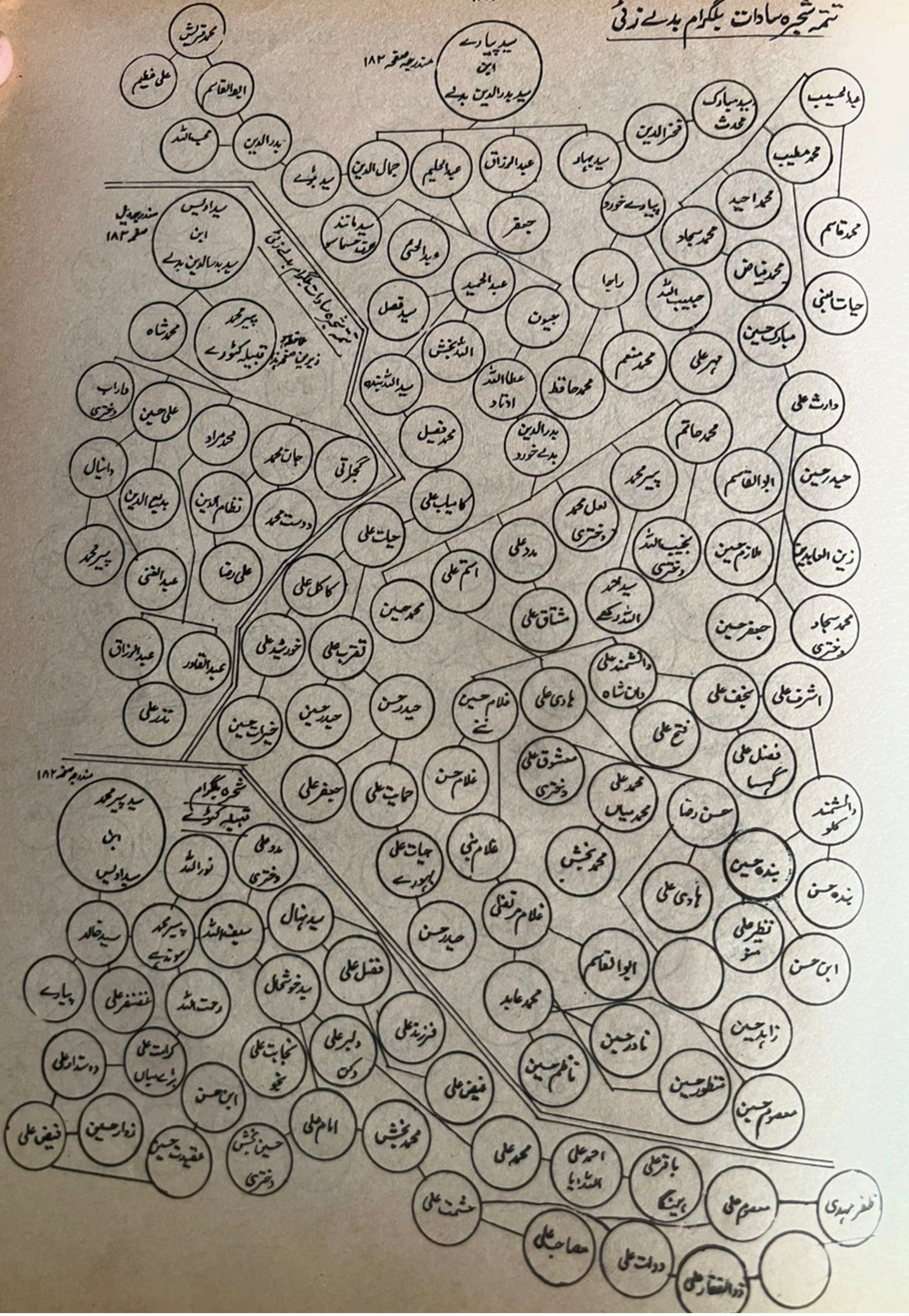

تتمہ شجرہ سادات بلگرام حاتم زئی

تتمہ شجرۂ بلگرام بدلے زئی

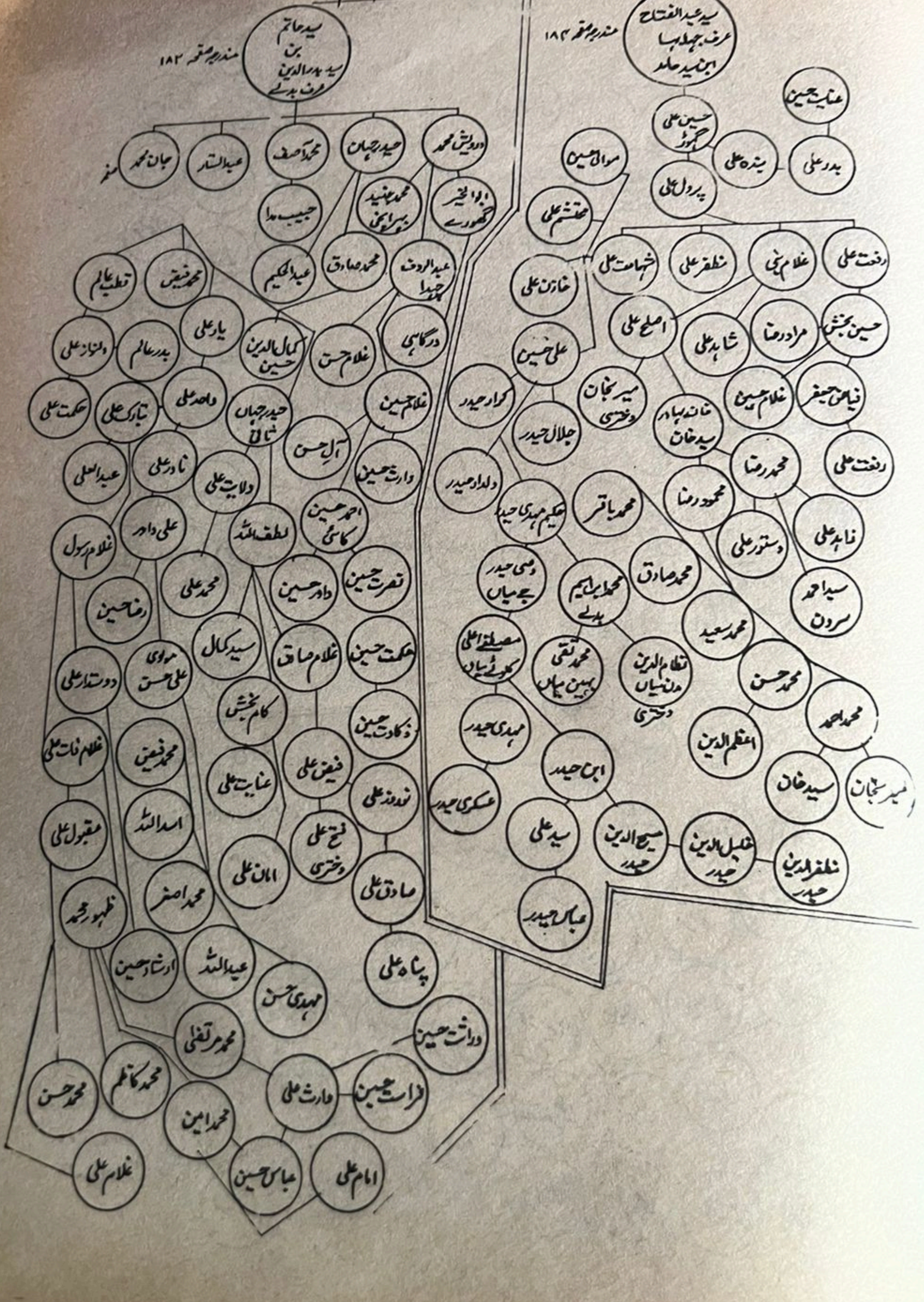

باب چہارم: شجرہ ہائے خاندان کونڈلی وال

شجرہ مورثان سادات کونڈلی وال	۱۴۷
شجرہ سادات موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۸
تتمہ شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۴۹
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۰
شجرہ سادات۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادلت۔ موانہ کلاں۔ ضلع میرٹھ	۱۵۱
شجرہ سادات ماکھن پٹی موضع مجھیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۲
شجرہ سادات کوٹلہ میرانپور وموضع ہاشم پور۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۲
تتمہ شجرہ سادات میرانپور کوٹلہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۳
شجرہ سادات موضع تسنگ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۴
تتمہ شجرہ سادات موضع تسنگ۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۵
شجرہ سادات موضع بسیوم۔ ضلع میرٹھ	۱۵۵
شجرہ سادات موضع کھیڑی سرائے ضلع مظفر نگر	۱۵۵
شجرہ سادات جہان آباد۔ ضلع بجنور	۱۵۶
تتمہ شجرہ سادات جہان آباد۔ ضلع بجنور	۱۵۷
شجرہ سادات الہو پٹی موضع مجھیڑہ معروف ولی پورہ ضلع مظفر نگر	۱۵۷
شجرہ سادات موضع سکہیڑہ (کھولا) ضلع مظفر نگر	۱۵۸
شجرہ سادات موضع غالب پور۔ ضلع مظفر نگر	۱۵۹
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰
شجرہ سادات آنولہ ضلع بریلی	۱۶۰
شجرہ سادات لکھنؤ محلہ حسین آباد	۱۶۰
شجرہ سادات قصبہ چاندپور۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۱
شجرہ سادات موضع بہتی پور۔ ضلع فیض آباد۔ اودھ	۱۶۱
شجرہ سادات اسحاق پٹی موضع مجھیڑہ ضلع مظفر نگر	۱۶۱
شجرہ سادات اسمٰعیل پٹی موضع مجھیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۲
شجرہ سادات موضع ٹنڈیرہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۲
شجرہ سادات کھجیڑہ۔ ضلع مظفر نگر	۱۶۳
شجرہ سادات بریلی۔ محلہ کہنگی ڈولہ ۱۲	۱۶۴
شجرہ سادات مین پوری	۱۶۵

شجرہ سادات جہانگیر آباد ضلع بجنور

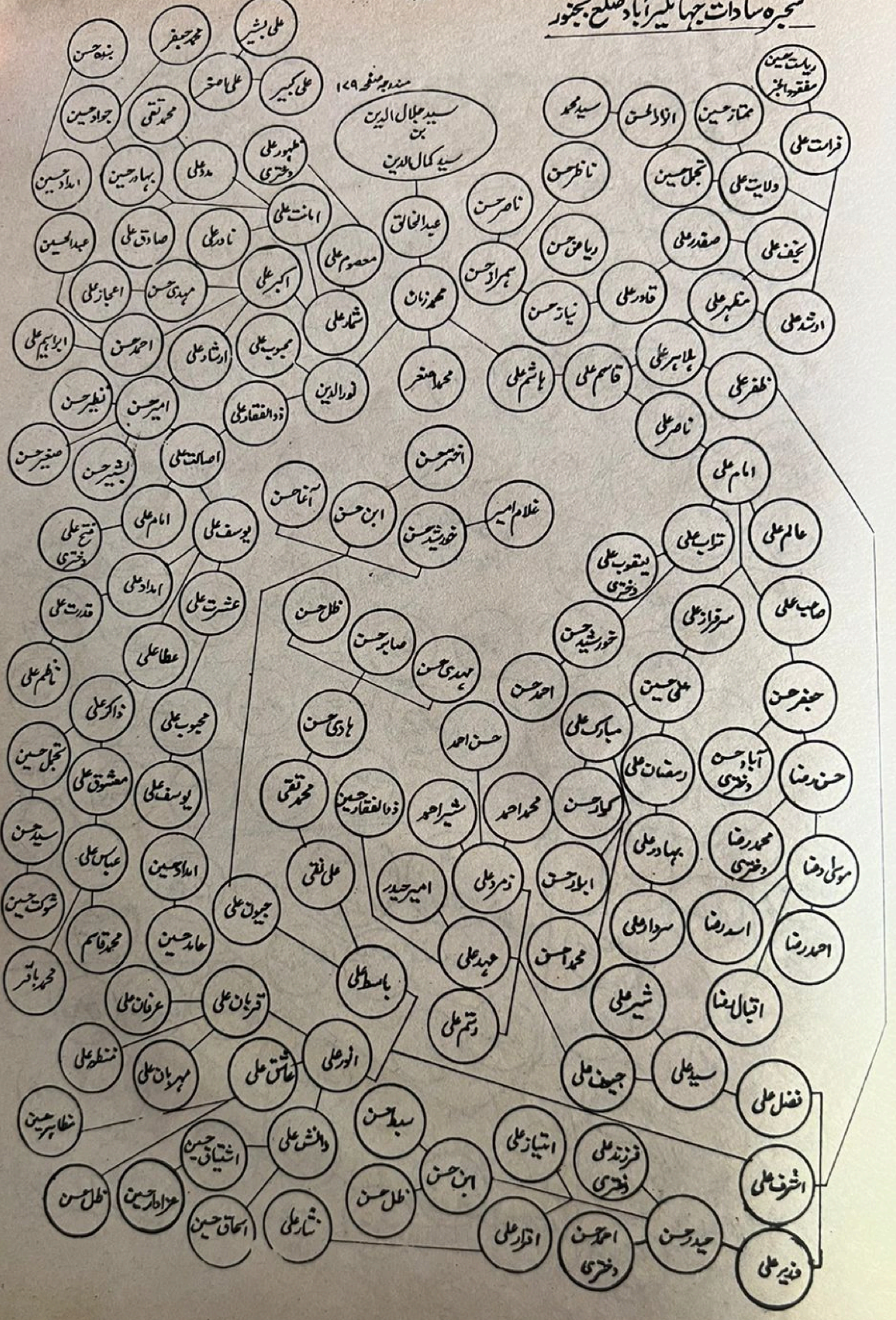

تتمہ شجرہ سادات کہلاؤڈہ ضلع مظفر نگر

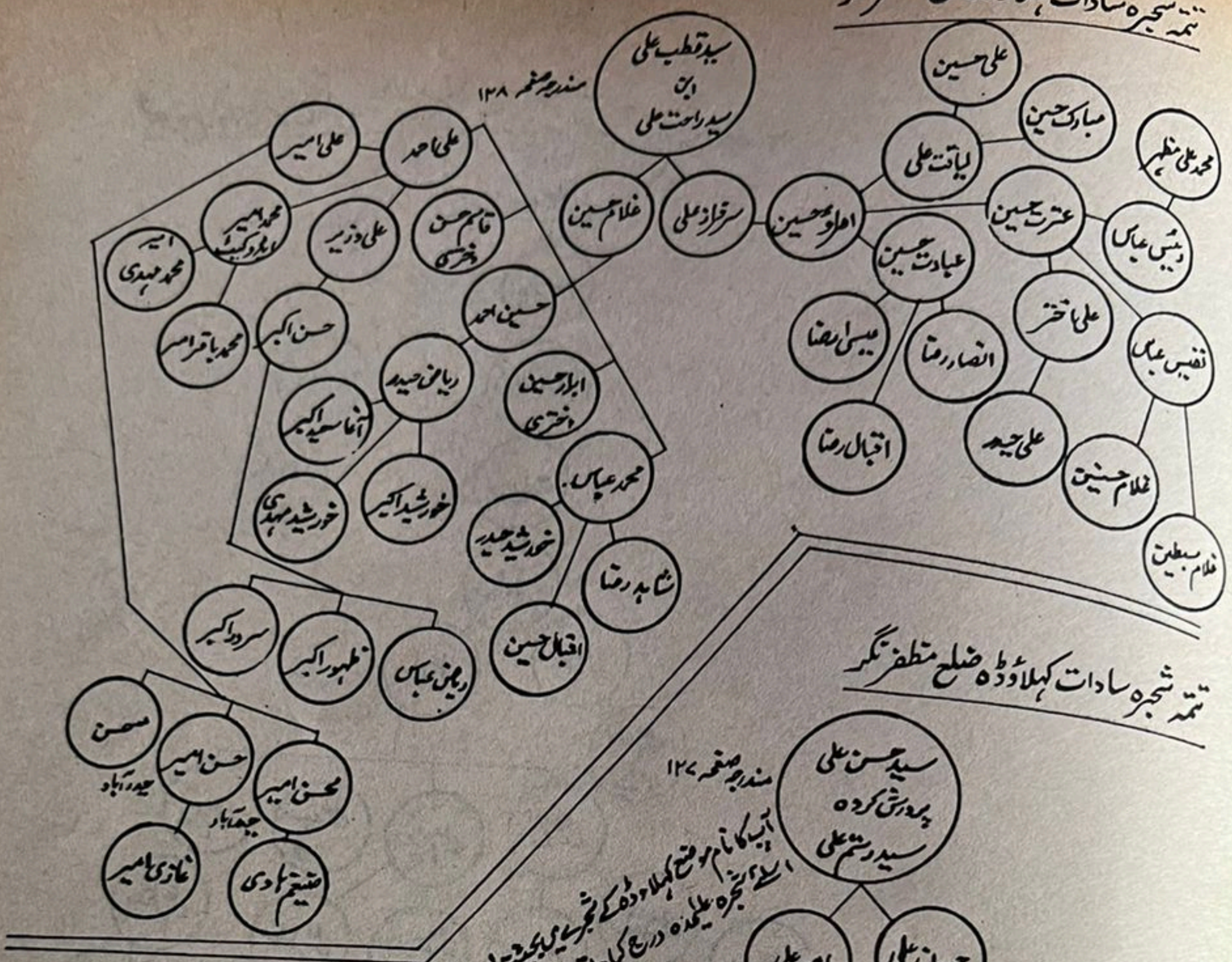

تتمہ شجرہ سادات کہلاؤڈہ ضلع مظفر نگر

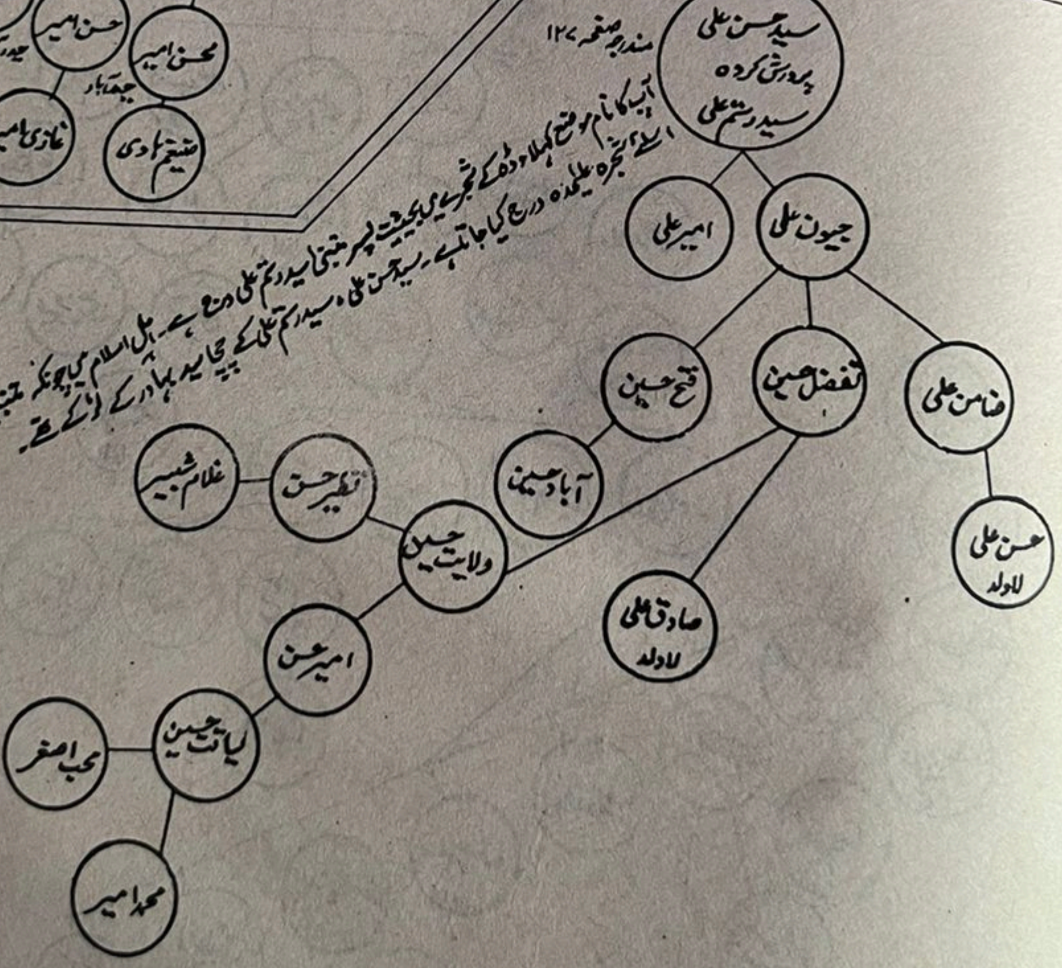

آپ کا نام موضع کہلاوڈہ کے شجرے میں بحیثیت پسر متبنی سید رستم علی درج ہے۔ اہل اسلام میں چونکہ متبنیت نہیں ہے
اس لئے شجرہ علیحدہ درج کیا جاتا ہے۔ سید حسن علی، سید رستم علی کے چچا سید بہادر کے لڑکے تھے۔

تتمہ شجرۂ سادات کھلاودہ ضلع مظفر نگر

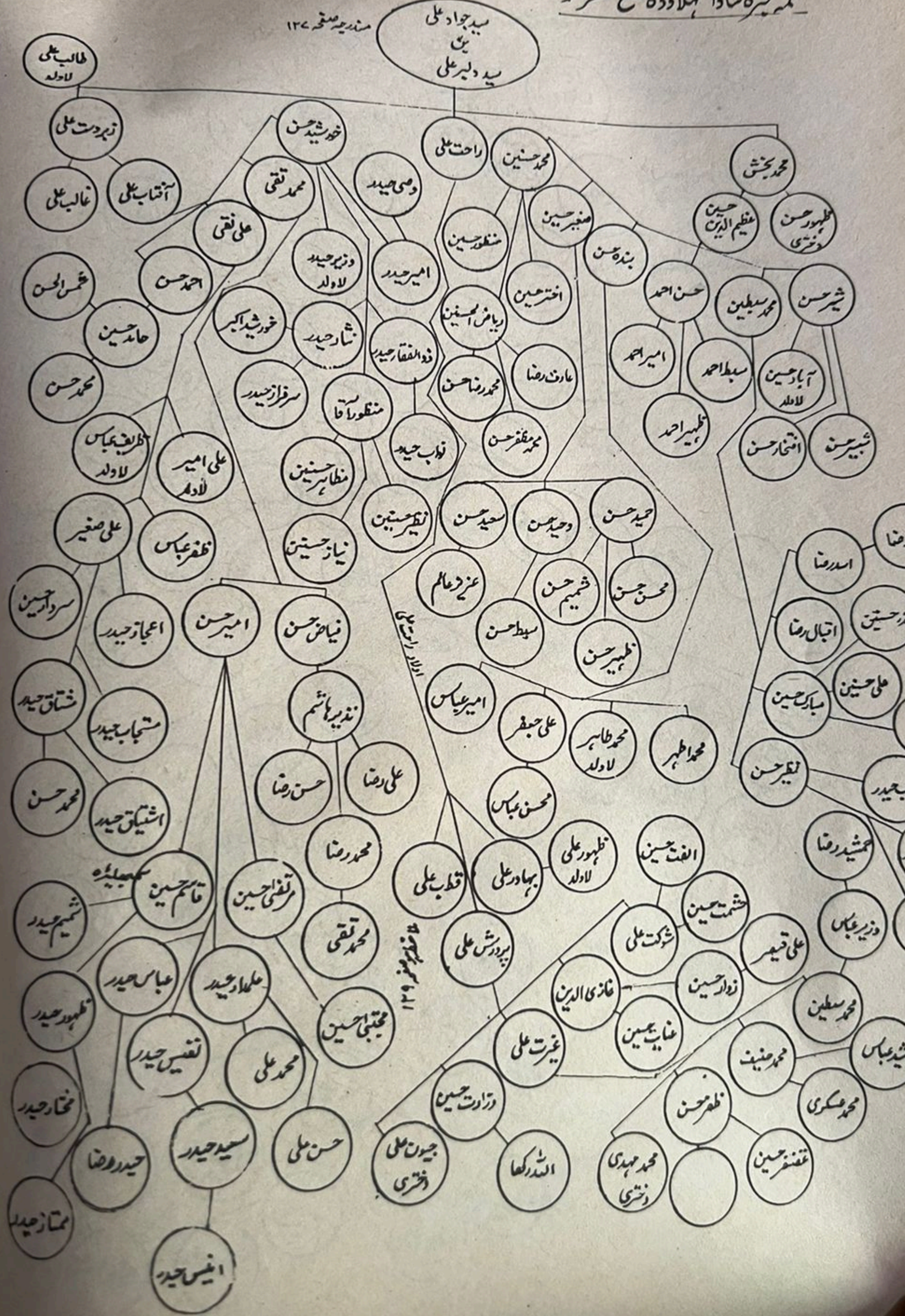

شجرہ سادات موضع کھلاؤڈہ ضلع مظفر نگر

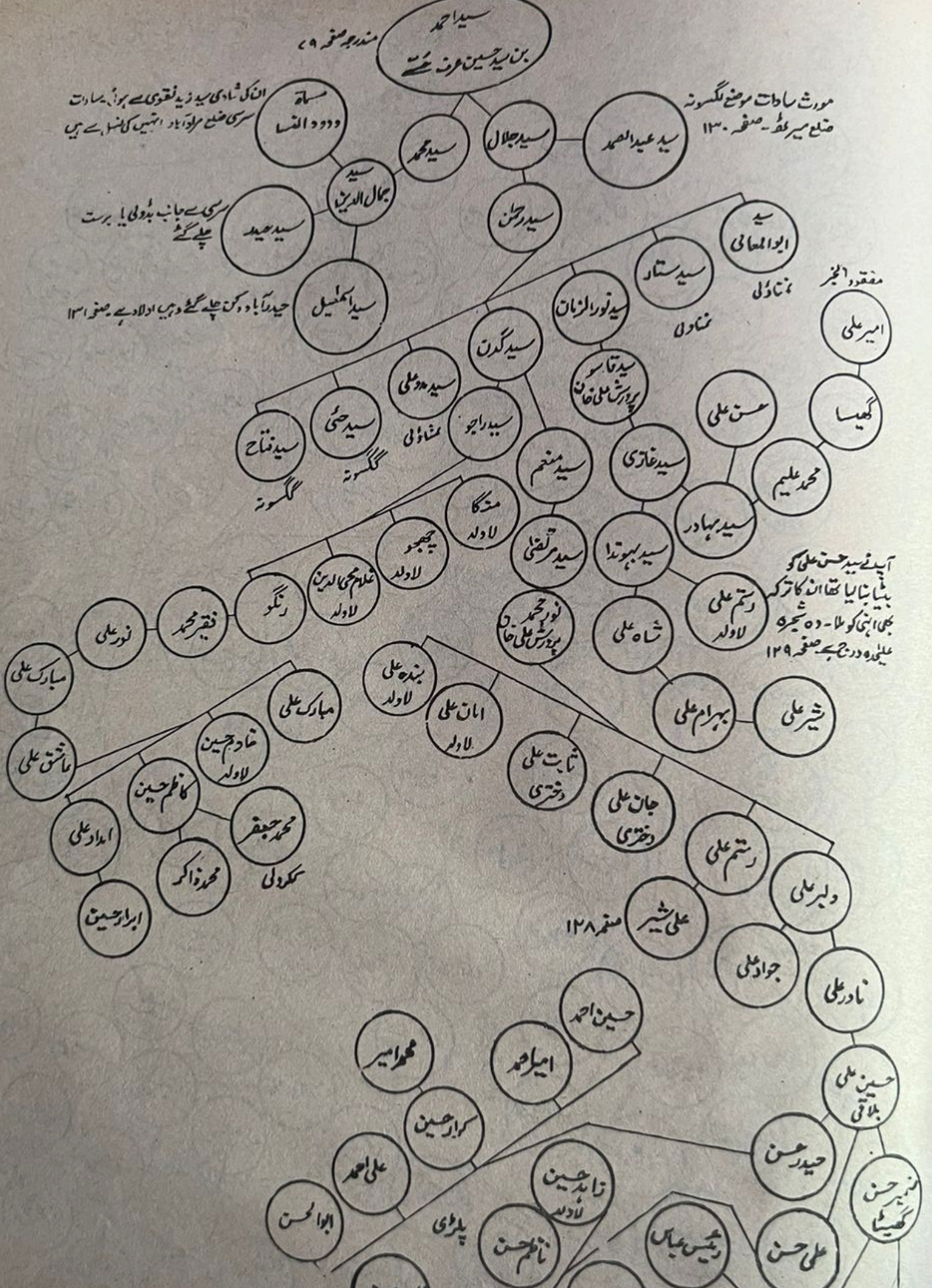

شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۱۲۰

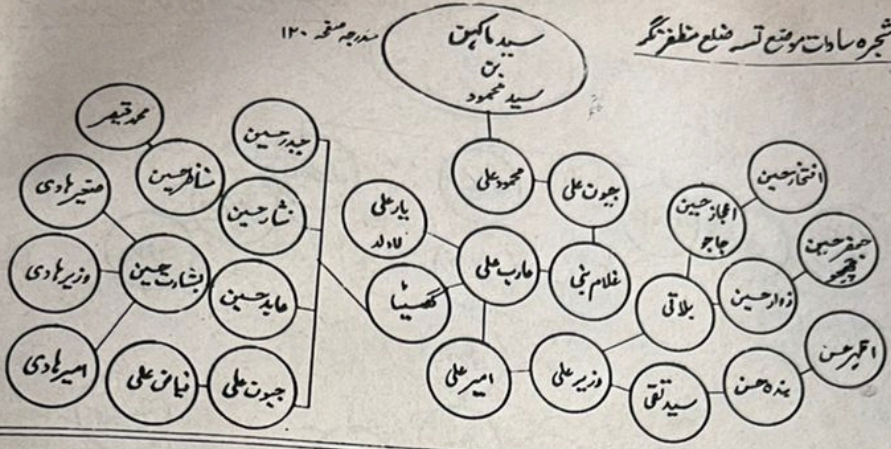

شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفرنگر

مندرجہ صفحہ ۱۲۰

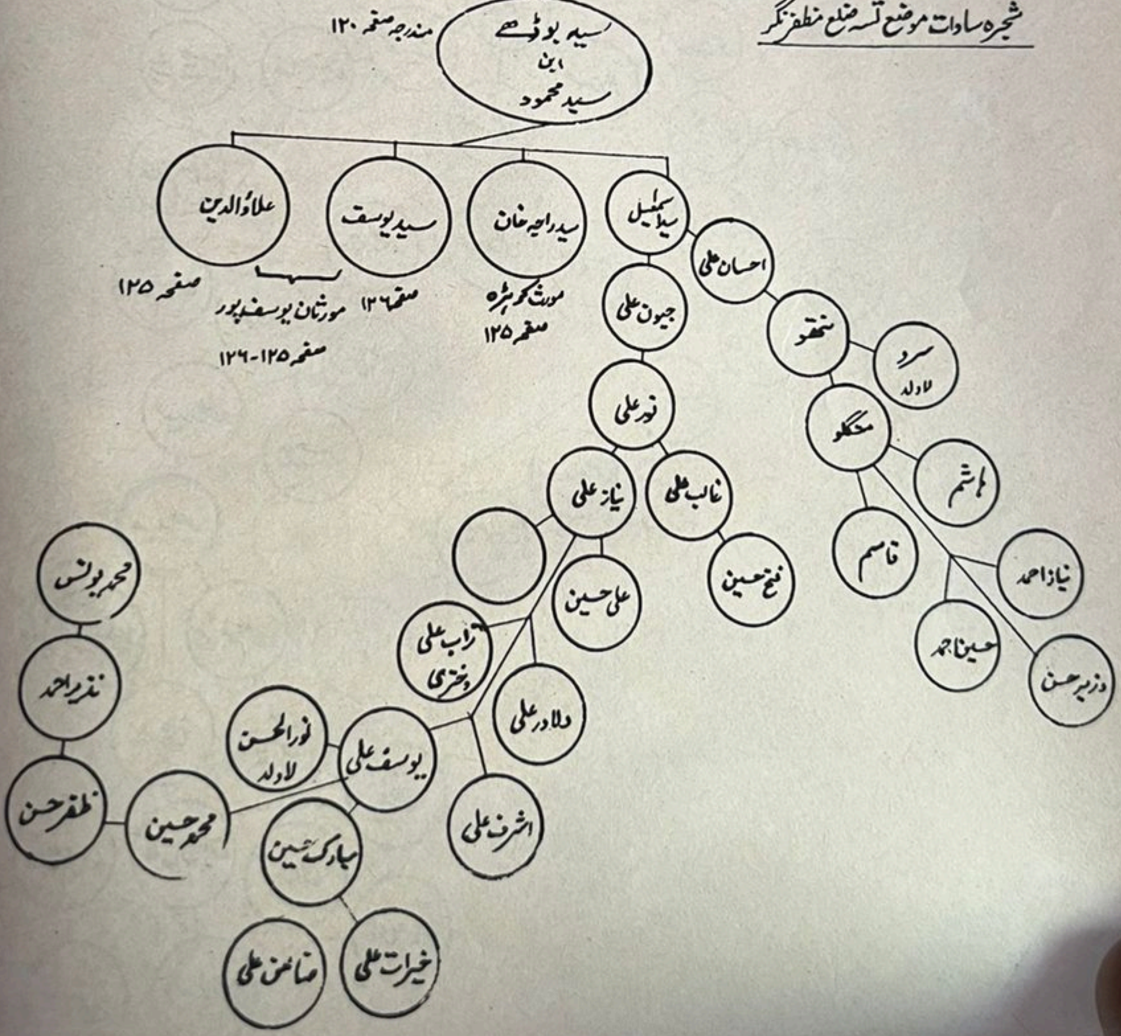

شجرہ سادات موضع یوسف پور ضلع مظفرنگر

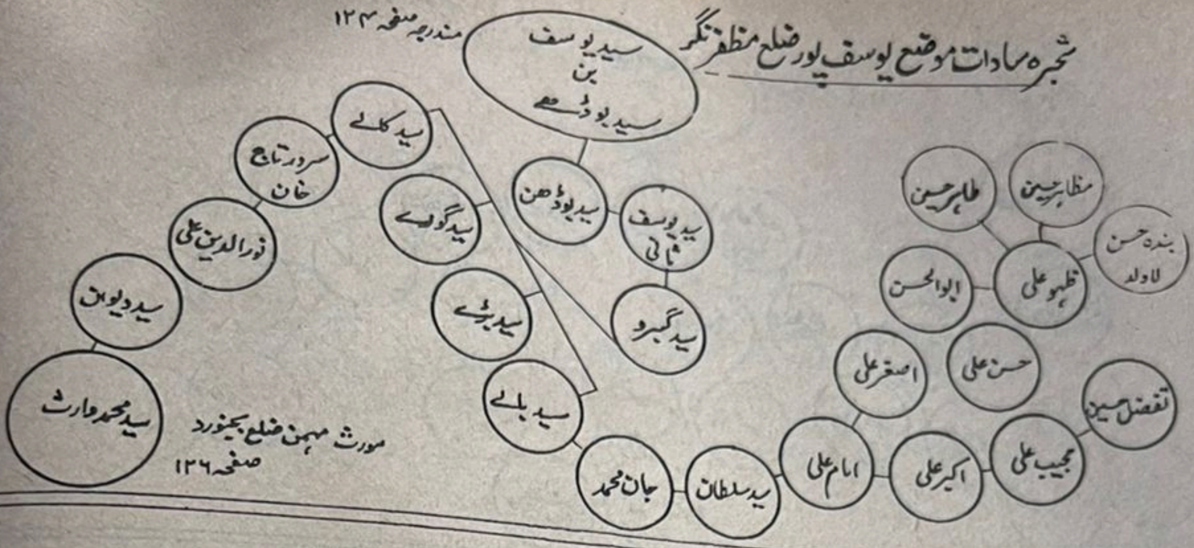

شجرہ سادات موضع میمن ضلع بجنور

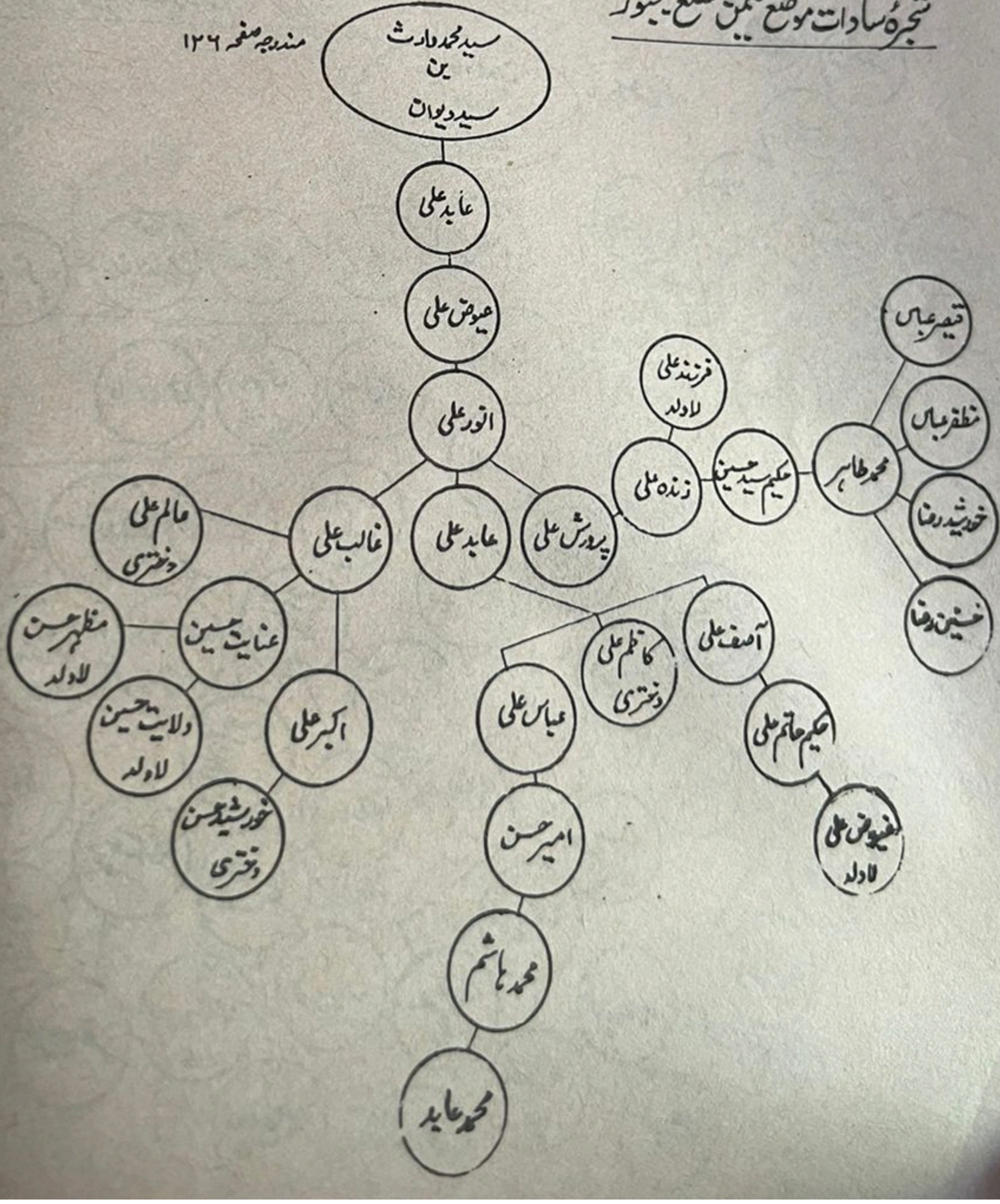

تتمہ شجرہ سادات موضع تسہ ضلع مظفر نگر

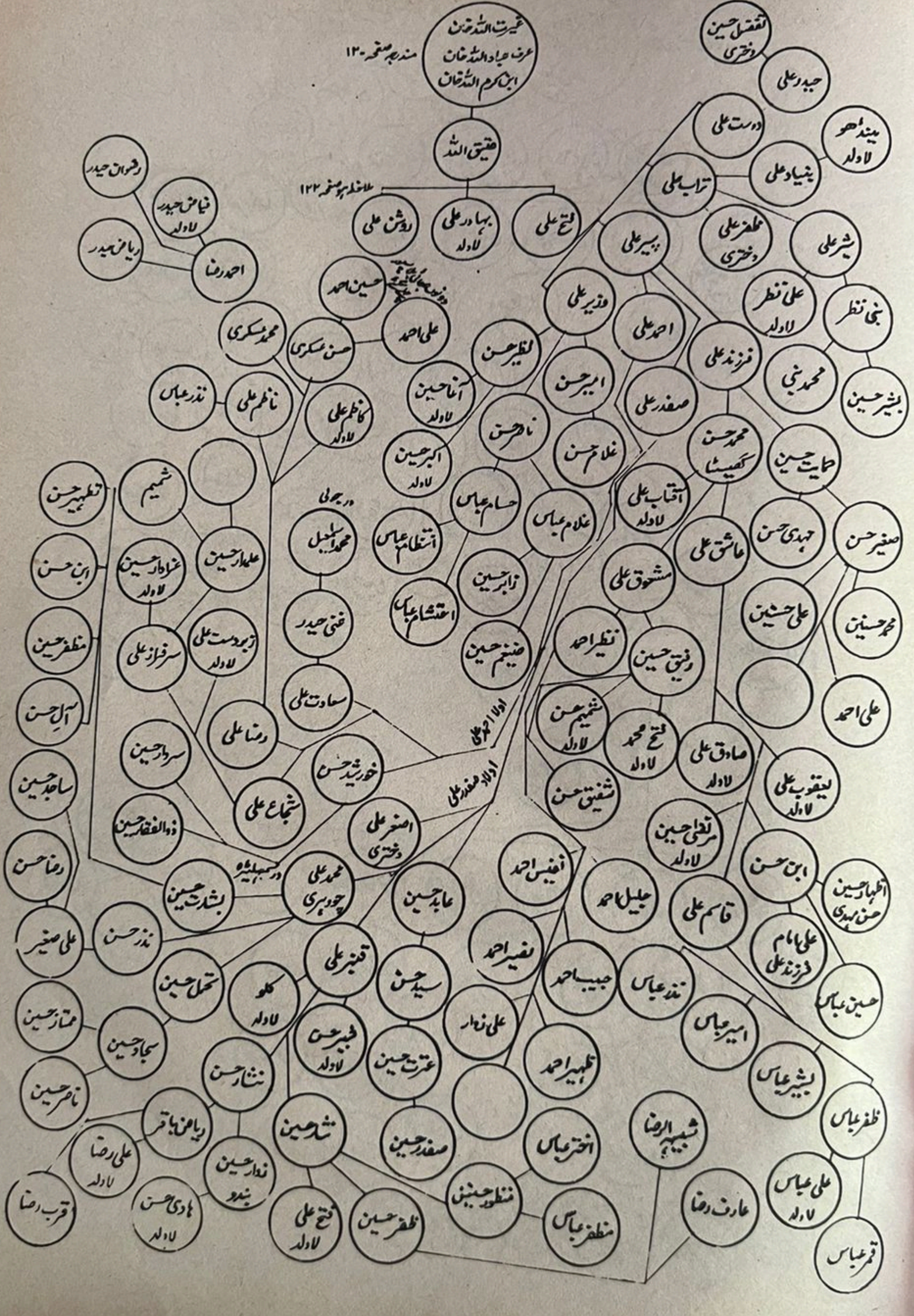

شجرہ سادات مورنہ ضلع مظفر نگر

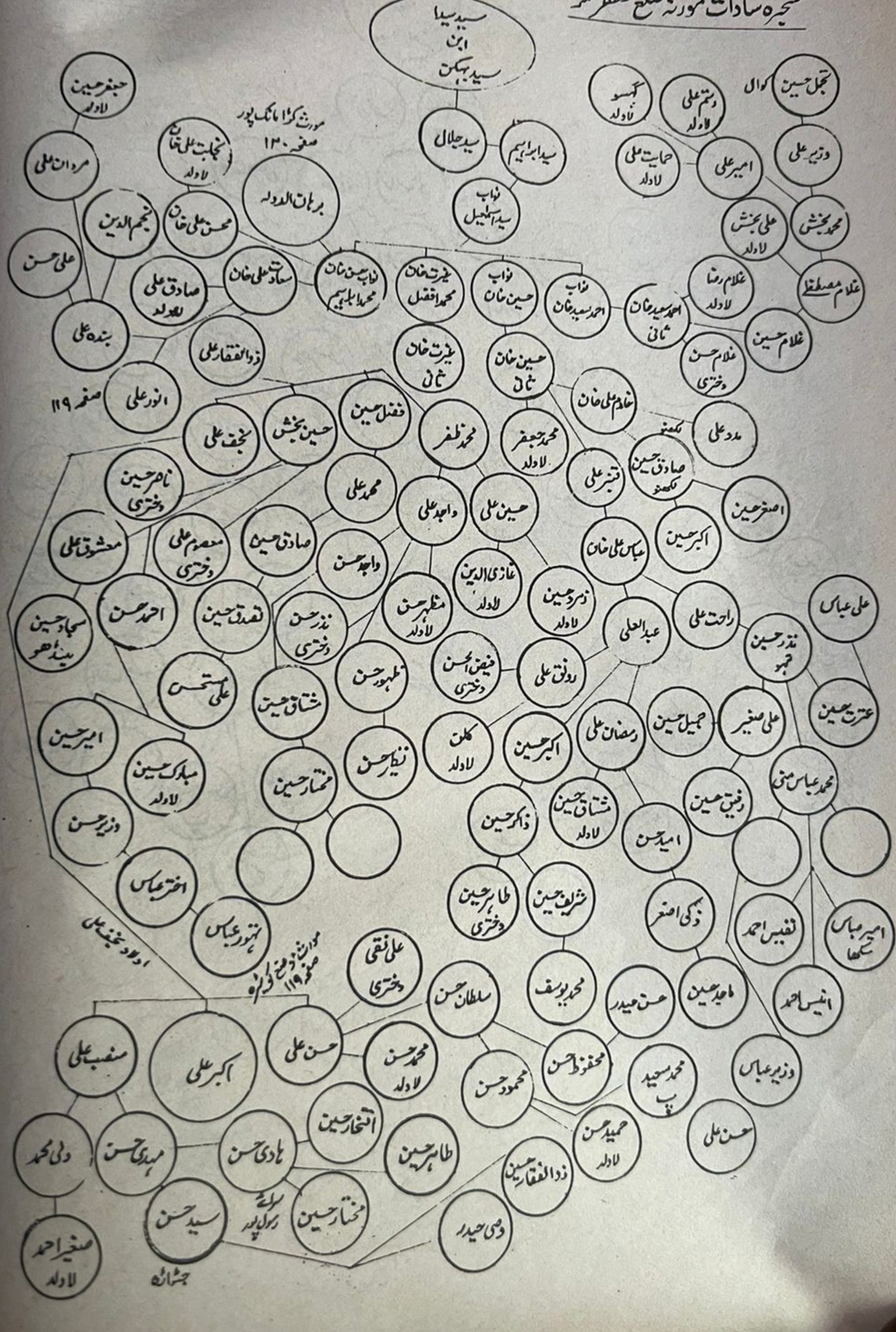

تتمہ شجرہ سادات مورنہ ضلع مظفر نگر

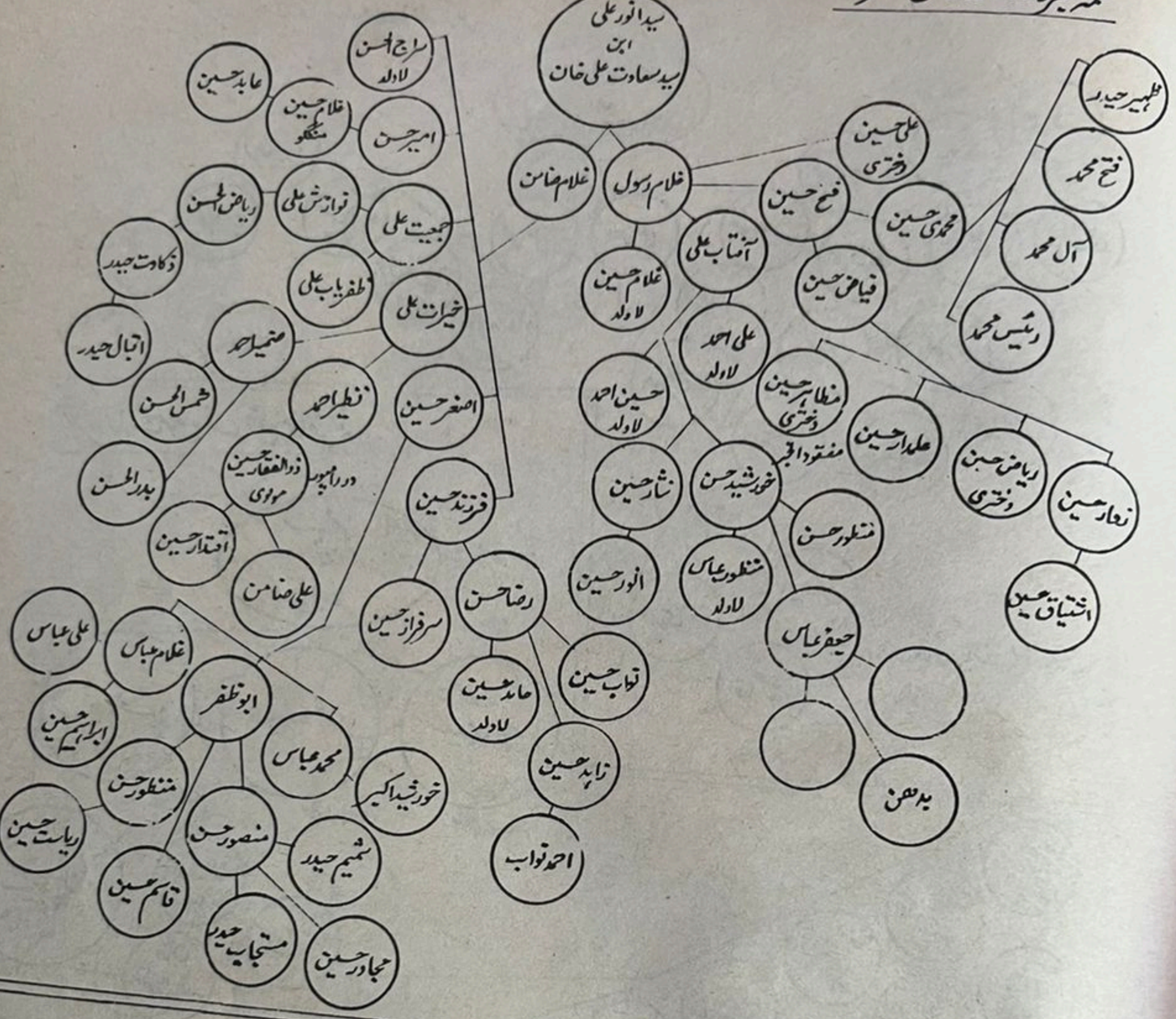

شجرہ سادات کوٹیرہ ضلع مظفر نگر

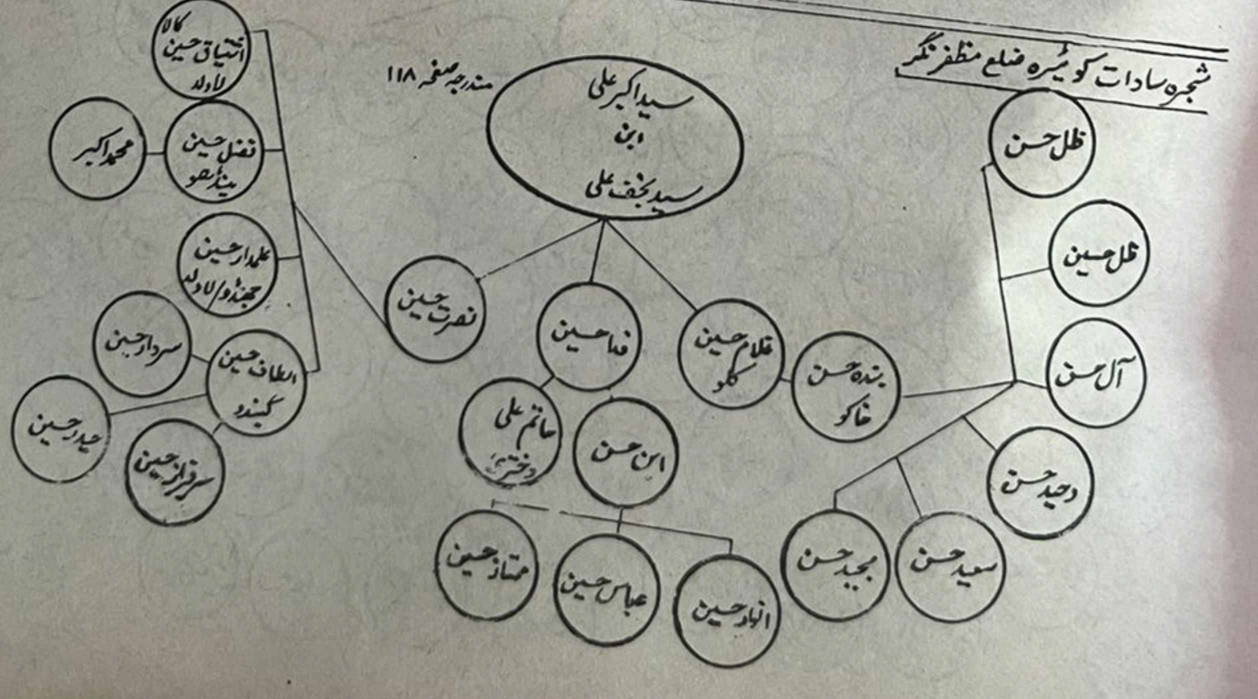

شجرہ سادات سپوڑہ ضلع مظفر نگر

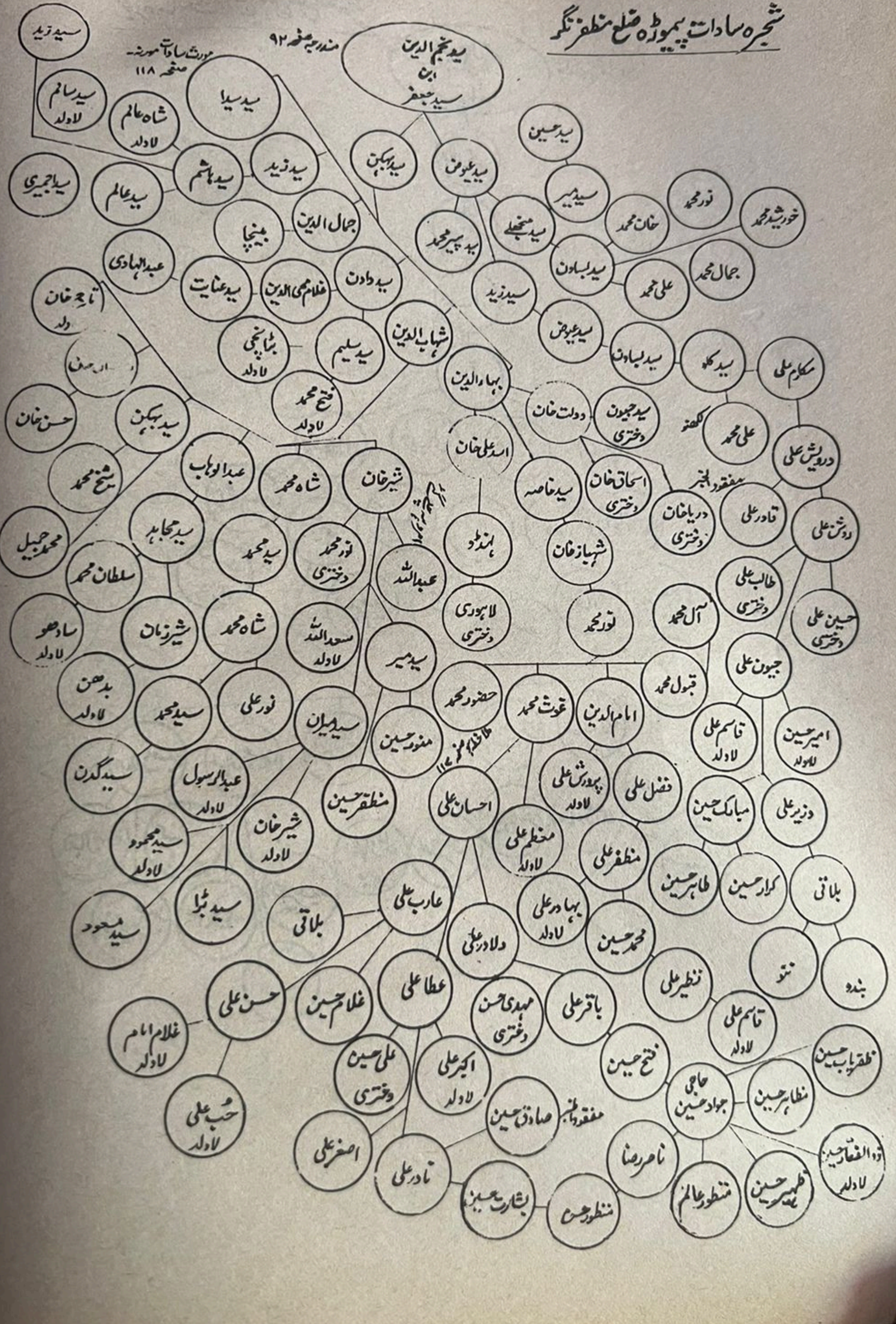

تتمہ شجرہ سادات پیموڑہ ضلع مظفر نگر

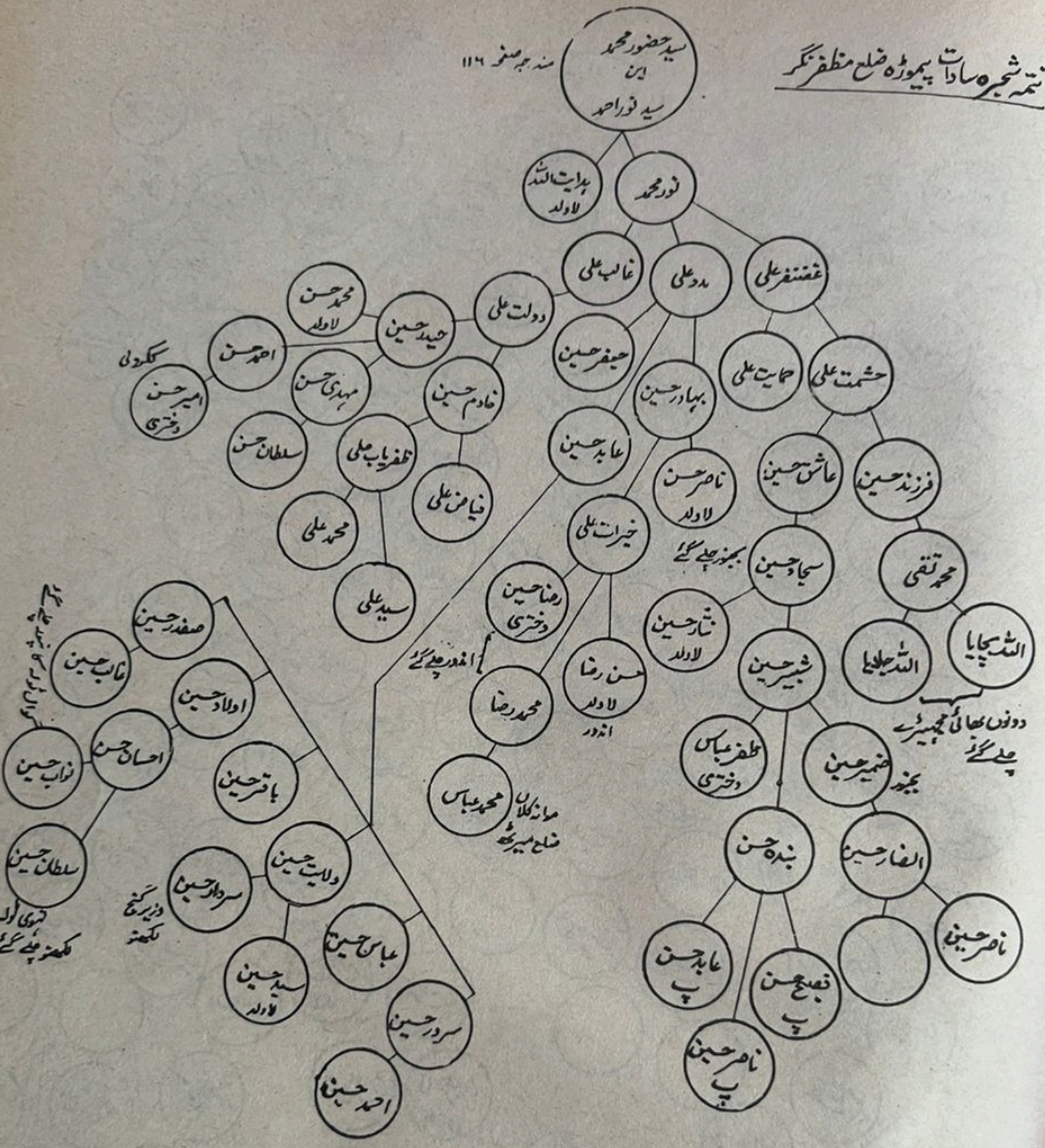

شجرہ سادات ککرولی ضلع مظفرنگر

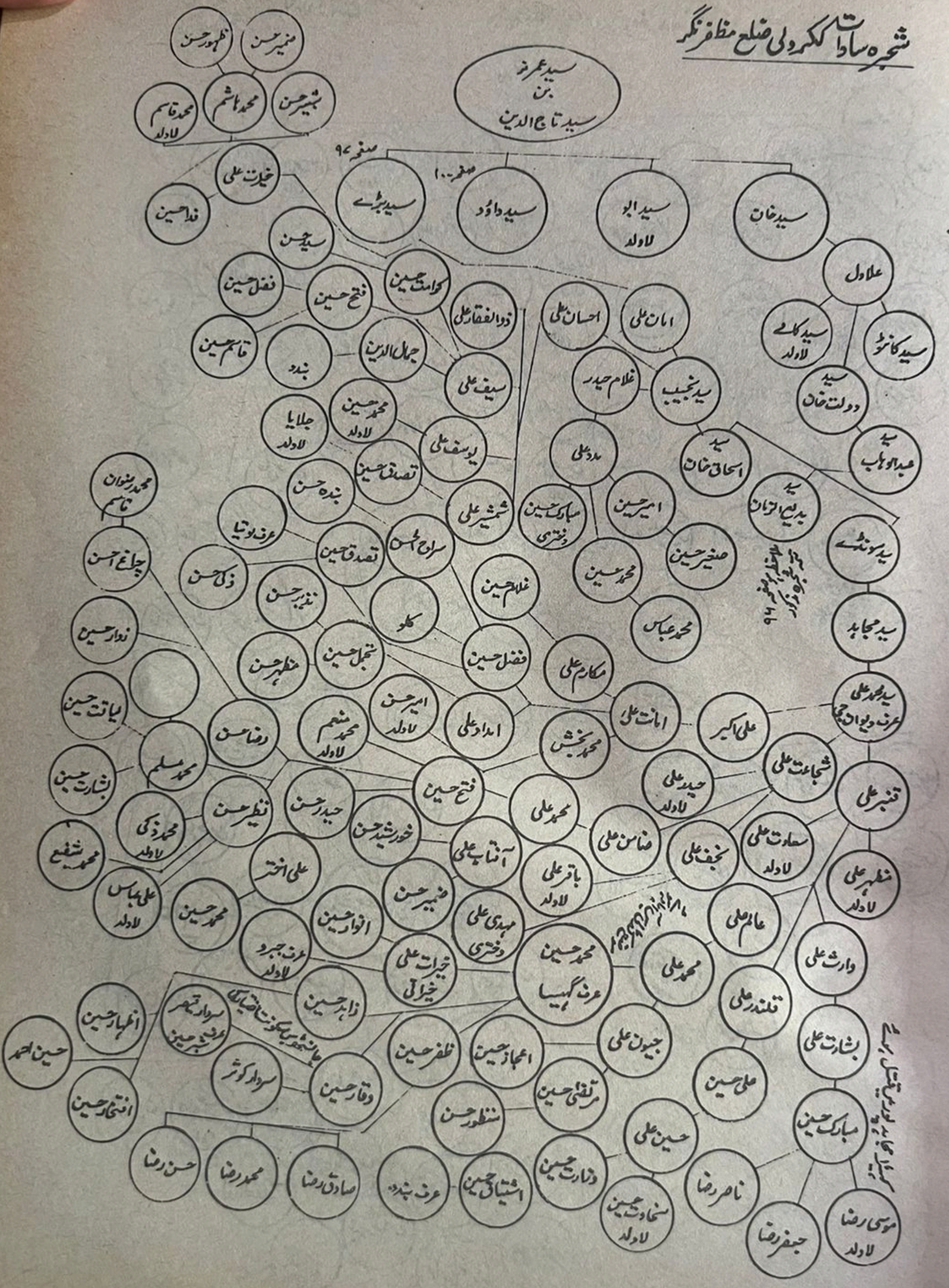

تتمہ شجرہ سادات لکڑولی ضلع مظفر نگر

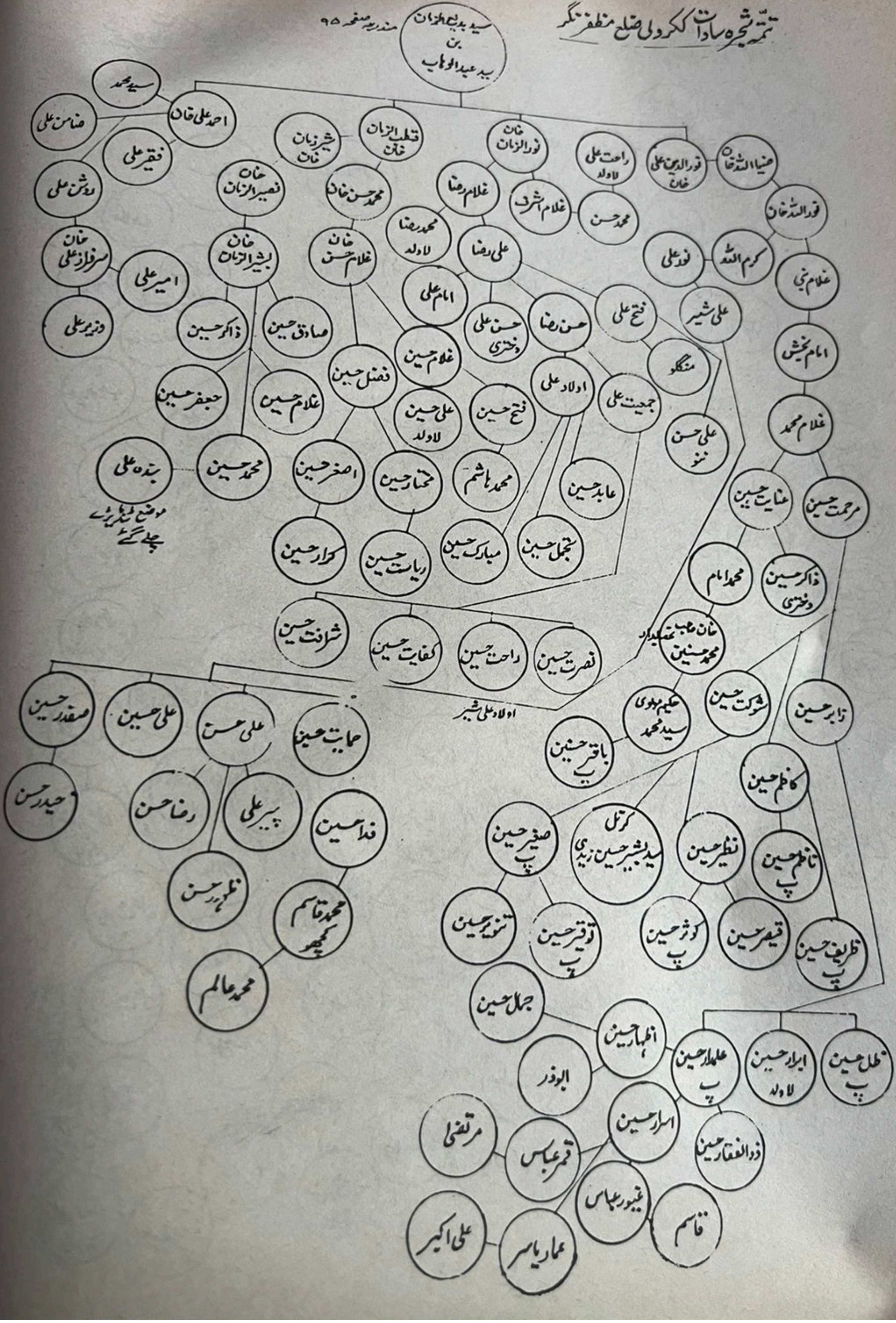

شجرہ سادات ککرولی ضلع مظفر نگر

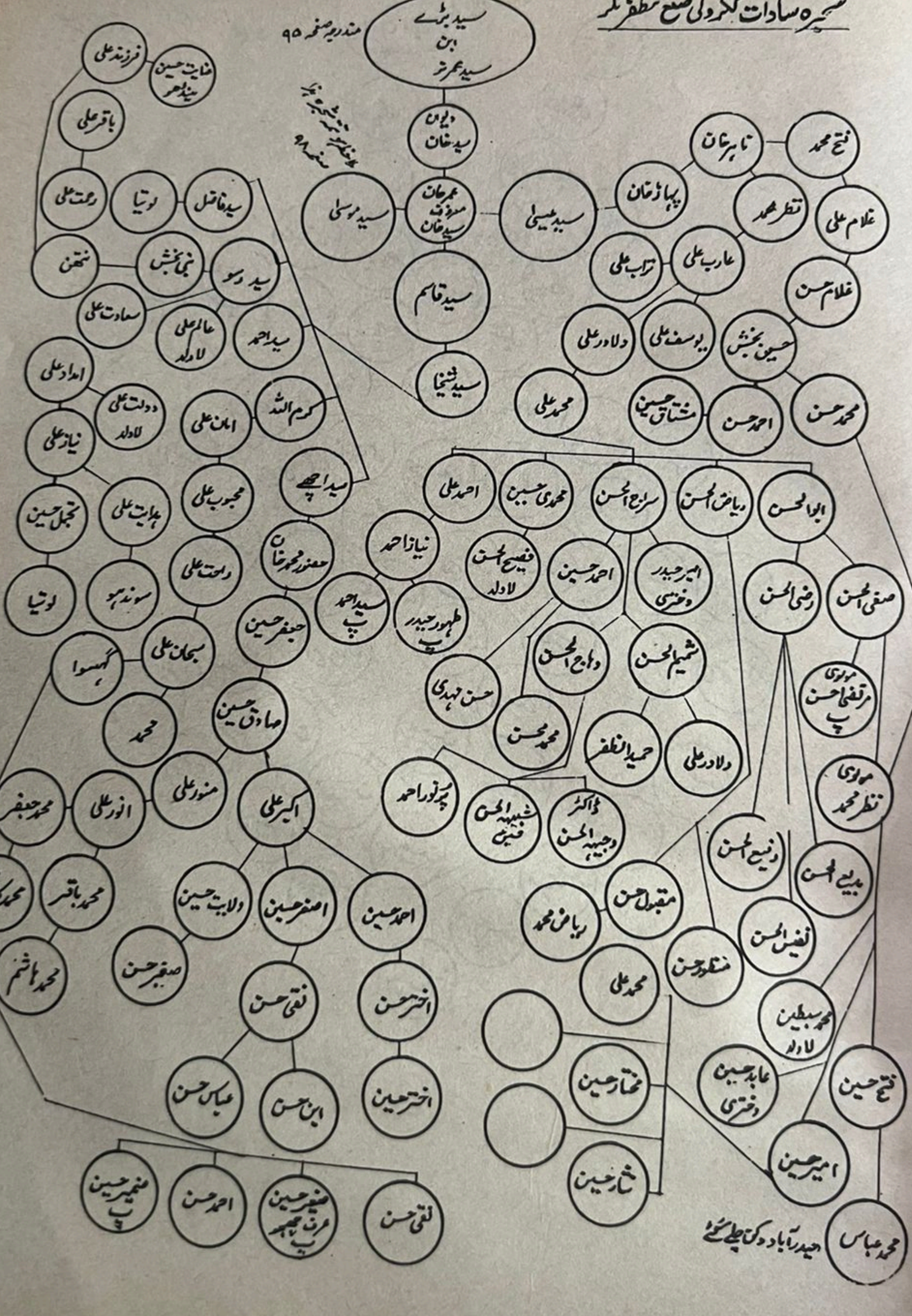

شجرہ سادات ملک گنگوڑہ ضلع بجنور

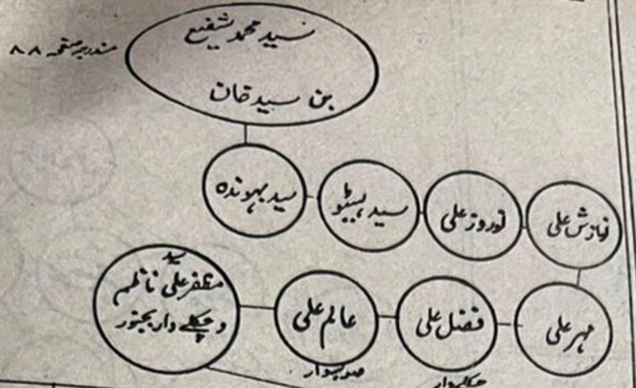

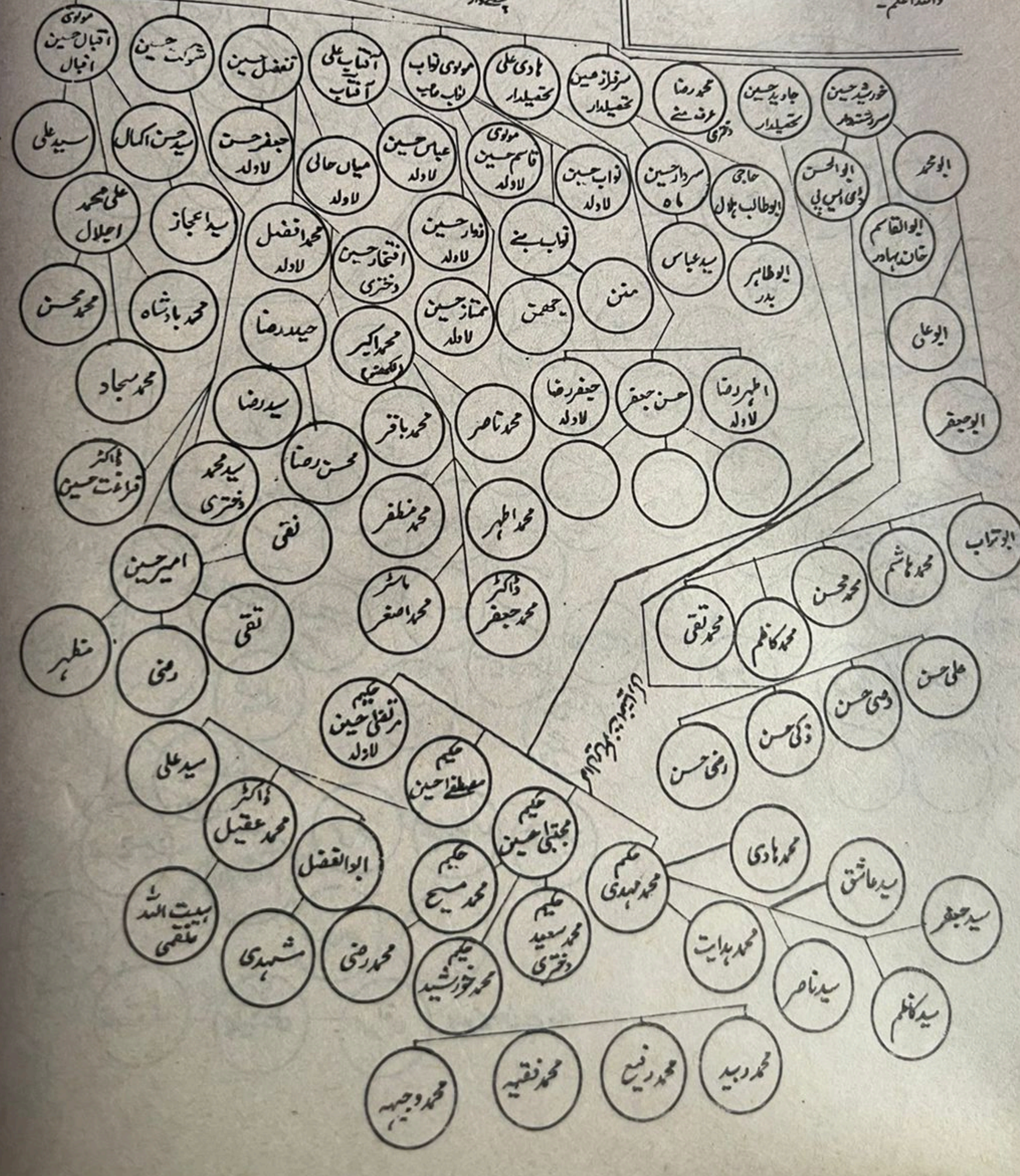

تتمہ شجرہ موضع کیتھوڑہ

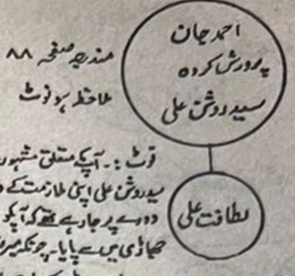

نوٹ :۔ آپ کے متعلق مشہور ہے کہ سید روشن علی اپنی ملازمت کے دوران دورے پر جا رہے تھے کہ آپ کو ایک جھاڑی میں سے پایا۔ چونکہ میر صاحب موصوف لاولد تھے اس لئے آپ نے اس بچے کو بیٹوں کی طرح پالا سید صاحب کا ترکہ اپنی احمد جان کو ملا۔ احمد جان گورنمنٹ انگریزی میں سب رجسٹرار تھے۔ آپ کی اصلی قومیت مشتبہ ہے واللہ اعلم۔

شجرہ مورثان سمبھلیڑہ ، ککرولی ۔ بہیڑہ
پیموڑہ ۔ مورنہ ۔ سرائے اور تسہ وغیرہ

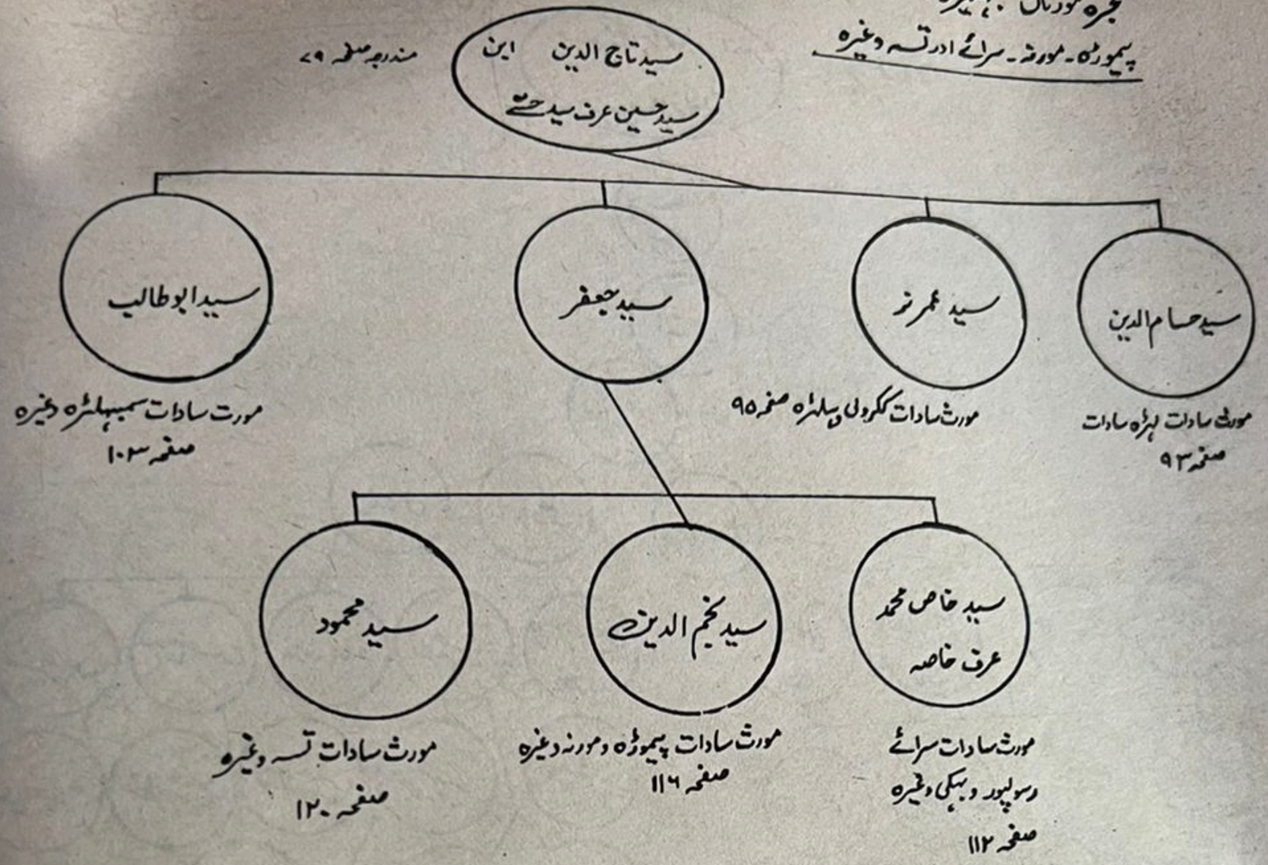

شجرہ سادات موضع کیتھوڑہ : خاندان محمد خانی

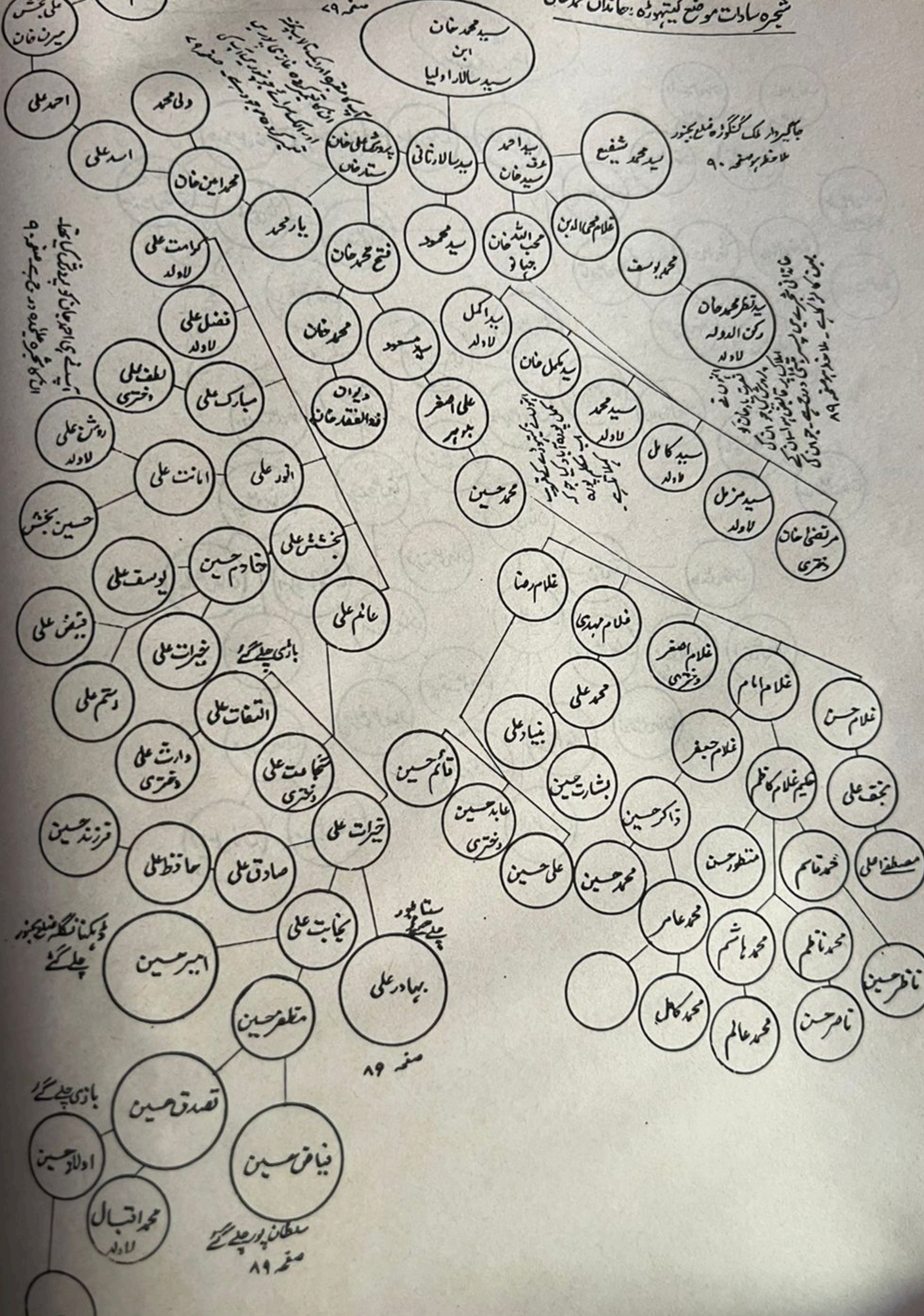

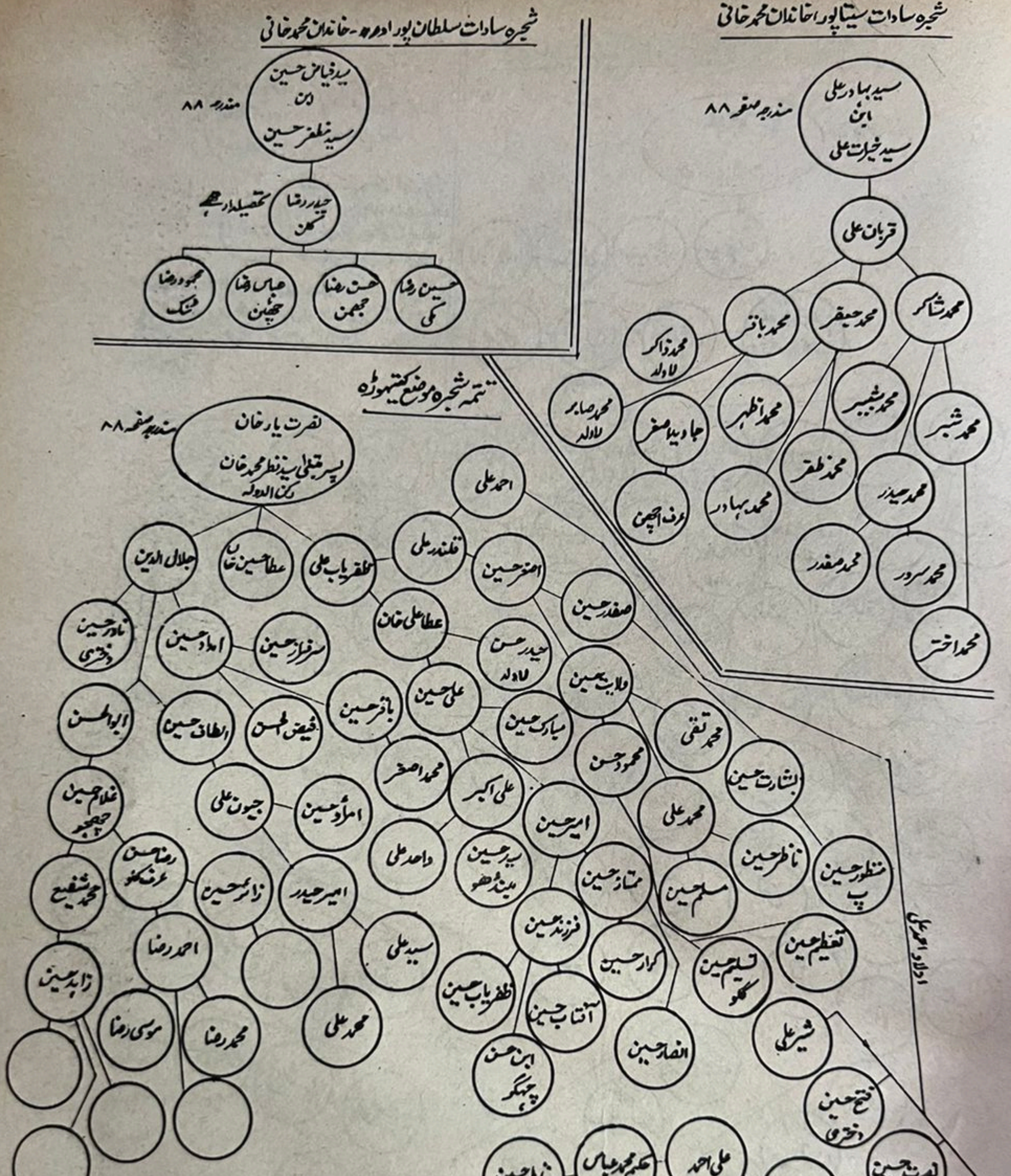
شجرہ سادات سیتاپور، خاندان محمد خانی
سید بہادر علی ابن سید خیرات علی
مندرجہ صفحہ ۸۸
قربان علی
محمد شاکر
محمد جعفر
محمد باقر
محمد ذاکر لاولد
محمد صابر لاولد
جاوید اصغر
محمد اظہر
محمد شبیر
محمد شبر
محمد ظفر
عرف اچھن
محمد بہادر
محمد حیدر
محمد صفدر
محمد سرور
محمد اختر
شجرہ سادات سلطان پور اودھ - خاندان محمد خانی
سید فیاض حسین ابن سید مظفر حسین
مندرجہ ۸۸
حیدر رضا تھکن
تحصیلدار تھے
حسین رضا ممی
حسن رضا جھمن
عباس رضا چھٹن
محمود رضا ٹنک
تتمہ شجرہ موضع کیتھوڑہ
نصرت یار خان پسر متبنٰی سید ظفر محمد خان رکن الدولہ
مندرجہ صفحہ ۸۸
احمد علی
قلندر علی
ظفریاب علی
عطا حسین خاں
جلال الدین
اصغر حسین
صفدر حسین
عطا علی خان
سید حسن لاولد
ولایت حسین
نادر حسین دختری
امداد حسین
سرفراز حسین
باقر حسین
علی حسین
مبارک حسین
محمد تقی
ابوالحسن
الطاف حسین
فیض الحسن
محمود حسن
بشارت حسین
محمد اصغر
علی اکبر
امیر حسین
محمد علی
غلام حسین چھجو
جیون علی
امداد حسین
منظور حسین پ
ناظر حسین
رضا حسن عرف ککو
زاہد حسین
امیر حیدر
واحد علی
سید حسین مینڈھو
ممتاز حسین
مسلم حسین
محمد شفیع
فرزند حسین
تعظیم حسین
احمد رضا
سید علی
کرار حسین
تسلیم حسین گلو
زاہد حسین
ظفریاب حسین
آفتاب حسین
شیر علی
موسی رضا
محمد رضا
محمد علی
انصار حسین
ابن حسن چھنگو
فتح حسین دختری
اولاد اصغر علی
نصرت حسین
علی احمد
حکیم محمد عباس
مناظر حسین
ابوالقاسم
حسین احمد
اکبر علی
قدرت علی
حمایت علی
محمد تقی
کربلائے معلی چلے گئے

شجرہ سادات موضع کوال

شجرہ موضع پال ضلع مظفرنگر

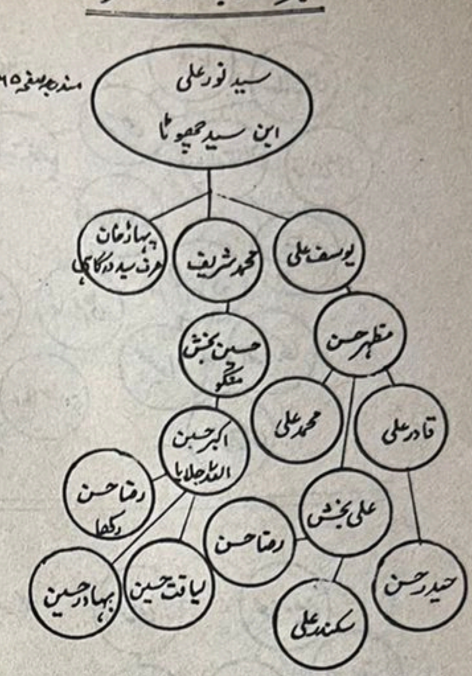

شجرہ سادات بریلی

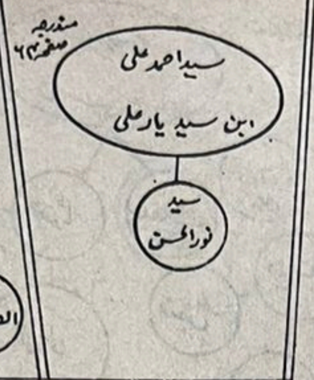

شجرہ بیگم آباد ضلع میرٹھ

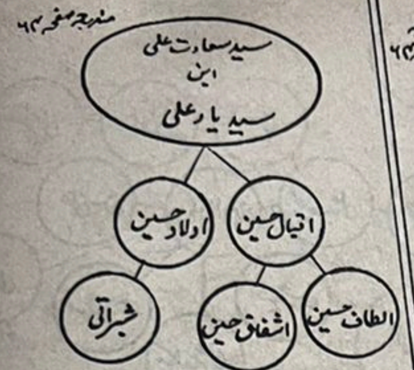

شجرہ سادات جونپور

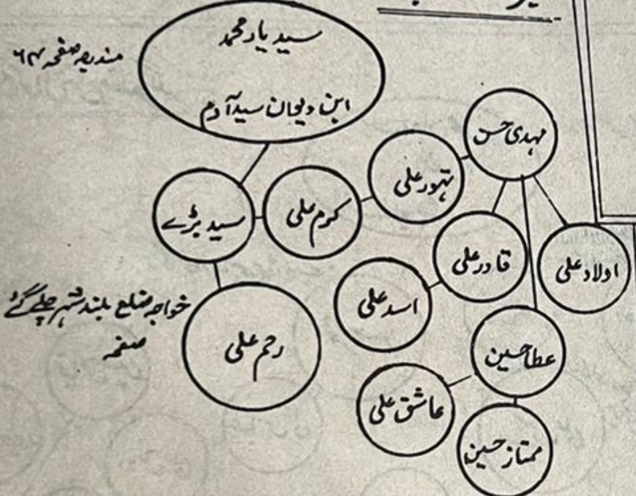

شجرہ خواجہ ضلع بلندشہر

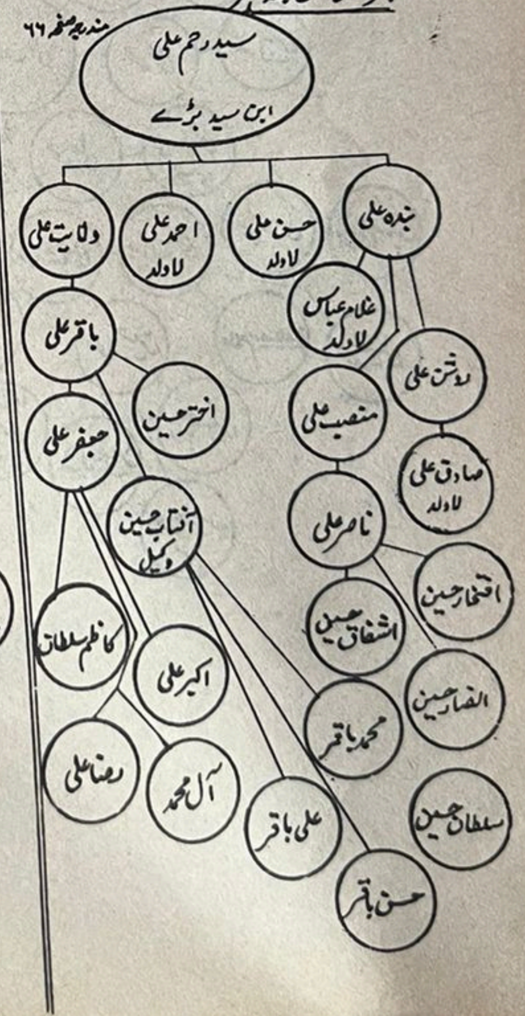

شجرہ موضع سیت پور ضلع مظفرنگر

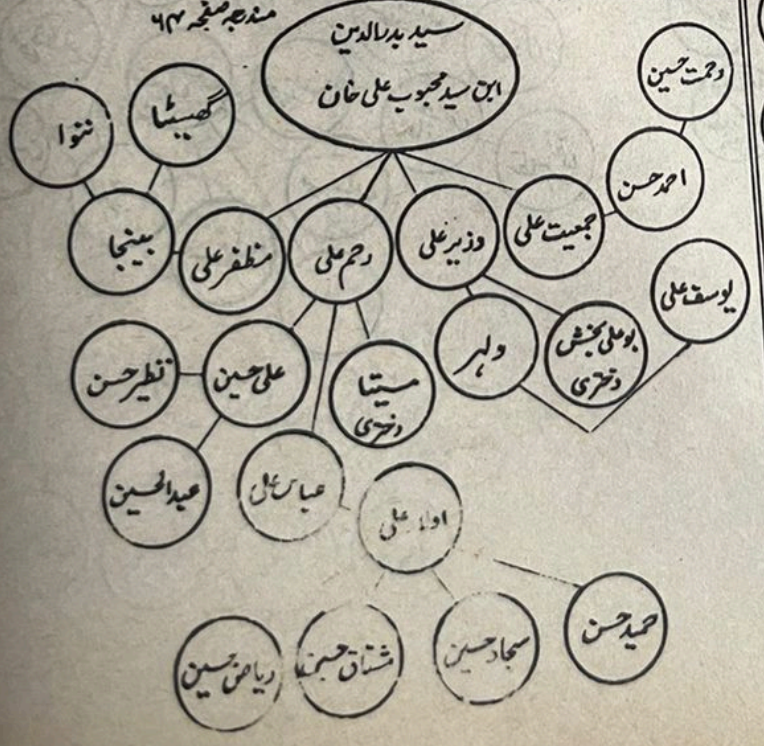

شجرہ موضع برست ضلع کرنال

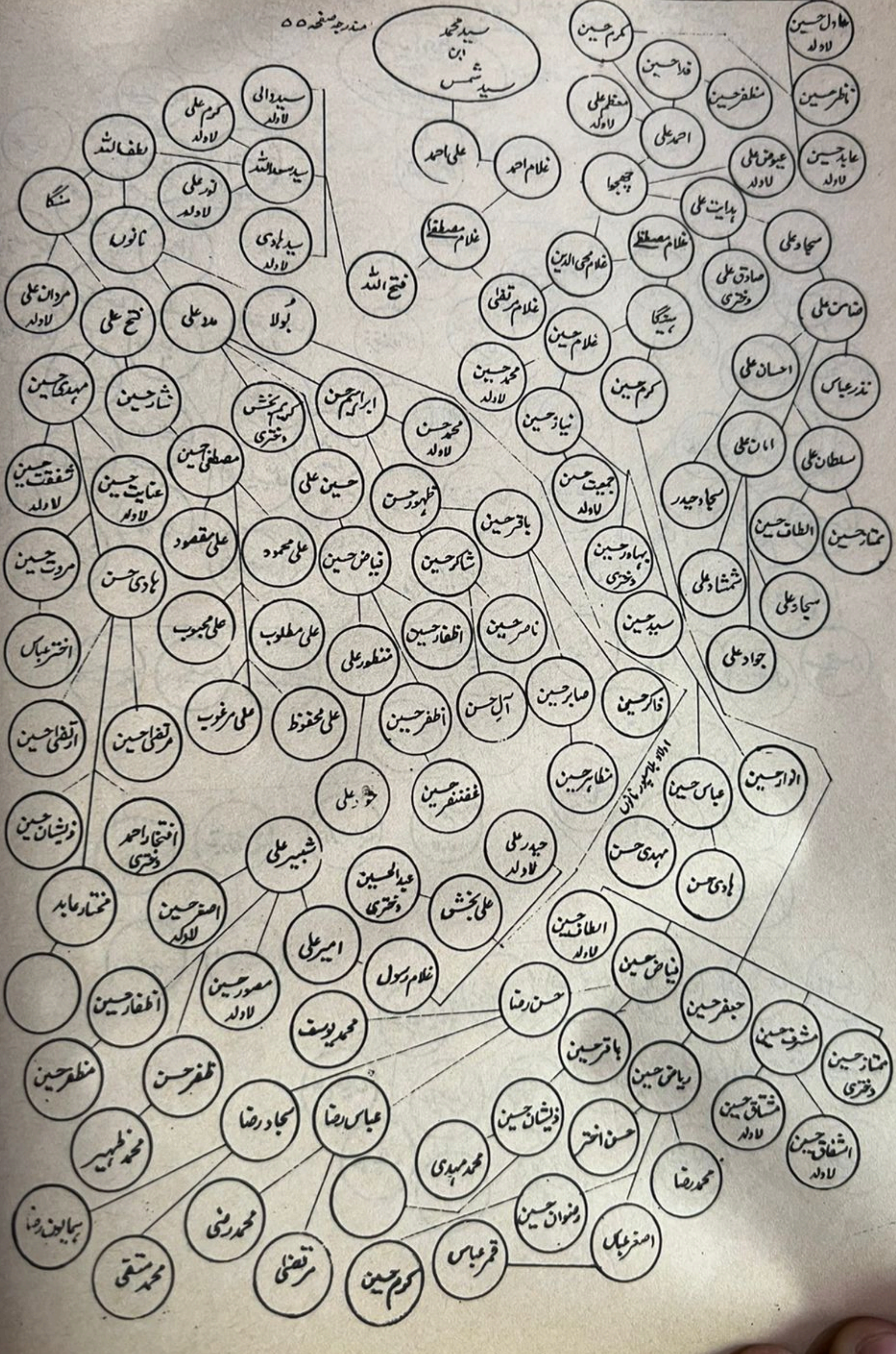

شجرۂ سادات موضع بہادرپور ضلع مظفر نگر

بازار صرافہ جہلم پاکستان

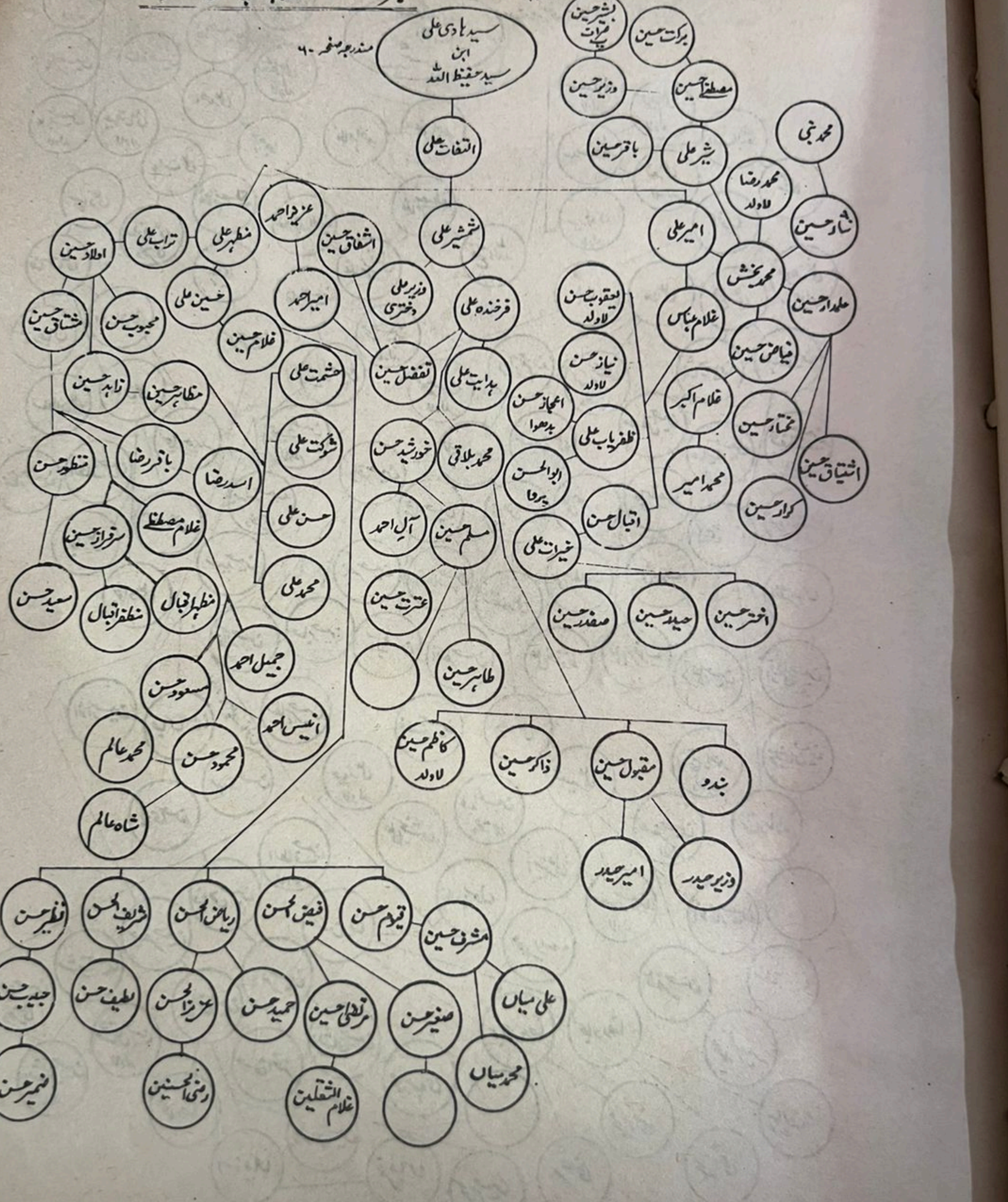

تتمہ شجرہ سادات موضع چتوڑہ ضلع مظفرنگر

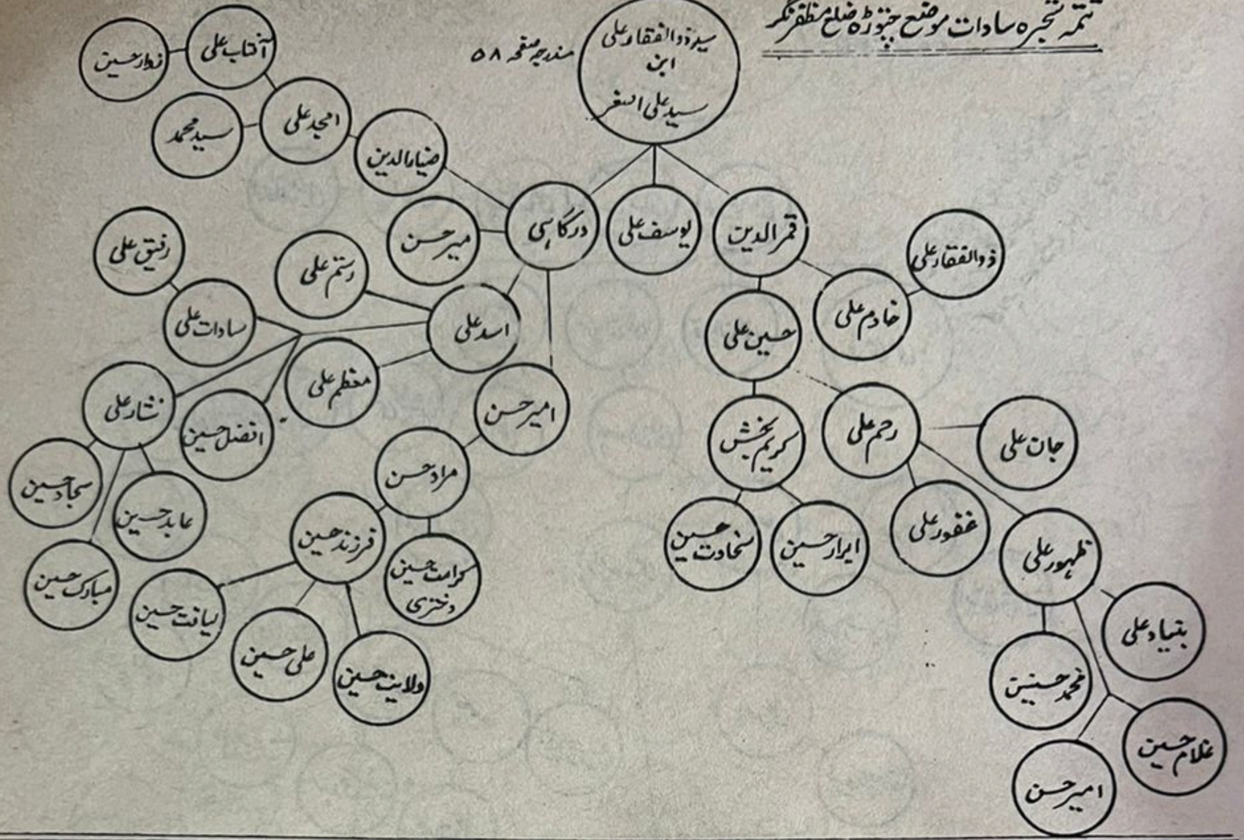

شجرہ سادات پیلی بھیت

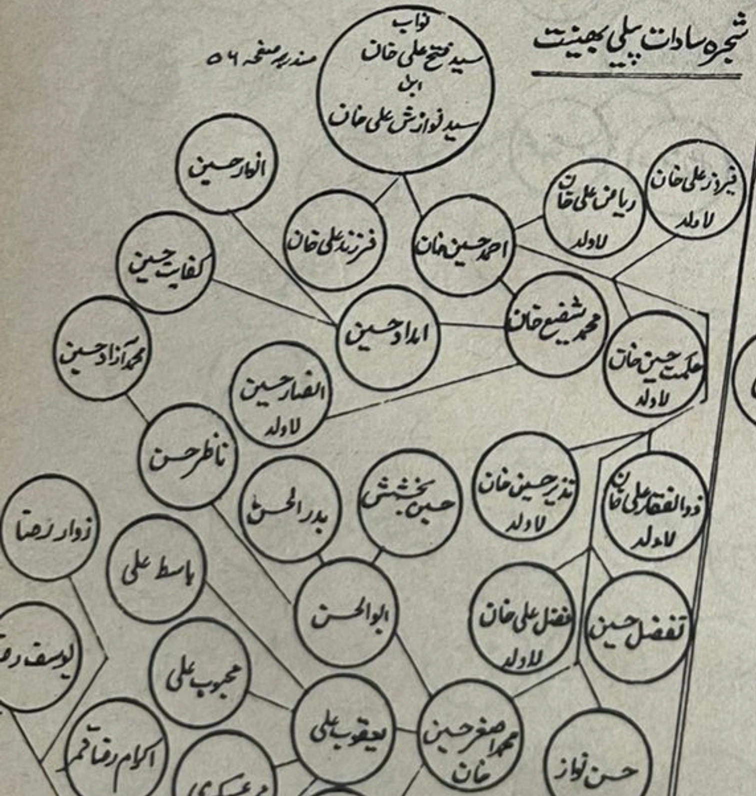

شجرہ لکھنؤ محلہ مفتی گنج

شجرہ سادات موضع چیتوڑہ ضلع مظفرنگر

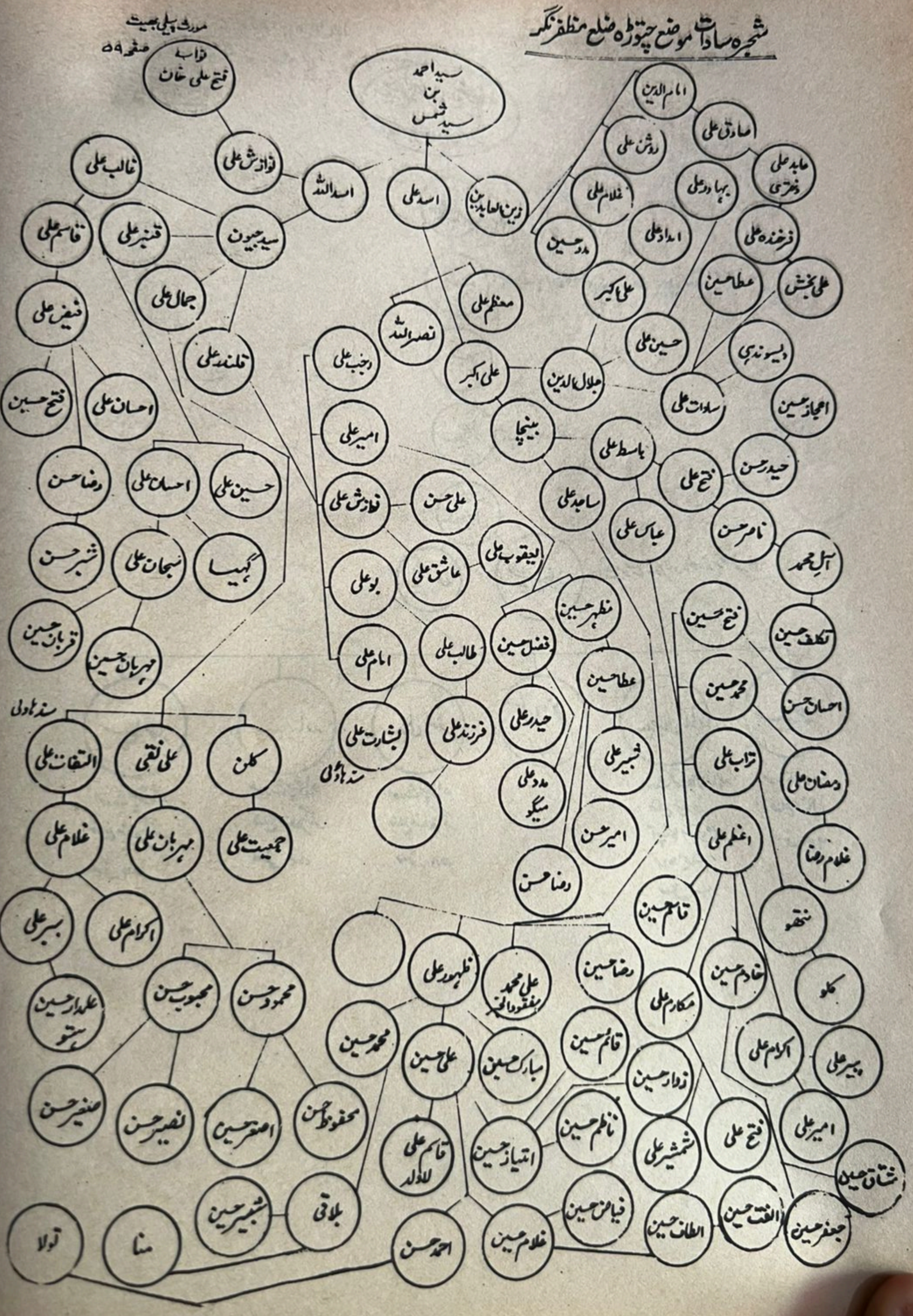

شجرہ سادات موضع چیتوڑہ ضلع مظفر نگر

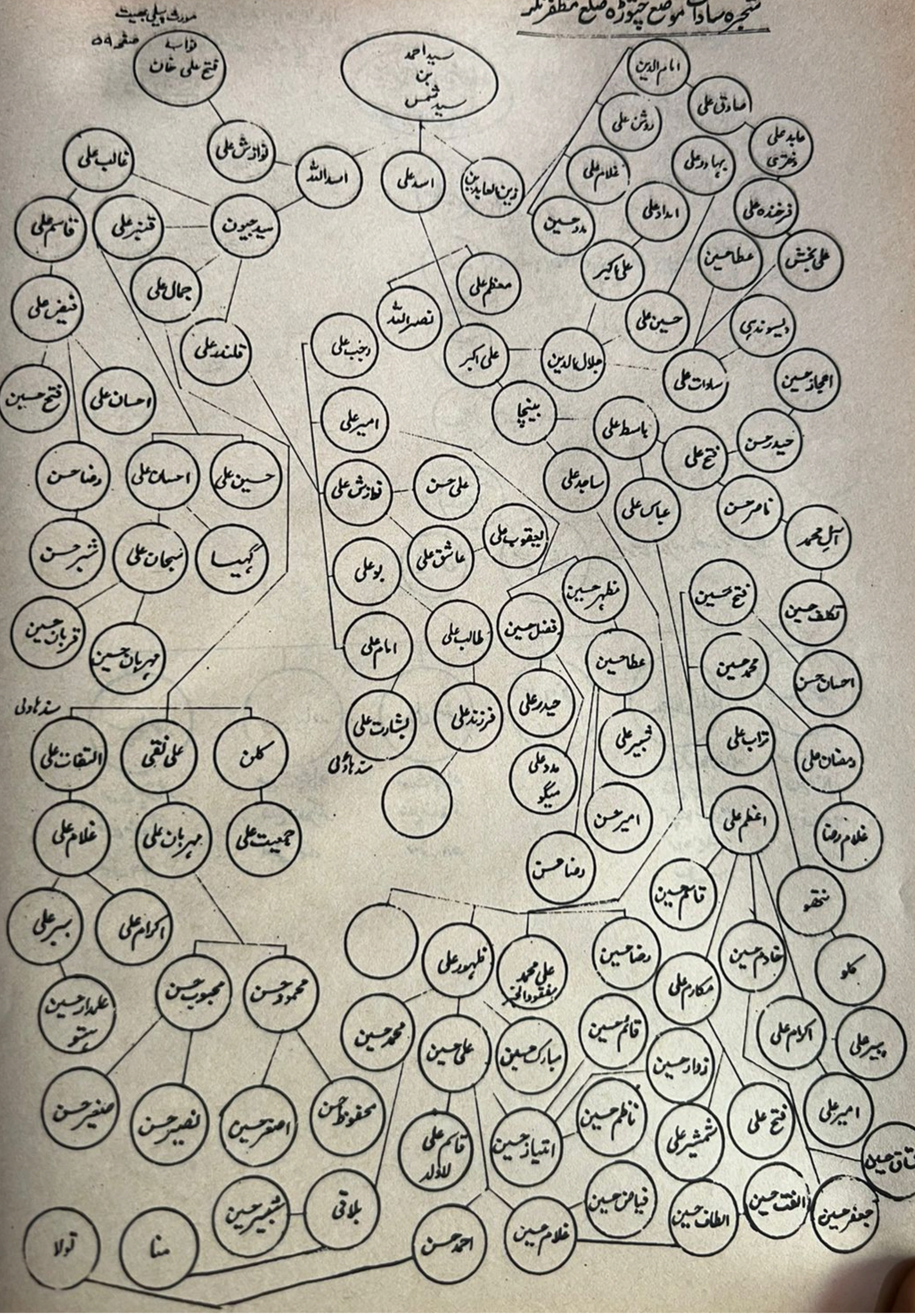

شجرہ مورثان بلاسپور، دتہیڑی، خان جہاں پور، نصیر پور، سند ہاوٗلی، بہاری، دہلہنہ، کہیڑا دودہا دھاری، کہیڑی چھپنڈہ، بھور پور، کھاتونی اور مظفر نگر وغیرہ

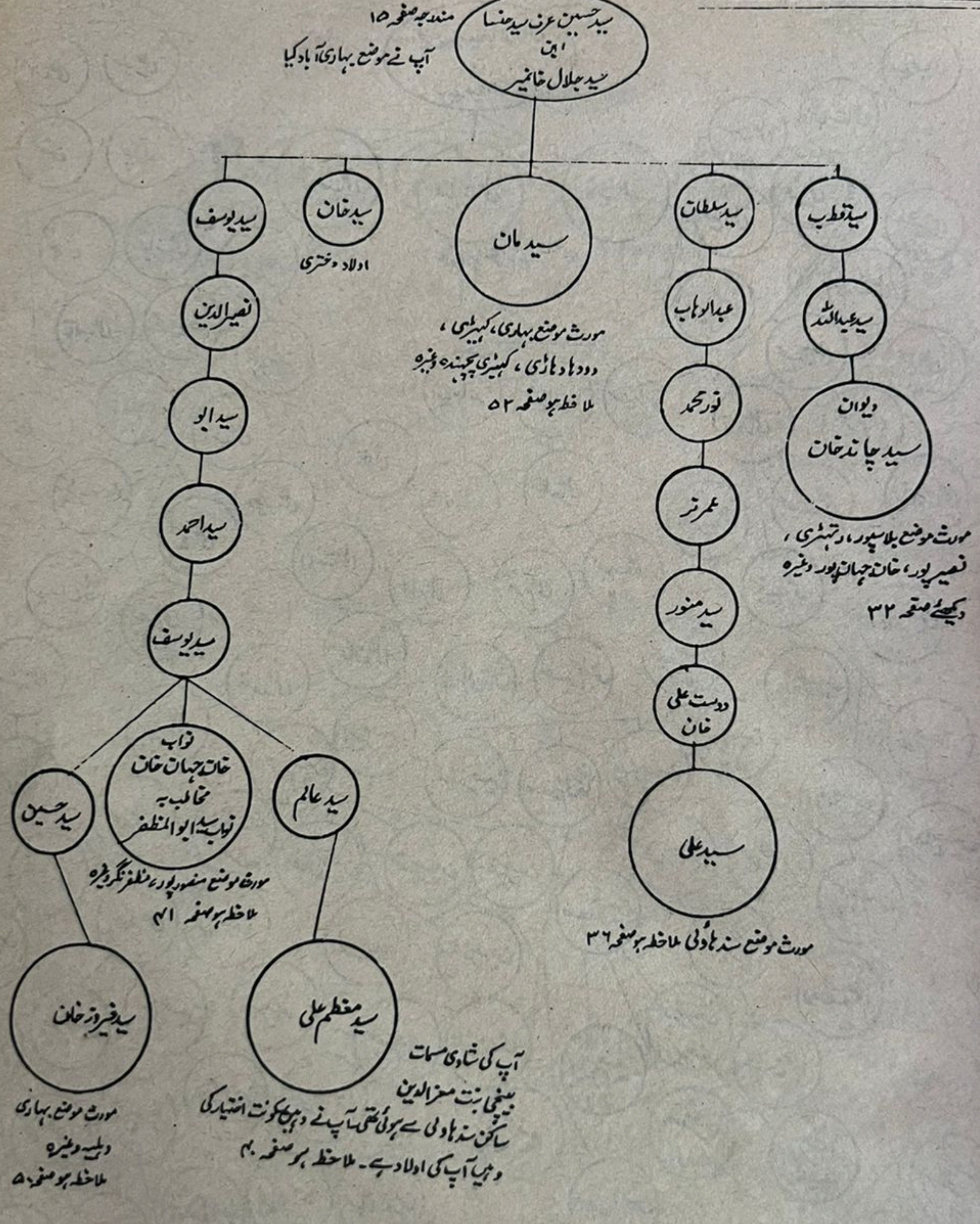

شجرہ مورثان موضع چتوڑہ، کھوہ جلال پور
تاج پور۔ برست۔ یکھنو۔ بہادر پور
پہلی بھینٹ۔

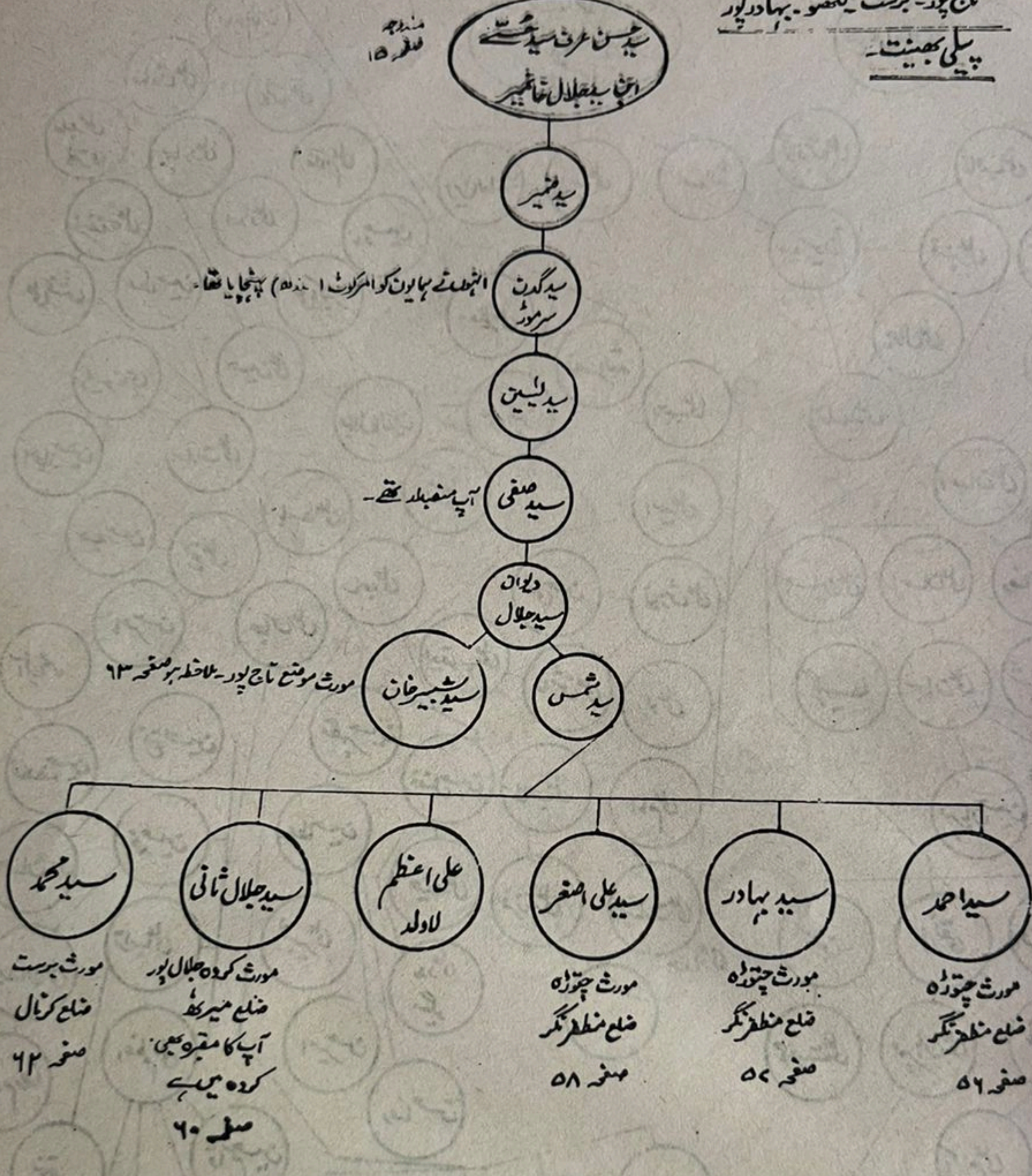

شجرہ سادات محمد پٹی محلہ بدہ یا بازار جانسٹھ

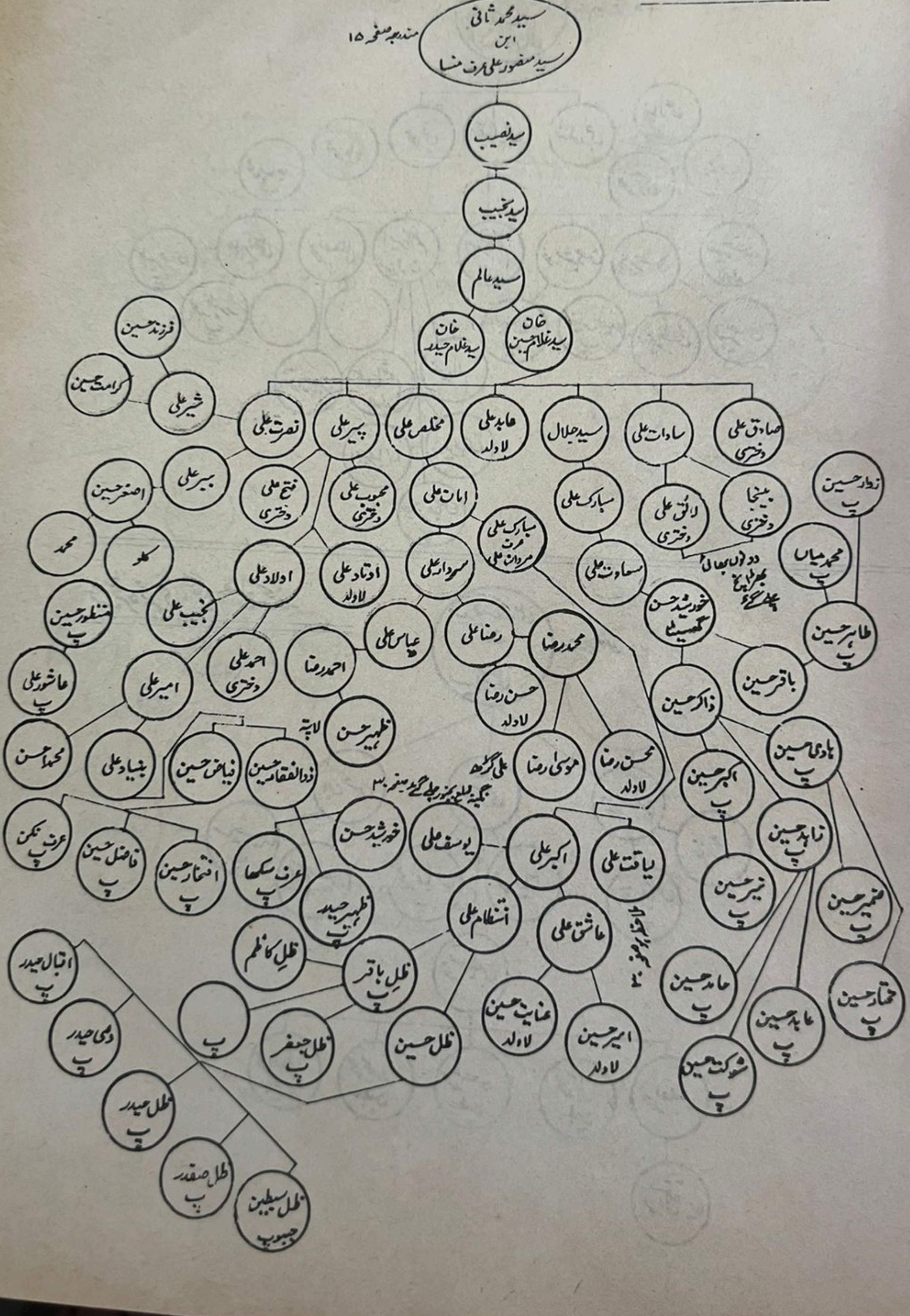

تتمہ شجرہ محمد پٹی محلہ بدہ بازار جانسٹھ

مندرجہ صفحہ ۲۹

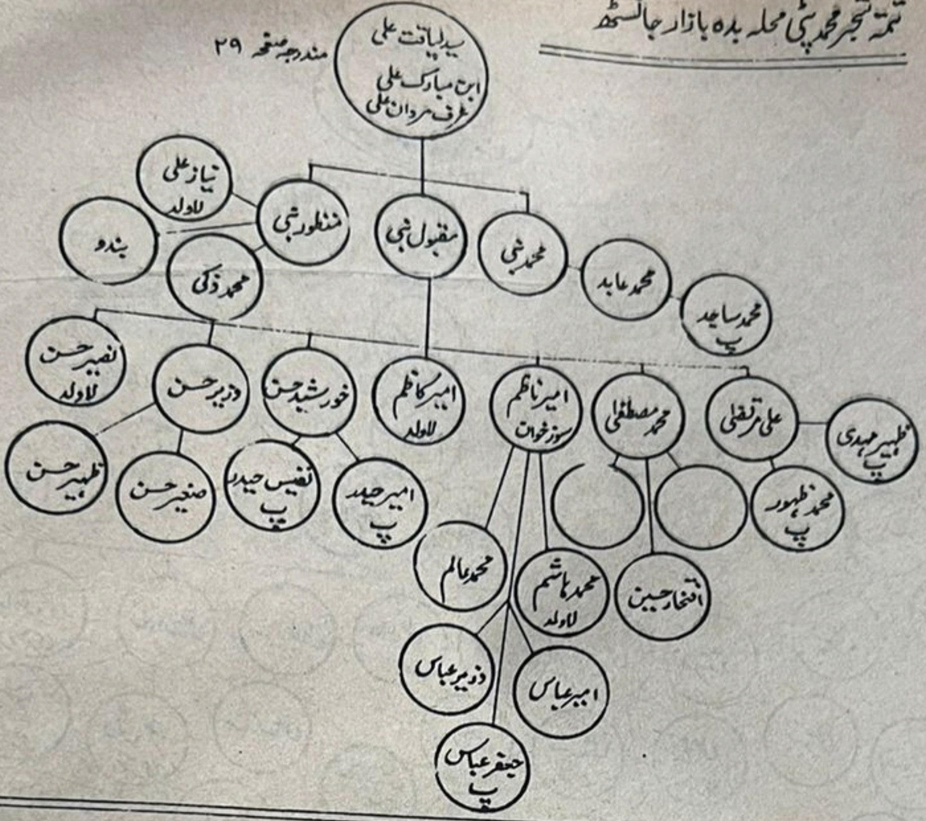

تتمہ شجرہ محمد پٹی، نگینہ ضلع بجنور
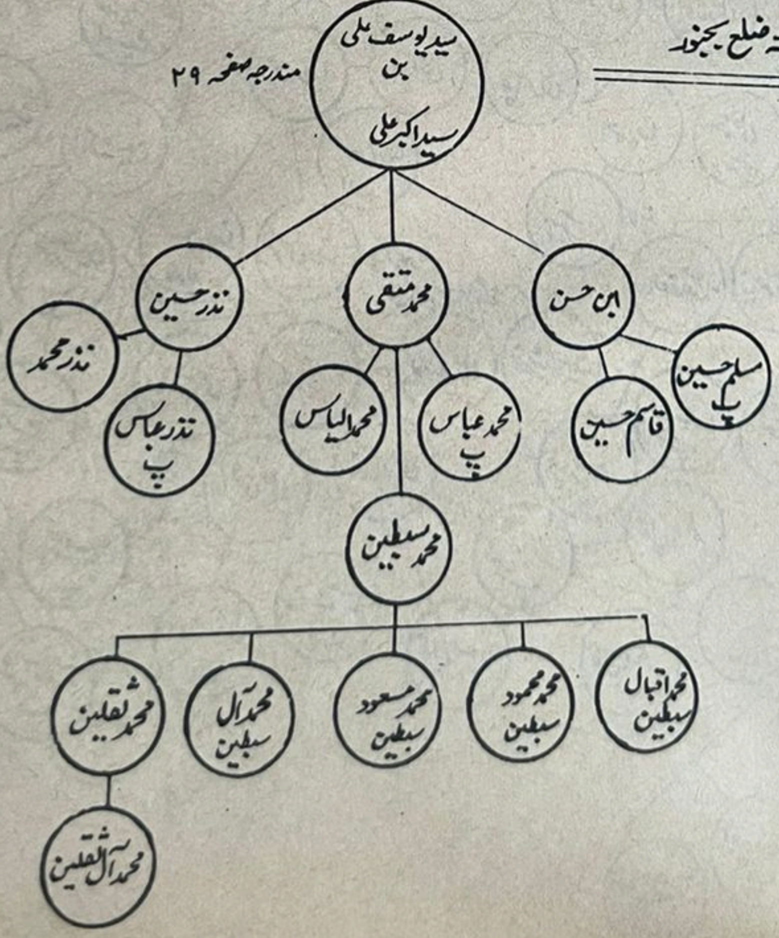
مندرجہ صفحہ ۲۹